ترجمہ بدر ایسا جوان مرد سخی ہی کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ مین داخل ہو جائے تو اُسکو اُسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہی کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہی اور سائلون کو زیادہ دیتا ہی۔

تَتَحَیَّرُ الْاَفْعَالُ فِیْ اَفْعَالِہٖ	وَیَقِلُّ مَا یَأْتِیْہِ فِیْ اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اور لوگون کے افعال اُسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہین کیونکہ اُس کے افعال اُنکے افعال سے بہت بڑھے ہوئے ہین۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہی تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اُس کے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہی

قَمَرًا اَرٰی وَسَحَابَتَیْنِ بِمَوْضِعٍ	مِنْ وَجْھِہٖ وَیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اُس کے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہین یعنی اُسکا چہرہ مثل قمر ہی اور اُس کے دونون ہاتھ دو ابر ہین کہ اُن سے دوستون کے لئے بخشش کرتا ہی اور دشمنون کے خون گراتا ہی۔

سَفَکَ الدِّمَاءِ بِجُوْدِہٖ لَا بَاْسِہٖ	کَرَمًا لِاَنَّ الطَّیْرَ بَعْضُ عِیَالِہٖ

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہی نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی نجملہ اُس کے اہل وعیال کے ہین جنکی پرورش اُسکے ذمہ ہی خلاصہ یہ ہی کہ قتل اعدا سے اُسکی غرض براہ کرم پرندون کی پرورش ہی نہ اور۔

اِنْ یُفْنِ مَا یَحْوِیْ فَقَدْ اَبْقٰی بِہٖ	ذِکْرًا یَزُوْلُ الدَّھْرُ قَبْلَ زَوَالِہٖ

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت مین فنا کر دیتا ہی تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہی کہ اُس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اُسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسألہ حاجۃ فقضاہا لہ

قَدْ اُبْتُ بِالْحَاجَۃِ مَقْضِیَّۃً	وَعِفْتُ فِی الْجَلْسَۃِ تَطْوِیْلَھَا

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ مین اپنی حاجت روائی کر کے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہون اور نشست مین درازی کو معیوب سمجھتا ہون کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہو گیا۔

اَنْتَ الَّذِیْ طُوْلُ بَقَاءٍ لَہٗ	خَیْرٌ لِنَفْسِیْ مِنْ بَقَائِیْ لَھَا

ترجمہ ای ممدوح تو وہ شخص ہی کہ اُسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہی۔

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبد اللہ الانطاکی

لَکِ یَا مَنَازِلُ فِی الْقُلُوْبِ مَنَازِلُ	اَقْفَرْتِ اَنْتِ وَھُنَّ مِنْکِ اَوَاھِلُ

اقفرت خلوت والاواہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ ای منازل محبوبان ہمارے دلون مین تمہارے گھر ہین تو تو محبوبون سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہان سے کوچ کر گئے مگر دلہاے عاشقان اُن سے آباد ہین یعنی ہمارے دل مین

اُنکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

یَعْلَمْنَ ذَالِکَ وَمَا عَلِمْتِ وَاِنَّمَا ۔۔۔ اَوْلٰی کَمَا یَبْکِیْ عَلَیْہِ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعاقل الفواد ترجمہ دلہاے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہین اور تم اسکو نہین جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے لئے منازل خالیہ پر وہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِی اجْتَلَبَ الْمَنِیَّۃَ طَرْفُہٗ ۔۔۔ فَمَنِ الْمُطَالَبُ وَالْقَتِیْلُ الْقَاتِلُ

ترجمہ اور مین ہی وہ شخص ہون کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارہ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جاسے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخْلُوا الدِّیَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِنْدَہٗ ۔۔۔ مِنْ کُلِّ تَابِعَۃٍ خَیَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فی الظرف عائد الی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہا فی المرعی فکانہ اراد بہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہوگئین اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو اُن کی رحلت کے بعد اُنکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّاءِ اَفْتَکُہَا الْجَبَانُ بِمُہْجَتِیْ ۔۔۔ وَاَحَبُّہَا قُرْبًا اِلَیَّ الْبَاخِلُ

قال ابو الفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل قد دلت علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہین کہ اُنمین جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور اُنمین زیادہ تر قرب مجکو اُس کا پسند ہے جو درباب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِیَاتُ لَنَا وَہُنَّ نَوَافِرٌ ۔۔۔ وَالْخَاتِلَاتُ لَنَا وَہُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ واراد بہا البعیدۃ والختل الخدع ترجمہ وہ آہو ایسے ہین کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہین اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہین حال آنکہ وہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہین۔

کَافَأْنَنَا عَنْ شِبْہِہِنَّ مِنَ الْمَہَا ۔۔۔ فَلَہُنَّ فِیْ غَیْرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا بقر الوحش تشبہ النساء بہن اسواد اعینہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ اُن زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان دشتی کا ہمسے بدلہ لیا یعنی ہم گاوان دشتی کا شکار کرتے ہین اُن زنان محبوبہ نے اُنکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھون کے جو مثل چشمہاے گاوان مذکور سیاہ اور فراخ ہین شکار کرلیا سو اُنکے ایسے جال ہین جو خلاف متعارف جال کے مٹی مین چھپے ہوئے نہین ہین۔

مِنْ طَاعِنِیْ ثُغَرِ الرِّجَالِ جَاذِرٌ ۔۔۔ وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجاذر جمع جؤذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

جمعہ و مالیج والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجآذر بتدرو خبرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان مغاک چنبر
گردن یعنی اُس چھوٹے گڈھے مین جو گردن کے دونون ہنسلیون کے بیچ مین ہوتا ہی بچہ ہاے گاوان دشتی بھی ہین یعنی
وہ محبوبان جو فراخی وسیاہی چشم مین اُنکی مانند ہین اور اُنکے نیزون مین بازوبند اور پاے زیب یا گوجریان ہین یعنے
اسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردون کے زخمہاے کاری لگاتی ہین۔

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِيَةِ الْعُيُوْنِ جُفُوْنُهَا ۔ مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّيُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اس سبب سے نام غلافہاے چشمان کا جفون چشم ہی اس لئے کہ وہ تلوارونکا کام کرنیوالی ہین۔ جفن کے معنی
مژہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہین خلاصہ یہ کہ مژہ چشم کا نام غلاف شمشیر اس لئے رکھا ہی کہ نگاہین جو اُسمین سے
نکلتی ہین تلوار کا سا کام کرتی ہین۔

كَمْ وَقْفَةٍ سَحَرَتْكَ شَوْقًا بَعْدَمَا ۔ غَرِيَ الرَّقِيْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملأتک او اقدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک وصرفتک
ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتے صرت کالوالہ المجنون اوانہا اصابت سحرک ای رئتک ترجمہ
تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہین کہ اُس نے تجھے شوق سے بھر دیا یا اُس نے مجھے روکدیا کہ وہان سے کہین
جانہ سکا یا اُس نے مجھے والہ وشیدا کر دیا یا اُس نے تیرے شش یعنے پھیپھڑے پر زخم لگایا بعد اُس کے کہ رقیب اشتاق
ملامت ہوا اور ملامتگر نے ملامت مین مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر مین ہی ای کم وقفۃ دون التعانق۔

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَيْنِ كَشَكْلَتَيْ ۔ نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاكِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین وآراد بالشکلۃ الشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل
الکاتب یرید بضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفے بے معانقہ کے ایسے حالین
تھے کہ ہم دونون بسبب صدمہ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و
پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہین ہوتے۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہی۔

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ ۔ اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتون سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہی کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتین ہین جب اُنکے
آغاز ہون یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہی اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہی جوانی بھی ایک روز تمام ہو جائیگی۔

مَا دُمْتَ فِی اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا ۔ رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب ریقہ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہی یعنی تو جوان ہی مزے اُڑا کیونکہ
نوجوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہی۔

لِلَّهوِ آوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّها | قُبَلٌ يُزَوِّدُها حَبيبٌ راحِلُ

آونۃ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہین گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہین جو بوقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہی گو وہ لذیذ ہین مگر سریع الزوال ہین۔

جَمَحَ الزَّمانُ فَما لَذيذٌ خالِصٌ | مِمّا يَشوبُ وَلا سُرورٌ كامِلُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والمشوب المخلط ترجمہ زمانہ نے موہنہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ملونی شر کے نہین ہی اور نہ کوئی پوری خوشی ہی۔

حَتّى أَبو الفَضلِ بنُ عَبدِ اللهِ رُؤيَتُهُ المُنى وَهِيَ المَقامُ الهائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہین ہی یہان تلک کہ ابو الفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئین ہین اور اُس کے رعب کے سبب یہ اُسکا دیدار بھی محل خوف ہی یعنی اُس کا دیدار گو لذیذ ہی مگر اُسکی ہیبت وہان بھی محل استاندا ذ ہو جاتی ہی قال ابو الفتح ہذا خروج ما روی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

مَمطورَةٌ طُرُقي إِلَيها دونَها | مِن جودِهِ في كُلِّ فَجٍّ وابِلُ

الیہا فی الیہا دونہا للرویۃ وروی الیہ دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اُس کے پہنچنے کے سیراب تروتازہ ہین کیونکہ اُسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہی یعنی لوگ اُس کے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہین۔

مَحجوبَةٌ بِسُرادِقٍ مِن هَيبَةٍ | تَثني الأَزِمَّةَ وَالمَطِيُّ ذَوامِلُ

الذوامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون مین پوشیدہ ہی کہ اگر اُن ناقون کو جو گردن اُٹھا کر چلتے ہین اُس کی ہیبت کا خیال دل مین گزر جاوے تو اُس کے رعب کے سبب اُنکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین۔

لِلشَّمسِ فيهِ وَلِلرِّياحِ وَلِلسَّحابِ وَلِلبِحارِ وَلِلأُسودِ شَمائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الخلائق ترجمہ ممدوح مین اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہین یعنی وہ نورانیت اور عموم فیض مین مثل آفتاب کے اور تصرف مین مثل ہواؤن کے اور کثرت جود مین مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت و قوت مین مانند شیرون کے ہی یعنی اُس کے منافع عام ہین اور رعب تام۔

وَلَدَيهِ مِلعِقيانِ وَالأَدَبِ المُفادِ وَمِلحَياةِ وَمِلمَماتِ مَناهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل المشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کے لئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

گھاٹ تیار رہتے ہین ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہی پاتا ہی۔

لَسَرَى إِلَيْهِ قَطَا الْفَلَاةِ النَّاهِلُ	لَوْ لَمْ يُهَبْ لَجَبُ الْوُفُوْدِ حَوَالَهُ

لجب الوفود صورت الوفود وہم السوال ویقال حوله وحواليه وحوالہ وحوليه والناہل الشارب لاول دون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد وپیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اُس کے پاس چلا آتا کیونکہ اُس کا فیض سبکو پہنچتا ہی۔

مِنْ ذِهْنِهِ وَيُجِيبُ قَبْلَ تُسَائِلُ	يَدْرِيْ بِمَا بِكَ قَبْلَ تُظْهِرُهُ لَهُ

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اُس حال کو جو تجھ پر گذر رہا ہی قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہی اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جواب دیتا ہی۔

أَحَدَاقُنَا وَتَحَارُ حِيْنَ يُقَابِلُ	وَتَرَاهُ مُعْتَرِضًا لَهَا وَمُوَلِّيًا

حار بحور حورا رجع ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھون کے سامنے برابر کو گزرتا ہی یا پشت پھیر کر جاتا ہی تو اُسکو ہماری آنکھین دیکھتی ہین اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہی تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھین بند ہو جاتی ہین۔

كُلُّ الضَّرَائِبِ تَحْتَهُنَّ مَفَاصِلُ	كَلِمَاتُهُ قُضُبٌ وَهُنَّ فَوَاصِلُ

قضب جمع قاضب وہو السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبۃ بمعنے المضروبۃ ترجمہ کلمات ممدوح شمشیر ہاے قاطع ہین جو درمیان متخاصین کے ناطق فیصلہ کرتے ہین وہ تمام معاملات جنپر وہ شمشیر چلاتا ہی اور اُنہین حکم دیتا ہی بمنزلہ اعضا ہین یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہی کہ آیندہ اُن مین محل گفتگو اور تکرار نہین رہتا ہی۔

حَتَّى كَأَنَّ الْمَكْرُمَاتِ قَبَائِلُ	هَزَمَتْ مَكَارِمُهُ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا

ترجمہ ممدوح کے افعال نیکو نے تمام لوگون کے مکارم کو شکست دی اور اُنپر غالب آگئے یہان تلک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہین جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہین۔

أُمُّ الدُّهَيْمِ وَأُمُّ دَفْرٍ هَابِلُ	وَقَتَلْنَ دَفْرًا وَالدُّهَيْمَ فَمَا تُرَى

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیۃ والدفر النتن ویقال للدنیا ام دفر لخبثہا وکانت الدہیم ناقۃ لعمرو بن الزبانی و کانت لہ جماعۃ من البنین فقتلوا وحملت رؤسہم علی الدہیم وخلیت فذہبت الی بیت ابیہم عمرو فرأت الناقۃ امتہ لہ دفوقہا الرؤس دہی لا تعلم ماہی فقالت لقد جئنی بنوک اللیلۃ ببیض النعام فضربت العرب بہا المثل و تقول ام الدہیم

العرب تقول صبحتهم الدہیم وہابل ثاکل وہبلت المرۃ ولدہا ثکلتہ ترجمہ اور مکارم ممدوح نے دفر اور دہیم کو جو منجملہ اسمائے مصائب ہین قتل کرڈالا اب وہ دیکھی نہین جاتین یعنی معدوم ہوگیئن ام دہیم اور ام دفر یعنی مصائب ہر یک بے اولاد اور اُوتنی ہوگیئن اُس کے مکارم کے سبب سے۔

عَلَّامَةُ الْعُلَمَاءِ وَاللُّجُّ الَّذِی	لَا یَنْتَهِی وَلِکُلِّ لُجٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علماء سب سے زیادہ عالِم ہی اور سخاوت مین ایسا دریا کثیر الماء ہی جسکا اور نہین اور دستور تو یہ ہی کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگر گاہ ہوتا ہی مگر اُس کے نہین۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ کُلِّ حَیٍّ مِثْلَهُ	وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَهُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتین بچے بے اعانت دائیون کے جو آلایش اطفال دور کرتی ہین جنین۔

لَوْ بَانَ بِالْکَرَمِ الْجَنِینُ بَیَانَهُ	لَدَرَتْ بِهِ ذَکَرٌ اَمْ اُنْثَی الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر مین ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُس نے کیا ہی تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین نر ہے یا مادہ۔

لِیَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا	هَیْهَاتَ تُکْتَمُ فِی الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان لہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لائق ہی کہ اولاد اشراف حسن رض تواضع مین ترقی کرین کہ یہ امر اُنکے لیے باعث اخفاے شرافت نہو گا کیونکہ یہ کب ہو سکتا ہی کہ تاریکیون مین مشعلون کے نور پوشیدہ ہو جائین بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہین۔

سَتَرُوا النَّدَی سَتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَهُ	فَبَدَا وَهَلْ یَخْفَی الرَّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسن رض سخاوت کو ایسا چھپاتی ہین جیسا کوا اپنی جُفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بار کہین چھپا رہتا ہی۔

جَفَخَتْ وَهُمْ لَا یَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ	شِیَمٌ عَلَی الْحَسَبِ الْاَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمۃ وہی الخلیقۃ والاغر الابیض الواضح وفی العبارۃ تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا یفخرون بہا ترجمہ اُن کی خصلتین اُنپر فخر کرتی ہین اور وہ اُنپر نازش نہین کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن کی دلیلین ہین یعنے شرافت آبا کی۔

مُتَشَابِهِی وَرَعِ النُّفُوسِ کَبِیرُهُمْ	وَصَغِیرُهُمْ عَفُّ الْاِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایۃ عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا اور چھوٹا پرہیزگاری مین ہمرنگ

فیہم باقل او نحو ذلک لکان اصوب واجاب عنہ الواحدی بانہ لو بنی من سبابتہ وابہامہ دائرۃ ومن خنصرہ عقدۃ لم ینفلت منہا لطی وفصح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب۔

وَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ	لَلْحَقُّ أَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم بکسر السین الحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہی البتہ حق تو ہی ہی اور تیرے سوا سب باطل ہی۔

اَلطِّيبُ أَنْتَ إِذَا أَصَابَكَ طِيبُهُ	وَالْمَاءُ أَنْتَ إِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ

الطیب مبتدء وانت مبتدء ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک الماء انت غاسلہ اذا اغتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگے تو تو اُس کے لئے خوشبو کا کام دیتا ہی اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہی یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہی اور پانی سے زیادہ پاک۔

مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ	قَلَمًا بِأَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ أَنَامِلُ

النثا بتقدیم النون الخیر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فی المدح والذم والممدود فی المدح لا غیر ترجمہ زبان تالو مین تیرے خبرون سے زیادہ اچھی جگہ دور نہین کرتی اور نہ سرہاے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہین یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہین ہی وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

أَمَاتَكُمُ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ	وَجَرَّكُمُ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ

ترجمہ تمکو تمھارے مرنے سے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیان کھینچ لے گئین دستور ہی کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہین اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہین۔

وُلَيْدَ أُبَيِّ الطُّيَيِّبِ الْكُلَيْبِ مَا لَكُمْ	فَطِنْتُمْ إِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمُ عَقْلُ

ولید تصغیر ولد وہو ہہنا بمعنی الجماعۃ ترجمہ ای اولاد ابی الطیب سگ مثال کی تمکو کیا ہو گیا ہی کہ تم دعوے اُس نسب کا سمجھنے لگے جو درحقیقت تمھارے لئے نہین ہی حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم مین کہان سے آگئی ؟

وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَأَصْلُكُمْ	قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا أَصْلُ

رفع اصلا لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمھارے لگے اُس حال مین کہ تمھاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت مین بھی تمھارا خاکا اڑا دے۔ سو اُس صورت

پاک ازار پرہیزگار اور سردار ہی۔

مُسْتَعْظِمٌ اَوْ حَاسِدٌ اَوْ جَاهِلُ	يَا اَفْخَرْ فَاِنَّ النَّاسَ فِيْكَ ثَلٰثَةٌ

ترجمہ ای ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہین یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہین یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف۔

عَرَفُوْا اَيَحْمَدُ اَمْ يَذُمُّ الْجَاهِلُ	وَلَقَدْ عَلَوْتَ فَمَا تُبَالِيْ بَعْدَ مَا

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اس بات کی پروا نہین ہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہی یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور نہ کسیکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہی۔

قَصَّرْتَ فَالْاِمْسَاكُ عَنِّيْ نَائِلُ	اُثْنِيْ عَلَيْكَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتَ لِيْ

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف مین کوتاہی کی کیونکہ مجھ سے حق ثنا ادا نہین ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا گذرنا مجھ پر ایک نعمت عظیم ہی۔

بَيْتًا وَلٰكِنِّي الْهِزَبْرُ الْبَاسِلُ	لَا تَجْسُرُ الْفُصَحَاءُ تُنْشِدُ هٰهُنَا

ترجمہ تیرے حضور مین اور فصحا کو ایک شعر پڑھنے کی بھی جرأت نہین ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہو مگر مین تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑھ رہا ہون اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون۔

شِعْرِيْ وَلَا سَمِعَتْ بِسِحْرِيْ بَابِلُ	مَا نَالَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ

بابل موضع بالعراق ما بین الکوفۃ وبغداد وینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیۃ یعنے اُن شعرائے جو قبل ظہور اسلام گزرے ہین میرے سے شعر نہین پاتے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سنا دیکھنا تو اور ہی۔

فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِيْ بِاَنِّيْ فَاضِلُ	وَاِذَا اَتَتْكَ مَذَمَّتِيْ مِنْ نَاقِصٍ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہی کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہی کہ وہ اُس کا غیر جنس ہی۔

اَنْ يَحْسَبَ الْهِنْدِيَّ فِيْهِمْ بَاقِلُ	مَنْ لِيْ بِفَهْمِ اُهَيْلِ عَصْرٍ يَدَّعِيْ

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل وذلک انہ اشتری ظبیا باحد عشر درہما فقیل لہ بکم اشتریتہ ففتح کفیہ وفرق اصابعہ واخرج لسانہ لیشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو فہم ایسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہی جو دعویٰ کرتا ہی کہ باقل جیسا کم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ اُسکی کم گوئی پہلے مذکور ہو چکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لا من سوء حسابہ فلو قال ۱۵ ان یفہم الخطباء

مین تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری کچھ اصل ہی نہین۔

وَلَوْ كُنْتُمْ مِمَّنْ يُدَبِّرُ أَمْرَهُ	لَمَا كُنْتُمْ نَسْلَ الَّذِي مَا لَهُ نَسْلُ

ترجمہ اگر تم اُن لوگون مین ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کرسکتے ہین یعنی تم غافل ہوتے تو تم اُس شخص کی نسل کا دعوےٰ نکرتے جو بلا نسل شریف ہی غرض اُس قوم کی ہجو کرتا ہی جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جبل ابو محمد بن طغج یضرب بکمه البخور ویقول سوقا الی ابی الطیب

يَا أَكْرَمَ النَّاسِ فِي الْفِعَالِ	وَأَفْصَحَ النَّاسِ فِي الْمَقَالِ

ترجمہ ای تمام کامون مین سب لوگون سے عمدہ اور سخی اور گفتگو مین سب سے زیادہ فصیح۔

إِنْ قُلْتَ فِي ذَا الْبَخُورِ سَوْقًا	فَهَكَذَا قُلْتَ فِي النَّوَالِ

قلت ای اشرت یقال قال بکمه ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دھونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہی کیونکہ تو بخشش مین بھی ایسا ہی کہا کرتا ہی کہ یہ سب متنبی کو دیدو۔

وقال وقد بلغه ان اسحق بن کیغلغ تهدده بلاد الروم وکان ابوالطیب بدمشق

أَتَانِي كَلَامُ الْجَاهِلِ ابْنِ كَيَغْلَغٍ	يَجُوبُ حُزُونًا بَيْنَنَا وَسُهُولَا

الحزن الارض الصلبة الوعرة والسهول جمع سهل وهی الارض الطیبة اللینة ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دھمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینون کو قطع کرتی آئی یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دھمکاتا ہی۔

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ ابْنِ صَفْرَاءَ حَائِلٌ	وَبَيْنِي سِوَى رُمْحِي لَكَانَ طَوِيلَا

صفراء اسم امه وقیل کنایة عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفراء کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوائے میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اُسکے لئے دراز ہی کیونکہ وہ بسبب اپنی بزدلی کے مجھ پر حملہ نہین کرسکتا پھر اسقدر دراز فاصلہ پر وہ میرا کیا کرسکتا ہی۔

وَإِسْحَاقُ مَأْمُونٌ عَلَى مَنْ أَهَانَهُ	وَلَكِنْ تَسَلَّى بِالْبُكَاءِ قَلِيلَا

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اُسکو اُسکا کچھ خوف نہین ہی مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ سے اپنی تسلی کرلیتا ہی۔

وَلَيْسَ جَمِيلًا عِرْضُهُ فَيَصُونَهُ	وَلَيْسَ جَمِيلًا أَنْ يَكُونَ جَمِيلَا

ترجمہ اُسکی آبرو اچھی نہین ہی کہ وہ اُسکی حفاظت کرے اور اُسکی عزت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہین ہی۔

وَيَكْذِبُ مَا أَذْلَلْتُهُ بِهِجَائِهِ	لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِ الْهِجَاءِ ذَلِيلَا

ترجمہ اور مین نے ہجو کرکے اُسکو ذلیل نہین کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہی کہ مین نے اُس کو ہجو کرکے ذلیل کیا ہی۔

وقال یمدح ابا العشائر

لا تحسبوا ربعکم ولا طللہ	اول حی فراقکم قتلہ

الربع المنزل صیفا وشتاء والطلل ماشخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اُسکے آثار باقیماندہ کو یہ نہ سمجھو کہ یہ اول شئی زندہ ہی جس کو تمھارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمھارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہین۔ محبوبون کے اُس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ اُنکی رحلت کے سبب اُسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہی اور اس لئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہین لہذا قیل من احیی مواتا الخ یرید ارضا خرابا فعمرہا اس لئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ درہ۔

قد تلفت قبلہ النفوس بکم	واکثرت فی ھواکم العذلہ

العذلہ جمع عاذل وعذول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے تمھارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہین اور ملامتگرون نے تمھارے عشق کے باب مین بہت سی ملامت کی ہی۔

خلا وفیہ اھل واوحشنا	وفیہ صرم مروح ابلہ

الصرم الجماعۃ من البیوت بمن فیہا ترجمہ اُن کا گھر اُن سے خالی ہوگیا اور اُس مین اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اُس گھر نے ایسے حال مین متوحش کیا کہ اُس مین غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہین مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب مین ویران ہین۔

لو سار ذاک الحبیب عن فلک	مارضی الشمس برجہ بدلہ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اُس کا برج یعنی جس مین حبیب موجود تھا اُسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند نکرے کیونکہ شمس اُسکا قائم مقام نہین ہو سکتا۔ گھٹیا ہی۔

اُحبہ والھوی وادؤرہ	وکل حب صبابۃ ولہ

الہوی یجوزان یکون فی موضع النصب عطفا علے الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوزان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اُس دوست کوچ کرنے والیکو اور اُسکی محبت کو اور اُس کے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہی۔

ینصرھا الغیث وھی ظامئۃ	الی سواہ وسحبھا ھطلہ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ دار حبیب پر باران برستا ہی اور اُسکو ترو تازہ کرتا ہی اور وہ دار سوائے باران کسی اور شئی کی تشنہ ہی یعنی اُس حبیب کی جو اُسکو چھوڑ گیا ہی حالانکہ اُسپر ابر بکثرت برستے ہین۔

وَاَحرَبَا بِنتُ یَاحَبَّذَا اَیَّتُهَا	مُقِیمَۃً فَاعْلَمِی وَمُرتَحِلَہْ

نصب مقیمۃ علی الحال والجدایۃ بکسر الجیم وفتحہا ولد الظبی والحرب الھلاک فاذا وقع الرجل فی الھلاک قال واحربا ترجمہ ای آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہی سو تو اس امر کو معلوم کرلے خواہ تو اس گھر مین رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہان مقیم تھی تو وصل مین بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا اور وفراق مارے ڈالتا ہی۔

لَو خُلِطَ المِسکُ وَالعَبِیرُ بِهَا	وَلَستِ فِیهَا لَخِلتُهَا تَفِلَہْ

العبیر یقال الزعفران وقیل اخلاط من الطیب تجمع والتفلۃ المتغیرۃ الریح ترجمہ اگر مشک وعنبر اُس گھر مین پھیلایا جائے جب تو وہان نہو مین اُس گھر کو بدبودار سمجھون۔

اَنَا ابنُ مَن بَعضُهُ یَفُوقُ اَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجلُ بَعضُ مَن نَجَلَہْ

البحث التفتیش والنجل الولد ترجمہ مین اُس شخص کا فرزند ہون جسکا بعض یعنی مین باعتبار نسب اُس شخص کے پدر پر فائق ہون جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہی اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہی۔

وَاِنَّمَا یَذکُرُ الجُدُودَ لَهُم	مَن نَفَرُوهُ وَاَنفَذُوا حِیلَہْ

النفر الغلبۃ ترجمہ فخر کرنے والون کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہی جو فخر ذاتی مین مغلوب ہوتا ہی اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے مین اُس کے تمام حیلے تمام کردیتے ہین۔

فَخرًا لِعَضبٍ اَرُوحُ مُشتَمِلَہْ	وَسَمہَرِیٍّ اَرُوحُ مُعتَقِلَہْ

فخرا نصبہ علی المصدر ای افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اُس شمشیر بران پر کہ مین اُسکو آخر روز مین لٹکائے جاتا ہون اور اُس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہون۔

وَلْیَفخَرِ الفَخرُ اِذ غَدَوتُ بِهِ	مُرتَدِیًا خَیرَهُ وَمُنتَعِلَہْ

ترجمہ اور مناسب ہی کہ فخر مجھ پر فخر کرے کیونکہ مین ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہون یعنی سر سے پاؤن تک اُسمین پوشیدہ ہون۔

اَنَا الَّذِی بَیَّنَ الاِلٰهُ بِهِ الاَقدَارَ وَالمَرءُ حَیثُمَا جَعَلَہْ

ترجمہ مین وہ شخص ہون کہ خدا نے اُس کے سبب لوگون کے مرتبے ظاہر کردئے جیسا کوئی ہوتا ہی ایسا ہی مین اُسکا وصف بیان کرتا ہون یا یہ کہ جو مجھ پر احسان کرتا ہی وہ صاحب مروت ہوتا ہی اور جو میری قدر نہین کرتا وہ نالائق اور خبیث ہی اور آدمی کا مرتبہ وہ ہی جہان وہ اپنے آپکو ٹھراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہی لوگ اُس کی عظمت کرتے ہین اور جو آپ کو گرا دیتا ہی وہ گرجاتا ہی وللہ در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

جَوْهَرَةٌ يَفْرَحُ الْكِرَامُ بِهَا ۔ وَغُصَّةٌ لَا تُسِيغُهَا السَّفِلَهْ

ای انا جوہرۃ والغصۃ ما یغص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہو الدنی من الناس ترجمہ مین ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اُس سے خوش ہوتے ہین کیونکہ مین اُنکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور مین ایک بلائے گلوگیر ہون کہ اُسکو کمینے نگل نہین سکتے کیونکہ مین رذائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

إِنَّ الْكِذَابَ الَّذِي أُكَادُ بِهِ ۔ أَهْوَنُ عِنْدِي مِنَ الَّذِي نَقَلَهْ

الکذاب الکذب ترجمہ اُس قوم کیطرف جنے ابو العشائر سے اُسکی غمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہی کہ بیشک وہ جھوٹا جسکو مین جھٹلاتا ہون مین اُس کو اُس کے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

فَلَا مُبَالٍ وَلَا مُدَاجٍ وَلَا ۔ وَانٍ وَلَا عَاجِزٌ وَلَا تُكَلَهْ

المداجی الساتر المخادع والوان المقصر والفان الکبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اُس غمازی کی کچھ پروا نہین کرتا اور نہ پوشیدہ اور دیکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ پہ کہتا ہون اور نہ مین انتقام لینے مین سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے درباب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون۔

وَدَارِعٍ سِفْتُهُ فَخَرَّ لَقًى ۔ فِي الْمُلْتَقَى وَالْعَجَاجِ وَالْعَجَلَهْ

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب والطاعن فی الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی الثکل من قولہم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور مین نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہو کر میدان جنگ وغبار مین بسبب میری تیزدستی کے گر گیا۔

وَسَامِعٍ رُعْتُهُ بِقَافِيَةٍ ۔ يَحَارُ فِيهَا الْمُنَقِّحُ الْقُوَلَهْ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور مین نے بہت سے سُننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہی کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہو جائے اور اُنکو سُنکر دنگ رہجاوے۔

وَرُبَّمَا يُشْهِدُ الطَّعَامَ مَعِي ۔ مَنْ لَا يُسَاوِي الْخُبْزَ الَّذِي أَكَلَهْ

ترجمہ ایک شخص مسعودی نام کیطرف جو متنبی کی غمازی کرکے ابو العشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہی کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہی جسکی قدر اتنی بھی نہین ہی جتنی اُس نے خوراک کھائی ہی۔

وَيُظْهِرُ الْجَهْلَ بِي وَأَعْرِفُهُ ۔ وَالدُّرُّ دُرٌّ بِرَغْمِ مَنْ جَهِلَهْ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہی اور مین اُس کو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہی خلاف مرضی اُس شخص

کے جو اُسکو نہین جانتا یعنی اگر وہ میری عظمت وقدر نجانے تو اُس سے مجھکو نقصان نہین ہی۔

مُسْتَحْیِیًا مِنْ اَبِی الْعَشَائِرِ اَنْ   اَسْحَبَ فِی غَیْرِ اَرْضِہٖ حُلَلَہٗ

ترجمہ اور مین جو باوجود اعدا انہین مقیم ہون اُسکی یہ وجہ ہی کہ مین ابو العشائر سے اس امر کی شرم کرتا ہون کہ اُس کے خلعتہاے وسیعہ اُسکی سلطنت کے سوا کسی اور علاقہ مین کھینچتا پھرون۔

اَسْحَبُہَا عِنْدَہٗ لَدٰی مَلِکٍ   ثِیَابُہٗ مِنْ جَلِیْسِہٖ وَجِلَہٗ

ترجمہ مین اُن خلعتون کو ممدوح کے پاس پہنتا ہون وہ ایسا بادشاہ ہی کہ اُس کے لباس اُسکے ہمنشین سے خائف رہتے ہین کہ مبادا وہ یہ لباس اپنے مصاحب کو بخشدے اور مین اُس کے شرف قرب سے محروم رہون۔

وَبِیْضُ غِلْمَانِہٖ کَنَائِلِہٖ   اَوَّلُ مَحْمُوْلِ سَیْبِہِ الْحَمَلَہٗ

السیب العطاء والنائل ایضا العطاء ترجمہ اور اُس کے گورے غلام مثل اُس کے اور عطا کے ہین بلکہ اُس کے غلام جنپر بار عطا لدا ہوا ہی اور اُس بوجھ کے اُٹھانیوالے ہین اُس کے عطایا مین اول ہین یعنی وہ حاملان عطایا ممدوح سے ہین اور خود عطا غلامون کو مع اموال بخشدیتا ہی۔

مَا لِیَ لَا اَمْدَحُ الْحُسَیْنَ وَلَا   اَبْذُلُ مِلْوُدِّ مِثْلَ مَا بَذَلَہٗ

ترجمہ مجھکو کیا ہو گیا ہی کہ مین حسین یعنی ابو العشائر کی تعریف نہین کرتا اور اسقدر اُسکی دوستی کا برتاو نہین کرتا جسقدر اُس نے کیا ہی یہ شاعر کا قدیم ہیکڑپن ہی کہ سائل ہو کر ممدوح کا ہمسر دوست بنتا ہی۔

اَاَخْفَتِ الْعَیْنُ عِنْدَہٗ خَبَرًا   اَمْ بَلَغَ الْکَیْذُبَانُ مَا اَمَلَہٗ

الکیذبان الکذاب ویجوز ان یکون العین الرقیب وانہ علی اللفظ ترجمہ کیا رقیب اور غماز یا معائنہ نے میرے اخلاص کی کوئی خبر ممدوح سے چھپا دی یا جھوٹا تمام اپنی مراد کو پہنچگیا یعنی نہین پہنچا۔

اَلَیْسَ ضَرَّابُ کُلِّ جُمْجُمَۃٍ   مَنْخُوَّۃٍ سَاعَۃَ الْوَغٰی زَعِلَہٗ

المنخوۃ التی بہا النخوۃ والزعلۃ البطرۃ ترجمہ کیا ممدوح ہر کاسہ سر صاحب نخوت ومتکبر پرغرور پر بوقت جنگ بڑا شمشیر زن نہین ہی؟ بلکہ ہی پھر کیونکر کوئی اُسکی شجاعت کا انکار کر سکتا ہی۔

وَصَاحِبَ الْجُوْدِ مَا یُفَارِقُہٗ   لَوْ کَانَ لِلْجُوْدِ مَنْطِقٌ عَذَلَہٗ

ترجمہ اور کیا وہ ایسا سخی نہین ہی کہ عطا اُس سے کسی حال مین جُدا نہین ہوتی یہان تک کہ اگر عطا کے زبان ہوتی تو وہ کثرت بخشش پر اُسکو ملامت کرتی اور اُسکو مسرف کہتی۔

وَرَاکِبَ الْہَوْلِ مَا یُفَتِّرُہٗ   لَوْ کَانَ لِلْہَوْلِ مَحْزَمٌ ہَزَلَہٗ

الہول الامر العظیم الشدید ترجمہ کیا ممدوح امر خوفناک کا سوار اور اُسپر ایسا غالب نہین ہی کہ ہول اُسکو کبھی سست

نہین کر سکتی اگر ہول کے سینہ ہوتا تو وہ اُسکو بھی دبلا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ اُمور خوفناک مین گھُسنے کا عادی ہی۔

وَفَارِسَ الْاَحْمَرِ الْمُكَلِّلِ فِي	طَيِّءَ الْمُشْرِعِ الْقَنَا قِبَلَهْ

المشرع لغت والمکلل ایجاد والاحمر فرسہ اللذی رکبہ فی وقعۃ انطاکیۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرنگ کا اور بنی طی مین کوشش کرنیوالا اور نیزون کو اُسکی طرف توتنے والا اور راست کرنے والا نہین ہی؟ ملکہ ہی

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمُ	أَقْسَمَ بِاللهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهْ

ترجمہ جبکہ اُن کے سوارون اور گھوڑون نے ممدوح یا اُس کے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ اُنکے مقابل ہوا تو انھون نے قسم کھائی کہ وہ اُسکا پٹھا نہ دیکھین گے یعنی وہ ہم سبکو فنا کر کے لوٹے گا۔

فَأَكْبَرُوا فِعْلَهُ وَأَصْغَرَهُ	أَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِي فَعَلَهْ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف اکبر اے ہو اکبر ترجمہ لوگون نے اُس کے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اُسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اُس نے اتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اُس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہی اور نہایت تعریف کے لائق ہی وروی اصغر بالرفع یرید واصغر فعلہ اکبر ما استعظموہ یعنی اُس کا چھوٹا کام بھی اُس سے بڑا ہی کہ جسکو اُنھون نے بڑا شمار کیا۔

اَلْقَائِلُ الْوَاصِلُ الْكَمِيلُ فَلَا	بَعْضُ جَمِيلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهْ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہی اُس کے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہین اور کامل ہی اس لئے اُسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کامون سے نہین روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہی۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ	وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهْ

یشجرہ ینفذ فیہ ویخالطہ ترجمہ سو وہ اُس عالت مین بھی بخشش کرتا ہی جب نیزے اُس سے ملتے ہین یعنی جنگ مین اور دشمنون کے نیزے مارتا ہی اور اس حال مین بھی اُسکی عطائین برابر جاری رہتی ہین۔

وَكُلَّمَا آمَنَ الْبِلَادَ سَرَى	وَكُلَّمَا خِيفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهْ

ترجمہ اور جبکہ شہرونمین امن کر دیتا ہی تو وہان سے چلدیتا ہی اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہی تو وہان ہی اُتر پڑتا ہی وہ سچ ہی جہان ڈر وہان سپاہی کا گھر"

وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوَّ ضُحًى	أَمْكَنَ حَتَّى كَأَنَّهُ خَتَلَهْ

الختل الاخذ خدعۃ علی بغتۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھُلم کھُلا لڑتا ہی تو اُسپر ایسا قابو پا لیتا ہی گویا اُسکو فریب سے ناگہان مار لیا۔ اُسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہی۔

يَحْتَقِرُ الْبِيضَ وَاللِّدَانَ إِذَا	سَنَّ عَلَيْهِ الدِّلَاصَ أَوْ نَثَلَهْ

الروایۃ الجیدۃ فی البیض بکسر الباء وہی السیوف المصقولۃ واللدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وقمن صب دلاص الدروع البراقۃ وشن درعہ لبسہا وشل القاہا عنہ ترجمہ وہ شمشیر ہاے براق ولچکدار اعدا کو بے حقیقت سمجھتا ہی چاہے زرہ پوش ہو یا بے زرہ۔

فَهَذَّبَتْ فَهْمَهُ الْفَقَاهَةُ لِی ‏ ‏ ‏ وَهَذَّبَتْ شِعْرِی الْفَصَاحَةُ لَهُ

الفقہ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کردیا کہ وہ میرے شعر کو کما حقہ سمجھتا ہی اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہی اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اُس کے لئے درست کردیا کہ مین اشعار فصیحہ سے اُسکی تعریف کرتا ہون۔

فَصِرْتُ كَالسَّيْفِ حَامِدًا يَدَهُ ‏ ‏ ‏ لَا يَحْمَدُ السَّيْفُ كُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

ترجمہ مین اُس کی قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہون جیسی اُسکی تعریف شمشیر کرتی ہی یعنی وہ بڑا تلوریا ہی اور یہ اُسکی غایت مدح ہی کیونکہ تلوار اُٹھانے والے بہت ہین مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہین کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہی۔

واستاذن کافورا فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ ونکفیک فقال ابو الطیب

أَتَحْلِفُ مَا تُكَلِّفُنِی مَسِيرًا ‏ ‏ ‏ إِلَى بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِيهِ مَالَا

احاول اطلب ترجمہ کیا تو اس بات کی قسم کھاتا ہی کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہان مجھے مال لینا ہی کافور نے سوال کے جواب مین کہا تھا لا واللہ لا نکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اس لئے حلف کا ذکر کیا۔

وَأَنْتَ مُكَلِّفِی أَنْبَى مَكَانًا ‏ ‏ ‏ وَأَبْعَدَ شُقَّةً وَأَشَدَّ حَالَا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اُس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہی کیونکہ تیرے پاس قیام ان سب مشقتون سے زیادہ سخت ہی۔

إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ يَوْمًا ‏ ‏ ‏ فَلَقِّنِی الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلتے ہونگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹا لانیکو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہین اور کسطرح مجکو واپس لائین گے۔

لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّی ‏ ‏ ‏ وَأَنَّكَ رُمْتَ مِنْ ضَيْمِی مُحَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ مین بہادر ہون مجھ پر کون ظلم کرسکتا ہی۔

وقال یمدح اباشجاع فاتکا

لَاخَیْلَ عِنْدَکَ تُہْدِیْہَا وَلَا مَالُ ۔۔۔ فَلْیُسْعِدِ النُّطْقُ اِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

نصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وہو الابتداء ومثلہ قول الشاعرہ لاام لی انکان ذاک ولااب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ نہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہی اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہی تو سزاوار ہی کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد نہ کی تو خیر

وَاجْزِ الْاَمِیْرَ الَّذِیْ نُعْمَاہُ فَاجِئَۃٌ ۔۔۔ بِغَیْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَا النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ اور اُس امیر کو جسکی نعمتین بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہین مدح وثنا کا بدلہ دے اور اور لوگونکا سوائے ممدوح کے یہ حال کہ انکی نعمتین صرف اُنکی باتین ہین دگر ہیچ

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُوْلِیَہٗ ۔۔۔ خَرِیْدَۃٌ مِنْ عَذَارَی الْحَیِّ مِکْسَالُ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری عذراء وہی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم مین سے جو نہایت سُست اور قلیل التصرف ہوتی ہی احسان کا بدلہ محسن کو دیدیتی ہی تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیون نہین ادا کرتا۔

وَاِنْ تَکُنْ مُحْکَمَاتُ الشُّکْلِ تَمْنَعُنِیْ ۔۔۔ ظُہُوْرَ جَرْیٍ فَلِیْ فِیْہِنَّ تَصْہَالُ

الصہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پاے بندین مجکو کھُلے چلنے سے روکتی ہین تو مجھے ان قیدون ہی مین ہنہنانا اور آواز کرنا ہی یہ بطور مثل ہی کہ جب گھوڑے کے مضبوط پاے بند لگا دیتے ہین تو دوڑ نہین سکتا مگر اس شوق مین ہنہناتا ہی خلاصہ یہ کہ اگر مین تمھاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہین کرسکتا تو تمھارا مادح اور شکر گذار ہون یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اُسکا دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہین کرسکتا تھا۔

وَمَا شَکَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِیْ ۔۔۔ سِیَّانِ عِنْدِیَ اِکْثَارٌ وَاِقْلَالُ

ترجمہ اور مین تیرا شکر گزار اسلئے نہین کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر وقلیل برابر ہین

لٰکِنْ رَاَیْتُ قَبِیْحًا اَنْ یُّجَادَ لَنَا ۔۔۔ وَاَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ بُرا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجاے اور ہم حق نعمت یعنی اداے شکر مین سخت بخیل ہون کہتے ہین کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَکُنْتُ مَنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاکَرَہٗ ۔۔۔ غَیْثٌ بِغَیْرِ سِبَاخِ الْاَرْضِ ہَطَّالُ

الحزن ہی الارض البعیدۃ وخصہا لبعدہا عن الغبار وسباخ الارض التی لاتنبت لملوحتہا واحدہا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھ پر ممدوح نے احسان فرمایا تو مین ایک باغ کا قطعہ بستی سے دور زمین کا ہو گیا جسپر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر

نہین برسا بلکہ عمدہ زمین پر یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا۔ بستی سے دور کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد و غبار آبادی سے محفوظ رہتا ہی۔

غَیْثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُہٗ ۔۔۔ اَنَّ الْغُیُوْثَ بِمَا تَاْتِیْہِ جُھَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہاے رسمی اپنے فیض مین جاہل ہین اور موقع و بیموقع کو نہین جانتے ومن نصب موقعہ فمعناہ انت غیث یبین موقعہ للناظرین لانہ اتی علی مکان اثر فیہ احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انہا تاتی علی الارض السبخۃ۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہین جانتا مگر تو جانتا ہی

لَا یُدْرِکُ الْمَجْدَ اِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ ۔۔۔ لِمَا یَشُقُّ عَلَی السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہین کر سکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سردارون پر اُنکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَارِثٌ جَہِلَتْ یُمْنَاہُ مَا وَہَبَتْ ۔۔۔ وَلَا کَسُوْبٌ بِغَیْرِ السَّیْفِ سَئَّالُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہین کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اُس کے باپ کی میراث نہین پہنچی کیونکہ اُسکا پدر سخی تھا اُسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اُسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہی اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہی اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہی نہ اُس کے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہی۔

قَالَ الزَّمَانُ لَہٗ قَوْلًا فَاَفْہَمَہٗ ۔۔۔ اِنَّ الزَّمَانَ عَلَی الْاِمْسَاکِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اُسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہی یعنی زمانہ نے اُسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شی نہین ہی اور یہ اُس کا قول بزبان حال ہی نہ بطور قال۔

تَدْرِی الْقَنَاۃُ اِذَا اھْتَزَّتْ بِرَاحَتِہٖ ۔۔۔ اَنَّ الشَّقِیَّ بِہَا خَیْلٌ وَّاَبْطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اُس کے ہاتھ مین ہلتا ہی تو وہ معلوم کر لیتا ہی کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

کَفَاتِکٍ وَّدُخُوْلُ الْکَافِ مَنْقَصَۃٌ ۔۔۔ کَالشَّمْسِ قُلْتُ وَمَا لِلشَّمْسِ اَمْثَالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہی جو صفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہی کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ اُس کے مانند اور بھی ہین اسکا جواب دیتا ہی کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہی جیسا کالشمس کہون حالانکہ اُس کے مشابہ اور مانند کوئی نہین ہی۔ پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہی۔

اَلْقَائِدُ الْاُسْدَ غَذَّتْہَا بَرَاثِنُہٗ ۔۔۔ بِمِثْلِہَا مِنْ عِدَاہُ وَہِیَ اَشْبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلۃ الاصابع من الانسان والمخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہی جنکو اُس کے پنجہ یعنی اُسکی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنون کو قتل کر کے پرورش کیا ہی جبکہ وہ مثل بچہ ہاے شیر تھے یعنی اُس نے اپنے بہادر غلامون کو دشمنون کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہی۔

وَلِلسُّيُوفِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ	اَلْقَاتِلُ السَّيْفَ فِي جِسْمِ الْقَتِيلِ بِهِ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اُس دشمن کے جسم مین قتل کر دیتا ہی یعنی توڑ دیتا ہی جسکو اُس تلوار سے قتل کرتا ہی اور جیسے آدمیون کی موت کے اوقات مقررہ ہین ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہی۔

وَمَا لَهُ بِأَقَاصِي الْبَرِّ أَهْمَالُ	تُغِيرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهُ

الاہمال والہمال الابل بلاراع ترجمہ ممدوح کی ہیبت اُسکی طرف سے لوٹوں کو لوٹتی ہی اور حال یہ ہی کہ اُسکے شتر اطراف بعیدہ زمین مین بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہین اور کوئی اُن کو لوٹ نہین سکتا اُسکی ہیبت کے سبب اول مصرع کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اور لوگ قومون کا مال لوٹ کر ممدوح کے پاس اُسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہین تو گویا اُسکی ہیبت اورون کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہی۔

عَيْرٌ وَهَيْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَيَّالُ	لَهُ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ أَسِنَّتُهُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرة الوحشیة والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانورون مین جنکو اُس کے نیزہ پسند کرین گویا وہ اُسکی ملک اور قابو مین ہین اُنکو بذریعہ عمدہ گھوڑون کے نیزون سے شکار کر لیتا ہی پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اُسکا نر خلاصہ یہ ہی کہ وہ جنگ پیشہ ہی اور عمدہ شکاری ہی اور یہ ہی وحشی اُسکی خوراک ہین۔

كَأَنَّ أَوْقَاتَهَا فِي الطِّيبِ آصَالُ	تُمْسِي الضُّيُوفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهِ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوة ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اُسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادین حاصل کر کے شام کرتے ہین اور اُنکی ایسی مزے مین گذرتی ہی کہ گویا اُنکی اوقات خوشی مین شامین ہین۔ عرب گرم ملک ہی شام وصبح کو بسبب برودت وغروب آفتاب وخنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہین۔

خَرَادِلٌ مِنْهُ فِي الشِّيزَى وَأَوْصَالُ	لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِيهَا لَبَادَرَهَا

القاری المضیف بادرہا عاجلہا خرادل بالذال والدال القطع والاوصال جمع وصل وہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بہ غیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود وقیل من الجوز ترجمہ اگر اُسکے مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی بالفرض خواہش کرین تو اُس کے دینے مین بھی بخل نکرے اور اُنکے پاس فوراً اُسکے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھرون مین آموجود ہون۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہی۔

لَا يَعْرِفُ الرُّزْءَ فِي مَالٍ وَلَا وَلَدٍ	إِلَّا إِذَا احْتَفَزَ الضِّيفَانَ تَرْحَالُ

الرزد المصیبۃ وحفزہ واحتفزہ دعاہ ودفعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا مگر جب کوچ مہمانونکو ہنکادے اُسکو مصیبت سمجھتا ہی -

يُرْوِي صَدَى الْأَرْضِ مِنْ فَضْلَاتِ مَا شَرِبُوا	مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِي اللَّوْنِ سَلْسَالُ

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء واللقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الحلوب والسلسال الذی سہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانون کے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہین یعنی وہ ہر گروہ مہمانون کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہی اور باقیماندہ شیر وشراب اور مہمانون کے لئے ذخیرہ نہین کرتا ہی بلکہ اُنکو گرادیتا ہی یا یہ کہ وہ مہمانون کے لئے اس کثرت سے شیر وشراب پیش کرتا ہو کہ اُن سے پیا نہین جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہین کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہی -

يَقْرِي صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ	كَأَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَقُفَّالُ

القری الضیافۃ والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعۃ والنزال والقفال الاضیاف فمنہم من یرحل ومنہم من ینزل ترجمہ اُسکی شمشیرہاے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہین یعنی ہر دم مہمانون کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہو باسی گوشت نہین کھلاتا ہی یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہی گویا اوقات مہمانون کا نووارد یا قافلہ یا رخصت ہونیوالونکا گروہ ہی خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہی یا خون دشمنان -

تَجْرِي النُّفُوسُ حَوَالَيْهِ مُخَلَّطَةً	مِنْهَا عُدَاةٌ وَأَغْنَامٌ وَآبَالُ

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اُس کے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہین بعض تو خون دشمنان ہین اور بعض خون بکریون شترون کا مہمانون کے واسطے ہی یعنی وہ مجاہد وسخی ہی -

لَا يَحْرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهُ	وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْأَطْفَالُ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اُس کے عطا سے محروم نہین کرتی بلکہ اُسکی بخشش مثل باران عام ہی یہان تک کہ چھوٹے بچے جو کہین آجا نہین سکتے وہ بھی اُسکی عطا سے محروم نہین ہین

أَمْضَى الْفَرِيقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ ظُبَةً	وَالْبِيضُ هَادِيَةٌ وَالسُّمْرُ ضُلَّالُ

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو والمکافی والظبۃ حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسرون مین دونون لشکرون سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوار یا اور دشمنون کا قاتل ہی جبکہ تلوارین رہنما ہون اور گندم گون نیزے ہبکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہین کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہی اور نیزے کو ہبکنے والا اس لئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہین -

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ۔ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اُس کے ظاہر سے منجملہ اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلادیگا۔ یعنی ہر چند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہی مگر باطن بدرجہا اُس سے بہتر ہی اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دھوکا یعنی اُنکا باطن یا موافق ظاہر ہی یا ظاہر سے ناقص یہ باطن و ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہی۔

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ۔ إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یا خذ الدواب فی ارجلہا منعہا من المشی ترجمہ اور اُسکا حاسد اُسکو مجنون کا لقب دیتا ہی جبکہ لڑائی مین سیف وسنان آپس مین گڈبڈ ہو جاتے ہین اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہی یعنی چونکہ وہ میدان جنگ مین سخت بیباکانہ لڑتا ہی اور موت کی کچھ پروا نہین کرتا اس لئے حاسد اُسکو مجنون کہتے ہین اور حقیقت مین ایسے وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہی اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اُسی امر کو پسند کرتی ہی جیسی دلیری فاتک کرتا ہی پس واقع مین وہ کامل عاقل ہی۔ ولقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا ۔ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فی بہا للخیل ویجوزان یکون لنفسہ ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہی یعنی دفعتہ حملہ ایسا کرتا ہی کہ ممدوح اور اُس کے سوارون کو سوائے اس کے چارہ نہین ہی کہ اُسکو چیر کر اُسمین گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی مین پہاڑون کی مانند ہون یعنی اُسکا لقب مجنون اس لئے رکھا گیا ہی کہ وہ اسقدر مشہور ہی۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ ۔ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنون مین اُسکے پنجے یعنے ہتھیار گڑ جاتے ہین تو اُنکے لئے حلم اور شیر جمع نہین ہوتے یعنے نہ اُن سے اُسکی ضربات کا تحمل ہو سکتا ہی اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہین غرض اُنسے کچھ بن نہین آتا۔

يَرُوعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا ۔ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہی کہ اُسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہین اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہین۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہی کہ رسمی زمانہ تو دفعتہ ہلاک کرتا ہی اور یہ ایسا زمانہ ہی کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہی پس زمانہ رسمی سے فاضلتر ہی۔

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ ۔ فَمَا الَّذِي يَتَوَقَّى مَا أَتَى نَالُوا

ترجمہ اُسکی پیش روی نے اُسکو شرف اعلی پر پہنچا دیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ مین سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہی اسلئے بلندی کا اعلی درجہ اُسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اُسکو عمل مین لاویگا وہ اُسکے تقدم کے سبب اُنکو پہنچ گئے۔

اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حُلْيَتُهٗ — مُهَنَّدٌ وَّاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ

اسم کان مضمر فیہا والجملۃ بعدہا فی موضع الخبر ای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج و زیور سے مزین ہون تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہی۔

اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً — هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ

نمتہ غذتہ و ربتہ ترجمہ اُسکی کنیت ابو شجاع ہی اور حقیقت مین وہ سب بہادرون کا پدر و مربی ہی۔ اور دشمنون کے حق مین عین ہول و خوف ہی کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خورد سالی سے جنگ ہی مین پلا ہی۔

تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ — فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَّلَا مِيْمٌ وَّلَا دَالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہان تلک کہ کسی فخر کرنیوالے کے حصہ مین حمد مین سے نہ حا ہی اور نہ میم ہی اور نہ دال ہی یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہین ہی یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہین ہی۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيْلٌ مُّضَاعَفَةٌ — وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ

الماذی الدروع اللینۃ شبہہ لینہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو بتو لباس ہین حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہی۔ یعنی وہ مرنیسے اتنا نہین ڈرتا جتنا ننگ و عار و بزدلی سے احتراز کرتا ہی۔

وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ — وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ

النال الکثیر العطاء و رجل نالٌ اذا کان کثیر النوال ترجمہ اور جو تونے مجھکو براہ کرم عنایت کیا ہی اُسکو مین کسطرح چھپالون حالانکہ تونے اے کثیر العطا مجھکو بخشش مین چھپالیا۔

لَطَّفْتَ رَاْيَكَ فِيْ بِرِّيْ وَتَكْرِمَتِيْ — اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تونے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلندنامی کے کام مین ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہی کہتے ہین کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تھا اور اُسکی تعظیم و توقیر ظاہرا بخوف کافور نہین کرتا تھا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر مین ملگیا تو اُس نے اُسپر احسان نمایان کئے اور نہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ مین اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْاَخْبَارِ تَجْوَالُ — وَلِلْكَوَاكِبِ فِيْ كَفَّيْكَ آمَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام و طلب بلندنامی مین ساعی رہا یہان تک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو باین ہمہ بلندی تیرے دونون ہاتھون کی بخشش مین اُمیدین بندھگئین یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہین تو کواکب تلک پہنچ سکتے ہین۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِہٖ ‏ ‏ ‏ ‏ اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَے التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہی یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہین۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ ‏ ‏ ‏ ‏ فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

اختیال الرجل اذا مشی الخیلاء وھو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہی کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور مروڑ سے چلے تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہون کے مراتب مین اکڑ کر چلتا ہی یعنی اُنکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہی۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَہَا ‏ ‏ ‏ ‏ اِلَّا وَاَنْتَ عَلَی الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہین کرتا مگر اُس حال مین کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل مین بڑھا ہوا ہو کہ اس صورت مین تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہی۔

وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُہْجَتِہَا ‏ ‏ ‏ ‏ اِلَّا وَاَنْتَ لَہَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہین کرتا مگر جبکہ تو اُسکو خوفناک جگہون مین صرف کرنیوالا ہو۔

لَوْلَا الْمَشَقَّۃُ سَادَ النَّاسُ کُلُّہُمْ ‏ ‏ ‏ ‏ اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

ترجمہ اگر حصول سرداری مین محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اُسکا حصول سخت دشوار ہی کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہی اور میدان جنگ مین پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہی۔

وَاِنَّمَا یَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ مَا کُلُّ مَاشِیَۃٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل مین نہین پہنچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھ ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہین ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہین پہنچتا۔

اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِہٖ ‏ ‏ ‏ ‏ مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَّاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ مین ہین کہ بُری بات کا چھوڑنا اکثر لوگون مین احسان و نکو کاری ہی پس یہ امر عجائب دہر سے ہی کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ مین پیدا ہوا۔

ذِکْرُ الْفَتٰی عُمْرُہُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ مَا فَاتَہٗ وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہی۔ اور اُسکی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہی اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہین۔

وقال یمدح اباالفوارس دلیر بن لشکر روزسنۃ ثلث وخمسین و ثلثمائۃ وقدکان جاءالی الکوفۃ لقتال الخارجی الذی نجم بہا من بنی کلاب وانصرف الخارجی عن الکوفۃ قبل وصول دلیر الیہا

کَدَعْوَاكِ کُلٌّ یَدَّعِیْ صِحَّۃَ الْعَقْلِ	وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَدْرِیْ بِمَا فِیْہِ مِنْ جَہْلِ

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کرکے کہتاہی کہ تیرے دعوے کے مانند ہرایک شخص اپنی رائے کی صحت کا دعوٰی کرتاہی یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہی کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہی ایساہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتاہی اور وہ کون شخص ہی کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہین ہی۔

لِہِنَّكِ اَوْلٰی لَائِمٍ بِمَلَامَۃٍ	وَاَحْوَجُ مِمَّنْ تَعْذُلِیْنَ اِلَی الْعَذْلِ

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزۃ ہاء لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہی بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہی اُس سے جسکو تو ملامت کرتی ہی۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایساہی کہ جسکے عشق مین گنجایش ملامت نہین ہی اسکی وجہ آگے ہی۔

تَقُوْلِیْنَ مَا فِی النَّاسِ مِثْلَكَ عَاشِقٌ	جِدِیْ مِثْلَ مَنْ اَحْبَبْتُہٗ تَجِدِیْ مِثْلِیْ

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہی کہ آدمیون مین کوئی عاشق زار تجھ سا نہین ہی تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت وسیرت مین تلاش کر اگروہ ملجاوے گا تو وہان ہی مجھ سا عاشق صادق ملجاوے گا۔ یعنی تیرا قول درست ہی جیسامیرا محبوب بےمثل ہی ایساہی مین عشق مین بے مانند ہون۔

مُحِبٌّ کَنٰی بِالْبِیْضِ عَنْ مُرْہَفَاتِہٖ	وَبِالْحُسْنِ فِیْ اَجْسَامِہِنَّ عَنِ الصَّقْلِ

البیض والمرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ مین ایسا عاشق ہون کہ جب مین بیض بولتاہون تو اُنسے تلوارین مراد لیتاہون نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتاہون نہ حسن معشوقون کا۔ یعنی مین مرد جنگی ہون نہ عیاش۔

وَبِالسُّمْرِ عَنْ سُمْرِ الْقَنَا غَیْرَ اَنَّنِیْ	جَنَاہَا اَحِبَّائِیْ وَاَطْرَافُہَا رُسُلِیْ

ترجمہ اور مین گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہین لیتاہون بلکہ نیزے گندم گون ہان نیزون کے پھل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہین۔ اور اُن نیزون کے اطراف میرے قاصد ہین جن کے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہین۔ یعنے مین فضائل کو بواسطہ استعمال نیزون کے حاصل کرتاہون۔

لِغَیْرِ الثَّنَایَا الغُرِّ وَالحَدَقِ النُّجُلِ	عَدِمتُ فُؤَادًا لَم تَبِتْ فِیهِ فَضلَةٌ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے مین اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھون کہ اُسمین سوائے دندانہاے معشوقان اور اُنکی چشمہاے فراخ کے کوئی جائے زائد باقی نہین رہی یعنی وہ وقف محبوبان ہو گیا ہی۔

وَلَا بَلَّغَتْهَا مَنْ شَکَی الْهَجْرَ بِالوَصْلِ	فَمَا حَرَمَتْ حَسْنَاءُ بِالهَجْرِ غِبْطَةً

حسناء امراۃ نکرۃ ہہنا والہا رفی بلغتہا تعود الی الغبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ جب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہین کرتی اس لئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہین پہنچاتی کیونکہ اُسکا وصل سریع الزوال و ناپائدار ہی۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہی یہ معنی واحدی نے لکھے ہین اور شارح خطیب لکھتے ہین کہ شاعر حرص طلب فنا سے منع کرتا اور کہتا ہی کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اُس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اُس سے بعجز پیش آویگا تو اُس کی آنکھون مین ذلیل ہو جاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کردے گی پھر غبطہ کا موقع نہ رہے گا۔

فَصَعْبُ العُلٰی فِی الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِی السَّهْلِ	ذَرِینِی أَنَلْ مَا لَا یُنَالُ مِنَ العُلٰی

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہی کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کامون کے اختیار کرنے مین مجکو ملامت نکر تاکہ مین وہ مراتب رفیعہ حاصل کرون جو کسیکو حاصل نہین ہوے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کامون کے اختیار کرنے مین ہی اور سہل بلندنامی امور سہل مین۔

وَلَا بُدَّ دُونَ الشَّهْدِ مِنْ إِبَرِ النَّحْلِ	تُرِیدِینَ لُقْیَانَ المَعَالِی رَخِیصَةً

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہی اور حال یہ ہی کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہی۔

وَلَمْ تَعْلَمِی عَنْ أَیِّ عَاقِبَةٍ تُجْلِی	حَذِرْتِ عَلَیْنَا المَوْتَ وَالخَیْلُ تَلْتَقِی

تجلی تکشف والاجلاء الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہی جب سوار گڈ مڈ ہو رہے ہین اور تو نہین جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی۔ یعنی مجکو اس مین کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔

بِإِکْرَامِ دِلِّیرَ بْنِ لَشْکَرُوَزَّ لِی	فَلَسْتُ غَبِینًا لَوْ شَرَیْتُ مَنِیَّتِی

دلیر و لشکروز اسمان من اسماء الدیلم وہما الشجاع بالعربیۃ والغبین المغبون وشریت الشیء ابتعتہ ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدون تو مین خسارہ مین نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔

وَتَذْکُرُ إِقْبَالَ الأَمِیرِ فَتَحْلُو لِی	تَمُرُّ الأَنَابِیبُ الخَوَاطِرُ بَیْنَنَا

الانانیب جمع انبوب وہو ما بین کعوب القناۃ واحلی اعلولی المعنی ترجمہ نیزہاے لچکدار بوقت جنگ ہم مین سخت تلخ معلوم ہوتے ہین مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہین تو اُنکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہی۔

وقد عاب قوم علیه فتخلولی مع قوله تجلی وقالوا کیف جمع بینهما فی القافیة ولاصحة للواو ولیس الامر کذلک لان الواو والیاء اذا اسکنتا وانفتح ماقبلهما کالقول والحین اجریتا مجری الصحیح وقال ابن جنی فی هذه القافیة فساد لان واو تخلولی ردف لانها ساکنة قبل حروف الروی ولیس فی هذه القصیدة قافیة مردفة غیر هذه وهذه عیب عندهم الا انه جاء فی الشعر القدیم۔

وَلَوْ کُنْتُ اَدْرِیْ اَنَّهَا سَبَبٌ لَهُ | لَزَادَ سُرُوْرِیْ بِالزِّیَادَةِ فِی الْقَتْلِ

ترجمہ اور اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کے ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا اتنی ہی میری خوشی زیادہ ہوتی۔

فَلَا عَدِمَتْ اَرْضُ الْعِرَاقَیْنِ فِتْنَةً | دَعَتْکَ اِلَیْهَا کَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

کاشف منصوب علی النداء او الحال والعراقان الکوفة والبصرة وقیل العراق الاول الکوفة والبصرة ومابینهما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکیجو جس نے تجھے اپنی طرف ای دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا۔

ظَلِلْنَا اِذَا اَنْبَی الْحَدِیْدُ نُصُوْلَنَا | نُجَرِّدُ ذِکْرًا مِنْکَ اَمْضٰی مِنَ النَّصْلِ

النبو التأخر عن النفاذ والنصول السیوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو نکما کردیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہی سو تلواریں اپنا کام برابر دینے لگتی تھیں۔

وَنَرْمِیْ نَوَاصِیْهَا مِنَ اسْمِکَ فِی الْوَغٰی | بِاَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسکن الیاء فی نواصیها للضرورة والضمیر فیها لخیل الاعداء والنبل سهام العرب وسائر سهام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں۔

فَاِنْ تَکُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ اَتَیْتَنَا | فَقَدْ هَزَمَ الْاَعْدَاءَ ذِکْرُکَ مِنْ قَبْلُ

جعل الظرف نکرة فاعربها وکانه قال اولا وقد قرء بعض اعراه بعد الامر من قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہی کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے نے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہی تیرے تشریف لانے سے پہلے ہی بھگا دیا۔

وَمَا زِلْتُ اَطْوِی الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا | عَلٰی حَاجَةٍ بَیْنَ السَّنَابِکِ وَالسُّبُلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدها سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو ہمیشہ مستعد وبیچین کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سمہاے اسپان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہوکر راہ طی کروں بارادہ حصول ملاقات مگر الحمد للہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہوگئی۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا اِلَیْکَ بِاَنْفُسٍ | غَرَائِبَ یُؤْثِرْنَ الْجِیَادَ عَلَی الْاَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جنکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہین اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہین۔ ضرور سفر کرتے۔

وَخَیْلٍ اِذَا مَرَّتْ بِوَحْشٍ وَرَوْضَةٍ	اَبَتْ رَعْیَهَا اِلَّا وَمِرْجَلُنَا یَغْلِیْ

المرجل القدر و یغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہوکر تیری خدمت مین حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانس نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان اُن کے گوشت سے جوش کھاتین یعنی وہ سفر سے نہین تھکتے اور منزل پر پہنچ کر وحشیون کا شکار کرتے ہین۔

وَلٰکِنْ رَاَیْتَ الْفَضْلَ فِی الْقَصْدِ شَرِکَةً	فَکَانَ لَکَ الْفَضْلَانِ فِی الْقَصْدِ وَالْفَضْلِ

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل مین شرکت سمجھا۔ یعنی اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل قصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہ ہوا۔ اب فضل قصد اور فضل ذاتی تیرے لیے رہا بلا شرکت غیر۔

وَلَیْسَ الَّذِیْ یَتَّبِعُ الْوَبْلَ رَائِدًا	کَمَنْ جَاءَہٗ فِیْ دَارِہٖ رَائِدُ الْوَبْلِ

الوبل المطر الکثیر۔ الرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء۔ ورائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو بطلب باران جاوے اُس شخص کے مانند نہین جس کے خود گھر مین باران آجاوے۔ یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہین کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے۔

وَمَا اَنَا مِمَّنْ یَدَّعِی الشَّوْقَ قَلْبُہٗ	وَیَحْتَجُّ فِیْ تَرْکِ الزِّیَارَةِ بِالشُّغْلِ

ترجمہ مین اُن لوگون مین نہین ہون کہ اُس کا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات مین کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ ضرورات کرے۔

اَرَادَتْ کِلَابٌ اَنْ تَقُوْمَ بِدَوْلَةٍ	لِمَنْ تَرَکَتْ رَعْیَ الشُّوَیْهَاتِ وَالْاِبِلِ

الشویہات تصغیر شاة اصلہ شوہة بالتحریک فلما صغر ردالی الاصل وجمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت مین کوفہ پر چڑھ آئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہی تو اُنھون نے بکریان اور شتر چرانا جو اُنکا خاص کام ہی کس کے لئے چھوڑا ہی۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہین۔

اَبٰی رَبُّهَا اَنْ یَتْرُکَ الْوَحْشَ وَحْدَهَا	وَاَنْ یُؤْمِنَ الضَّبَّ الْخَبِیْثَ مِنَ الْاَکْلِ

ترجمہ بنی کلاب کے رب نے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہین اور سوسمار یعنی گوہ بدمزہ اُنکے کھانیسے بیخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون مین وحشیون کے ساتھ رہین اور سوسمار کھایا کرین۔

وَقَادَ لَهَا دَلِیْرٌ کُلَّ طِمِرَّةٍ	تُنِیْفُ بِخَدَّیْهَا سَحُوْقٌ مِنَ النَّخْلِ

الطمرة الفرس العالیة الکریمة والسحوق النخلة الطویلة ترجمہ اور امیر دلیر بنی کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑہا لایا کہ اُس کے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہی یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہین۔

وَكُلِّ جَوَادٍ تَلْطِمُ الأَرْضَ كَفُّهُ ‌‌ ‌ بِأَغْنَى عَنِ النَّعْلِ الحَدِيدِ مِنَ النَّعْلِ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھا لایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہی جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہی۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فَوَلَّتْ تُرِيغُ الغَيْثَ وَالغَيْثُ خَلَّفَتْ ‌‌ ‌ وَتَطْلُبُ مَا قَدْ كَانَ فِي اليَدِ بِالرِّجْلِ

ترجمہ بنو کلاب بسبب انعام واحسان ممدوح کے ایسے آرام وآسایش مین تھے جیسے کوئی باران مین ہوتا ہی اب انھون نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اُس امن وچین کو جو اُنکے قبضہ مین تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ هَزْلَ المَالِ وَهِيَ ذَلِيلَةٌ ‌‌ ‌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الذُّلَّ شَرٌّ مِنَ الهُزْلِ

المال السائمة من الابل وغیرہا والھزال الضعف والاضاعة ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہین حال آنکہ وہ خود ضعیف ہوگئے ہین اور مین گواہی دیتا ہون کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہی

وَأَهْدَتْ إِلَيْنَا غَيْرَ قَاصِدَةٍ بِهِ ‌‌ ‌ كَرِيمَ السَّجَايَا يَسْبِقُ القَوْلَ بِالفِعْلِ

السجایا جمع سجیة وہی الخلق ترجمہ اور اُس نے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہی۔ یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اُسکا آنا جو اُنکی بغاوت کے سبب ہوا اُنھون نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تَتَبَّعَ آثَارَ الرَّزَايَا بِجُودِهِ ‌‌ ‌ تَتَبُّعَ آثَارِ الأَسِنَّةِ بِالفُتْلِ

الرزایا الفجایع وآثار الاسنة الجراحات۔ والفتل جمع فتیلة وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصله الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا تلاش کیا جاتا ہی۔ یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اُسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُس کا علاج کیا۔

شَفَى كُلَّ شَاكٍ سَيْفُهُ وَنَوَالُهُ ‌‌ ‌ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى الثَّاكِلَاتِ مِنَ الثُّكْلِ

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل والثاکلات وہی جمع ثاکلة وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اُسکی شمشیر وعطا نے شفا بخشی یہان تلک کہ زنان فرزند مردہ کو درد بیفرزندی سے یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کردیا

عَفِيفٌ تَرُوقُ الشَّمْسَ صُورَةُ وَجْهِهِ ‌‌ ‌ وَلَوْ نَزَلَتْ شَوْقًا لَحَادَ إِلَى الظِّلِّ

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہی کہ اُس کے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہی اور اگر آفتاب بتقاضائے شوق اُس کے پاس اُتر آئے تو چونکہ وہ مؤنث ہی ممدوح براہ تقوی اُس سے بچکر سایہ مین جا کھڑا ہو۔

إذا زارها فدّته بالخيل والرّجل	شجاعٌ كأنّ الحرب عاشقةٌ له

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہی کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہی جب وہ لڑائی مین جاتاہی تو دشمن کے سوار و پیادے اُسپر قربان کردیتی ہی وہذا احسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ۔

وعطشان لا تروى يداه من البذل	وريّان لا تصدى إلى الخمر نفسه

تصدی تعطش والصدی العطش ترجمہ۔ وہ ایسا تر و تازہ ہی کہ اُس کا نفس شراب کا تشنہ نہین ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہی کہ اُس کے دونون ہاتھ بخشش سے سیراب نہین ہوتے۔

شهيدٌ بوحدانيّة الله والعدل	فتمليك دليرٍ وتعظيم قدره

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اُس کے مرتبہ کا بڑھانا خداوند تعالی کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہین۔

فلا ناب في الدنيا لليث ولا شبل	وما دام دليرٌ يهزّ حسامه

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتاہی تو دُنیا مین شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہین ستا سکتے ہین۔

فلا خلق من دعوى المكارم في حلّ	وما دام دليرٌ يقلّب كفّه

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتاہی یا اپنے ہاتھ کو دیتہاے سائلین مین عطا کے لئے ڈالتاہی تو کسی خلق کو دعواے مکارم حلال نہین ہی کیونکہ اُس کا سا کرم کسی مین نہین ہی

لمن لم يطهّر راحتيه من البخل	فتًى لا يرجّي أن تتمّ طهارةٌ

الطہارۃ التبرّی من الدنس ترجمہ وہ ایسا سخی ہی کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہین سمجھتا جو اپنے دونون ہاتھ بخل سے پاک نکرے۔

فإنّي رأيت الطيّب الطيّب الأصل	فلا قطع الرحمن أصلاً أتى به

ترجمہ سو خداے رحمٰن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لاے کیونکہ مین اُسکو طیب سمجھتا ہون جو طیب الاصل ہو۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر وقعتہ وہسوذان بالطرم کان والدہ رکن الدولة انفذ الیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

نبكي وترزم تحتنا الإبل	أثلث فإنّا أيّها الطلل

ثلثت الرجلین صرت ثالثہما والارزام بتقدیم المہملة علی المعجمة حنین الابل ترجمہ ای دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہین اور ہماری سواری کے شتر رونے مین ہماری مدد کرتے ہین تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے مین ہو جا۔ یعنی ہم اس غم سے روتے ہین کہ بہ سبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے مین ہمارا شریک و ثالث بنجا۔

إنّ الطلول لمثلها فعل	أو لا فلا عتبٌ على طللٍ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ مین مساعد و شریک نہین ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہین ہو سکتا بیشک کھنڈر اسیطرح کے کام

کرنے والے ہین یعنی رونا انکا کام نہین ہی قولہ کمثلہا ای کمثل ہذہ الفعلۃ وہو ترک البکاء -

لَوْ كُنْتَ تَنْطِقُ قُلْتَ مُعْتَذِرًا ۔۔۔ بِیْ غَیْرُ مَا بِكَ اَیُّھَا الرَّحُبُلُ

ترجمہ بجانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہی کہ اگر تو گویا ہوتا تو بطور عذر خواہی کہتا کہ ای متنبی فراق احبہ سے مجھ پر وہ صدمہ ہی جو تجھ پر نہین اسکی شرح اگلے شعر مین ہی -

اَبْكَاكَ اَنَّكَ بَعْضُ مَنْ شَغِفُوْا ۔۔۔ لَمْ اَبْكِ اَنِّیْ بَعْضُ مَنْ قَتَلُوْا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھ سے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہی کہ تو اُنکے عاشقون مین ہی - یعنی تو گو غم مفارقت مین مبتلا ہی مگر جیتا تو ہی اور مین اسواسطے نہین روتا کہ مین منجملہ اُنکے مقتولون کے ہون -

اب مین کیونکر رووُن ــہ برنیاید ز کشتگان آواز - ابو الفتح کہتا ہی کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیون رونے مین مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہی کہ تکلیف گریہ جوابدینے سے سخت تر ہی -

اِنَّ الَّذِیْنَ اَقَمْتَ وَارْتَحَلُوْا ۔۔۔ اَیَّامُھُمْ لِدِیَارِھِمْ دُوَلُ

ہذہ من تتمۃ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی مدۃ قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور مین بعد اُنکی رحلت کے ٹھہر رہا وایسے ہیں کے اشخاص ہین کہ وہ جہان قیام فرمائین تو اُنکا قیام اُنکی فرودگاہون کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہی کہ وہ اُنکے قیام کے سبب بخوبی آباد ہو جاتی ہین

اَلْحُسْنُ یَرْحَلُ كُلَّمَا رَحَلُوْا ۔۔۔ مَعَھُمْ وَیَنْزِلُ حَیْثُمَا نَزَلُوْا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہین تو وہان رونق اور خوبی اُنکے ساتھ کوچ کر جاتی ہی اور جہان وہ فروکش ہوتے ہین وہ حسن و رونق وہان ہی اُتر پڑتی ہی -

فِیْ مُقْلَتَیْ رَشَاءٍ تُدِیْرُھُمَا ۔۔۔ بَدَوِیَّۃٌ فُتِنَتْ بِھَا الْحِلَلُ

الظرف یتعلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہی دو آنکھون چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو برہ مین جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہی جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہو رہے ہین - یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو برہ زن بدویہ مین کوچ کرتا ہی -

تَشْكُوْ الْمَطَاعِمُ طُوْلَ ھِجْرَتِھَا ۔۔۔ وَصُدُوْدُھَا وَمَنِ الَّذِیْ تَصِلُ

یجوز فی صدودہا النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجرتہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنون سے اُنکو چھوڑ دینے کے اور انکی اعراض کے شاکی ہین - یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہی جو عورتون کی خوبیون مین شمار ہوتی ہی مختصر کہتا ہی کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہی کیونکہ ہجر اُسکی قدیمی عادت ہی وہ کسی سے بھی نہین ملتی -

مَا اَسْاَرَتْ فِی الْقَعْبِ مِنْ لَبَنٍ ۔۔۔ تَرَكَتْہُ وَھُوَ الْمِسْكُ وَالْعَسَلُ

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ - وما بمعنی الذی وہو مبتداء وخبرہ ترکتہ والسور ما ابقاہ الشارب لغیرہ - والقعب

قدح من خشب مقعر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ مین اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہی تو اُسکا یہ حال ہوتا ہی کہ وہ بسبب اُس کے خوشبودار ہونے کے بمنزلہ مشک ہو جاتا ہی اور بسبب شیرینی لب وآب دہن شہد

قَالَتْ أَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا	أَعْلَمْتِنِي أَنَّ الْهَوَى ثَمَلُ

الثمل السکران والثمل السکر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیون مدہوشی عشق سے ہوش مین نہین آتا تو مین نے اُسکو جواب دیا کہ تونے تو مجھکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہی کیونکہ ہوش مین آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہی اور پہلے تو مین بسبب بیہوشی عشق کے یہ بات نہین جانتا تھا خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہی جو عقل پر غالب آتا ہی اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہین سُنتا ہی سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہی۔

لَوْ أَنَّ فَنَّا خُسْرَ صَبَّحَكُمْ	وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ

فنا خسر من اسار الدیلم وہو اسم عضد الدولہ وصبحکم مشددا ومخففا اتاکم صباحا للغارۃ۔ والغزل التکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ ای محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو ای محبوبہ تنہا اُس کے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان معشوقہ اہتمام جنگ وقتل وغارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہی۔ قال ابو الفتح ما احسن ما کنی عن الہزیمۃ بقولہ عاقہ الغزل وقال ابن فورجہ لو کانت ہذہ احدی السعالی لما ہزمت احدا فکیف عضد الدولہ دما وجہ الہزیمۃ عمن توصف بالحسن ویقال انہا بدویۃ فتنت بہا الحلل وانما ہذا الوصف لعضد الدولہ بالرغبۃ عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف ہذہ وارادا الخروج الی المدح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لو ان عضد الدولۃ مع توفر ہمۃ علی تدبیر الملک لو تعرضت ہذہ المراۃ لقد عشق فی تجاہد غزلا عاقہ عن الرجوع عنہا الا تراہ یقول بعدہ اکنت فاعلۃ وضیفکم وکیف یضاف المنہزم وانما غلط ابو الفتح لما سمع قولہ وتفرقت عنکم کتائبہ وانما تفرق حینئذ عنہم لتوفرہا علی الغزل واللہو لذۃ الظفر بالحبیب

وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ	إِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ

الکتائب جمع کتیبۃ ہی جماعۃ من الخیل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کر لشکر کے انتظام کا اُسکو کچھ خیال نرہے اور اُس کے لشکر متفرق ہو جاین اور تمکو ستانہ سکین۔ اور یہ امر بیشک درست ہی کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہین

مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمُ	مَلِكُ الْمُلُوكِ وَشَأْنُكِ الْبُخْلُ

ترجمہ ای محبوبہ تو اُس حال مین کیا کرے گی جبکہ تمھارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہی۔

أَتُمَنِّعِينَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي	أَمْ تَبْذُلِينَ لَهُ الَّذِي يَسَلُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے گا تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلدیگی ابہام اور

تتمیم الذی لیسل کی نہایت لطیف ہی اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہی۔

بَلْ لَا يَحُلُّ بِحَيْثُ حَلَّ بِهِ	بُخْلٌ وَلَا جَوْرٌ وَلَا وَجَلُ

ترجمہ یہ مذکور بخل نے کیسا کیا بلکہ جہان ممدوح فروکش ہوتا ہی وہان بخل اور ظلم اور خوف کا پتا ہین لگتا پھر بخل کا وہان کیا موقع ہی۔

مَلِكٌ إِذَا مَا الرُّمْحُ أَدْرَكَهُ	طَنَبٌ ذَكَرْنَاهُ فَيَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہی کہ جب نیزہ مین کجی آجاوے توہم اُسکا ذکر کر دیتے ہین تووہ سیدھا ہوجاتا ہی۔

إِنْ لَمْ يَكُنْ مَنْ قَبْلَهُ عَجَزُوا	عَمَّا يَسُوسُ بِهِ فَقَدْ غَفَلُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست مُلک کا ہنین کیا جیسا ممدوح کرتا ہی تو اُنھون نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہی جو اُس نے کیا۔

حَتَّى أَتَى الدُّنْيَا ابْنُ بَجْدَتِهَا	فَشَكَى إِلَيْهِ السَّهْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا ومایشکل من امورہا۔ یقال ہو عالم بجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا ای بدخلۃ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشئ ہو ابن بجدۃ ترجمہ دُنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہان تک کہ اُس مین اُسکے اسرار باطنی اور ضبط اُمور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دُنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دُنیا مین ایسی ایسی بدانتظامیان رہین۔

شَكْوَى الْعَلِيلِ إِلَى الْكَفِيلِ لَهُ	أَنْ لَا تُمَرِّ بِجِسْمِهِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے ایسے طبیب سے کرتا ہی جو اسبات کا ضامن ہوگیا ہی کہ بیمار کے جسم مین بیماریان نرہین۔ یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہی۔

قَالَتْ فَلَا كَذَبَتْ شَجَاعَتُهُ	أَقْدِمْ فَنَفْسُكَ مَا لَهَا أَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعتراض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ مین آگے بڑھکر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھون نہین ہی۔ خدا کرے اُس کی شجاعت اس قول مین جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَهُوَ النِّهَايَةُ إِنْ جَرَى مَثَلٌ	أَوْ قِيلَ يَوْمَ وَغًى مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت مین کوئی مثل دیجاے تووہ اعلیٰ درجہ شجاعت مین ہی یا کہا جاے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہی تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

دُوْنَ السِّلَاحِ الشُّكُلُ وَالْعُقُلُ	عُدَدُ الوُفُوْدِ الْعَامِدِيْنَ لَهٗ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطاء والشکل جمع شکال وہو مایجعل فی قوائم الفرس والعقل جمع عقال وہو مایربط بہ البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا اُسکا قصد کرتے ہین اور اُسکے حضور مین حاضر ہوتے ہین اُنکا سارا سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہین پاے بند اسپان وشتران ہی نہ ہتھیار۔ یعنی اُنکو سلاح ساتھ رکھنے کی توکچھ حاجت نہین ہوتی کیونکہ اُس کے انتظام کامل کے سبب راہون مین امن ہی البتہ پاے بند اسپان وشتران ساتھ لاتے ہین اور ان مین اپنی سواریان اُن مین باندھکر بطور انعام لیجاتے ہین۔

وَلِعُقُلِهِمْ فِيْ بُجْتِهٖ شُغُلُ	فَلِشُكْلِهِمْ فِيْ خَيْلِهٖ عَمَلٌ

البخت الابل البختیۃ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو اُنکے پاے بند اور اسکیلین اُسکے گھوڑون مین بڑی لوٹ ڈالتے ہین اور اُنکے زانو بندون کو اُسکے شترون مین ایک بڑا شغل ہوتا ہی غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہین بطور انعام لیجاتے ہین۔

هِيَ اَوْ بَقِيَّتُهَا اَوِ الْبَدَلُ	تُمْسِيْ عَلٰٓى اَيْدِيْ مَوَاهِبِهٖ

ترجمہ عطایاے ممدوح کے ہاتھون پر بوقت شام وہ شتر یا اُن مین کے باقیماندے یا سیم وزر سے اُنکا بدل ہوتا ہی یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہی جسقدر وہ چاہین اور دوم آنیوالون کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہون اور جو باقی نرہے ہون تو اُنکا بدل یعنے قیمت دیتا ہی غرض اُس کی عطا گوناگون ہی۔

شَوْقًا اِلَيْهِ يَنْبُتُ الْاَسَلُ	يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهٖ اِلٰى سَبَلٍ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اُس کے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہی۔ یعنی لوگ اُسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہی مشتاق رہتے ہین اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہی کہ اُسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق مین اور اُسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اُگتے ہین۔

وَالْمَجْدُ لَا الْحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ	سَبَلٌ تَطُوْلُ الْمَكْرُمَاتُ بِهٖ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہی کہ اُس کے سبب سے مکارم وشرف بڑھتے ہین اور نشوونما حاصل کرتے ہین نہ حوذان ونفل جو دو قسم کی گھاس ہین جو باران رسمی سے بڑھتی ہین۔

بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيْلِهَا يَلَلُ	وَاِلٰى حَصٰى اَرْضٍ اَقَامَ بِهَا

الیلل قصر الاسنان العلیا وانعطافہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق اُس سرزمین کے سنگریزونکی طرف جہان ممدوح مقیم ہی یعنی اُسکی زمین بوس کے ایسے شائق ہین کہ لوگون کے دانت اُسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہین

فَلَهُنَّ نُضْحَانٌ وَتُذْرَانُ الْقُبَلُ	لِمَنْ لَمْ تُخَالِطْهُ صَوَاحِبُهُمْ

الضاحک جمعہا ضواحک وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر اُسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہین نہ ملین۔ پھر بوسے کس چیز کے لئے محفوظ اور ذخیرہ کئے جاتے ہین۔ یعنی انسے بہتر بوسون کے لئے کون جگہ ہی۔

وَفِی وَجْہِہٖ مِنْ نُوْرِ خَالِقِہٖ   قُدَرٌ ھِیَ الْاٰیَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اُس کے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہین کہ وہ بمنزلہ آیات ورسولان کے ہین۔ یعنی ایسا نور ہی کہ اُس سے خدا کی قدرت نمایان ہی جس کی خبر آیات ورسولان سے ثابت ہی۔

وَاِذَا الْقُلُوْبُ اَبَتْ حُکُوْمَتَہٗ   رَضِیَتْ بِحُکْمِ سُیُوْفِہِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلۃ وہی الرؤس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اُس کی حکومت سے انکار کرین تو اُنکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہوجاوین گے۔ یعنی مقتول ہونگے۔

وَاِذَا الْخَمِیْسُ اَبَی السُّجُوْدَ لَہٗ   سَجَدَتْ لَہٗ فِیْہِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسۃ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اُس کے سجدہ سے انکار کرین تو اُس لشکر مین نیزہ ہاے باریک خشک اسکو سجدہ کرین گے۔ یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہون گے۔

اَرَضِیْتَ وَھْسُوْذَانُ مَا حَکَمَتْ   اَمْ تَسْتَزِیْدُ لِاُمِّکَ الْھَبَلُ

وہسوذان ہو ابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولۃ بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ ای وہسوذان تو اُس حکم پر جو شمشیر ہاے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہوگیا یا اُس سے زیادہ ذلت چاہتا ہی۔ تیری مادر بے فرزند ہوجائے۔ یہ جملہ بطور بد دعا ہی۔

وَرَدَتْ بِلَادَکَ غَیْرَ مُغْمَدَۃٍ   وَکَاَنَّھَا بَیْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلۃ وہی القبس من النار ترجمہ اُس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون مین شعلہ ہاے آتش ہین۔

وَالْقَوْمُ فِیْ اَعْیَانِھِمْ خَزَرٌ   وَالْخَیْلُ فِیْ اَعْیَانِھَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانہ ینظر بموخرہا۔ والقبل اقبال احدی العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعلہ الخیل لعزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھاپن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن اُنکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَاَتَوْکَ لَیْسَ لِمَنْ اَتَوْا قِبَلٌ   بِھِمْ وَلَیْسَ بِمَنْ نَاَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑھ آیا جنسے تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ مین جو اُن سے دور تھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہی۔

لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ أَنَّهُمْ	فَصَلُوا وَلَا يَدْرِي إِذَا قَفَلُوا

الری مدینۃ معروفۃ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولۃ والفصل الخروج عن قاعدۃ الاستقرار الی العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہی کہ باوجودیکہ ری سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان کے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہان والون کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہان سے لشکر گیا ہی اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر ہوئی کہ یہان کوئی آیا ہی۔

فَأَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا أَسَدٌ	وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلُ

الوعل التیس الجبلی ترجمہ ای وہسوذان تو ایسا قصد کرکے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہین کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلدیا کہ ایسا بزکوہی بھی نہین بھاگتا۔ ای لا اسد کان یقدم اقدامک ولا وعل ینہزم انہزامک فحذف الخبر للعلم بہ۔

تُعْطِي سِلَاحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ	مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ تو ایسے حال مین بھاگا کہ اُنکے ہتھیارون اور اُنکے ہاتھون کو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے مین نہین آئی۔

أَسْخَى الْمُلُوكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ	مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّأْسُ يَنْتَقِلُ

ترجمہ ترک شاہی کے لئے سب بادشاہون سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہی جو اپنے سر کے اُترنے سے ڈرے یہ شعر بطور استہزا کے ہی کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ إِلَى	قَوْمٍ غَرِقْتَ وَإِنَّمَا تَفَلُوا

ترجمہ ای وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پھٹکتا جن کے صرف تھوکنے سے تو غرق ہوگیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جن کے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لَا أَقْبَلُوا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوا	غَدْرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ

الغیل جمع غیلۃ وہی القتل علی غفلۃ ترجمہ وہ تجھ سے لڑنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھون نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتون نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کرکے چڑھائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہوسکا۔

لَا تَلْقَ أَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ	إِلَّا إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ

ترجمہ ای وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہی اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیرین ختم ہوجائین اور کوئی بچنے کی راہ نرہے۔ یعنی تجکو بعجز والحاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لا یستحی احد یقال لہ ٭ نضلوک آل بویہ او فضلوا

استحی بمعنے استحیی فحذف احدی الیائین ونضلوک غلبوک - والنّاضل المسابقۃ فی الرمی نضلوک آتے العلامۃ الجمع فیل لغا علی اکلونی البراغیث ویجوزان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی مین غالب رہے اور بڑھگئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہین -

قدروا عفوا وعدوا وفوا سئلوا ٭ اغنوا علوا اعلوا ولوا عدلوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو اُنکے قصور معاف کردئے وعدہ کیا تو وفا کیا - سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا - بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا - والی ولایت ہوئے تو اُنھون نے انصاف کیا -

فوق السماء وفوق ما طلبوا ٭ فاذا ارادوا غایۃ نزلوا

یعنے علت منازلھم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہین کہ اُنکا مرتبہ آسمان اور اُنکے مطلوبات معالی سے بلند ہی سو جب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہین جسپر اورونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اُترتے ہین اور اُسوقت وہ کام کرتے ہین - غرض وہ ہر غایت سے بڑھے ہوئے ہین -

قطعت مکارمہم صوارمہم ٭ فاذا تعذر کاذب قبلوا

تعذر تکلف العذر ترجمہ اُنکے کرمون نے اُنکی تلوارون کو توڑدیا یعنی اُنکا کرم اُنکے غضب پر غالب ہی سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہی تو یہ لوگ براہ کرم اُس کا عذر قبول کرلیتے ہین -

لا یشہرون علی مخالفہم ٭ سیفا یقوم مقامہ العذل

شہر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جس کے قائم مقام ملامت ہوسکے - یعنی اگر دشمن ملامت ونصائح سے راہ پر آجائے تو اُسکو قتل نہین کرتے -

فابو علی من بہ قہروا ٭ وابو شجاع من بہ کملوا

ابو علی ہو الحسن بن بویہ رکن الدولۃ والد عضد الدولۃ وابو شجاع ہو فنا خسر عضد الدولۃ ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہی جس کے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے - اور عضد الدولہ وہ شخص ہی کہ جس کے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی -

حلفت لذا برکات غرۃ ذا ٭ فی المہد ان لا فاتہم امل

الغرۃ الطلعۃ والوجہ ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرۂ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ مین تھا قسم کھائی ہی کہ اُس ہونہار کی برکت ہی آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابو شجاع یتصید ومعہ آلۃ الصید وکان یسیر قدام الجیش یمنۃ وشمالۃ فلا یرے الاصادہ حتی وصل الی دشت الارژن - وہو موضع

حسن علے عشرة فراسخ من شیراز تحف به الجبال وفیه غاب ومیاه ومروج فکانت الوحوش تصادوا اذا اعتصمت بالجبال اخذت الرجال علیها المضائق فاذا اشخنها النشاب ہربت من رؤس الجبال الے الدشت فتسقط بین یدیه فاقام بذلک المکان ایاما علیٰ عین مارحسنة ومعه ابو الطیب فوصف الحال وانشدہ فی رجب سنة اربع وخمسین وثلثمائة وفی السنة قتل ابو الطیب -

مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِیْ ۔ بِاَنْ تَقُوْلَ مَالَہٗ وَمَالِیْ

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقوله ومالی وقد ذکر الجمیعین الایام واللیالی وکان حقه ان یقول ومالنا الا انه ذہب بالجمیعین الی الدہر فکانه قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لائق ہین یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہی کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالایطاق دیتا ہی - یعنی وہ ہم سے ایسی درخواستین کرتا ہی جو ہمارے مقدور مین نہین - خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہین مگر مین ایسا زبردست ہون کہ زمانہ میری شکایت کرے تو بجا ہی -

لَا اَنْ یَکُوْنَ ھٰکَذَا مَقَالِیْ ۔ فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِیْ

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہین ہی کہ مین زمانہ سے ایسی گفتگو کرون اور اسکو قابل خطاب سمجھون کیونکہ مین ایک جوان ہون جو لڑائیون کی آگون مین داخل ہوتا ہون -

مِنْھَا شَرَابِیْ وَبِھَا اغْتِسَالِیْ ۔ لَا یَخْطُرُ الْفَحْشَاءُ لِیْ بِبَالِیْ

الفحشاء الاقدام علی ما حرمه اللہ تعالیٰ ترجمہ مین ایک بہادر ہون کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اُسی لڑائی کے پانی سے ہی یعنی مین ہمیشہ اُسی مین مستغرق رہتا ہون اور بدکاری تو میرے خیال و دل مین بھی نہین گزرتی -

لَوْ جَذَبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِیْ ۔ مُخَیِّرًا لِیْ صَنْعَتَیْ سِرْبَالِیْ

الزراد صانع الزرد وہی الدروع - والاذیال اسافل الثیاب واحدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض - السربال القمیص وربما یکنی به الدروع استعارة وجمعه سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے حال مین کہ وہ مجکو درمیانی دو قسمون کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف چاہتا ہی یا پیراہن زرہ -

مَا سُمْتُهُ سَرْدًا سِوٰی سِرْوَالِیْ ۔ وَکَیْفَ لَا وَاِنَّمَا اِدْلَالِیْ

الزرد الدرع - والسرد مداخلة حلق الدروع بعضہا فی بعض - والسروال عجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونون قسم کے پیراہن مذکورۂ بالا مین اختیار دے تو مین سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف نہ دون بغرض ستر عورت اور باقی بدن برہنہ رہنے دون - خلاصہ یہ کہ میرے جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہی ہان پردہ پوشی کے لئے

ازار ضروری ہی - اور مین کسطرح عفیف بہادر نہون اور سواے اسکے نہین کہ میرا فخر وغرور ممدوح کے ذریعہ سے ہی - جیسا اگلے شعر مین ہی -

بِفَارِسِ الْمَجْرُوْحِ وَالشِّمَالِ	اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانتا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز وفخر سوار اسپان مجروح وشمال پر ہی اور وہ کون ہی یعنی ابوشجاع عضد الدولہ جو قاتل دلیران ہی پھر مین کسطرح شجاع نہ ہون -

سَاقِیْ كُؤُوْسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْيَالِ	لَمَّا اَصَابَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ

الجریال صبغ احمر یشبہ بہ الخمر - والقفص خیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ - والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنونکو کاسہاے موت اور دوستون کو جامہاے شراب پلانیوالا ہی جبکہ اُسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیون کا ہی مثل دیروز گذشتہ کے کردیا - یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر آنہ سکین گے -

وَقَتَّلَ الْكُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ	حَتّٰی اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب - وعن بمعنی الباء او علی اصلہ ترجمہ اور اُس نے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا اُسکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہان تلک کہ اُس قوم نے بسبب شدۃ گریز کے اپنی جان بچائی ورنہ سب مارے جاتے -

فَهَالِكٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ	وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الہارب عنہ بالجلاء یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلاوطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزون سے سوارون کا شکار کرلیا -

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَةِ الصِّقَالِ	سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ - وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصاب فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہاے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی - اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیون کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑون مین چلا گیا -

وَفِیْ رِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ	عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

الرقاق الارض اللینۃ الوطیۃ - والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم مینون اور ریگستان مین آدمیون کے خون اور اُنکے اعضاے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا -

مُنْفَرِدَ الْمُهْرِ عَنِ الرَّعَالِ	مِنْ عِظَمِ الْهِمَّةِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال مین گیا کہ اُسکا سواری کا نو عمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا نہ

بسبب تنگدلی اور ملالت کے یعنی اُسکا آگے جانا بسبب بہادری کے تھا نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیوں سے

مَا یَتَحَرَّکْنَ سِوَی انْسِلَالِ	وَشِدَّۃِ الضَّنِّ لَا الْاِسْتِبْدَالِ

الضن البخل - والانسلال الخروج من بین الاصحاب خفیۃ ویفہم من عبارۃ التبیان عطف شدۃ الضن علی الملال ای لامن شدۃ الضن فعلی ہذا لا یناسبہ الا الاستبدال اذ کان المناسب حینئذٍ والاستبدال بالعطف یعنی لامن شدۃ الضن والاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظم الہمۃ ای انفرد عنہم من شدۃ الضن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب رعب السلطان ترجمہ اور ممدوح لشکر سے جُدا تھا بخیال احتراز صحبت جمنند جو مانع بقاے رعب ہو نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اُس کے گھوڑے اور سوار ایسے شایستہ ہین کہ سواے سُست چلنے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے -

کُلُّ عَلِیلٍ فَوْقَہَا مُخْتَالِ	فَہُنَّ یُضْہِبْنَ عَلَی التَّصْہَالِ

التصہال تفعال من الصہیل - والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیتہ ترجمہ سواگر اُن کے گھوڑے ہنہنا وین اور بولین تو تاوپیا چابک مارے جاتے ہین ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیمارانہ خاموش اُنپر بیٹھا ہی خبر آگے ہی -

مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ اِلَی الزَّوَالِ	یُمْسِکُ فَاہُ خَشْیَۃَ السُّعَالِ

ترجمہ وہ اپنے مُنھ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلے تک بند رکھتا ہی - یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار -

وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِی الْاَدْغَالِ	فَلَمْ یَئِلْ مَا طَارَ غَیْرَ آلِ

یئیل ینجو ویرجع الی موئل - والآل المقصر - والادغال الآجام وہی الشجر الملتف الواحد دغل و انغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جس نے پرواز مین کوتاہی کی اپنی جان بچاکر جاے پناہ مین نہ پہنچا - پس وہ طائر جسنے پرواز مین قصور کیا اُسکی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہی اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا -

مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ	وَمَا احْتَمٰی بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ

الدحال جمع دحلۃ وہی ہوبتہ من الارض تجتمع فیہا ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جانداروں مین سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے -

سَقْیًا لِدَشْتِ الْاَرْزَنِ الطِّوَالِ	اِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ

سقیا مصدر وہو دعاء لہا بالسقیا - والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانوروں کی جانین موتون کے لیے طیار ہین - تاکہ ای ممدوح تو اُنکا شکار کرے - خدا صحراے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے -

مُجَاوِرِ الْخِنْزِیرِ وَالرِّئْبَالِ	بَیْنَ الْمُرُوجِ الْفِیحِ وَالْاَغْیَالِ

الفیح جمع فیحاۃ وہی الواسعۃ - والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر وغیرہما والریبال الاسد ویجوز فی مجاور الحرکات الثلث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحراے اردن ایسے وسیع سبزہ زارون مین اور بیشون مین واقع ہی جنمین خنزیر اور شیر دونون ہمسایہ یکدگر ہین -

دَانِی الخَنَانِیصِ مِنَ الاَشْبَالِ ... مُسْتَشْرِفَ الذِّئْبِ عَلَی الغَزَالِ

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی السافل ترجمہ اُسین بچہ ہاے خنزیر یعنے گھنیٹے بچہ ہاے شیر سے قریب ہین - اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہی تاک لگا رہا ہی

مُجْتَمِعَ الاَضْدَادِ وَالاَشْکَالِ ... کَاَنَّ فَنَّا خُسْرُو ذَا الاَفْضَالِ
خَافَ عَلَیْہَا عَوَزَ الکَمَالِ ... فَجَاءَہَا بِالفِیلِ وَالفَیَّالِ

العوز الفقدان ترجمہ اُس دشت مین مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہین مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہی اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہین اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہی کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اُس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اُس مین باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہین ہین اسلئے اُس مین ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اُسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہو جائے -

فَقُیِّدَتِ الاُیَّلُ فِی الحِبَالِ ... طَوْعَ وُہُوقِ الخَیْلِ وَالرِّجَالِ

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی - والوہوق حبل یُثنی علی صناعۃ تو خذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سو بزہاے کوہی رسیون مین قید کئے گئے ایسے حال مین کہ وہ مطیع ہین کمندہاے گھوڑون اور مردمان کے -

تَسِیرُ سَیْرَ النَّعَمِ الاَرْسَالِ ... مُعْتَمَّۃً بِیُبَّسِ الاَجْذَالِ

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم - والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع اعلاہا ویبس جمع یابس - والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہین جیسے شترون کی قطارین یعنی مطیعانہ ایسے حال مین کہ گویا وہ خشک درختونکی جڑون کا عمامہ باندھے ہوئے ہین یعنے سینگون سے -

وُلِدْنَ تَحْتَ اَثْقَلِ الاَحْمَالِ ... قَدْ مَنَعَتْہُنَّ مِنَ التَّفَالِ

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال - وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار او رجل قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا - والتفالی فلی الراس ترجمہ وہ گران بار

بوجھون کے تلے یعنی پہاڑون یا شاخہاے کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے یعنی گو وہ وقت ولادت وزنہاے شاخ ثقیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار مایؤل الیہ کے کہدیا ہی اور وہ شاخہاے پیچ در پیچ ایسی ہین کہ کوئی اُنکے سر کی جوئین تلاش نہین کرسکتا۔

لَا تَشْرَكُ الْاَجْسَامَ فِی الْهُزَالِ	اِذَا تَلَفَّتْنَ اِلَى الْاَظْلَالِ
اَرَیْتَهُنَّ اَشْنَعَ الْاَمْثَالِ	كَاَنَّمَا خُلِقْنَ لِلْاِذْلَالِ

وَزِیَادَةٍ فِی سُبَّةِ الْجُهَّالِ

الهزال نقصان الجسم من اللحم - والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ اُن کے سینگ دُبلاپن مین اُنکے اجسام کے شریک نہین ہوتے کیونکہ اُن کے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے - جبکہ وہ بزہاے کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہین تو وہ سائے اُنکو اُنکی بُری صورتین دکھلاتے ہین - یعنے اُنکے سائے اور پرچھائیان سخت بدنما معلوم ہوتی ہین - تو اُنکی شاخین گویا اُن کو ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین - جاہلون کے دشنام بڑھانے کے لئے یہ اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہی تو اُسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہی انسان نہین ہی۔

وَالْعُضْوُ لَيْسَ نَافِعًا لِلْحَالِ	لِسَائِرِ الْجِسْمِ مِنَ الْخَبَالِ

اراد بالعضو القرن ولیس ہو من جملۃ الاعضاء لان العضو ما شارک البدن فی الالم والقرن لیس کذلک فیجوز ان یکون سماہ عضوا لمجاورتہ الاعضاء - والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا - یعنے اُسکا عضو سینگ حد سے بڑھ گیا ہی تو جسم کو اُس سے کیا فائدہ ہی۔

وَاَوْفَتِ الْفُدْرُ مِنَ الْاَوْعَالِ	مُرْتَدِيَاتٍ بِقِسِيِّ الضَّالِ

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنۃ الضخمۃ واحدہا فادر - والضال شجر السدر البری تعمل منہ القسی وہو جمع قوس ومرتدیات اشارۃ الی انہا متصلۃ من رؤسہا الی اکفالہا کالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا سُنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑھے بزہاے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا تھا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے - ایسی حالت مین کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑھے ہوئے تھے یعنی اُنکے سینگ کلان و پیچیدہ سے اُنکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

نَوَاخِسَ الْاَطْرَافِ لِلْاَكْفَالِ	يَكَدْنَ يَنْفُذْنَ مِنَ الْاَطَالِ

الآطال الاطراف واطراف القرون والنواخس واحدہا ناخس - وینفذن یخرقن - والاکفال جمع کفل وہو العجز ترجمہ وہ بز بسبب کلانی شاخون کے اُن سے اپنے پٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تھا کہ اُن کے سینگ اُنکے تہی گاہون مین گھس جائین اور اُنکو چیر ڈالین۔

لَهَا لُحًى سُوْدٌ بِلَا سِبَالِ	تَصْلُحُ لِلْإِضْحَاكِ لَا الْإِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ - والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ اُنکی کالی داڑھیاں ہیں بغیر مونچھوں کے یعنی جو اُنکے بال گردنوں سے لٹکتے ہیں وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر اُنکی مونچھیں نہیں ہیں - اور اُنکی ریش کلان ہنسانیکے کام میں آتی ہے نہ اُنکی تعظیم کے لئے -

كُلُّ أَثِيثٍ نَبْتُهَا مُتْفَالِ	لَمْ تَعْدُ بِالْمِسْكِ وَلَا الْغَوَالِي
تَرْضَى مِنَ الْأَدْهَانِ بِالْأَبْوَالِ	وَمِنْ ذَكِيِّ الْمِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف - والمتفال المنتن - والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ - والدمال زبل الدواب وہو السرجین ترجمہ اُنکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہیں - اونپر مشک وغالیہ نہیں ملا گیا اور وہ پھلیلوں کے عوض پیشابوں سے راضی ہیں اور نیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیوں سے -

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحْتَالِ	لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ الْمَالِ
بَيْنَ قُضَاةِ السُّوْءِ وَالْأَطْفَالِ	

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسارہ پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اُسمیں شانہ کرکے اُسکو اور دراز کیجاوے اور پھٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اُس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے - پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان بُرے قاضیوں اور یتیم لڑکوں کے - یعنی اُس کے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں -

شَبِيهَةَ الْأَدْبَارِ بِالْأَقْبَالِ	لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَذَالِ

شبیہۃ تروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ اُسکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس پیش سے یکساں معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہیں کرتی بلکہ سبکو محیط ہے -

فَاخْتَلَفَتْ فِي وَابِلِ النِّبَالِ	مِنْ أَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مُعَالِ

النبال جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ برہائے کوہی تیروں کے دوباران کبیر القطرات میں مضطر پھرتے ہیں - کبھی پستی کوہ سے اُوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف - یعنی تیرباران سے گھبرائے پھرتے تھے -

قَدْ أَدْرَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ	فِي كُلِّ كَبْدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ - والرجال جمع راجل - والنصال جمع نصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبدہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادوں کی کمانوں نے برہائے کوہی کے ہر جگر میں تیروں کے بھالوں کے ہر دو قبضہ بطور امانت رکھدئے تھے یعنے شکاریوں کے تیر اُنکے جگروں میں لگتے تھے -

فَهُنَّ يَهْوِيْنَ مِنَ الْقِلَالِ	مَقْلُوْبَةَ الْاَظْلَافِ وَالْاِرْقَالِ

یہوین یسقطن من اعالی الجبال - والقلال جمع قلۃ وہی راس الجبل - والارقال ضرب من العدو - والاظلاف جمع ظلف وہی للوحوش کالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑکی چوٹیون سے ایسے حال مین گرتے تھے کہ اُنکی کھریان اور تیزروی اُلٹی کی گئی تھی - یعنی سابق اُنکی کھریان نیچے ہوتین تھین اور باقی جسم اُوپر اور اُنھین کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے - اب وہ پُشت کے بل تیزی سے گرتے تھے -

يُرْقِلْنَ فِي الْجَوِّ عَلَى الْمَحَالِ	فِيْ طُرُقٍ سَرِيْعَةِ الْاِيْصَالِ

یرقلن یعدون - والجو ماارتفع من الھواء - والمحال جمع محالۃ وہی فقار الظہر ترجمہ سو وہ مابین ہوائے آسمان وزمین کے مہرہ ہائے پشت پر ایسی راہون مین چلتے تھے کہ وہ اُنکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھین کیونکہ وہ پہاڑون کی چوٹیون سے زمین پر گرتے تھے -

يَنَمْنَ فِيْهَا نِيْمَةَ الْمِكْسَالِ	عَلَى الْقِفِيِّ اَعْجَلَ الْعِجَالِ

النیمۃ ہیئۃ النوم - والمکسال الکسلان - والروایۃ الصحیحۃ الکسال جمع کسل وکسلان - کعجال جمع عجل وعجلان - والقفی جمع قفا کعصا وعصی - والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اُس راہ مین قفا کے بل یعنے چت ہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلدبازون سے تیز چلتے تھے -

لَا يَتَشَكَّيْنَ مِنَ الْكَلَالِ	وَلَا يُحَاذِرْنَ مِنَ الضَّلَالِ

الکلال الاعیاء والتعب والضعف - والضلال العمی عن القصد ترجمہ وہ تیزرفتاری مذکورہ مین تھکنے کی شکایت نہین کرتے تھے اور راہ بھی بھولنے سے نہین ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہنچتے تھے -

فَكَانَ عَنْهَا سَبَبَ التَّرْحَالِ	تَشْوِيْقُ اِكْثَارٍ اِلَى اِقْلَالِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدیر الکلام فکان تشویق اکثار الی اقلال سبب الترحال عنہا ترجمہ سو شوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہان سے کوچ کا باعث ہوا - یعنی باوجودیکہ شکار کی وحشت حد سے زیادہ ہوتی ہی مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اس لئے اُس سے سیر ہوگئے -

فَوَحْشُ نَجْدٍ مِنْهُ فِيْ بَلْبَالِ	يَخَفْنَ فِيْ سَلْمٰى وَفِيْ قِبَالِ

نجد مابین مکۃ والعراق - والبلبال الہم والحزن - وسلمی احد جبلی طی والاخر اجا - وقبال جبل فی ارض بنی عامر وروی ابن جنی فی قتال بالتاء وقصدرا لقتل یقال ہو جبل عال بقرب دومۃ الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد جمع حج سے ڈر رہے ہین - کہ کہین ہمکو بھی شکار نہ کرے اور اس خوف سے ہردو کوہ سلمی وقبال مین جا چھپے -

نَوَافِرَ الضِّبَابِ وَالْاَوْرَالِ	وَالْخَاضِبَاتِ الرُّبْدِ وَالرِّئَالِ

نوافر حال من الوحش ای یخفن نوافر تنفر صنبابها وادرالها - والضباب جمع ضب - والادرال جمع ورل - والخاضبات جمع خاضبۃ وہی النعامۃ - والربد جمع ربدا وہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبۃ التی رعب الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا ولا یقال الا للظلیم دون النعامۃ - والرئال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہین اور سوسمار اور ورل اور بھوسلے شترمرغ جنکی ساقین بسبب طیاری کے سُرخ ہوگئی ہین اور اُن کے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ اُنہین اور ممدوح مین فاصلہ بعید حائل ہی -

وَالظَّبْیِ وَالْخَنْسَاءِ وَالذَّیَّالِ	یَسْمَعْنَ مِنْ اَخْبَارِہٖ الْاَزْوَالِ
مَا یَبْعَثُ الْخُرْسَ عَلَی السُّؤَالِ	

الخنساء البقرۃ الوحشیۃ - والذیال الثور الوحشی الطوال الذنب - والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئ ترجمہ اور ہرن اور نیل گاے مادہ اور اُس کا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین - اور اُس کے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اُسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہین - یہ مبالغہ ہی -

فُحُوْلُهَا وَالْعُوْذُ وَالْمُتَالِیْ	تَوَدُّ لَوْ یُتْحِفُهَا بِوَالِ

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل - وروی ابو الفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج - والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیۃ ترجمہ سودہ ناقے جو حاملہ نہین ہین - اور نوزائیدہ اور دیر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے اُنکے بچے پھرتے ہین - یہ سب آرزو رکھتے ہین کہ ممدوح اُنپر کوئی والی بھیج دے یعنی اُنکی تمنا ہی کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچادے -

یَرْکَبُهَا بِالْخُطْمِ وَالرِّحَالِ	یُؤْمِنُهَا مِنْ هٰذِہِ الْاَهْوَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل - والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح اُنپر نکیلین لگا کر اور کجاوے رکھکر سوار ہو اور شکار ہونے کے خوف سے اُنکو نجات دیوے -

وَیَخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِیْ	وَمَاءَ کُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ

المسبل الماء الہاطل من الغمام یریدبہ المطر ترجمہ اور وہ والی ہم سے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بار کا لے اور یہ اس زیر باری کی کچھ پروا نہین کرتے - ایام جاہلیۃ مین سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کردیا - خلاصۃ درخواست وحشیان یہ ہی کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اور خمس کا دینا منظور ہی - مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو -

یَا اَقْدَرَ السُّفَّارِ وَ الْقُفَّالِ   لَوْ شِئْتَ صِدْتَ الْاُسْدَ بِالثَّعَالِیْ

السفار المسافرون - والقافل واحد القفال وہو الراجع من سفره - والثعالی الثعالب ابدل الباء من الیاء ترجمہ ای مسافرون اور سفر سے آنیوالون پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگون مین توانا تو اگر چاہے تو شیرون کو یعنے قویون کو لومڑیون یعنے ضعیفون سے شکار کرلے۔

اَوْ شِئْتَ غَرَّقْتَ الْعِدٰی بِالْاٰلِ   وَلَوْ جَعَلْتَ مَوْضِعَ الْاِلَالِ
لَاٰلِیًا قَتَلْتَ بِاللَّاٰلِیْ

الآل السراب وہو ما یتخیل فی بطون الفلوات عند شدة الحر - والالال جمع آلة بفتح الہمزة وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنون کو دھوکے مین غرق کردے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیون کا استعمال کرے تو تو دشمنونکو موتیون سے ہی قتل کرڈالے۔

لَمْ یَبْقَ اِلَّا طَرَدُ السَّعَالِیْ   فِی الظُّلَمِ الْغَائِبَةِ الْہِلَالِ

الطرد الصید - والسعالی جمع سعلاة وہی الغول یقال یتمثل فی الفلوات علی صورة الجن - والظلم جمع ظلمة واراد بغائبة الہلال اللیالی التی لاقمر فیہا ترجمہ جبکہ تونے بادشاہون اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلون اور غولون کا رہگیا ہی جو شبہاے تاریک مین مختلف صورتون مین ظاہر ہوتے ہین۔

عَلٰی ظُہُوْرِ الْاِبِلِ الْاُبَّالِ   فَقَدْ بَلَغْتَ غَایَةَ الْاٰمَالِ

الاباب جمع آبل وہی التی اجتزءت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلون کا شکار ایسے شترون کی پشتون پہ سوار ہوکر کرے جو تر گھاس کھاکر پانی پینے سے بے پروا ہوجاتے ہین - اور تخصیص شترونکی اس لئے کی کہ گھوڑے پیاسا پیاسا ہو اور نکتہ خشک مین کام نہین دے سکتے - اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہین ہی کیونکہ تو اپنی سب تمناؤن کو پہنچگیا ہی۔

فَلَمْ تَدَعْ فِیْہَا سِوَی الْمُحَالِ   فِیْ لَا مَکَانٍ عِنْدَ لَا مَنَالِ

ترجمہ سو تونے مقاصد مین سوائے محال کے جس کے واسطے نہ مکان ہی نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہین چھوڑا - یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تونے سب حاصل کرلئے۔

یَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ وَالْمَعَالِیْ   اَلنَّسَبُ الْحَلْیُ وَ اَنْتَ حَالِیْ

ترجمہ ای بازو دولت و مراتب بلند کے تیرا نسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہی اور تو بازیور

بِالْاَبِ لَا الشَّنْفِ وَلَا الْخَلْخَالِ   حَلْیًا تَحَلّٰی مِنْکَ بِالْجَمَالِ

الشنف القرط الاعلی - والحلی بفتح الحاء وسکون اللام وبکسر الحاء واللام وبضم الحاء وکسر اللام ترجمہ تو بازیور ہی اپنے والد نامدار کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث - اور تیرا زیور ایسا ہی کہ اُسنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہی - یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت وفخر ہی -

اَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِی الْمِعْطَالِ	دُرُّبٌ قُبْحٍ وَحُلِیٌّ ثِقَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی وزیور ہائے گران ہین کہ اُس سے حسن زن خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ نسب شریف بجز تیرے اور کیسکو مفید نہین ہی اور نسب کا شرف اور دن پر ایسا ہی کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہن لے کہ اُس کی بدصورتی کو اُس کا زیور چھپا نہین سکتا - ابن القطاع کہتا ہی کہ اکثر شارحین نے اس شعر مین تصحیف کی ہی اور قبح کو بقاف وباپڑھا ہی اور یہ غلط ہی کیونکہ سب جانتے ہین کہ حسن قبح سے بہتر ہی - اور روایت صحیح فتح فا وتا وخا معجمہ سے ہی جسکے معنے چھلے کے ہین جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہین -

مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ	فَخْرُ الْفَتٰى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ

الها فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس ونیکو کرداری کے ساتھ ہی قبل اُس فخر سے بذریعہ چچا اور مامون کے یعنے فخر مادر وپدر پیچھے ہی اور خوبی نفس وافعال پہلے -

وقال یمدح سیف الدولۃ اباالحسن علی بن عبداللہ العدوی وہی اول ماانشدہ سنۃ سبع وثلثین وثلثمائۃ عند نزولہ انطاکیۃ من ظفرہ بحصن برزویۃ وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

بِاَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ اَشْفَاهُ سَاجِمُهُ	وَفَاءُ كُمَا كَالرَّبْعِ اَشْجَاهُ طَاسِمُهُ

وفاء کما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام - ولایجوز ان یتعلق البا بالوفاء اذ لایجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شیٔ فالبا متعلق بفعل یدل علیہ الکلام ای وفیتما بان تسعد او اشجاہ اخرنہ - والطاسم الدارس کالطامس - والساجم السائل ترجمہ شاعر اُن دونون دوستون کو جنھون نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھ کر ہم رونے مین تیری مدد کرین گے - یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئین گے خطاب کرکے کہتا ہی کہ تمھاری وفا درباب میرے امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہی - بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہی کہ جیسا ان کھنڈرون نے بسبب اپنی کہنگی وویرانی کے مجکو رلایا ہی - ایسا ہی میرے ساتھ تمھارے رونے نے مجکو اس غم سے شفا دی ہی - کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہوجاتا ہی - اور آدمی جس قدر زیادہ روتا ہی اسیقدر دل ہلکا ہوجاتا ہی - چنانچہ کہتا ہی والدمع اشفاہ ساجمہ - یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہین اُسی قدر رفع غم کرتے ہین - شارح واحدی کہتا ہی کہ شاعر اپنے دوستون سے درباب گریہ طالب امداد ہی - یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غم کو دور کرتا ہی - اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہی کہ ای دوستو تم نے

جو مجھ سے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ و مندرس ہوگیا مثل دیار حبیب کے - اس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اُس کے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا - اب مین اُس کے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون -

وَمَا أَنَا إِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ	أَعَقُّ خَلِيلَيْهِ الصَّفِيَّيْنِ لَائِمُهُ

تم الکلام عند قولہ و ما انا الا عاشق ثم ابتدأ فقال کل عاشق الخ - فعلی ہذا کل مرفوع وروی بعضہم کل بالنصب علی انہ مفعول لعاشق ای عشق کل عاشق - والاعق ہہنا بمعنے العاق لئلا یشترک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالی ہو اہون علیہ لانہ تعالی لا یوصف بان بعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہی کہ اُس کے دو دلی دوستون مین سرکش نا فرمان وہ دوست ہوتا ہی جو اُسکو در باب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو در باب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہوگا - اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اُسکو نافرمان سمجھے جو اُسکو ملامت کرے اس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑھ کر ہی -

وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوَى غَيْرُ أَهْلِهِ	وَيَسْتَصْحِبُ الْإِنْسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهُ

التزیی تکلف الزی والقیاس التزوی ولکنہ استعمل بالیاء - ویلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہن لیتا ہی اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہی - یہ تعریض ہی دونون دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہین ہین اور اس لئے اُنھون نے گریہ مین میری شرکت پسند نکی -

بَلِيتُ بِلَى الْأَطْلَالِ إِنْ لَمْ أَقِفْ بِهَا	وُقُوفَ شَحِيحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتِمُهُ

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ جات پر ایسا جکڑ بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اُسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستون کے - یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بیچین کھڑا نہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن - غرض اپنے آپ کو کوستا ہی اُس بخیل کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اس واسطے تشبیہ دی کہ دستور ہی جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہی تو اُسس کو مٹی مین کھڑے کھڑے تلاش کرتے ہین - اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوتی کے تو اُسکو بیٹھ کر مٹی مین تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شئی مثل انگشتری کے مٹی مین گر جائے تو اُسے جھککر تلاش کرتے ہین - اور جھکنے مین کھڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہی - پس شاعر کہتا ہی کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھ کر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کھڑا نہون تو مین خود مضمحل مثل خانہاے ویران ہو جاؤن -

كَئِيبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوَى	كَمَا يَتَوَقَّى رَيِّضَ الْخَيْلِ حَازِمُهُ

کیئیا حال من قولہ اقف - والریض الصعب من الخیل وھو من الاضداد - والذی یشد خرامہ وتیوقی منہ - والحازم الذی یشد خرامہ ویسوسہ ترجمہ اگرچہ ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہی -

قِفِی تَغْرِمِ الْاُوْلٰی مِنَ اللَّحْظِ مُہْجَتِی ۔۔۔ بِثَانِیَۃٍ وَالْمُتْلِفُ الشَّیْئَ غَارِمُہٗ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہی کہ ٹہرتا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہوجاؤن گا اور یہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہو جاویگی - وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء فکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ فمہجتی فے موضع نصب بالنداء - والاولی مفعولہ - اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ ای محبوبہ میری جان رواتگی مین توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابو الفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی لحظتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ ترجمہ بطور حاصل یہ ہی کہ ای محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ اول کا جس نے مجھے قتل کردیا ہی میری جان کو دوسری نگاہ تاوان دے - پھر وجہ تاوان بیان کرتا ہی کہ جو شی کو تلف کرتا ہی - وہ ہی اُس کا تاوان دیتا ہی -

سَقَاکِ وَحَیَّانَا بِکِ اللّٰہُ اِنَّمَا ۔۔۔ عَلَی الْعِیْسِ نَوْرٌ وَالْخُدُوْرُ کَمَائِمُہٗ

النور من الزہر ما کان ابیض والزہر الاصفر - والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان ینفتق ترجمہ ای محبوبہ خدا تجکو تروتازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے - اور سوائے اِس کے نہین ہی کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو اور صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین اور اُنکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہین - غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر اُس کے لئے تروتازگی کی دعا کی -

وَمَا حَاجَۃُ الْاَظْعَانِ حَوْلَکِ فِی الدُّجٰی ۔۔۔ اِلٰی قَمَرٍ مَا وَاجِدٌ لَکِ عَادِمُہٗ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد وپیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہی - جس کے پاس تو ہی وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہی -

اِذَا ظَفِرَتْ مِنْکِ الْعُیُوْنُ بِنَظْرَۃٍ ۔۔۔ اَثَابَ بِہَا مُعْیِی الْمَطِیِّ وَرَازِمُہٗ

ظفرت فازت - واثاب رجع - والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء وافقدہا الہزال من المشی ترجمہ جبکہ شتردن کی آنکھین تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین - تو وہ ماندہ اور دُبلے شترونکو جو تھک کر ضعف سے کھڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کرے گی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہی

تو ذوی العقول کو بدرجۂ اولیٰ توانائی حاصل ہوگی۔

حَبِیْبٌ کَاَنَّ الْحُسْنَ کَانَ یُحِبُّہٗ	فَاٰثَرَہٗ اَوْ جَارَ فِی الْحُسْنِ قَاسِمُہٗ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اُسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اُسکو پسند کرلیا اور سبکا سب اُسی مین آگیا یا حسن کی تقسیم مین حسن کے تقسیم کرنیوالے نے جور کیا کہ تمام حسن اُسکو دیدیا اور دُنکو محروم رکھا۔

تَحُوْلُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُوْنَ سِبَائِہٖ	وَیُسْبٰی لَہٗ مِنْ کُلِّ حَیٍّ کَرَائِمُہٗ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اُس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے ورے حائل ومانع ہین۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم مین سے ہو کوئی اُسکو قیدی نہین بنا سکتا ہی اور اُس کی خدمت کے تے ہر گروہ مین سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہین۔

وَیُضْحِیْ غُبَارُ الْخَیْلِ اَدْنٰی سُتُوْرِہٖ	وَاٰخِرُھَا نَشْرُ الْکِبَاءِ الْمُلَازِمُہٗ

الکباء العود الذی یتبخر بہ۔ ونشرہ فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اُسکے پاس جانیوالے کے لئے اُس سے قریب تر پردے ہین قولہ ادنی ای اقرب الی طالبہ اور آخر اُن پردونکا خوشبو چوب کیا کی ہی جو اُس کے ہر وقت پاس رہتی ہی۔ یعنی اُسکی عزت کے بہت سے پردے ہین منجملہ اُس کے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہی اور آخر پردہ خوشبودار چیزون کا دخان ہی جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا۔

وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَیْنِیْ فِرَاقًا رَاَیْتُہٗ	وَلَا عَلَّمَتْنِیْ غَیْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُہٗ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو مین نے دیکھا میری آنکھون کو عجیب نہین معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شئی نہین سکھائی جسکو دل نجانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہو کہ مین ہمیشہ فراق احبہ ومصائب دہر مین مبتلا رہا ہون اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہون مجکو عجیب وغریب معلوم نہین ہوتی

فَلَا یَتَّہِمْنِیْ الْکَاشِحُوْنَ فَاِنَّنِیْ	رَعَیْتُ الرَّدٰی حَتّٰی حَلَتْ لِیْ عَلَاقِمُہٗ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدائے دلی مجپر جزع وفزع کی تہمت نہ رکھین کیونکہ مین عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہون۔ یعنی مین نے اُنکو چرلیا اور اپنی غذا بنالیا یہان تلک کہ تلخیہاے زمانہ مجکو شیرین معلوم ہونے لگین۔

مُشِبُّ الَّذِیْ یَبْکِی الشَّبَابَ مُشِیْبُہٗ	فَکَیْفَ تَوَقِّیْہِ وَبَانِیْہِ ہَادِمُہٗ

شب یشب فہو مشب وتوقاہ حذرہ۔ والضمیر فی توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہی اُسکو معلوم کرلینا چاہیے کہ اُسکا پیر کرنے والا وہی ہی جس نے اُسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ رونیوالا پیری سے کیسے بچ سکتا ہی حالانکہ بانی جوانی ہی اُس کا ہادم ہی۔

وَتَکْمِلَۃُ الْعَیْشِ الصِّبَا وَعَقِیْبُہٗ ۔۔۔ وَغَائِبُ لَوْنِ الْعَارِضَیْنِ وَقَادِمُہٗ

تمام العیش ہو الصبا اولاثم ما یتعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعاً مترعرعا - وغائب لون العارضین لون جلدہ العارض المستتر بالشعر - والقادم سواد الشعر النابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہو اور اُس کے جو پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسارہ بسبب برآمد سبزہ ریش اُس کے تلے چھپ جاتا ہو اور جو اُس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موے ریش - غرض زندگی مُراد تین اشیاء مذکورہ سے ہو یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہیں شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہو من شاب فقد مات -

وَمَا خَضَبَ النَّاسُ الْبَیَاضَ لِاَنَّہٗ ۔۔۔ قَبِیْحٌ وَلٰکِنْ اَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُہٗ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالون کا خضاب اس لئے نہین کیا کہ یہ رنگ بُرا ہی بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مُو وہ ہین جو سخت سیاہ ہون کہ اُس کے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہین ہوتا - بلکہ یہ باعث اُنکی رغبت کا ہوتا ہی -

وَاَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِیْبَۃِ کُلِّہٖ ۔۔۔ حَیَا بَارِقٍ فِیْ فَازَۃٍ اَنَا شَائِمُہٗ

ماء الشبیبۃ نضارتہا - والحیا مقصوراً المطر - والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث - و الفازۃ القبۃ والخیمۃ - وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قد وصفہا ابو الطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی ورونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبتر ہی جو ایک خیمہ مین مقیم ہی اور مین اُسکی طرف بامید باران - یعنی اُس کے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون - اس شعر مین مدح وحسن وجود تامیل واستغراب کو جمع کیا ہی -

عَلَیْہَا رِیَاضٌ لَمْ تَحُکْہَا سَحَابَۃٌ ۔۔۔ وَاَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تُغَنِّ حَمَائِمُہٗ

لم تحکہا ای لم تنسجہا ترجمہ اُس خیمہ پر ایسے باغ ہین جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہین جنکی قمریان خوش آوازی سے نہین بولتی ہین - یعنی ایسے درختون اور پرندون کی تصویرین ہین -

وَفَوْقَ حَوَاشِیْ کُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّہٍ ۔۔۔ مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ یُثَقِّبْہُ نَاظِمُہٗ

الموجہ من کل شیٔ ذو الوجہین - والسمط السلک - واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی اتخذت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دورخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہین جنکو اُنکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی اُن موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہی - کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہین بلکہ اُنکی تصویرین ہین -

تَرَی حَیَوَانَ الْبَرِّ مُصْطَلِحًا بِہَا ۔۔۔ یُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّہٗ وَیُسَالِمُہٗ

ترجمہ اُس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہین کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کرتا ہی

اور اُس سے صلح بھی کرتا ہی۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہین مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہی مگر چونکہ اُن مین جانین نہین اس لے حقیقت مین لڑتے نہین۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهْ	إِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ

المذاکی المسنۃ من الخیل۔ ودئت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمۃ من ذأی الابل اذا طردہا۔ ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اُڑاتی ہی تو وہ موج مارنے لگتا ہی گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھچی ہوئی ہین جولانی کرنے لگتے ہین اور اُس کے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهْ	وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ

الابلج ہو النقی ما بین الحاجبین وروی لاابخ بالخاء المعجمۃ وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت مین جو اس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہی۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت وخواری ہی کہ وہ اُسکو سجدہ کر رہی ہی اور وہ ممدوح ایسا شخص ہی کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہی اور عمامون کو تاج جانتا ہی۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا والحبا خدرانہا۔

وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهْ	يُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہون کے مُنھ اُس کے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُنسے اُسکی آستین اور انگشتان دست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہی کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکین کیونکہ یہ عظیم القدر ہین۔

وَمِنْ بَيْنِ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهْ	قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید۔ والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے استادہ ہین جس کا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہی اور ہر قرم کے دونون کانون مین اُسکے آہن کے داغ ہین یعنے اُس کے مطیع وحلقہ بگوش ہین۔

وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهْ	قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً

القبائع جمع قبیعۃ وہی قبیعۃ السیف وہی الحدیدۃ التی فوق مقبض السیف واراد بقبایع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُس کے سامنے ایسے حال مین کھڑے ہوتے ہین کہ اُنکی شمشیرونکے وہ لوہے جو قبضہ ہاے سیف کے اُوپر ہوتے ہین یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہین۔ یعنی اُسکی ہیبت وعظمت کے سبب اُنکے سہارے کھڑے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان مین ہی یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر ونفوذ کرنے والے ہین۔ یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہین سکتا۔

بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهْ	لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى

الضمیر فے بہا للخیل والطیر فلما جعلہا جماعۃ کنی عنہا بلفظ الجمع - والجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہین ایک تو سوار ونکا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنین کا گوشت کھانے کے لئے اُس کے ساتھ رہتا ہی - جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہی تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہین اور کچھ نہین بچتا - سب کو طائر مردار خوار کھا جاتے ہین - کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہی کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہی یا یہ کہ اُن کا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کے گلے مین مقتول دشمن کے سر ڈالتے تھے اسلئے سواے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا -

اَجِلَّتُہَا مِنْ کُلِّ طَاغٍ ثِیَابُہٗ	وَمَوْطِئُہَا مِنْ کُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُہٗ

الاجلۃ جمع جلّ - والملاغم جمع ملغم وہو ما حول الفم - وملغمت المرءۃ اذا تطیبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور اُن گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے -

فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِیْرُہٗ	وَمَلَّ سَوَادُ اللَّیْلِ مِمَّا تُزَاحِمُہٗ

اراد تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہی - عرب کی عادت ہی کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہی لوٹتے ہین - اور لوٹ کے وقت واصباحاہ کہتے ہین - یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہی - اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہی - کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہی یعنی ساری دُنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہی - دوسرے معنی یہ ہوسکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہی - اور تاریکی شب کو اُنکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہی - یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہی -

وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُوْرَہٗ	وَمَلَّ حَدِیْدُ الْہِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُہٗ

ترجمہ دشمنون کے نیزے اس لئے ملول ہوگئے کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہی اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئین اس لئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہی - اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہی - اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ تیرے نیزے تنگ ہوگئے - اس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہین -

سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ یَزْحَفُ تَحْتَہَا	سَحَابٌ اِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْہَا صَوَارِمُہٗ

العقبان جمع عقاب وہو طائر کبیر معروف من الجوارح - وانث السحاب الثانیۃ وذکر الاولی وذلک ان کل جمع بینہ وبین واحدہ الہاء یجوز تذکیرہ وتانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اُس کے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کررہے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری ونعرہ بہادران ابر کہا اس لئے کہتا ہی

عقابونکا ایکسا ابر ہی کہ اُسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہی جب سحاب بالا سحاب پائین سے پانی مانگتا ہی تو اُسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین استعجاب اسمین یہ ہی کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہی وہذا من اغراب الصنعۃ۔

سلکت صروف الدھر حتی لقیتہ	علی ظھر عزم مؤیدات قوائمہ

المؤیدات القویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طی کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہوکر جس کے پانو بہت قوی تھے۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا۔ اور جب اُسکو مرکوب ٹھرایا تو اُسکے لئے پشت وپانو بطور استعارہ مقرر کیے۔

مھالک لم تصحب بھا الذئب نفسہ	ولا حملت فیھا الغراب قوادمہ

نصب مھالک بفعل دل علیہ الکلام ای قطعت مھالک۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طی کی کہ اُسمین بھیڑیے کی جان اُسکے ساتھ نہین رہ سکتی یعنے اُن جنگلون مین بھیڑیے بھی زندہ نرہ سکے اور اُنہین کوّے کے شہپر اُسکو اُٹھا نہ سکین اور وہ گر پڑے تخصیص گرگ وزاغ اسواسطے کی ہی کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولے عاجز ہونگے۔

فابصرت بدرا لا یری البدر مثلہ	وخاطبت بحرا لا یری العبر عائمہ

العبر العبو والشط۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب مین اُس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اُس بدر اسمی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اُسکی مانند کوئی بدر نہین دیکھا اور ایسے دریاے جود سے بالمواجہہ باتین کین کہ اُسمین تیرنے والا کبھی کنارہ کو ندیکھے بسبب اُسکی وسعت ودرازی کے۔

غضبت لہ لما رایت صفاتہ	بلا واصف والشعر تھذی طماطمہ

الطماطم جمع طمطم وھو الذی لا یفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مداح دیکھین اور وہ شعر جو اُسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے تھے اُنکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر دربار اُس کے اوصاف مین قاصر پائے اس لئے مین حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے

وکنت اذا یممت ارضا بعیدۃ	سریت فکنت السر واللیل کاتمہ

یممت قصدت ترجمہ جب مین ممدوح کی خدمت مین حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا تھا تاکہ اور قدردان مجکو نروک لین اور مین پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی۔

لقد سل سیف الدولۃ المجد معلما	فلا المجد مخفیہ ولا الضرب ثالمہ

معلماً بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعدا کے سوا اب مجد اُسکو چھپا نہین سکتی اور نہ ضرب سے اُسمین دندانے پڑتے ہین۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہین ہی۔

وَفِیْ یَدِ جَبَّارِ السَّمٰوَاتِ قَائِمُہٗ	عَلٰی عَاتِقِ الْمَلِکِ الْاَغَرِّ نِجَادُہٗ

من روی الملک بفتح المیم اراد الخلیفۃ وہو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وہو اکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اُس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہی۔ یعنی وہ خلیفہ کے لئے زینت ہی یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہی اور اُس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالےٰ کے ہی۔ یعنے اُسکی تمام کارروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہی۔

وَتَدَّخِرُ الْاَمْوَالَ وَہِیَ غَنَائِمُہٗ	تُحَارِبُہُ الْاَعْدَاءُ وَہِیَ عَبِیْدُہٗ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اُس سے لڑتے ہین حالانکہ وہ اُسکے غلام ہین یعنے انجام مین وہ سب اُس کے قیدی ہوتے ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہین اور آخر کو یہ سب اُسکی لوٹ مین آنے والے ہین۔ یہ امر عجیب ہی۔

وَیَسْتَعْظِمُوْنَ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَادِمُہٗ	وَیَسْتَکْبِرُوْنَ الدَّہْرَ وَالدَّہْرُ دُوْنَہٗ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہین حالانکہ وہ اُس سے کمتر ہی یعنی اُس کا مطیع ہی سب کام اُس کی مرضی کے موافق کرتا ہی۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہین حالانکہ موت اُسکی خادم ہی کہ اُس کو جب چاہتا ہی دشمنون پر مسلط کر دیتا ہی اور وہ سبکو مار ڈالتی ہی۔

وَاِنَّ الَّذِیْ سَمَّاہُ سَیْفًا لَظَالِمُہٗ	وَاِنَّ الَّذِیْ سَمّٰی عَلِیًّا لَمُنْصِفٌ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اُسکا نام علی رکھا ہی وہ البتہ منصف ہی کیونکہ وہ حقیقت مین عالی قدر ہی اور بیشک اُس شخص نے جس نے اُسکا نام سیف رکھا ہی ظالم ہی کیونکہ تلوار قسم جمادات مین سے ہی اور یہ عاقل فاضل۔

وَتَقْطَعُ لَزْبَاتِ الزَّمَانِ مَکَارِمُہٗ	وَمَا کُلُّ سَیْفٍ یَقْطَعُ الْہَامَ حَدُّہٗ

اللزبات جمع لزبۃ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دھار سرون کو نہین کاٹتی بلکہ کبھی اُچٹ جاتی ہی اور اُس سے خط بھی نہین پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیون کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اُس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیۃ

نَحْنُ نَبْتُ الرُّبٰی وَاَنْتَ الْغَمَامُ	اَیْنَ اَزْمَعْتَ اَیُّہٰذَا الْہُمَامُ

الازماع العزم علی الرحیل والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا کانت انضر ترجمہ ای شاہ عظیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہی ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانس ہین اور تو بمنزلہ ابر کے ہی پس ہمارا ظہور وبقا صرف تیرے سبب سے ہی کیونکہ جاہا ہے مرتفعہ مین صرف باران ہی آب پاشی کرتا ہی۔

نَحْنُ مَنْ ضَايَقَ الزَّمَانُ لَهُ فِيكَ وَخَانَتْهُ قُرْبَكَ الْأَيَّامُ

ترجمہ ہم وہ لوگ ہین کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین ہمسے بخل کیا اور ایام نے تیرے قرب کے باب مین ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہی اس لئے تجکو ہم سے جدا کرکے صرف اپنا کرلیا جیسا کوئی رقیب یار کو تنہا لے اُڑتا ہی۔

فِي سَبِيلِ الْعُلَا قِتَالُكَ وَالسِّلْمُ وَهٰذَا الْمُقَامُ وَالْإِجْذَامُ

الاجذام الاسراع فی السیر ترجمہ تیری جنگ وصلح وقیام وتیزروی سب بلندنامی کی راہ مین ہی۔

لَيْتَ أَنَّا إِذَا ارْتَحَلْتَ لَكَ الْخَيْلُ وَأَنَّا إِذَا نَزَلْتَ الْخِيَامُ

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمہ یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہی کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین سیف الدولہ سے اپنے آپ کو بلند سمجھا جس کے جواب مین لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہی۔ واحدی کہتا ہی کہ یہ اچھا نہین کہا کہ ہم تیرے لئے چوپاے ہوجائین۔ شاعر کو چاہیئے کہ ممدوح کی مدح مین اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہی کہ کاش مین تیری زوجہ ہوجاؤن۔

وَمَسِيرٌ لِلْمَجْدِ فِيهِ مُقَامُ	كُلَّ يَوْمٍ لَكَ احْتِمَالٌ جَدِيدٌ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہی جس سے تیری بلندی ہمت پائی جاتی ہی اور ہر روز تجکو ایک کوچ ہی جسمین شرف مقیم ہی یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد وشرف ہی۔

تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ	وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوسُ كِبَارًا

ترجمہ اور جبکہ ہمتین اور طبیعتین بڑھی ہوتی ہین تو اُنکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اُٹھاتے ہین۔

وَكَذَا تَقْلَقُ الْبُحُورُ الْعِظَامُ	وَكَذَا تَطْلُعُ الْبُدُورُ عَلَيْنَا

جل بدر کل شہر علی حالہ بدرالجمع لذلک والا فالبدر واحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت وسفر کرتا ہی ایسا ہی بدر کا حال ہی کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہی اور کبھی غروب ہوجاتا ہی اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہین۔

وَلَنَا عَادَةُ الْجَمِيلِ مِنَ الصَّبْرِ لَوَ انَّا سِوَى نَوَاكَ نُسَامُ

نسام نکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوائے کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہی مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہین ہوسکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامُ | كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامُ

قامت الهاء مقام خبر كان والاجود ان يقول تكن اياها ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکردے تو وہ بمنزلہ موت کے ہی اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہی۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا | مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ

اللهام العظيم الذى يلهم كل شئ و يهلكه ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہی بسبب اُس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ لڑائی مین ایسا بحالت اطمینان جاتا ہی کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کرلیا ہی کہ اُسکو کچھ ضرر نہین پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى | تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

الفهاق جمع فهقة وهى العظم الذى يكون على اللهاة وهو مركب الراس فى العنق وقيل هى خرزة العنق المتصلة بالظهر
ترجمہ اور ای وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہی اور اُنکی گردن کو قطع کرتا ہی یہانتک کہ وہ قدمون سے ملجاتی ہی۔

وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ | فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان مین ٹہرتا ہی تو وہ مکان اُسکی پناہ مین ہو جاتا ہی اس لئے اُس کا ستانا اور اُسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہو جاتا ہی۔

وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ | وَالَّذِي تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہان وہ کچھ قیام فرماتا ہی تو وہ چیز جو وہانکے شہر اوگاتے ہین وہ خوشی ہوتی ہی اور جو ابر برساتے ہین وہ شراب ہوتی ہی۔ یعنی وہان ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہو جاتا ہی۔

كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا | كَرَمًا مَا اهْتَدَى إِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق مین کہا جاتا ہی کہ وہ کرم مین نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سے زیادہ نہین ہوسکتا تو وہ ایسے حال مین ایسا کرم دکھاتا ہی کہ سخی لوگ وہان تلک نہین پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہی۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي | وَارْتِيَاحًا يُحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ

كاع الرجل يكيع بكسر الكاف اذا عجز عن الشئ - والارتياح الاهتزاز للكرم ترجمہ اور ممدوح ایسی دلیری و شمشیر زنی دکھاتا ہی کہ اُس کے دشمن اُس سے عاجز ہو جاتے ہین اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہی کہ تمام خلق اُسکے باب مین

حیران رہجاتے ہین اور اُنکی عقلین دنگ ہوجاتی ہین

اِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوْبِ حُسَامُ

ترجمہ سوائے اس کے نہین ہی کہ رعب ہیبت اُمید گاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلون مین بمنزلہ تلوار کے ہی یعنے اُسکو دشمنون سے لڑنے کی کچھ حاجت نہین ہی اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہی۔

وَكَثِيْرٌ مِّنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي | وَكَثِيْرٌ مِّنَ الْبَلِيْغِ السَّلَامُ

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُس کا بڑا کام ہی اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہی کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہین ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ | وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ مین تیرے سبب فضائل ظاہرہ ومکارم شاملہ مین ہون اور تیرے سخاوت کرکے خوش ہونیسے ابر مدام بارمین جسکا فیض کبھی منقطع نہین ہوتا۔

وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّمَا تَحْبُوْ بِهِ | فِيْمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ

الحالم النائم۔ علم اذا رای فی منامہ شیئا ترجمہ اور توجہ بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہی تو میرا حال ہر اُس چیز مین جو مین دیکھتا ہون ایسا ہی جیسا کوئی خواب دیکھتا ہی۔ کیونکہ اسقدر جو دبچشم ظاہر کہین دیکھنے مین نہین آتی ناچار مین یہ سمجھتا ہون کہ یہ حال خواب مین دیکھ رہا ہون۔

إِنَّ الْخَلِيْفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا | حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ

الہاء فی سیفہا للدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہین رکھا یہان تلک کہ تیرا امتحان کرلیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہی جس کا وار خالی نہین جاتا۔

وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ | وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُس کے تاج کا موتی ہی اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہی یعنے تو ہر حالت مین اُسکی زینت کا باعث ہی۔

وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ | هَلَكُوْا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ مین دشمنون پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہی بسبب علو تیرے مرتبہ کے۔

أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُوْرَ كَأَنَّهُمْ | فَرِحُوْا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيْمُ الْمُقْعِدُ

أَبَدًا أُسَائِلُكَ عَجْزُ كُلِّ مُشَمِّرٍ | فِي وَصْفِهِ وَأَضَاقَ ذَرْعَ الْكَاتِمِ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اُس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہی کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہین کرسکتا - اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہی اور بااین ہمہ وہ وصف کے بیان مین عاجز ہی اس لئے دل تنگ رہتا ہی -

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ	اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

نسب الرجل بالمرءۃ اذا شبب بہا - والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہی کہ اول قصائد و اشعار مین تشبیب سے شروع کرتے ہین - سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہی اور کہتا ہی کہ یہ کیسی عادت ہی کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہین اور وجہ انکار یہ ہی کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہی حالانکہ یہ کلیہ غلط ہی - پس التزام تشبیب لغو ہی - اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی -

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ	بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ابن عبداللہ ہو علی بن عبداللہ سیف الدولۃ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کے اولیٰ و افضل ہی کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہی - اور اُسی پر ختم کیا جاتا ہی یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہین -

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ	اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

اراد یعظم عنہن فحذف للقرینۃ - وطمح ببصرہ اذا ابعد البصر بالنظرۃ ترجمہ مین نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کے سبب آرایش سے بے پروا ہین قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جس کے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہین اور وہ چہرہ اُن سے خوشنمائی مین بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اُسکو دیکھا تو اُنکی تابعداری چھوڑ دی -

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّہْرَ کُلَّہٗ	یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا - والتصمیم ان یثبت فی صمیم المفصل وہو الذی بہ قوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اُس کے جوڑبند توڑدئے اور اُسکو ذلیل وخوار کردیا -

فَجَازَلَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ	وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اُسکا حکم سب پر نافذ ہی یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہی اور اُس کا جمال ظاہر ہوا - یہانتک کہ بدر پر اُسکی غلامی کا داغ ہی - مراد کلف سے ہی جو اُسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہی -

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِہِمْ خُلَفَاؤُہٗ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوْہَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اُس کے دشمن اپنے علاقون مین اُس کے خلیفہ ہین سو اگر یہ اُنکا رہنا وہان چاہے تو رہ سکتے ہین

اور جو انکا لنا چاہے تو اُسکو وہ علاقہ سپرد کردین یعنے روم اُس کے تابع ہین۔

وَلَا كُتْبَ اِلَّا الْمَشْرَفِيَّةُ عِنْدَهُ	وَلَا رُسُلٌ اِلَّا الْخَمِيْسُ الْعَرَمْرَمُ

المشرفیة السیوف المصنوعة بمشارف الیمن ترجمہ اور اُس کے نامے نہین ہین مگر اُسکی تلوارین اور اُسکے قاصد نہین ہین مگر لشکر ہاے کلان یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہین بھیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے اُنکو مغلوب کرتا ہی۔

فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ يَدٌ	وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ فَمٌ

ترجمہ سو اُسکی اعانت سے کوئی ہاتھ والا خالی نہین ہی اور اُس کے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہین خلاصہ یہ ہی کہ وہ بسبب سخاوت و شجاعت کے محبوب القلوب ہی اور اُسکی سلطنت کی بنا محبت ہی۔

وَلَمْ يَخْلُ مِنْ اَسْمَائِهِ عُوْدُ مِنْبَرٍ	وَلَمْ يَخْلُ دِيْنَارٌ وَلَمْ يَخْلُ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اُس کے اسماء و القاب سے کوئی منبر خالی نہین ہی اور نہ دینار و درم یعنی اُسکا خطبہ سب جگہ پڑھا جاتا ہی اور اُسکا سکہ ہر جگہ جاری ہی کیونکہ اُنپر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہی۔

ضَرُوْبٌ وَمَا بَيْنَ الْحُسَامَيْنِ ضَيِّقٌ	بَصِيْرٌ وَمَا بَيْنَ الشُّجَاعَيْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہی جبکہ طرفین کی دونون تلوارون مین کچھ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہو جائے اور جبکہ دو بہادرون مین بسبب غبار جنگ تاریکی ہو جائے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہی۔

تُبَارِيْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ	نُجُوْمٌ لَهُ مِنْهُنَّ وَرْدٌ وَاَدْهَمُ

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہین اور کوئی تو اُنمین سرنگ برنگ گل ہی اور کوئی مشکی اُن ستارون کا مقابلہ کرتے ہین جنسے شیاطین سنگسار کیے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہاے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہین ایسے ہی اُسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہین۔

يَطَأْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَهُ	وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا يُقَوَّمُ

القصد بالکسر قطع الرماح اذا انکسرت الواحد قصدة۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانہ ای للینہ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے اُن کشتون کو روندتے ہین جنکا اٹھانا دشمن کو نصیب نہین ہوتا اور نیزہ ہاے شکستہ سے جو اُنکے جسم مین ٹوٹ گئے ہین اُن نیزونکو جو پھر سیدھے نہین ہو سکتے۔ اور من لا حملنہ کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اُنکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہین۔ یعنے دشمنون کو۔

فَهُنَّ مَعَ السِّيْدَانِ فِي الْبَرِّ عُسَّلٌ	وَهُنَّ مَعَ النِّيْنَانِ فِي الْمَاءِ عُوَّمُ

السیدان جمع سید وہو الذئب - والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب وہو الاسراع والنینان جمع نون وہو الحوت والعوم جمع عائم وہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہین - اور مچھلیون کے ساتھ دریا مین تیرنے والے - یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہین -

وَهُنَّ مَعَ الغِزْلَانِ فِي الوَادِ كُمَّنٌ   وَهُنَّ مَعَ العِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل - والحوم جمع حائم وہو الدوران من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھ کبھی نالون اور جنگلون مین پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون مین چکر لگاتے ہین یعنے اُنکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہین -

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الوَشِيجَ فَإِنَّهُ   بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطِّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ - واللبات جمع لبۃ وہی مافوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولۃ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہین تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون مین توڑے جاتے ہین یا ممدوح اُسکو اُس مقام پر توڑتا ہی -

بِغُرَّتِهِ فِي الحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالحِجَى   وَبَذْلِ اللُّهَى وَالحَمْدِ وَالمَجْدِ مُعْلِمُ

الباء متعلقۃ بمعلم - والحجی العقل - واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ بعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی وصلح اور عقل کے صرف کرنے مین اور مجد وشرف مین نشان مندہی - یعنی جب تو اُس کے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کرلے گا کہ وہ ان اُمور مین نامی ہی - وہ جب لڑتا ہی جس وقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہی اور باقی صفات کے آثار اُس کے چہرہ پر نمودار ہین -

يُقِرُّ لَهُ بِالفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ   وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُس کے فضل کا مقر ہی اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُس کی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہی کیونکہ اُسکا فضل وسعد ایسا ظاہر ہی کہ اُس کا انکار کسی سے نہین ہوسکتا -

أَجَارَ عَلَى الأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ   تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُس نے سب لوگونکو خلاف رضاے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہان تلک کہ میرا اُس کی نسبت ایسا گمان ہی کہ اقوام عاد وجرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہی وہ بھی ممدوح سے درخواست کرین کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا مین واپس لائے -

ضَلَالًا لِهٰذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ   وَهَدْيًا لِهٰذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ خدا اس ہوا کو گمراہ کرے اُسکا ارادہ مین ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہی اور باران کو خدا راہ راست دکھا دے کہ وہ کرم مین اُس کے مشابہ ہی۔ پھر کہتا ہی کہ ابر کا اس بارش سے کیا قصد ہی شرح اگلے شعر مین ہی۔

فیخبرہ عنک الحدید المثلم	ألم یسأل الوبل الذی رام ثنینا

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اُس باران شدید نے جس نے ہمارے لوٹانیکا قصد کیا تیرا حال اولوالعزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف وسنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہو گیا ہی ممدوح کی کیفیت سے اُسکو خبر دیتا یعنے ہتیار اُسکو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دھار تلوار وغیرہ کی تو پھیر ہی نہین سکتی پھر تیری تو کیا حقیقت ہی۔

تلقاہ أعلی منہ کعبا وأکرم	ولما تلقاک السحاب بصوبہ

بصوبہ ای بایصوب بہ وہو المار۔ وفلان اعلی کعبا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اُس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

وبل ثیابا طالما بلہا الدم	فباشر وجہا طالما باشر القنا

ترجمہ وہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزون سے ملتا تھا اور اُس نے ایسے کپڑے ترکئے جنکو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا۔ یعنی جب وہ نیزون اور خون سے روگردان نہین ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہی۔

من الشام یتلو الحاذق المتعلم	تلاک وبعض الغیث یتبع بعضہ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال مین پیروی اختیار کی کہ پارہاے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے جیسا شاگرد بامید تعلم اُستاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہی۔ یعنی تو سخا وکرم مین اُستاد ہی اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد اُستاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہی ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی وللہ در المتنبی حیث اجاد۔

وجشمہ الشوق الذی تتجشم	فزار التی زارت بک الخیل قبرہا

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سوارون نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُسکو اُس شوق نے تکلیف دی جس نے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہی دعا مین کہتے ہین سقی اللہ ثراہ۔

علی الفارس المرخی الذوابۃ منہم	ولما عرضت الجیش کان بہاؤہ

من نصب الذوابۃ جعلہ کالضارب الرجل فاعل اسم الفاعل ومن جرہا جعلہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعر الراس - ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُسکی اُس شہسوار کے سبب تھی کہ اُنہین اُس کے عمامہ کی دُم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث - عرب کے سردارون کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہی -

يَسِيرُ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الْخَيْلِ أَيْهَمُ	حَوَالَيْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان - والایہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑون کے براق پاکھرون کا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑون کا ایک پہاڑ کہ اُس مین بسبب کثرت کے راہ نہین ملتی تھی لئے جاتا تھا - کثرت پاکھرون کو دریا سے اور اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہی - اور یہ عجیب امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا -

يَجْمَعُ أَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ	تَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْتَارُ حَتَّى كَأَنَّهُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑون کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پُر ہوگئے گویا اُس نے تمام پہاڑون کو ایک جگہ جمع اور منتظم کرلیا -

مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْأَسِنَّةِ مُعْجَمُ	وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِينِهِ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اُسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اُسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہاے نیزون کے نقطے لگے ہوئے تھے - یعنی وہ جوان سنمکھ ہو کر لڑنے والے تھے اس لئے زخم اُنکے چہرون پر تھے نہ پشتون پر -

وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيكَةِ أَرْقَمُ	يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ

یرید وتفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا وماء باردا ای وسقیتہا ماء باردا و اراد بمدیدیہ مدہ فحذف للعلم بہ - والمفاضۃ الدرع الواسعۃ - والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفقئت وخرج الفرخ فترکت - والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش فی ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ مین اپنے دونون ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہی اور خود کے تلے اپنی دونون آنکھین ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہی یعنے اُنھین ہر ایک بسبب قوت وشجاعت شدت حملہ مین مثل شیر و مار ارقم کے ہی اُن کے مقابلہ کی ہمت کسیکو نہین ہی -

وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ	كَأَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا

المسمم الذی سقی السم - وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا اللباس ترجمہ مثل اجناس گھوڑون کی عمدگی اور اختلاف رنگون مین اُنکے جھنڈے اور اُنکے لباس اور جملہ سامان اور اُن کے ہتیار زہر پروردہ ہین -

وَاَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ ۔ یُشِیْرُ اِلَیْهَا مِنْ بَعِیْدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون کو مشق جنگ نے مہذب بنادیا ہی سو اُن کا سوار اُنکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہی تو وہ سمجھ جاتے ہین اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہین۔

تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحْیَ ۔ وَیُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا یَتَکَلَّمُ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروے فعل جواب دیتے ہین حالانکہ وہ آواز نہین سُنتے اور سوار اُنکو باشارہ چشم اپنا مطلب سُناتا ہی اور کلام نہین کرتا۔

تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْیَمِیْنِ کَاَنَّهَا ۔ تَرِقُّ لِمَیَّا فَارِقِیْنَ وَتَرْحَمُ

التجانف المیل۔ ومیافارقین بلدة من اعمال دیاربکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہین گویا وہ شہر میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہین۔ کیونکہ وہان والدۂ سیف الدولہ کی قبر ہی اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہین۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاکِبِ زَحْمَةً ۔ دَرَتْ اَیُّ سُوْرَیْهَا الضَّعِیْفُ الْمُهَدَّمُ

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھون سے اُسکا کچھ بھی مقابلہ کرین تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ حصار لشکر و حصار شہر مین سے کون ضعیف اُفتادہ ہی یعنی شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اُس کی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہی اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہین کر سکتی۔ قال ابو الفتح ومن اعجب ما جری ان ابا الطیب انشد هذه القصیدة عصرًا ووقع السور لیلًا۔

عَلٰی کُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ کَاَنَّهُ ۔ مِنَ الدَّمِ یُسْقٰی اَوْ مِنَ اللَّحْمِ یُطْعَمُ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہی اور ایسی تیزی سے جاتے ہین کہ گویا اُنکو خون اعدا پلایا جاتا ہی اور اُن کا گوشت کھلایا جاتا ہی کہ اُس شوق مین تیزی کرتے ہین۔

لَهَا فِی الْوَغٰی زِیُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا ۔ فَکُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

الحصان الذکر من الخیل۔ والدارع ما علیہ تجفاف والمتلثم علی وجهہ مخطمة من حدید ترجمہ اُن گھوڑون کا وہ ہی لباس ہی جو اُن سوارون کا جو اُنپر سوار ہین پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہی۔

وَمَا ذَاکَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَی الْقَنَا ۔ وَلٰکِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ سوارون کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہین ہی کہ وہ اپنی جانون کا موت سے بخل کرتے ہین کیونکہ بسبب شجاعت کے اُنکو اپنے مرنے کی کچھ پروا نہین ہی۔ بلکہ بات یہ ہی کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہی۔ شر اول سے مراد شر اعدا ہی اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہی جو اُنکے مقابلہ مین کی گئی اُس کو جو بطور قصاص ہی شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالی جزاء سیئة سیئة مثلها۔

أَتَحْسَبُ بِيضُ الْهِنْدِ أَصْلَكَ أَصْلَهَا	وَأَنَّكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی یہ سمجھتی ہین کہ تیری اور اُنکی اصل ایک ہی اور تو اُسی قسم کی سیف ہی یہ اُن کا گمان بد ہی یعنے گو مشارکت اسمی ہو مگر تو اُن سے اعلی واشرف ہی۔

إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا	مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہین تو ہم خیال کرتے ہین کہ ہماری تلوارین اپنے میانون مین غرور سے تبسم کرنے لگتی ہین۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

وَلَمْ نَرَ مَلْكًا قَطُّ يُدْعَى بِدُونِهِ	فَيَرْضَى وَلٰكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ
أَخَذْتَ عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ	مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

الثنية الجبل الصغير وقيل ہی الطريق في راس الجبل ترجمہ اور ہم نے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہین دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہوجائے۔ یعنی تجھے جو سیف کہتے ہین یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہی مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہین اور تو بردباری کرتا ہی۔ تونے اپنے دشمنون کی زندگی کی سب راہین روکدی ہین اور اب اُنکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہین رہی ہی جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے نہ دے۔ سو یہ باتین رسمی شمشیر مین نہین ہوتین۔

فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى	وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ سو موت کا خوف نہین ہی مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہین دیا جاتا ہی مگر تیرے دست راست سے

وقال يعاتب سيف الدولة وانشدها في محفل من العرب وكان سيف الدولة اذا تاخر عنه مدحه شق عليه واحضر من لا خير فيه وتقدم عليه بالتعرض له في مجلسه بما لا يجب واكثر عليه مرة بعد مرة فقال يعاتبه

وَاحَرَّ قَلْبَاهُ مِمَّنْ قَلْبُهُ شَبِمُ	وَمَنْ بِجِسْمِي وَحَالِي عِنْدَهُ سَقَمُ

وا حرف الندبة - وكان الاصل قلبي فابدل من الياء الفا طلبا للخفة والعرب تفعل ذلك في النداء واستجلب هاء السكت كما تثبت في الوقف - وقلباه بكسر الهاء وضمها وهو جائز عند الكوفيين قال ابو الفتح الكسر لالتقاء الساكنين الالف والهاء ومن ضمها شبهها بعصاه ورحاه والكوفيون ينشدون لبعض الاعراب ع وقد رابني قولها يا هناه ويحك الحقت شرا بشر - والشبم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اُس شخص کی محبت سے جسکا دل میری مہر سے سرد ہی

سخت افسوس ہی اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہی یعنی افسوس اس بات کا ہی کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہی اور وہ سخت دل سرد ہی۔

مَا لِیْ اُکَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرٰی جَسَدِیْ	وَتَدَّعِیْ حُبَّ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الْاُمَمُ

اکتم مبالغۃ فی الکتمان وبری جسدی انحلہ واضناہ ترجمہ مجکو کیا ہوگیا ہی کہ مین اُس محبت کو چھپاتا ہون جس نے میرے جسم کو لاغر کردیا ہی اور حال یہ ہی کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہین غرض یہ ہی کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہین وہ تو اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو مین عاشق صادق ہو کر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن۔

اِنْ کَانَ یَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِہٖ	فَلَیْتَ اَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُس کے روے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہی یعنی دونون مین مشترک ہی تو کاش ہم مین ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُس کے انعام واحسان یا مراتب باہم تقسیم کرلین۔ تو اس صورت مین اُس کے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ زُرْتُہٗ وَسُیُوْفُ الْھِنْدِ مُغْمَدَۃٌ	وَقَدْ نَظَرْتُ اِلَیْہِ وَالسُّیُوْفُ دَمُ
فَکَانَ اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمْ	وَکَانَ اَحْسَنَ مَا فِی الْاَحْسَنِ الشِّیَمُ

فی المصراع الاخیر تقدیم وتاخیر والتقدیر وکان الشیم احسن ما فی الاحسن ترجمہ مین نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہی کہ تلوارین ہندی میانون مین تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت مین بھی دیکھا ہی کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھین۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُس کی نیک خصلتین تمام اُس کے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین۔

فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِیْ یَمَّمْتَہٗ ظَفَرٌ	فِیْ طَیِّہٖ اَسَفٌ فِیْ طَیِّہٖ نِعَمُ

الضمیر فی طیہ الاول عائد الی الظفر وفی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگجانا جس کے قتل کا تونے قصد کیا۔ ایسی فتحمندی ہی کہ اُس کی تہ مین افسوس ہی کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اس افسوس کی تہ مین نعماے الٰہی بھی ہین کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی۔ جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْکَ شَدِیْدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ	لَکَ الْمَھَابَۃُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُھَمُ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنون کے حق مین تیرا قائم مقام ہوگیا اور اُن کو بھگادیا۔ اور تیرے لئے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہین کرتے۔

اَلْزَمْتَ نَفْسَکَ شَیْئًا لَیْسَ یَلْزَمُھَا	اَنْ لَا یُوَارِیَھُمْ اَرْضٌ وَلَا عَلَمُ

ترجمہ تونے اپنے نفس پر ایسی شئی لازم کرلی ہی جو فی الحقیقت اُسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہی کہ دشمنون کو نہ زمین چھپا سکے اور نہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہی نہ یہ کہ کہین اُسکو پناہ نہ ملے۔

أَكُلَّمَا رُمْتَ جَيْشًا فَانْثَنَى هَرَبًا ۔۔۔ تَصَرَّفَتْ بِكَ فِي آثَارِهِ الْهِمَمُ

ترجمہ کیا تونے یہ قاعدہ مقرر کیا ہی کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتین اُسکے پیچھے تجکو لئے پھرین یہان تلک کہ تو اُنکو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا نچاہیے وجہ اگلے شعر مین ہی۔

عَلَيْكَ هَزْمُهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ ۔۔۔ وَمَا عَلَيْكَ بِهِمْ عَارٌ إِذَا انْهَزَمُوا

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہی کہ اُنکو ہر میدان سے بھگادے۔ اگر وہ تجھ سے لڑین اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاوین تو اُس سے تجھپر کچھ ننگ و عار عائد نہین ہوتا۔

أَمَا تَرَى ظَفَرًا حُلْوًا سِوَى ظَفَرٍ ۔۔۔ تَصَافَحَتْ فِيهِ بِيضُ الْهِنْدِ وَاللِّمَمُ

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف۔ واللمم جمع لمة وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہین سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس مین شمشیرہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملین۔

يَا أَعْدَلَ النَّاسِ إِلَّا فِي مُعَامَلَتِي ۔۔۔ فِيكَ الْخِصَامُ وَأَنْتَ الْخَصْمُ وَالْحَكَمُ

ترجمہ ای لوگون مین بڑے عادل مگر میرے معاملہ مین کہ اُس مین تو عدل نہین کرتا۔ تجھی مین میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہی اور تو ہی حکم ہی کیونکہ تو بادشاہ ہی تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کر سکتا ہی۔

أُعِيذُهَا نَظَرَاتٍ مِنْكَ صَادِقَةً ۔۔۔ أَنْ تَحْسَبَ الشَّحْمَ فِيمَنْ شَحْمُهُ وَرَمُ

قال ابو الفتح سألته عن الهاء علی ای شئی تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثله الاخفش فی قوله تعالی فانها لاتعمی الابصار فقال الهاء راجعة الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انها اضمار علی شریطة التفسیر کانه فسر الهاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہون کے واسطے پناہ مانگتا ہون اُس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے یہ بطور مثل کے ہی یعنی تیری نظر صادق ہی ہر چیز کو دیکھتے ہی اُس کا حال واقعی معلوم کرلیتی ہی۔ پس تجکو مناسب نہین ہی کہ گھٹیا شاعرون کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے۔

وَمَا انْتِفَاعُ أَخِي الدُّنْيَا بِنَاظِرِهِ ۔۔۔ إِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْأَنْوَارُ وَالظُّلَمُ

صاحب دنیا یعنے زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہی جب اُس کے نزدیک روشنیان اور تاریکیان برابر ہون یعنے تجکو لازم ہی کہ مجھ مین اور کمتر شاعرون مین فرق سمجھے۔

أَنَا الَّذِي نَظَرَ الْأَعْمَى إِلَى أَدَبِي ۔۔۔ وَأَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمُ

ترجمہ مین وہ شخص ہون کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا۔ یعنے میرے اشعار تمام روے

زمین پر شائع ہو گئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہو گئی - اور میرے اشعار نے بہرون کو بھی صاحب سماعت کر دیا کہ انھون نے بھی میرا کلام سنلیا - وکان المعری اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ -

أَنَامُ مِلْأَ جُفُونِي عَنْ شَوَارِدِهَا	وَيَسْهَرُ الْخَلْقُ جَرَّاهَا وَيَخْتَصِمُ

ضمیر شواردہا للکلمات - والشوارد النوافر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک ترجمہ مین تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہین آتے اور اُن سے بھاگتے ہین) بڑے آرام سے بھری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کھڑے رہتے ہین اور اُنکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہین پڑتی - اور اور شاعر اُنکی تلاش مین رات بھر جاگتے ہین اور باہم جھگڑتے ہین - اور کھینچا تانی کرتے ہین -

وَجَاهِلٍ مَدَّهُ فِي جَهْلِهِ ضَحِكِي	حَتَّى أَتَتْهُ يَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسا ترجمہ اور بہت سے نادان ہین کہ اُنکو اُنکے جہل مین میرے زہر خندہ نے کھینچا ہی یعنی وہ میرے ہنسی کے دھوکے مین آگئے ہین یہان تلک کہ اُس کے پاس چیر پھاڑ کرنے والا ہاتھ اور منھ آیا اور اُسکو ہلاک کر دیا - یعنی آخر مین نے اُنھین تباہ کر دیا -

إِذَا نَظَرْتَ نُيُوبَ اللَّيْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ أَنَّ اللَّيْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کھلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرنے والا ہی بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہی - ایسا ہی اگر مین جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہی بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہی -

وَمُهْجَةٍ مُهْجَتِي مِنْ هَمِّ صَاحِبِهَا	أَدْرَكْتُهَا بِجَوَادٍ ظَهْرُهُ حَرَمُ

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ اُس جاندار کا قصد میری جان ہی یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہی کہ مین نے اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم مکہ معظمہ جائے امن ہی یعنے اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا -

رِجْلَاهُ فِي الرَّكْضِ رِجْلٌ وَالْيَدَانِ يَدٌ	وَفِعْلُهُ مَا تُرِيدُ الْكَفُّ وَالْقَدَمُ

ترجمہ اُس کے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہین اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہی اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اُٹھاتا ہی اور رکھتا ہی اور ایسے ہی دونون پچھلے پانون - اور اُس کا کام اور رفتار اُس موافق ہی جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے - یعنی وہ بے اشارہ لگام وچابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہی -

وَمُرْهَفٍ سِرْتُ بَيْنَ الْجَحْفَلَيْنِ بِهِ	حَتَّى ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ يَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہین کہ مین اُسکو لیکر دو بڑے لشکرون کے بیچ مین گھسا ہون ایسے حال مین کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے جا ماری۔

فَالْخَیْلُ وَاللَّیْلُ وَالْبَیْدَاءُ تَعْرِفُنِی	وَالضَّرْبُ وَالطَّعْنُ وَالْقِرْطَاسُ وَالْقَلَمُ

البیداء الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجھکو بخوبی جانتے ہین اور ضرب شمشیر و نیزہ اور کاغذ و قلم یعنی مین صاحب رزم و بزم و سفر و شجاعت و فصاحت ہون۔

صَحِبْتُ فِی الْفَلَوَاتِ الْوَحْشَ مُنْفَرِدًا	حَتّٰی تَعَجَّبَ مِنِّی الْقُوْرُ وَالْاَکَمُ

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون مین تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے اُنکے کچھ وہان نہ تھا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہی۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَیْنَا اَنْ نُفَارِقَہُمْ	وِجْدَانُنَا کُلَّ شَیْءٍ بَعْدَکُمْ عَدَمُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ تمہاری مفارقت ہمکو سخت گران ہی اور تمہاری جدائی مین ہمکو ہر شئی کا پانا ہیچ ہی۔

مَا کَانَ اَخْلَقَنَا مِنْکُمْ بِتَکْرِمَۃٍ	لَوْ اَنَّ اَمْرَکُمْ مِنْ اَمْرِنَا اَمَمُ

اَمَمٌ اَمرٌ بین امرین لا بعید ولا قریب ترجمہ ہم کسقدر تمہاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم درباب محبت ہم سے قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہمپر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تمسے محبت رکھتے ہین تو تم ہماری بڑی قدر کرتے۔

اِنْ کَانَ سَرَّکُمْ مَا قَالَ حَاسِدُنَا	فَمَا لِجُرْحٍ اِذَا اَرْضَاکُمْ اَلَمُ

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہی تو اُس زخم کا جس نے تمکو خوش کیا ہی ہمین درد معلوم نہین ہوگا کیونکہ ہم ہر حال مین تمہاری موافقت کو دوست رکھتے ہین ؎ ہر چہ از دوست میرسد نیکوست۔

وَبَیْنَنَا لَوْ رَعَیْتُمْ ذَاکَ مَعْرِفَۃٌ	اِنَّ الْمَعَارِفَ فِیْ اَہْلِ النُّہٰی ذِمَمُ

النہی جمع نہیۃ وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمۃ ترجمہ اور اگر تمکو ہمسے محبت نہین ہی تو روشناسی اور آشنائی تو ضرور ہی کاش تم اُسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہین۔

کَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَیْبًا فَیُعْجِزُکُمْ	وَیَکْرَہُ اللّٰہُ مَا تَاْتُوْنَ وَالْکَرَمُ

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کریگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمہاری اس حرکت کو خداوند تعالی برا سمجھے گا اور تمہارا کرم و انصاف بھی۔ یعنے یہ تمہاری عادت کب تلک رہے گی اسکو چھوڑنا چاہیے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہی۔ اور تمہارا کرم و عدل بھی۔

مَا اَبْعَدَ الْعَیْبَ وَالنُّقْصَانَ عَنْ شَرَفِیْ	اَنَا الثُّرَیَّا وَذَانِ الشَّیْبُ وَالْہَرَمُ

ذان اشارۃ الی العیب و النقصان ترجمہ عیب و نقصان میرے شرف و بزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیب و نقصان مثل پیری کے ہین سو جیسا ثریا کو بڑھاپا نہین ستا سکتا ہی اور اُس سے دور رہتا ہی ایسے ہی نقصان اور عیب مجھ سے دُور رہتے ہین۔

یُزِیلُهُنَّ اِلٰی مَنْ عِنْدَهٗ الدِّیَمُ	لَیْتَ الْغَمَامَ الَّذِیْ عِنْدِیْ صَوَاعِقُهٗ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیان مجھپر گرتی ہین وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گراوے جس پر باران کرم برابر برستے ہین یعنے کاش یہ عتاب جو مجھ پر ہو رہا ہی اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین۔

لَا تَسْتَقِلُّ بِهَا الْوَخَّادَةُ الرُّسُمُ	اَرَی النَّوٰی تَقْتَضِیْنِیْ کُلَّ مَرْحَلَةٍ

النوی البعد۔ والوخد والرسم ضربان من السیر۔ والوخادۃ من الابل التی تسیر بالوخد واحدہا واخدۃ۔ والرسم التی تسیر بالرسم واحد تہا رسوم ورسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف دیتا ہی کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اُس کے قطع کا بوجھ نہین اُٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہی کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کر کے دور چلا جا۔

لَیُحْدِثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُهُمْ نَدَمُ	لَئِنْ تَرَکْنَ ضُمَیْرًا عَنْ مَیَامِنِنَا

لیحدثن اللام جواب القسم۔ وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہاے راست کیطرف چھوڑ دین گے تو وہ سواریان اُس شخص کو جسکو مین رخصت کرون گا ندامت پیدا کرین گے یعنے میرے جانے کے بعد سیف الدولہ میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اَنْ لَّا تُفَارِقَهُمْ فَالرَّاحِلُوْنَ هُمُ	اِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَّقَدْ قَدَرُوْا

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کر کے بیان کرتا ہی کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال مین کہ انکو تیرے جدا ہونے کی قدرت بھی تو اس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہی نہ تو یعنی اگر ممدوح میری تکریم کر کے مجکو ٹھرا لیتا تو مین ٹھر جاتا۔ جب اُس نے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہی۔

وَشَرُّ مَا یَکْسِبُ الْاِنْسَانُ مَا یَصِمُ	شَرُّ الْبِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِیْقَ بِهَا

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہین جس مین کوئی دوست نہو اور انسان کی بدتر وہ کمائی ہی جو اُسکو عیب لگاوے۔

شُهْبُ الْبُزَاةِ سَوَاءٌ فِیْهِ وَالرَّخَمُ	وَشَرُّ مَا قَنَصَتْهُ رَاحَتِیْ قَنَصٌ

الرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقۃ والاشہب من البزاۃ ما یغلب بیاضہ علی سوادہ ترجمہ اور میرے ہاتھ کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہی جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا بے حقیقت

پرندہ ہی) برابر ہو - یعنی ہر چند عطایاے سیف الدولہ کثیر ہین مگر چونکہ اُس مین مین اور گھٹیا شاعر برابر ہین اسلئے وہ مجکو پسند نہین ہین - عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے -

بِاَیِّ لَفظٍ تَقُولُ الشِّعرَ زِعنِفَۃٌ	تَجُوزُ عِندَكَ لَا عُربٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفة بکسر الزاء اللئیم الساقط من الناس وہو ماخوذ من زعنفة الادیم وہو ماسقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت مین شعر کہکر گزارتا ہی کہ نہ وہ فصاحت مین مثل عرب ہی اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق مین مثل عجم ہی - یعنے وہ کچھ بھی نہین ہی - وصحف بعضہم تخور بالخاء من خوار الثور وہو صحیح المعنے خلاف الروایة - یعنی اُسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاؤ غیر موزون و مکروہ ہی اور غیر قابل التفات -

هٰذَا عِتَابُكَ اِلَّا اَنَّهُ مِقَةٌ	قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ اِلَّا اَنَّهُ كَلِمُ

المقة المحبة ترجمہ یہ میرے شعر بظاہر تجھ پر میری طرف سے عتاب ہین اور حقیقت مین یہ بتقاضاے محبت ہی کیونکہ عتاب دوستون ہی پر ہوتا ہی - اور اس مین موتی پروئے ہوئے ہین گو یہ کلمات ہین - ولما انشد ہذہ القصیدة وانصرف کان فے المجلس رجل یعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولة کتابا الی انطاکیة لیشرح فیہ ذکر القصیدة واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرة من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولة فے اللیل وانفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولة فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل وتقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرة کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس وتباعدہم لیقطعہم من مدوان کان بہم ورجع الیہم بعدان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ؎ ومنتسبٍ عندی الی من احبہٗ وللنبل حولی من یدیہ حفیفٗ وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء -

وقال یمدحہ وقد عوفے من مرض

اَلْمَجْدُ عُوفِیَ اِذْ عُوفِیتَ وَالْكَرَمُ	وَزَالَ عَنكَ اِلَى اَعْدَائِكَ الْاَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجد و کرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھ سے جدا ہو کر نصیب اعدا ہوئی -

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ	بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّیَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنون پر لوٹ مار بند ہو گئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہو گئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہو گئی یعنے دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام عمدہ کام خوش ہو گئے اور اُسی کے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے -

کَاَنَّمَا فَقْدُہٗ فِیْ جِسْمِہَا سَقَمٌ	وَرَاجَعَ الشَّمْسَ نُوْرٌ کَانَ فَارَقَہَا

ترجمہ تیری بیماری کے غم مین جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی - گویا فقدان نور شمس اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمین نور آگیا -

مَا یَسْقُطُ الْغَیْثُ اِلَّا حَیْثُ یَبْتَسِمُ	وَلَاحَ بَرْقُکَ لِیْ مِنْ عَارِضَیْ مَلِکٍ

العارض اول مایلی الناب من داخل الفم ویقال ہو الناب ترجمہ اور ای ممدوح جب تونے تبسم کیا تو تیری برق دندان مثل برق دونون طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہین برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہی یعنے وہ تبسم کرتا ہی تو انعام عطا کرتا ہی اور وہ مکان آباد ہو جاتا ہی -

وَکَیْفَ یَشْتَبِہُ الْمَخْدُوْمُ وَالْخَدَمُ	یُسْمَی الْحُسَامُ وَلَیْسَتْ مِنْ مُشَابَہَۃٍ

یُسمی بمعنے یسمّٰی ترجمہ اُسکا نام شمشیر رکھا جاتا ہی اور یہ امر اس سبب سے نہین ہی کہ ممدوح اور رسمی شمشیر مین کچھ مشابہت ہی حالانکہ مرتبۂ ممدوح بالاتر ہی اور کسطرح مخدوم وخادم ہمرنگ برابر ہوسکین شمشیر تو اُسکی خادم ہی

وَشَارَکَ الْعُرْبَ فِیْ اِحْسَانِہِ الْعَجَمُ	تَفَرَّدَ الْعُرْبُ فِی الدُّنْیَا بِمَحْتِدِہٖ

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دُنیا مین یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہی کہ ممدوح عربی الاصل ہی اور اُسکے احسان مین عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اُسکا احسان سبکو پہنچتا ہی -

وَاِنْ تَقَلَّبَ فِی الْاٰلَاءِ الْاُمَمُ	وَاَخْلَصَ اللّٰہُ لِلْاِسْلَامِ نُصْرَتَہٗ

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کر دیا ہی اگرچہ تمام لوگ اُسکے احسانات مین کروٹین لے رہے ہین - یعنی گو اُسکا انعام عام ہی مگر اُسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہی -

اِذَا سَلِمْتَ فَکُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوْا	وَمَا اَخُصُّکَ فِیْ بُرْءٍ بِتَہْنِئَۃٍ

ترجمہ مین تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھی کو نہین دیتا بلکہ سب آدمیون کو کیونکہ جب تو سالم ہی تو سب سالم ہین وقال سلموا علے معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالی وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالی کلہم آتیہ -

وانفذ رجل الی سیف الدولۃ ابیاتا یذکر انہ راٰہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

وَاَنَلْنَاکَ بَدْرَۃً فِی الْمَنَامِ	قَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فِی الْاَحْلَامِ

ترجمہ جو تونے خواب مین دیکھا وہ ہمنے سُنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی مین دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وَاَنْتَبَہْنَا کَمَا انْتَبَہْتَ بِلَا شَیْءٍ وَکَانَ النَّوَالُ قَدْرَ الْکَلَامِ

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شئی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی -

کُنْتَ فِیْمَا کَتَبْتَہٗ نَائِمَ الْعَیْنِ فَہَلْ کُنْتَ نَائِمَ الْاَقْلَامِ

ترجمہ ای شخص تو ان اشعار مین خوابیدہ چشم تھا۔ کیا تو بوقت کتابت سوتی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ ردی اور خط بد مین لکھے۔

أَيُّهَا الْمُشْتَكِي إِذَا رَقَدَ الْإِعْدَامُ لَا رَقْدَةٌ مَعَ الْإِعْدَامِ

لا بمعنی لیس ترجمہ ای بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس مین تو نیند ہی نہین آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

اِفْتَحِ الْجَفْنَ وَاتْرُكِ الْقَوْلَ فِي النَّوْمِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَيْفِ الْإِمَامِ

ترجمہ اب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مُغْنٍ وَلَا مِنْهُ بَدِيلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہی کہ کوئی اُس سے بے پروا کرنے والا نہین۔ اور نہ اُس کا کوئی قائم مقام اور نہ اُس کے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ آخَائِهِ الْكِرَامُ بَنِي الدُّنْيَا وَلٰكِنَّهُ كَرِيمُ الْكِرَامِ

الآخاء جمع اخ کالآباء جمع اب ترجمہ اُس کے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہین مگر یہ ممدوح سب کریمون کا کریم ہی اور اُس کے ہمرتبہ کوئی نہین ہی۔

وقال یمدحہ

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ	وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادون کی قدر کے موافق اُنکے ارادے ہوتے ہین اور سخیون کی قدر کے موافق اُنکے عمدہ کام ہوتے ہین۔ یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اُتنے ہی اُسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اُسیقدر اُس کے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہون گے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمشق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الآخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فحط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقلب ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلۃ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثا ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

بالحدث۔

وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا	وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ مین چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہین۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہی کہ اُس نے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور باسانی فوراً انجام کو پہنچایا۔

يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهُ	وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوشُ الْخَضَارِمُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہی یعنی یہ چاہتا ہی کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہی کہ بڑے بڑے لشکر اُس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سارا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہی۔

وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ	وَذَلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگون مین شجاعت چاہتا ہی جیسی اُسمین ہی حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑھی ہوئی ہی کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کرسکتے باوجودیکہ وہ بہادری مین ضرب المثل ہین۔

يُفَدِّي أَتَمُّ الطَّيْرِ عُمْراً سِلَاحَهُ	نُسُورُ الْمَلَا أَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعِمُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشوابۃ واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنے کرگسان روے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا سناتے ہین

وَمَا ضَرَّهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ	وَقَدْ خُلِقَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر وکبیر کو بغیر چنگلون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہی جبکہ شمشیر ہاے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کئے گئے ہین۔ یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہون تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہی سیف ممدوح اُنکی رزق رسانی کے لئے کافی ہی۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسون کی تخصیص اسواسطے کی ہی کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہین کرسکتے۔

هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا	وَتَعْلَمُ أَيُّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ

ای مبتدء والغمائم الخبر۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سُرخ رنگ ہی اپنا اصلی رنگ جانتا ہی۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اُسکو سُرخ پتھرون سے بنایا ہی یا خون سے اُسکا رنگ سُرخ ہوگیا ہی۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہی کہ اُسکو منجملہ دو ساقیون کے

کس نے تروتازہ کیا ہی یعنی غمائم بمعنے ابرون نے یا جماجم بمعنے کھوپریون نے - وحذف ذکر الجماجم اکتفاءً بذکر الغمائم وبقرینۃ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی -

فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ	سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُولِهِ

الغر ذوات البرق - والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر با برق نے سیراب کیا - اور جب ممدوح اُس کے پاس آیا تو اُسکو خون سرہاے اعدا نے یعنے اُن دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اُسپر قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو رنگین وتر کردیا -

وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ	بَنَاهَا فَأَعْلَى وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اُسکو بلند کیا ایسے حال مین کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اُس کے گرد جوش مین تھی - یعنی دشمن بذریعۂ جنگ اُسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نہ رکا -

وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى عَلَيْهَا تَمَائِمُ	وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُونِ فَأَصْبَحَتْ

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضۂ دشمنان وکشت وخون ہر روزہ ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہاے دشمنان اُسپر لٹکا دئے تو اُس کے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اُسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا - اور اُس کو کچھ خوف نہ رہا - ابو الطیب نے کہا ہی کہ مین نے اپنے شعر مین کسی کی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی مین نے جیف القتلی اُس کے سامنے پڑھا اُس نے کہا کہ بجائے جیف جثث پڑھنا چاہئے اُسکو مین نے قبول کیا اور دوبارہ کر جثث القتلی پڑھا -

عَلَى الدِّينِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ	طَرِيدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا

الطریدۃ المطرودۃ - والخطی الرماح - والرغم لصوق الانف بالتراب والارادیہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندۂ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اُسکو رومیون کے قبضہ مین کردیا اور رومیون نے اُسے منہدم وویران کر ڈالا تھا سو تو نے اُسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزۂ خطی کے لوٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا -

وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ	تُفِيتُ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ

تفیت تفعل من الفوت - والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہو جاتا ہی وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہی - یعنی زمانہ اُسکو تجھ سے واپس نہین لے سکتا اور راتین (یعنے زمانہ) جو تجھ سے لیتی ہین وہ اُس کا تاوان تجکو دیتی ہین - خلاصہ یہ کہ تو زمانہ پر غالب ہی -

إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلاً مُضَارِعاً | مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

اراد بالمضارع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہی تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہی مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اُسپر حرف جازمہ لگائے جائین مثل لم ولا ے نہی و علامت امر کے فعل ماضی ہو جاتا ہی یعنے ظہور مین آجاتا ہی اور اسکی حاجت نہین ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لا تعط و حاسد لم یفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہی۔

وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا | وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

الاساس ما بنی علیہ اُسّ الحائط۔ والاساس جمع اسس کاسباب وسبب ترجمہ اور روم اور روس کس طرح قلعہ کے منہدم کرنے کے اُمیدوار ہین حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُسکی بنیاد وستون ہی یعنے وہ بذریعہ تیرے نیزون وسلاح کے محفوظ ہی پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہین۔

وَقَدْ حَاكَمُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمٌ | فَمَا مَاتَ مَظْلُومٌ وَلَا عَاشَ ظَالِمُ

ترجمہ اور رومیون نے اُس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتین حاکم تھین سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اوراس لئے وہ مظلوم تھا نہ مرا یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے۔ یہان قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہی اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہون۔

أَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ | سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ وہ رومی ایسے حال مین آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے مین پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جن کے پانون ہین بھی بسبب پاکھرون کے تمام پاؤن لوہے مین چھپے ہوتے تھے۔

إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ | ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلوارون مین اور اُن مین کچھ فرق نہین معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ اُنکے سرون پر تلوارین اور خود اور بدن پر زرہین تھین اور ایسے ہی اُنکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

خَمِيسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ | وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

الزحف التقدم۔ والجوزا النجم معروفة۔ والزمازم جمع زمزمة وہو صوت لا یفہم لتداخلہ ترجمہ رومیون کا ایک کامل لشکر تھا کہ اُسکی رفتار شرق وغرب زمین مین تھی یعنے بسبب کثرت کے تمام روے زمین کو گھیرے ہوتے تھا۔ اور

اُسکا عمل غباڑہ جوزا کے کان تلک پہنچتا تھا - وخص الجوزاء بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورۃ الانسان -

تَجَمَّعَ فِیْهِ کُلُّ لِسْنٍ وَّ اُمَّةٍ	فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ اِلَّا التَّرَاجِمُ

اللسن اللغۃ واللسان ایضا - والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث - والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اس لشکر مین ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی - سو باتین کرنے والونکو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا - کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہی -

فَلِلّٰهِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْغِشَّ نَارُهُ	فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا صَارِمٌ اَوْ ضُبَارِمُ

یرید بالغش الضعفاء من الرجال والسلاح - والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تھا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا - سو میدان جنگ مین نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بھاگ گئے یا نکمے ہو گئے -

تَقَطَّعَ مَا لَا یَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا	وَفَرَّ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَّا یُصَادِمُ

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور نیزونکو کاٹ نہین سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی - اور دلیرون مین سے وہ شخص بھاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تھا -

وَقَفْتَ وَمَا فِی الْمَوْتِ شَکٌّ لِّوَاقِفٍ	کَاَنَّکَ فِیْ جَفْنِ الرَّدٰی وَهُوَ نَائِمُ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کھڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو ہلاکی کا حدقہ چشم تھا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گھرا ہوا ہوتا ہی مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب مین تھی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی - اسلئے تو سلامت رہا -

تَمُرُّ بِکَ الْاَبْطَالُ کَلْمٰی هَزِیْمَةً	وَوَجْهُکَ وَضَّاحٌ وَّثَغْرُکَ بَاسِمُ

کلمی جرحی وہو جمع کلیم - وہزیمۃ بمعنے منہزمۃ - والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے - یعنے تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تھی - کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑھے تو اُس نے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرعہ اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہی مناسبت یہ ہی کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جائے و بالعکس تاکہ کلام درست ہووے - متنبی نے جوابدیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اُسکی مناسبت سے ذکر ردی کیا اور چونکہ ردی منہزم ترش اور اُسکی آنکھین گریان ہوتی ہین - لہذا اُسکے بعد مین نے یہ کہا ووجہک وضاح

وتغرک باسم تاکہ جمع بین الاضداد ہو جاوے - یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہوگیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دین -

اِلٰی قَوْلِ قَوْمٍ اَنْتَ بِالْغَیْبِ عَالِمُ	تَجَاوَزْتَ مِقْدَارَ الشَّجَاعَۃِ وَالنُّھٰی

النھی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبۂ شجاعت وعقل سے بڑھ گیا کہ عقل اُسکی حد کو دریافت نہین کرسکتی اور اس مرتبہ کو پہنچ گیا ہی جو ایک گروہ تیرے معاملہ مین کہتا ہی کہ تو امور غیبیہ جانتا ہی یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہی کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہی اور موت سے نہین ڈرتا -

تَمُوْتُ الْخَوَافِیْ تَحْتَھَا وَالْقَوَادِمُ	ضَمَمْتَ جَنَاحَیْھِمْ عَلَی الْقَلْبِ ضَمَّۃً

الخوافی اربع ریشات تتلو اربعا قبلھا من جناحی الطائر والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیھا معولہ فی طیرانھا - وجناحی العسکر المیمنۃ والمیسرۃ ولما سماھا جناحین جعل ارجالھا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علے القوادم والخوافی - ترجمہ تونے دہنے اور بائین بازوے لشکر دشمن کو ایسی طرح اُن کے قلب لشکر مین مغلوب کر کے جمع کردیا کہ اُنکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مرگئے -

وَصَارَ اِلَی اللَّبَّاتِ وَالنَّصْرُ قَادِمُ	بِضَرْبٍ اَتَی الْھَامَاتِ وَالنَّصْرُ غَائِبٌ

بضرب متعلق بضممت - والھامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تونے اُنکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو اُن کے سرون پر لگی جمع کردیا اور تونے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہانتلک کہ وہ شمشیر اُنکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہوگئی - خلاصہ یہ ہی کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مارنیکو فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ اُنکے سینون تلک نہ پہنچ جائے - یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہی - یہ تقریر شارح ابوالفتح کی ہی اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہی کہ اس عرصۂ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے اُس کے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہوگئی یعنے فوراً فتح ہوگئی اور کچھ دیر نہ لگی -

وَحَتّٰی کَاَنَّ السَّیْفَ لِلرُّمْحِ شَاتِمُ	حَقَرْتَ الرُّدَیْنِیَّاتِ حَتّٰی طَرَحْتَھَا

ترجمہ تونے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور اُن نیزون کو پھینک کر تونے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ زنی دور سے ہوتی ہی جو نامرد بھی کرسکتا ہی اور تلوار غایت قرب وجرأت کو چاہتی ہی جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہوگیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھ کر اُسکو دشنام دیتی ہی -

مَفَاتِیْحُہُ الْبِیْضُ الْخِفَافُ الصَّوَارِمُ	وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِیْلَ فَاِنَّمَا

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اُس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور بران کے نہین ہین -

نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ نَثْرَةً   كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوسِ الدَّرَاهِمُ

الاحیدب جبل۔ والنثر التفریق ترجمہ تونے کوہ احیدب پر دشمنون کی لاشون کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر دراہم کہ اُنکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہین۔ ایسے ہی اُنکی لاشین کوئی یہان اور کوئی وہان گری۔

تَدُوسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُورَ عَلَى الذُّرَى   وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُورِ الْمَطَاعِمُ

ذکر الطائر موضع مبیتہ۔ والذریٰ رؤس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیون پر پرندون کے آشیانے روندتے ہین ایسے حال مین کہ آشیانون کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تھین۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیون پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سوارون کے اُنکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندون کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہوگئی۔

تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا   بِاُمَّاتِهَا وَهْيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

الفتخ اناث العقبان واحدتہا فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحہا ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل۔ والعتاق کرام الخیل۔ والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑون کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہین کہ تو اُنکے پاس اُنکی مادرون کو لیکر آیا ہی کیونکہ وہ سرعت وسبکی رفتار مین اُنکے موافق ہین۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہین۔ یا یہ کہ اُنکے گھونسلون کے پاس مردون کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہین کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہین کہ اُنکی مادرین اُنکی خوراک لیکر آئی ہین۔

اِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُونِهَا   كَمَا تَتَمَشَّى فِي الصَّعِيدِ الْاَرَاقِمُ

الصعید وجہ الارض۔ والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہین تو تو اُنکو اُنکے شکم کے بل ہنکاتا ہی جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین۔ گھوڑون کی شایستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہی۔

اَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ   قَفَاهُ عَلَى الْاِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اُس کی پُشت اُس کے منھ کو ملامت گر ہوگی کہ کیون اول اسطرف منھ کیا تھا اور آخر کیون پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لئے ہی۔

اَيُنْكِرُ رِيحَ اللَّيْثِ حَتَّى يَذُوقَهُ   وَقَدْ عَرَفَتْ رِيحَ اللُّيُوثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوی شیر کو نہین پہچانے گا جب تلک اُسکا تجربہ نہین کرلے گا اور اُسکا مزہ چکھ نہ لیگا۔ اور حال یہ ہی کہ شیرون کی بو کو تو چارپائے بھی جانتے ہین۔ پس وہ اُن سے بھی نادان ہی اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سُنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فُجِعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ … وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْأَمِيرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم واسکن للضرورة ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُسکے فرزند وپسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہی اور وہ کم فہم اسپر بھی نہ سمجھا اور لڑائی سے باز نہ رہا۔

مَضَى يَشْكُرُ الْأَصْحَابَ فِي فَوْتِهِ الظُّبَا … بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبة وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال مین بھاگا کہ وہ درباب تلوارون کی دھارون سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیون کا شکرگذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلوارون کو اُس کے ہمراہیون کے سرون اور پہنچون نے روک لیا۔ یعنے ممدوح کی تلوارین اُس کے لشکر کے قتل مین مصروف ہوئین دمستق اس فرصت مین بھاگ گیا۔ گویا اُس کے اصحاب کے قتل نے اُسے بچالیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيهِمُ … عَلَى أَنَّ أَصْوَاتَ السُّيُوفِ أَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُس کے یارون پر پڑرہی تھین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیرون کی سمجھ مین نہین آتی ہی۔ یعنی وہ شمشیرون کی چھناچھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اُس کے لشکری مقتول ہورہے ہین

يُسَرُّ بِمَا أَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ … وَلَكِنَّ مَغْنُومًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہی نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لشکر تجھ سے بچ گیا وہ حقیقت مین لوٹنے والا ہی کہ اپنی جان تو بچالے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيكًا هَازِمًا لِنَظِيرِهِ … وَلَكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تونے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہین ہی کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہی جس نے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہی کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيعَةٌ … وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر فی بہ للملیک۔ ومضر وربیعة ابنا نزار بن معد بن عدنان وربیعة رہط سیف الدولة والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اُسکا جد اعلی مشرف ہوگیا نہ اُسکی اولاد مین سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اُس کے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی۔ نہ صرف دیہات انطاکیہ۔

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِي لِيَ لَفْظُهُ … فَإِنَّكَ مُعْطِيهِ وَإِنِّي نَاظِمُ

یرید بالدر شعرہ ترجمہ اُن اشعار آبدار کے کہنے مین جو مثل موتیون کے ہین اور اُنکے پرونے یعنے نظم کرنے مین صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہین - مین تیرا شکر گذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے - اور مین تو فقط اُنکا ناظم ہون - خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ مین ایسے عجیب وعمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اُسکا قول گذرا - ؎ من یہتدی نے الفعل مالا یہتدیٰ فی القول حتی یفعل الشعراء - یہ مضمون نہایت عمدہ ہے -

وَاِنّی لَتَعدُو بی عَطَایاکَ فِی الوَغیٰ	فَلَا اَنَا مَذْمُومٌ وَّ لَا اَنتَ نَادِمُ

تعدو ای تجری و تسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ مین لئے دوڑے پھرتے ہین سو اسبات مین قابل مذمت نہین ہون کیونکہ تیرا شکر گذار ہون - اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے -

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْھَا بِرِجْلِہٖ	اِذَا وَقَعَتْ فِی مِسْمَعَیْہِ الغَمَاغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیار - والغماغم جمع غمغمۃ وہی الصوت المختلف المراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پر سوار ہوکر نادم نہین ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاون سے اُڑے یعنی تیر جاوے جبکہ اُس کے دونون کانون مین نعرہ مردان کارزار پہنچے -

اَلَا اَیُّھَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا	وَلَا فِیْکَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہین رہتی اور نہ تیرے فضائل مین شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کسیکو تجھسے بچا سکتا ہے -

ھَنِیْئًا لِّضَرْبِ الْھَامِ وَالمَجْدِ وَالعُلٰے	وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

جواب ندا ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے اُمیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات مین منحصر ہین -

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحمٰنُ حَدَّیْکَ مَا وَقٰے	وَتَفْلِیْقُہٗ ھَامَ الْعِدٰی بِکَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکار و مابمعنی مادام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارونکی حفاظت نکرے جبتک اُسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اُسکے دین کا حامی ہے - اور وہ تیرا حافظ ہے -

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الھدنۃ فی سنہ ۳۴۲ھ

اَرَاعَ کَذَا کُلَّ المُلُوْکِ ھُمَامُ	وَسَحَّ لَہٗ رُسُلَ الْمُلُوْکِ غَمَامُ

اراع افزع - والہمام الملک العظیم الہمۃ - وسح امطر - وکذا فی موضع نصب صفۃ مصدر محذوف ای روعا کذا مثل ندا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا مین دیکھتا ہون سب بادشاہون کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اُسکے لئے ابر نے برسا دیا ہی کہ اسکے قاصد اُس کے پاس بطلب صلح آتے ہین-

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَاَصْبَحَ جَالِسًا   وَاَيَّامُهَا فِيْمَا يُرِيْدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سو اب آرام سے بیٹھا ہی اور زمانہ اُس کے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہی کہ جو وہ چاہتا ہی مُہیا ہو جائے

اِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّوْمَ غَازِيًا   كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادۃ القلیلۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہی تو روم کو اُس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہی کاش اُسکو نزولِ قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہین ٹھرتا-

فَتًى يَتْبَعُ الْاَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ   لِكُلِّ زَمَانٍ فِيْ يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہی کہ لوگون مین زمانے اُسکے قدم بقدم چلتے ہین- یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہی زمانہ بھی اُسپر احسان کرتا ہی اور جسکا یہ بُرا کرتا ہی زمانہ بھی اُسکا بُرا کرتا ہی- اُس کے دونون ہاتھون مین ہر زمانہ کی باگ ہی یعنی ہر زمانہ اُس کی مرضی کا تابع ہی جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہی-

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ اَمْنًا وَغِبْطَةً   وَاَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہون کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہین اور تو جو اُنپر انعام کرتا ہی اس سے اور لوگ اُنپر غبطہ کرتے ہین کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدون کے مالکون کی پلکین نہین سوتین- اس خیال سے کہ دیکھئے ہماری درخواست قبول ہوتی ہی یا نہین- یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدون کو تو امن عنایت کیا ہی اس لئے وہ بے خوف ہین اور اُنکے بھیجنے والون کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہی-

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً   اِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلاسرج- والقبل المقابلۃ والمواجہۃ وہی مخففۃ من القبل- وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء وہو الذی اقبلت احدٰی عینیہ علی الاخرٰی تشاوسًا وغیرۃ نفس ترجمہ وہ نہین سوتے ہین بخوف اُس شخص کے جو بوقت واقعہ ناگہانی عمدہ گھوڑون کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھون سے دیکھتے ہین سوار ہو جاتا ہی یعنے وہ ایسا چست ہی کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لگام پر سوار ہو کر دشمنون کو مارتا ہی اور توقف زین کسنے اور لگام چڑھانے کا گوارا نہین کرتا- یعنی سیف الدولہ

تُعَطَّفُ فِيْهِ وَالْاَعِنَّةُ شَعْرُهَا   وَتُضْرَبُ فِيْهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

الضمیران فی الظرفین للطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال مین کہ اُنکی باگین اُن کی ایال کے

بال ہین اُس نیزہ زنی ہین اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہی یعنی باشارہ ایال اور اُسی جنگ کے وقت اُنکو
مارا بھی جاتا ہی مگر اُنکے تازیانے کلام کرخت ہین - خلاصہ یہ ہی کہ اُس کے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہین
کہ باشارہ موے ایال کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہین -

وَمَا تَنْفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہین ہین جبکہ عمدہ گھوڑون پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہ ہون -

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ	كَأَنَّهُمُ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ توکب تلک قاصدون کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہین ایسا ناکام لوٹا دیگا گویا کہ وہ تیرے بخشش
کے معاملہ مین ملامت ہین یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہین سنتا ہی ایسا ہی توکب تلک اُن کی صلح
کی درخواستین نہین سنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا - وہذا ہو المدح الموجہ -

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً	فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمۃ وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہود صلح نہین دیگا تب بھی تجھ پر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا -
کیونکہ دشمنون کا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہ ہی عہود صلح ہی اگلے شعر مین اسکی تاکید کرتا ہی -

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ	وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانون نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہی وہ مکرم و عزیز ہین اور جن خونون نے تجھ سے
اُمید امن کی ہی وہ قابل حرمت ہین اور اُنکا قتل حرام ہی -

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ	وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارَ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہی تو تو خائف کو پناہ دیتا ہی اور
رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ قصد کی گئی ہی اور جب تو غیرون سے پناہ دیتا ہی تو تجھکو
اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہی -

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ	وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلوارون سے ڈر کر تجھ سے متفرق ہو گئے ہین اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز
کا ازدحام ہی - پس اُنکی درخواست قابل قبول ہی -

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا	فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهْوَ حِمَامُ

ترجمہ جانون کی شیرینیان یعنی حب حیوۃ اُن کے دلون کو فریب دیتی ہین یہان تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند
کرلیتا ہی اور درحقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہی -

وشر من الحمامين الزؤامين عيشة ‌‌ ‌ ‌ يذل الذي يختارها ويضام

الموت الزوام العاجل ویضام یظلم ترجمہ اور دو جلد موتون سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہی کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل اور مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونون موتون سے بدتر ہی۔

فلو كان صلحا لم يكن بشفاعة ‌ ‌ ‌ ‌ ولكنه ذل لهم وغرام

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم للملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد ہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیون کی ذلت و عار لازمی ہی۔

ومن لفرسان الثغور عليهم ‌ ‌ ‌ ‌ بتبليغهم ما لا يكاد يرام

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہی کہ اُنھون نے رومیون کو ایسے مطلب پر کامیاب کر دیا جس کے پورے ہونے کا اُنکو گمان بھی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور اُن کا کہنا مان لیا۔

كتائب جاؤوا خاضعين فاقدموا ‌ ‌ ‌ ‌ ولو لم يكونوا خاضعين لخاموا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل ۔ والخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سوارون کا ہی جو بخشوع تیرے پاس آئے اور اسی لئے وہ آگے بڑھے اور اگر وہ گروہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے۔

وعزت قديما في ذراك خيولهم ‌ ‌ ‌ ‌ وعزوا وعامت في نداك وعاموا

الذری الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایہ عاطفت مین اسپہاے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونون تیرے دریاے کرم مین تیرے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین اُنکی درخواست صلح قبول ہونی چاہیئے۔

على وجهك الميمون في كل غارة ‌ ‌ ‌ ‌ صلاة توالى منهم وسلام

المیمون ذو الیمن والبرکۃ والصلوۃ الرحمۃ ۔ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روے مُبارک پر ہر لڑائی مین اُنکی طرف سے رحمت و برکت ہی یعنے باوجودیکہ تو اُنکے لوٹتے جاتا ہی مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہین رحمت بھیجتے ہین۔

وكل أناس يتبعون إمامهم ‌ ‌ ‌ ‌ وأنت لأهل المكرمات إمام

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہین اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہی اسلئے سب تیرے تابع ہین

ورب جواب عن كتاب بعثته ‌ ‌ ‌ ‌ وعنوانه للناظرين قطام

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خط کا جواب تو نے بھیجا کہ اُنکا سرنامہ دیکھنے والون کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہی کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کر دیا ہی۔

تَضِيقُ بِهِ الْبَيْدَاءُ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ ۔۔۔ وَمَا فُضَّ بِالْبَيْدَاءِ عَنْهُ خِتَامُ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہو جاتے ہین حالانکہ اُس میدان مین اُس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اس کے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا۔ وللہ درہ فقد ابدع والطف۔

حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِيهِ ثَلَاثَةٌ ۔۔۔ جَوَادٌ وَرُمْحٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور برندہ شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہی جیسا کتاب حروف ہجا سے۔

أَذَا الْحَرْبِ قَدْ أَتْعَبْتَهَا فَالْهُ سَاعَةً ۔۔۔ لِيُغْمَدَ نَصْلٌ أَوْ يُحَلَّ حِزَامُ

الہی الرجل عن الشئ اذا اعرض ولہا یلہو اذا اخذ فی اللہو ترجمہ ای مرد جنگی تونے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑ دے تاکہ شمشیر میان مین کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے۔

وَإِنْ طَالَ أَعْمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدْنَةٍ ۔۔۔ فَإِنَّ الَّذِي يَعْمُرْنَ عِنْدَكَ عَامُ

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اور اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہو جاتی ہی مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہی بعد اُس کے تو جنگ مین نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا

وَمَا زِلْتَ تُفْنِي السُّمْرَ وَهْيَ كَثِيرَةٌ ۔۔۔ وَتُفْنِي بِهِنَّ الْجَيْشَ وَهْوَ لُهَامُ

السمر الرماح۔ واللہام الکبیر الذی یلتہم کل شئ ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہین دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہی یا فنا کرتا رہیو اور اُن نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہی یا فنا کرتا رہیو۔ خلاصہ یہ کہ ما زلت یا اخبار ہی یا دعا۔

مَتَى عَاوَدَ الْجَالُونَ عَاوَدْتَ أَرْضَهُمْ ۔۔۔ وَفِيهَا رِقَابٌ لِلسُّيُوفِ وَهَامُ

الجالون الذی اخرجوا من دیارہم ترجمہ جب وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہو گئے ہین بسبب صلح کے اپنے اوطان مین لوٹ آوین گے تو تو پھر اُنکی سرزمین ایسے حال مین جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے اُنکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین۔

وَرُبُّوا لَكَ الْأَوْلَادَ حَتَّى تُصِيبَهَا ۔۔۔ وَقَدْ كَعَبَتْ بِنْتٌ وَشَبَّ غُلَامُ

الواو معطوف علی عاودت وحتی للعاقبۃ کقولہ تعالی لیکون لہم عدوا وحزنا والکاعب الناہدۃ الثدی ترجمہ اور جب اُنپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کریں اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئین ایسے حال مین کہ اُنکی لڑکیاں نارپستان ہو جاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری بردے ہو کر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہین ہی۔

جری معک الجادون حتی اذا انتہوا	الی الغایۃ القصوی جریت وقاموا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب وحصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہان تلک کہ جب وہ نہایت اعلے مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا مقابلہ نہین ہوسکتا۔

فلیس لشمس مذ انرت انارۃ	ولیس لبدر مذ تممت تمام

ترجمہ سو کسی آفتاب مین جب سے تو روشن ہوا ہی روشنی نہین رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہی کسی بدر کو کمال نصیب نہین ہوا۔

وقال یمدحہ ویودعہ الی اقطاع لہ

أیا رامیا یصمی فؤاد مرامہ	تربی عداہ ریشہا لسہامہ

الاصماء اصابۃ المقتل فی الرمی۔ اصماہ اذا قتلہ ترجمہ ای تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل مین ایسا تیر مارتا ہی کہ وہ فوراً وہان ہی شکار ہو جاتی ہی یعنی بمجرد عزم تیرا مطلب حاصل ہوجاتا ہی وقولہ تربی یہ بطور مثل ہی یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہی ویسے ہی۔ تیری تقویت اموال اعدا سے ہی۔ پس گویا دشمن کا مال اُس کے تیر کے پر ہین اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہین اُسیکے لئے ہین۔

أسیر الی اقطاعہ فی ثیابہ	علی طرفہ من دارہ بحسامہ

الاقطاع ما قطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب مین اُس سے رخصت ہو کر اُسیکی عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اُسی کی خلعت پہنے ہوئے اُسی کی عنایتی گھوڑے پر اُسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اُسکی بخشی ہوئی تلوار باندھے ہوئے جاتا ہون۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہی سب اُسی کا بخشا ہوا ہی۔

وما مطرتنیہ من البیض والقنا	وروم العبدی ہاطلات غمامہ

الروم جمع رومی کزنج وزنجی ترجمہ اور اُن چیزون مین مستغرق ہوجاتا ہون جو اُس کے کرم کے ابرہاے ریزان نے تلوارون اور نیزون اور غلامان رومی سے مجھ پر برسادی ہین وبکثرت عنایت فرمائی ہین۔

فتی یہب الاقلیم بالمال والقری	ومن فیہ من فرسانہ وکرامہ

الاقلیم القری المجتمعۃ۔ ترجمہ وہ ایسا سخی ہی کہ وہ ولایت کو مع اموال ودیہات کے اور جو اُس مین ہی سوارون اور عمدہ گھوڑون سے یعنی کُل بخشدیتا ہی۔

ویجعل ما خولتہ من نوالہ	جزاء لما خولتہ من کلامہ

التخویل التملیک والنوال العطاء ترجمہ اور جو مین اُس کی عظیم عطایا کا اُس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہوں وہ اُسکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہی جو میں اُس کے کلام سے عطا کیا جاتا ہوں مراد کلام سے شعر ہی - خلاصہ یہ ہی کہ اُن اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہی - عوض اُن میرے اشعار مدحیہ کا کرتا ہی جنکے مضامین میں نے خود اُس سے سیکھے ہیں - سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اُسمیں اسقدر فضائل نہوتے تو وہ مضامین ہم مجکو نسوجھتے - پس گویا وہ مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہی جو اسی کی دی ہوئی ہی

مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ	فَلَا زَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ

اللثام ما کان علی الوجه الی العین من القناع والعمامة - واضاف السماء الی الممدوح مبالغة فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب بھی جو ممدوح کے آسمان میں ہی یعنے وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہی ہمیشہ اُسکے چہرۂ آفتاب مثال کو جو اُسکی نقاب میں مستور ہی بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے -

تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ	وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کے بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُس کے کامل و تمام ہونے سے تعجب کرتے گزریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو -

وانشد سیف الدولة متمثلاً بقول النابغة

بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ	وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ

فقال ابو الطیب مرتجلا

حَدِيثُهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا	رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا

النیل العطاء - والحدیث المولد من الشعراء هم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد - والقدماء کشعراء الجاهلیة ترجمہ میں نے تجکو دیکھا کہ تو شعراء کو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہی گو وہ جدید شہروں میں پرورش پائے ہوں یا پرانے وقتوں کے ہوں مثل شعرائے ایام جاہلیت - تفصیل عطا کے شعر میں ہی -

وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمَا	فَتُعْطِي مَنْ بَقِي مَالًا جَسِيمَا

بقی لغة طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو اُن شاعروں کو جو زندہ باقی ہیں مال کثیر بخشتا ہی اور جو مر گئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہی -

تَنَبَّيْدًا اِمْتِثَلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا	سَمِعْتُكَ مُنْشِدًا بَيْتَيْ زِيَادٍ

ترجمہ میں نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سُنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو اور وہ دو شعر یہ تھے

ولا عیب فیهم غیر ان سیوفهم ٭ بهن فلول من قراع الکتائب ٭ تورثن من ازمان یوم حلیمة ٭ الی الیوم قد جربن کل التجارب

غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا	فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلَكِنْ

ترجمہ سو مین نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہی مگر مین نے اُس کے
استخوانہاے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یمدحہ سنۃ احدی وعشرین وثلثمائۃ

ذِکرُ الصِّبَا وَمَرَابِعُ الآرَامِ	جَلَبَتْ حِمَامِی قَبلَ وَقتِ حِمَامِی

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکر۔ والآرام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان
والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالتاء المثناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ
یادگار ایام کودکی ومنازل بہار وزنان ہمرنگ آہوان سفید یا اُنکی چراگاہے لہو ولعب کی یادگار نے میری
موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی اُن ایام عیش کی یاد کے سبب مین بن آئی مرگیا۔

دِمَنٌ تَکَاثَرَتِ الہُمُومُ عَلَیَّ فِی	عَرَصَاتِہَا کَتَکَاثُرِ اللُّوَّامِ

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر اُن کے
صحنون مین مجپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئے جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا۔ یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فَکَأَنَّ کُلَّ سَحَابَۃٍ وَکَفَتْ بِہَا	تَبْکِی بِعَینَیْ عُروَۃَ بنِ حِزَامِ

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارہ ابر جو اُن آثار دیار پر برسا وہ عروہ بن حزام
کی دونون آنکھون سے روتا ہی جو عاشق مشہور مسماۃ عفراء کا ہی۔

وَلَطَالَمَا أَفنَیتُ رِیقَ کِعَابِہَا	فِیہَا وَأَفنَتْ بِالعِتَابِ کَلَامِی

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اُسکی
زنہاے نارپستان کا مین نے چوسکر تمام کردیا تھا اور اُس نے عتاب کرکے مجکو بند کردیا تھا۔

قَد کُنتَ تَہزَأُ بِالفِرَاقِ مَجَانَۃً	وَتَجُرُّ ذَیلَی شِرَّۃٍ وَعُرَامِ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لا یبالی بما یتکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شرس الخلق ترجمہ اے متقنی
تو قبل ابتلای عشق فراق براہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دو دامن نشاط وتندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا
کہ فراق کس بلا کا نام ہی مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہی۔

لَیسَ القِبَابُ عَلَی الرِّکَابِ وَاِنَّمَا	ہُنَّ الحَیَاۃُ تَرَحَّلَتْ بِسَلَامِ

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہی جو ہمسے سلام
رخصت کرکے جاتی ہی۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب مین کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

لَیتَ الَّذِی خَلَقَ النَّوَی جَعَلَ الحَصَی	لِخِفَافِہِنَّ مَفَاصِلِی وَعِظَامِی

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا وہ میرے اعضا اور استخوانوں کو اُن شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تا کہ اُنکے قدم میرے اعضا پر پڑتے۔

مُتَلَاحِظِیْنَ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُوْنِنَا	حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِی الْاٰکَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا ولقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح۔ والسح السکب والشؤون جمع شان وہو مجری الدمع والآکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض او ہی التل ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غارون مین یا پشتون مین پوشیدہ ہون وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکون کو بخوف رقیبون کے اپنی آستینون مین گراتے تھے۔

اَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا	مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْاَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھون سے جاری ہین یہ پانی نہین ہے بلکہ ہماری روحین ہین جو بہنے لگین اور ہمارے قدمون تلک پہنچین اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحون کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا	عِنْدَ الرَّحِيْلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

کن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان ہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر وکثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوْا لِيْ صَاحِبًا اِلَّا الْاَسٰى	وَذَمِيْلُ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر بسرعتہ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑ کر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار چھوڑا۔ یعنی اب مین حالت اضطرار مین مارا پھرتا ہون۔

وَتَعَذُّرُ الْاَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا	اِلَّا اِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردون کی قلت وکمیابی نے پشت اُس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کر دیا۔ یعنی تیرے سوائے سخی نہین ہے اس لئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

اَنْتَ الْغَرِيْبَةُ فِيْ زَمَانٍ اَهْلُهٗ	وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہاء فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شئی ہے ایسے زمانہ مین کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص و ناتمام ہین۔ یقال ولد المولود لتمام وتمام بالکسر والفتح۔

اَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ	عَلَمًا عَلَى الْاِفْضَالِ وَالْاِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشئ۔ ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کارہائے فضل وانعام مین سرنامہ ہے

وَرَفَلْتَ فِی حُلَلِ الثَّنَاءِ وَاِنَّمَا — عَدَمُ الثَّنَاءِ نِهَایَةُ الْاِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفون کے لباس پہنے ہوئے تبختر انہ چلتا ہی - یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہین - اور حقیقت مین غایۃ افلاس یہ ہی کہ کوئی اُس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگری -

عَیْبٌ عَلَیْكَ تُرٰی بِسَیْفٍ فِی الْوَغٰی — مَا یَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراد ان تری فحذف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہی کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ مین آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہی یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہی شمشیر رسمی کی تجھے کیا حاجت ہی -

اِنْ کَانَ مِثْلُكَ کَانَ اَوْ هُوَ کَائِنٌ — فَبَرِئْتُ حِیْنَئِذٍ مِّنَ الْاِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو مین اسلام سے بیزار ہو جاؤن یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہون کہ تو بے مثل ہی -

مَلِكٌ زُهَتْ بِمَکَانِهٖ اَیَّامُهٗ — حَتّٰی افْتَخَرْنَ بِهٖ عَلَی الْاَیَّامِ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفاثم حذف لاجتماع الساکنین علی لغۃ طی کقولہم نہت ولا یستعمل الا مجہولاً - وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہی کہ اُس کے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہی یہان تلک کہ یہ زمانہ زمانہاے سابقہ پر فخر کرتا ہی -

وَتَخَالُهٗ سَلَبَ الْوَرٰی اَحْلَامَهُمْ — مِنْ حِلْمِهٖ فَهُمُ بِلَا اَحْلَامِ

ترجمہ اُسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کرے گا کہ اُس نے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہی اور تمام عالم اُسکے مقابلہ مین بے عقل ہی - والاحلام العقول -

وَاِذَا امْتُحِنْتَ تَکَشَّفَتْ عَزَمَاتُهٗ — عَنْ اَوْحَدِیِّ النَّقْضِ وَالْاِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل والخیط - والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص کے ظاہر ہون گے جو اُدھیڑنے اور بٹنے مین یعنی بندوبست اُمور مین یکتا ہی یعنی انتظام اُمور جنگ و صلح خوب جانتا ہی - قولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی -

وَاِذَا سَاَلْتَ بَنَانَهٗ عَنْ نَیْلِهٖ — لَمْ یَرْضَ بِالدُّنْیَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی انگلیون سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دُنیا بخشکر بھی اس بات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہو گیا بلکہ اُسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہی -

مَهْلًا اَلَا لِلّٰهِ مَا صَنَعَ الْقَنَا — فِیْ عَمْرِو حَابٍ وَضَبَّةَ الْاَغْنَامِ

اراد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین - والاغنام الاغبیاء الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزوں نے عمرو بن حابس و جاہلان و ناکسان قوم ضبہ مین کیا ہی یہ بہت عمدہ ہوا - اب آرام کر -

لَمَّا تَحَكَّمَتِ الْأَسِنَّةُ فِيهِمُ	جَارَتْ وَهُنَّ يَجُرْنَ فِي الْأَحْكَامِ

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہوگئے تو اُنھوں نے اُنپر جور اور زیادتی کی - یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے مین زیادتی اور ظلم کرتے تھے - جیسا کیا ویسا پایا -

فَتَرَكْتَهُمْ خَلَلَ الْبُيُوتِ كَأَنَّمَا	غَضِبَتْ رُؤُوسُهُمْ عَلَى الْأَجْسَامِ

ترجمہ سو تو نے اُنکو اُنکے گھرون مین ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے - یعنی تو نے اُنکے سر اجسام سے جُدا کر کے وہان ہی چھوڑ دئے -

أَحْجَارُ نَاسٍ فَوْقَ أَرْضٍ مِنْ دَمٍ	وَنُجُومُ بَيْضٍ فِي سَمَاءِ قَتَامِ

البیض بفتح الباء المغافر - والقتام الغبار - واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ مین بجائے پتھرون کے آدمی تھے - یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہان کی سراسر خون تھی - اور غبار کے آسمان مین خودون کے ستارے تھے - ویحتمل فی البیض کسر الباء یعنے السیوف اللامعۃ -

وَذِرَاعُ كُلِّ أَبِي فُلَانٍ كُنْيَةً	حَالَتْ فَصَاحِبُهَا أَبُو الْأَيْتَامِ

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب لفلان - وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار مین دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا - یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی - اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیمون کا باپ ہوگئی - کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی -

عَهْدِي بِمَعْرَكَةِ الْأَمِيرِ وَخَيْلُهُ	فِي النَّقْعِ مُحْجِمَةٌ عَنِ الْإِحْجَامِ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ - ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال - والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُس کے سوارون مین یہ ہی کہ وہ غبار جنگ مین پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہین بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہین -

يَا سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ مَنْ رَامَ أَنْ	يَلْقَى مَنَالَكَ رَامَ غَيْرَ مَرَامِ

ترجمہ ای شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم مین ہین جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہنچے یعنی تیری برابری کرے تو اُس نے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی -

صَلَّى الْإِلَهُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ	وَسَقَى ثَرَى أَبَوَيْكَ صَوْبُ غَمَامِ

غیر مودع ای انا معک قلباً وان فارقت شخصاً او علی التفاول ویجوز ان یکون ان دعی صحبتنا فانت مشیع غیر مودع

وصوب الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہو یا یہ کہ خدا مجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے مان باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران ترکرے۔

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَاَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ الْقَمْقَامِ

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من قولہم قمقم اللہ عصبہ ای جمعہ وقبضہ۔ واراد بشقیقہ اخاہ ناصر الدولہ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت ورعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلادے۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ الْعَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ اَرْعَنَ كَالْغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن واستعارہ لانف العسکر۔ والارعن الجیش المضطرب لکثرتہ۔ والغطم الکثیر الماء واللہام الذی یلتہم کل شئ۔ ترجمہ کیونکہ اُس نے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہی ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہی جو برنگ دریاے عظیم ہر شئ کو نگلجاتا ہی۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ الْمَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الْحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسی قوم ہو کہ موتون نے تمکو بتامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا۔

تَاللهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق ہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہی اور دشمنون کے سر کسطرح اڑاتے ہین۔

وقال یمدحہ سنۃ خمس واربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عُقْبَى الْيَمِينِ عَلَى عُقْبَى الْوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي اِقْدَامِكَ الْقَسَمُ

ترجمہ اُس سردار رومی کو جس نے قسم کھائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہی کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہی۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہین ہی۔ تیری قسم تیری بہادری کے لیے کیا مفید ہی یعنے کچھ نہین۔ یعنی اگر تو بہادر ہی تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکھلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا۔

وَفِي الْيَمِينِ عَلَى مَا اَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ اَنَّكَ فِي الْمِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدۂ ظفر پر قسم کھاتا ہی اس سے ثابت ہی کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہی کیونکہ راست گو محتاج قسم کا نہین ہوتا ہی۔

آلَى الْفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقٍ فَاَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الْكَلِمُ

آلی حلف ومنہ الایلاء۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے خود لڑنے کی قسم کھائی

سو اُس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جس کے روبرو اُس کے رعب سے کہی بات بھلائی جاتی ہی - یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مَین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہی بے اختیار فرار کرتا ہی -

وَ فَاعِلُ مَا اشْتَهىٰ يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ	عَلَى الْفِعَالِ حُضُورُ الْفِعْلِ وَ الْكَرَمُ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہی کرتا ہی کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہی اور اُسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخاوکرم نے بے پروا کر دیا ہی - یعنی جو فوراً بخشش کرے اُسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہی -

كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا	يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ

السأم الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اُسکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہی سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُس کا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہی -

لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلَهُ	تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ ومن نصب اراد الی ان لاتحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اُسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اُسکو اُس کے ہمتہاے بلند دشمنون تلک پہنچا دیگی وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہی -

أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَ الْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا	بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَ الزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو اُنھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل -

وَلِّي صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمِ	فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولۃ - والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُن کے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنی اس بات کا وہ وعدہ کر کے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین کے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہین جنکے مُنھ سرہاے اعدا ہین - یعنی جیسے زبانین مُنھ مین گردش کرتی ہین ایسے ہی تلوارین اُن کے سرون مین متحرک ہین -

نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمْ	عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین یعنی سابق مین وہ

کسیقدر حال شجاعت مدوح جانتے تھے اب شمشیرون کی زبانی کما ہوحقہ معلوم ہوگیا۔

اَلرَّاجِعُ الْخَيْلَ مُحْفَاةً مُقَوَّدَةً	مِنْ كُلِّ مِثْلِ وَبَارٍ اَهْلُهَا اِرَمُ

محفاۃ ای قد حفیت من الطراد۔ مقودۃ ای یقودہا من بلدالی بلد۔ وبار مدینۃ قدیمۃ الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبنیۃ علی الکسر مثل حذام وقطام۔ وارم جیل من الناس یقال انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہی کہ میدانہاے جنگ سے اپنے گھوڑون کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفرون کے ایسے شہرون سے لوٹا نیوالا ہی جو مثل شہر وبار کے اُس کی غارتگری کے باعث تباہ وبرباد اور اُسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہین۔

كَتَلِّ بِطْرِيقِ الْمَغْرُورِ سَاكِنُهَا	بِاَنَّ دَارَكَ قِنَّسْرُونَ وَالْاَجَمُ

تل بطریق موضع ببلاد الروم بقرب ملطۃ۔ وقنسرون مدینۃ من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہین جہان کے باشندے اس امر سے دھوکا دیے گئے تھے کہ تیرا گھر شہر ہاے قنسرین واجم ہین۔ یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہین آسکتا۔

وَظَنِّهِمْ اَنَّكَ الْمِصْبَاحُ فِي حَلَبٍ	اِذَا قَصَدْتَ سِوَاهَا عَادَهَا الظُّلَمُ

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکے ہین تھے کہ تو حلب کیلئے بمنزلہ چراغ ہی جب تو اُس سے دور جگہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بند وبستی ہوجاویگی۔

وَالشَّمْسَ يَعْنُونَ اِلَّا اَنَّهُمْ جَهِلُوا	وَالْمَوْتَ يَدْعُونَ اِلَّا اَنَّهُمْ وَهِمُوا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ اس بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب وبعید کو برابر پہنچتی ہی۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر اُنکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہی یا نہین۔

فَلَمْ تُتِمَّ سُرُوجٌ فَتْحَ نَاظِرِهَا	اِلَّا وَجَيْشُكَ فِي جَفْنَيْهِ مُزْدَحِمُ

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہین کھولی تھی یعنے صبح نہین ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اُسکی دونون آنکھون مین مجتمع تھا۔

وَالنَّقْعُ يَأْخُذُ حَرَّانًا وَبُقْعَتَهَا	وَالشَّمْسُ تُسْفِرُ اَحْيَانًا وَتَلْتَثِمُ

صرف حران للضرورۃ وہو موضع۔ والبقعۃ قال ابو الفتح بضم الباء ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابو العلاء بفتح الباء وقال ہی مکان افیح کالبطحاء وقال لایجوز ان یضم الباء فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہی مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان بقعۃ الحران تلک جو مشہور جگہ ہی پہنچ گیا بسبب کثرت دوا دوش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈال کر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً	وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا اَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہاے متراکم کے ہی کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہی تو بارش سے رُک جاتا ہی کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہی اور بارش سے اُسکا رکنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہین جس کے سزاوار دشمن ہین نہ دوست خلاصہ یہ ہی کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہین اور لڑنا بارش عذاب ہی جس کے مستحق دشمن ہین۔

جَيْشٌ كَاَنَّكَ فِي اَرْضٍ تُطَاوِلُهُ	فَالْاَرْضُ لَا اَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا اَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض - والضمیر المفعول للجیش - والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین مین ہی کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہی یعنی وہ چاہتی ہی کہ تیرے لشکر کے اُترنے کے بعد مین کسیقدر خالی رہون اور اُس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی ہوئی ہی اور لشکر بھی یعنے دونون دراز ہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہی۔

اِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ	وَاِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض - والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزرجاتا ہی تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہی اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہی تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہی۔ یعنی دونون غیر متناہی ہین۔

وَشُزَّبٌ اَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا	وَوَسَّمَتْهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر - والشعری نجم یطلع فی شدۃ الصیف - والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام - والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ اُنکے لگامون کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اُس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہی بسبب شدت حرارت کے اُنکی ناکون پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا	تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي اَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم والنشیش صوت الماء وغیرہ اذا غلا - واللجم جمع لجام ترجمہ یہان تلک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت مین اُترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہن لگام ان کے موہون مین بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے یعنے سنسنانے لگا - دستور ہی کہ جب آہن گرم پہ پانی پڑتا ہی تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہی- خلاصہ یہ ہی کہ بسبب سرعت سفر لگام اُتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا-

تَرْعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ	وَاَصْبَحَتْ بِقُرَىٰ هِنْزِيطَ جَائِلَةً

الضمیر فی ترعی للخیل- والظبا مفعول لترعی- وقری ہنزیط بلاد الروم- والظبا جمع ظبة وہی ظبیۃ السیف والخصیب المکان الکثیر النبات- واللمم جمع لمة وہو ما الم بالمنکب من الشعر- وجائلۃ تجول بالغارۃ ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھار مین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر اُنکا سبزہ وہ موہاے سرہاے اعدا تھے جو اُن کی دوش تلک لٹکتے تھے یعنے شمشیر ہاے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین-

تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ	فَمَا تَرَكْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ سو تلوارون نے اُس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی مین اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی چھوڑے بلکہ سبکو قتل کر ڈالا- خلاصہ یہ ہی کہ رومیان گریختہ دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے اُنکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ بھاگ کر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے اُنکو قدم والا باز کہا- غرض سب مقتول ہوے-

وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ	وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ

الہزبر الاسد واللبد جمع لبدۃ وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ- والمہاۃ بقرۃ الوحش- والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موے شانہ سے اُس کی زرہ ہو اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اُس کے خدمت گار اُسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اُسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کر لیا اور پردہ بنالیا

مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأَكَمُ	تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ

الشفرات جمع شفرۃ وہی حد السیف- والباترات القاطعات- ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض- والاکم جمع اکمۃ لجبل وجبال وہی الھضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہاے پوشیدہ اور گڈھون اور پشتون نے شمشیر ہاے بران کی دھارون پہ پھینک مارا یعنے جاہاے نجات نے بھی اُنکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوے-

وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ	وَجَاوَزُوا أَرْسَنَاسًا مُعْتَصِمِينَ بِهِ

ارسناس نہر معروف ببلادہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اُسکی پناہ مین بچ جائین مگر اُنکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے اُنکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اُسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا-

وَلَا يَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ	وَلَا تَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ

الطو والجبل۔ والشمم العلو ترجمہ اور اُنکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور اُنکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہی۔

ضَرَبْتَہٗ بِصُدُوْرِ الْخَیْلِ حَامِلَۃً	قَوْمًا إِذَا تَلِفُوْا اَقْدُمًا فَقَدْ سَلِمُوْا

ضمیر المفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تونے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کیے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

تَجَفَّلُ الْمَوْجُ عَنْ لَبَّاتِ خَیْلِہِمْ	کَمَا تَجَفَّلُ تَحْتَ الْغَارَۃِ النَّعَمُ

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارۃ الخیل الغائرۃ علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی مین تیرتے ہین تو موج اُنکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہی جیسے چوپائے سوار ان غارتگر سے ڈر کر متفرق ہو جاتے ہین۔

عَبَرْتَ تَقْدُمُہُمْ فِیْہِ وَفِیْ بَلَدٍ	سُکَّانُہٗ رِمَمٌ مَسْکُوْنُہَا حُمَمُ

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تونے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اُس نہر کے گزرنے مین اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جس کے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے۔ اور مکانات اُن کے جلکر خاکستر۔

وَفِیْ اَکُفِّہِمُ النَّارُ الَّتِیْ عُبِدَتْ	قَبْلَ الْمَجُوْسِ اِلٰی ذَا الْیَوْمِ تَضْطَرِمُ

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون شمشیرین صفائی و لمعان مین یا ہلاک اعدا مین مثل آتش تھین اور وہ شمشیر ہائے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کی گئی تھین یعنے اُنکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجکے دن تلک مثل آتش مشتعل ہین۔

ہِنْدِیَّۃٌ اِنْ تُصَغِّرْ مَعْشَرًا صَغُرُوْا	بِحَدِّہَا اَوْ تُعَظِّمْ مَعْشَرًا عَظُمُوْا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہی شمشیر ہندی ہی اور اُس مین یہ خاصہ ہی کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اُسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہی اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہی۔ یعنی وہ بادشاہ ہی جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل۔

قَاسَمْتَہَا تَلَّ بِطْرِیْقٍ فَکَانَ لَہَا	اَبْطَالُہَا وَلَکَ الْاَطْفَالُ وَالْحُرَمُ

ترجمہ تونے اپنے مین اور اُس شمشیر مین مقام تل بطریق تقسیم کر لیا سو اُس کے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اُس نے قتل کر دیا اور تیرے حصہ مین اُس کے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہو گئے۔

تَلْقَى بِهِمْ زَبَدَ التَّيَّارِ مُقْرَبَةٌ ۔۔۔ عَلَى جَحَافِلِهَا مِنْ نَضْحِهِ رَثَمُ

التیار الموج - والقربۃ فی الاصل الفرس المدناۃ من البیوت لکرمہا واعدادہا للغارۃ والجحافل جمع جحفلۃ وہی لذی الحافر کالشفۃ للانسان - والرثم بیاض فی شفۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہروقت پاس رکھنے کے لائق ہو اور جس کے لبون کے گرداگرد تیری کفہاے دریا یعنی موج کے جھاگون سے سفیدی ہو لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنون سے جا ملتی ہو - یہان گھوڑی سے مُراد کشتیان ہین اور کفہاے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہین سفیدی لبہاے اسپ سے تشبیہ دی ہو -

رُهُمْ فَوَارِسُهَا رُكَّابُ أَبْطُنِهَا ۔۔۔ مَكْدُودَةٌ وَبِقَوْمٍ لَا بِهَا الْأَلَمُ

رفع وہم علی البدل من مقربۃ - وفوارسہا مبتدا ورکاب خبرہ - والالم مبتدا وخبرہ الجار والمجرور مقدم علیہ ترجمہ وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہین - اُس کے سوار اُس کے شکمون مین سوار ہوتے ہین مثل گھوڑون وغیرہ کے اُن کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کے رنج مین ڈالی گئی ہین - مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہین ہوتی بلکہ ملاحون کو -

مِنَ الْجِيَادِ الَّتِي كِدْتَ الْعَدُوَّ بِهَا ۔۔۔ وَمَا لَهَا خُلُقٌ مِنْهَا وَلَا شِيَمُ

ترجمہ وہ کشتیان اُن گھوڑون مین سے ہین جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ اُن کشتیون مین نہ گھوڑون کی سی سرشت ہو اور نہ عادتین -

نِتَاجُ رَأْيِكَ فِي وَقْتٍ عَلَى عَجَلٍ ۔۔۔ كَلَفْظِ حَرْفٍ وَعَاهُ سَامِعٌ فَهِمُ

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اُسکو سامع فہیم نے سُنا یہ تیری ہی راے کا نتیجہ ہو یعنی تونے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اُسکو سمجھ جاوے -

وَقَدْ تَمَنَّوْا غَدَاةَ الدَّرْبِ فِي لَجَبٍ ۔۔۔ أَنْ يُبْصِرُوكَ فَلَمَّا أَبْصَرُوكَ عَمُوا

الدرب موضع - واللجب اختلاف الاصوات ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ مقام درب یہ آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھین - سو اُنھون نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اس لئے اندھے ہوگئے - یعنی اُنکی بینائی جاتی رہی - یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ اُنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نہ سوجھی - یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہوگئے -

صَدَمْتَهُمْ بِخَمِيسٍ أَنْتَ غُرَّتُهُ ۔۔۔ وَسَمْهَرِيَّتُهُ فِي وَجْهِهِ غَمَمُ

الغمم کثرۃ الشعر واسبالہ علی الوجہ ترجمہ تونے اُنکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکھیا تو تھا اور اُس کے نیزے اُس کے چہرہ پر مثل موے کثیر تھے - یعنی بکثرت تھے -

فَكَانَ أَثْبَتَ مَا فِيهِمْ جُسُومُهُمُ ۔۔۔ يَسْقُطْنَ حَوْلَكَ وَالْأَرْوَاحُ تَنْهَزِمُ

ترجمہ سو اُنکی جو چیز ثابت رہی یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور اُنکی روحین بھاگی جاتی تھین۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْمَشْرَفِيَّةُ مِلْءُ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ	وَالْاَعْوَجِيَّةُ مِلْءُ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ

نصب ملأ علی الحال من الضمیر فی الظرف - والاعوجیۃ خیل منسوبۃ الی اعوج فحل کان لکندۃ ما کان فی فحول العرب اکثر ذکرا منہ وکانوا یفخرون بہ وقد مر وجہ تسمیۃ سابقا ترجمہ اور اسپان نسل اعوج اُنکے پیچھے اس کثرت سے تھے کہ اُن سے تمام راہین پر تھین اور تلوارین اُنکے سرون پر اسقدر تھین کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائم مقام آفتاب جہانتاب تھین۔

تَوَافَقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ	اِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرَبَاتُ صَاعِدَةً

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کرکے مارتے ہین جب موافق ہوتی تھین یعنے پے در پے پڑتی تھین تو سرہاے دشمنان ہوا مین باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب مین ایک سر اُڑتا تھا۔

اَلَّا انْثَنٰى فَهْوَ يَنْأىٰ وَهْيَ تَبْتَسِمُ	وَاَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقٍ اَلِيَّتَهُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگون گا چھوڑ دیا۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا۔ سو اب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوا جاتا ہی اور اُس کی قسم اُسپر ہنستی ہی یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہی۔

فَيَسْرِقُ النَّفَسَ الْاَدْنٰى وَيَغْتَنِمُ	لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْاَقْصٰى لِمُهْجَتِهِ

الاقصی الابعد وہو ضد الادنی وطابق بینہما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے اُمید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہین رکھتا سو اب وہ چھوٹا سانس دزدیدہ لیتا ہی اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہین لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہی۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دبر کا سانس یعنے گوز مراد لیا ہی۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہی۔ واراد فہو یسرق فلذلک رفعہ۔

صَوْبُ الْاَسِنَّةِ فِي اَثْنَائِهَا دِيَمُ	تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ

سابغۃ ای درع سابغۃ - والصوب المطر - والدیم جمع دیمۃ وہو المطر الدائم واثناءہا اطرافہا ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سوارون کے ایسی کامل زرہ جو اُس کے بدن پر ہی روکتی ہی کہ نیزون کا بکثرت اُس کے اطراف پر لگنا ایسے باران ہین جو کبھی بند نہین ہوتے۔

كَاَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ	تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا

ترجمہ اُس زرہ مین نیزے نہین گھُستے صرف اُس پر خط یعنی لکیر سی نکالدیتے ہین گویا ہر نیزہ اُس پر ایسا ہی

جیسا کاغذ پر قلم۔ ہذا البیت وما قبلہ تشبیہ بذم ایدی فرسان الممدوح ورماحہم منہ بالمدح ومدح لدرع العدو حیث لم تنفذ رماحہم فیہ۔

لو زال عنہ لواری شخصہ الرخم	فلو سقی الغیث ما واراہ من شجر

واراہ اخفاہ۔ والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقۃ ترجمہ سو باران اس شجر کو ترنکیجو جس نے اسے چھپا لیا اگر وہ درخت اس سے جدا ہو جاتا تو اس کے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم مین چھپا لیتی یعنے رومی مذکور کو سپاہ ممدوح قتل کر ڈالتی۔ اور مردار خوار پرندے اسکو کھا جاتے۔

شرب المدامۃ والاوتار والنغم	الہی الممالک عن فخر قفلت بہ

الہاہ شغلہ۔ والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ واراد ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی اور بادشاہون کو ایسے فخر سے جس کے ساتھ مشرف ہو کر تو لوٹا ہی شراب نوشی اور سازون کے تارون اور نغمون نے مشغول اور غافل کر دیا اور اس لئے انکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا۔

لا تستدام بامضی منہما النعم	مقلدا فوق شکر اللہ ذا شطب

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت مقلدا۔ والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال مین بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خداوند تعالے کو اپنا شعار بنا لیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالون سے ملا ہوا ور دوش شکر پر اپنی دھاریون دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتون کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پر تاثیر نہین ہو۔ خلاصہ یہ ہی کہ دوام نعمائے الٰہی کے لئے شکر اور سیف قوی باعث ہین سو تجھ مین دونون موجود ہین۔

فلو دعوت بلا ضرب اجاب دم	الفت الیک دماء الروم طاعتہا

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کر لی۔ یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو ان کو بے ضرب شمشیر بلائے تو انکا خون فوراً حاضر ہووے۔ یعنی اب وہ بے جنگ تیرے مطیع ہین۔ وہذہ مبالغۃ ملیحۃ۔

فما یصیبہم موت ولا ہرم	یسابق القتل فیہم کل حادثۃ

ترجمہ تیرا انکو قتل کرنا انکی ہر مصیبت کے پہنچنے سے سبقت کرتا ہی۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے ان کو کوئی مصیبت نہین پہنچتی۔ یہان تلک کہ نہ انکو موت رسمی ستاتی ہی اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دو حالون سے پہلے ہی مقتول ہو جاتے ہین۔

نفس یفرج نفسا غیرہا الحلم	نفت رقاد علی عن محاجرہ

عن محاجرہ ای عن محاجر عینیہ۔ والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اس کی آنکھون سے

اُس کے ایسے نفس عالی نے دور کردیا کہ اُس کے سوائے اور لوگون کے نفسون کو خواب خوش کرتے ہین - یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہی اور اور بادشاہ چین و آرام کو ناپسند کرتے ہین -

اَلْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہی کہ اُس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب و عجم گواہ ہین -

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وهو التراب یرید اباه ابا الهیجا لما حارب القرامطة بنجد - ونجد ما بین الکوفة والحجاز ارض کبیرة - وکوفان الکوفة - والحرم اراد مکة شرفها الله تعالی ترجمہ ممدوح پسر اُس شخص کا ہی جس نے نجد کے سوارون کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملا دیا اور قتل کردیا - یعنی ابن ابو الہیجا ہی جس نے قرامطہ کو نجد مین تباہ کردیا اور اُس کے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہی -

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اُسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہی -

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصُّمُمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور اُنکے شعر مت سُن کیونکہ بیشک اُنکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کی تعریف کی گئی کہ اُس کے سبب سامع اُنکے سُننے سے محفوظ رہتا ہی -

وقال یمدح انسانا واراد ان یستکشفه عن مذهبه وهی من قوله فی صباه

كُفِّي أَرَانِي وَيْكِ لَوْمَكِ أَلْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجُمَا

قال الخطیب تحتمل المصرع الاول وجهین احدهما ان یکون مستغنیا بنفسه والتقدیر کفی لومک فانی ارانی الوم منک ای اکثر لوما وهم فی المصراع الثانی مرفوع بابتداء مضمر او خبر مقدم ای هذا هم او بفعل ای اصابنی هم و وی کلمۃ ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ ای لائمہ خدا تجھ پر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپ کو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہی اب میرا یہ حال ہی کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جکڑ بیٹھ گیا ہی - والوجہ الثانی ان یکون المصراع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل ارانی - وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ ای زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑدے کیونکہ اُس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہی مجکو یہ معلوم کرادیا ہی کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہی - خلاصہ یہ ہی کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہی۔

وَخَیَالُ جِسْمٍ لَمْ یُخَلِّ لَہُ الْھَوٰی	لَحْمًا فَیُنْحِلَہُ السِّقَامُ وَلَا دَمًا

وخیال عطف علی قولہ ہم۔ ونصب فینحلہ لانہ جواب نفی بالفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیا ہی اُس میرے جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُس کے لئے نہ گوشت چھوڑا ہی۔ کہ بیماری محبت اُسے دُبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہی بلکہ سب تحلیل کردیا ہی۔ پس ایسے حال مین ملامت کا کیا موقع ہی۔

وَخُفُوْقُ قَلْبٍ لَوْ رَاَیْتِ لَھِیْبَہٗ	یَا جَنَّتِیْ لَظَنَنْتِ فِیْہِ جَھَنَّمَا

الخفوق الخفقان واضطراب القلب لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہی۔ اور اگر عاذلہ سے محبوبہ ہی مراد ہی تو اِس صورت مین اعراض نہین ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو ای جنت و باعث ہر گونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس مین تو دوزخ ہی بسبب شعلہ زنی و حرارت باطنی کے۔

وَاِذَا سَحَابَۃُ صَدِّ حِبٍّ اَبْرَقَتْ	تَرَکَتْ حَلَاوَۃَ کُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مرّ ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہی تو وہ شیرینی ہر شی مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کردیتا ہی۔

یَا وَجْہَ دَاھِیَۃَ الَّتِیْ لَوْلَاکِ مَا	اَکَلَ الضَّنٰی جَسَدِیْ وَرَضَّ الْاَعْظُمَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجۃ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التضجر بعظیم ما حل بہ من جہہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسر ترجمہ ای روے محبوبہ داہیۃ یا ای روے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہی اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نہ کھا جاتی اور نہ میرے اُستخوانون کو چورا چورا کردیتی۔

اِنْ کَانَ اَغْنَاھَا السُّلُوُّ فَاِنَّنِیْ	اَصْبَحْتُ مِنْ کَبِدِیْ وَمِنْھَا مُعْدِمَا

السلو البغض والسام۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھ سے اُس کے اعراض نے بے پروا کردیا ہی تو مین بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہوگیا ہون۔ یعنی مین اُس کا محتاج ہون اگرچہ وہ مجھ سے مستغنی ای۔

غُصْنٌ عَلٰی نَقَوَیْ فَلَاۃٍ نَابِتٌ	شَمْسُ النَّھَارِ تُقِلُّ لَیْلًا مُظْلِمَا

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان نقیان وہو الکثیب من الرمل وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُس کا قامت ایک شاخ ہی جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہی اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تاریک یعنے موے سیاہ سر کو اُٹھائے ہوئے ہی۔

لَمْ تَجْمَعِ الْاَضْدَادُ فِي مُتَشَابِهٍ ۔۔۔ اِلَّا لِتَجْعَلَنِي لِغُرْمِي مَغْنَمَا

الغرم الغرام وہو مالزمہ من ہوا ہا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضادہ یعنی نزاکت قد و کلانی سرین و چہرہ منور و موی سیاہ کو اپنے قامت مین جسکے تمام اعضا خوبی و حُسن مین ہمرنگ یکدگر ہین جمع نہین کیا مگر اسلئے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کرے۔ یعنی تاکہ مین اُن اشیای متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ و عاشق زار ہوجاؤن۔

كَصِفَاتِ اَوْحَدِنَا اَبِي الْفَضْلِ الَّتِي ۔۔۔ بَهَرَتْ فَاَنْطَقَ وَاصِفِيهِ وَاَفْحَمَا

بہرت ظہرت و غلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعًا مثل صفات ترجمہ مثل صفات ہماسے یگانہ ابوالفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئین اور اپنے ثناخوانون کو اپنے وصف مین گویا کیا۔ اور آخر کار اُنکو بسبب عدم احاطہ اوصاف خاموش کردیا۔ خلاصہ یہ ہی کہ محبوبہ مین اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہین جیسے ممدوح مین کہ وہ اعدا کے حق مین تلخ اور دوستون کیواسطے شیرین اور بزم مین خوش اخلاق اور رزم مین غضبناک ہی۔

يُعْطِيكَ مُبْتَدِئًا فَاِنْ اَعْجَلْتَهُ ۔۔۔ اَعْطَاكَ مُعْتَذِرًا كَمَنْ قَدْ اَجْرَمَا

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی مین بے سوال دیتا ہی اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کر پڑے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کرے گا گویا اُس نے تیرا گناہ کیا ہی۔

وَيَرَى التَّعَظُّمَ اَنْ يُرَى مُتَوَاضِعًا ۔۔۔ وَيَرَى التَّوَاضُعَ اَنْ يُرَى مُتَعَظِّمَا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت مین سمجھتا ہی کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر مین خیال کرتا ہی کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جاتے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہی۔

نَصَرَ الْفَعَالُ عَلَى الْمِطَالِ كَاَنَّمَا ۔۔۔ خَالَ السُّؤَالَ عَلَى النَّوَالِ مُحَرَّمَا

نصرہ رفعہ و اعلاہ و اظہرہ۔ والفعال بفتح الفاء یستعمل فی الفعل الجمیل ترجمہ اُس نے اپنے کارہاے نیک کو درنگ پر غالب و منصور کردیا ہی۔ یعنی عطا مین تاخیر نہین کرتا ہی گویا اُس نے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہی یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہی جیسا حرام سے اس لئے قبل سوال بخشتا ہی۔

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُصَفَّى جَوْهَرًا ۔۔۔ مِنْ ذَاتِ ذِي الْمَلَكُوتِ اَسْمَى مَنْ سَمَا

اسمٰی من سما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوزان یکون موضعہ رفعًا ای انت اسمٰی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوزان یکون فی موضع خبر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالیٰ ترجمہ ای وہ بادشاہ

کہ اُس کی اصل وذات خداوند تعالےٰ کی جانب سے یعنی اُسکی عنایت سے پاک وصاف ہو اور ای بلند تر
ہر رفیع القدر کے۔ شارح واحدی کہتے ہین کہ یہ الفاظ مدح انسان مین مکروہ وموہم ہین۔ شاعر اسواسطے لایا
ہی کہ اگر ممدوح ان الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بد مذہب ہی اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم
ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہی۔ غرض متنبی اس شعر سے اُس کے مذہب کا حال معلوم کرتا ہی۔

نُورٌ تَظَاهَرَ فِيكَ لَاهُوتِيَّةً … فَتَكَادُ تَعْلَمُ عِلْمَ مَا لَمْ يُعْلَمَا

اللاہوت لفظ عبرانی یقال للعبد لاہوت وللانسان ناسوت۔ وتظاہر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ
تجھ مین نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہی سو قریب ہی کہ تو اُس چیز کو جان لے جو ہرگز نہین جانی جاتی یعنے غیب کو۔

وَيَهُمُّ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً … مِنْ كُلِّ عُضْوٍ مِنْكَ أَنْ يَتَكَلَّمَا

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہی تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہی کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف
زبان سے

أَنَا مُبْصِرٌ وَأَظُنُّ أَنِّي نَائِمٌ … مَنْ كَانَ يَحْلُمُ بِالْإِلٰهِ فَأَحْلُمَا

ترجمہ مین تجکو دیکھ رہا ہون اور تیری غایت عظمت کے سبب مین یہ گمان کرتا ہون کہ مین سوتا ہون اور یہ
رویت خواب مین ہی۔ دستور ہی کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہی تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہی کہ مین
خواب دیکھ رہا ہون یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہی کہ کون خدا کو خواب مین دیکھتا ہی تاکہ مین دیکھون
شارحین نے متنبی کے اس شعر پر باین خیال کہ اُس سے انکار رویت نوم نکلتا ہی بیچارہ شاعر کی ٹری دھجیان
اُڑائی ہین۔ کیونکہ اس باب مین روایات متواترہ وارد ہین بندہ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذمومہ ہی

كَبُرَ الْعِيَانُ عَلَيَّ حَتَّى إِنَّهُ … صَارَ الْيَقِينُ مِنَ الْبَيَانِ تَوَهُّمَا

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک امر عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

يَا مَنْ لِجُودِ يَدَيْهِ فِي أَمْوَالِهِ … نِقَمٌ تَعُودُ عَلَى الْيَتَامَى أَنْعُمَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُس کے دونون ہاتھون کی بخشش کو اُس کے اموال مین ایسے انتقام ہین کہ وہ یتیمونکے حق
مین نعمتین ہوجاتے ہین یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہی کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہی جیسا
دشمن سے انتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہین ایسا ہی وہ اموال کو متفرق وہلاک کرتا ہی۔

حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ مَاذَا عَاقِلًا … وَيَقُولَ بَيْتُ الْمَالِ مَاذَا مُسْلِمَا

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہی کہ لوگ کہتے ہین کہ یہ عاقل نہین بلکہ مجنون ہی اور بیت المال
کہنے لگتی ہی کہ یہ شخص مسلمان نہین ہی کہ اموال مسلمانون کو تلف کئے دیتا ہی اور اسمین کچھ باقی نہین چھوڑتا

اِذْکَارُ مِثْلِکَ تَرْکُ اِذْکَارِیْ لَہٗ ‌‌ ‌‌ ‌‌ اِذْ لَا تُرِیْدُ لِمَا اُرِیْدُ مُتَرْجِمَا

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلاتا ہی کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُس کے لئے تو مترجم نہین چاہتا بلکہ تو جانتا ہی۔

وقال فی صباہ

اِلٰی اَیِّ حِیْنٍ اَنْتَ فِیْ زِیِّ مُحْرِمٍ ‌‌ ‌‌ ‌‌ وَحَتّٰی مَتٰی فِیْ شِقْوَۃٍ وَّاِلٰی کَمِ

ترجمہ توکب تلک لباس احرام باندھنے والے مین رہے گا۔ یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہی توکب تلک قتل اعداسے کنارہ کرے گا اور کس وقت تلک تو مبتلاے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وَاِنْ لَّا تَمُتْ تَحْتَ السُّیُوْفِ مُکَرَّمًا ‌‌ ‌‌ ‌‌ تَمُتْ وَتُقَاسِی الذُّلَّ غَیْرَ مُکَرَّمِ

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت وحرمت نہین مرے گا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بیحرمتی مین کھینچے گا۔

فَثِبْ وَاثِقًا بِاللّٰہِ وَثْبَۃَ مَاجِدٍ ‌‌ ‌‌ ‌‌ یَرَی الْمَوْتَ فِی الْھَیْجَا جَنَا النَّحْلِ فِی الْفَمِ

ترجمہ سو متوکلاً علی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اُٹھنا اُٹھ جو لڑائی مین مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منھ مین شہد۔

وقال فی صباہ

ضَیْفٌ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمٍ ‌‌ ‌‌ ‌‌ وَالسَّیْفُ اَحْسَنُ فِعْلًا مِّنْہُ بِاللِّمَمِ

المحتشم المستحیی المنقبض۔ واللمم جمع لمۃ وہو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعلہ حالا وہو الاکثر ومن رفعہ جعلہ صفۃ الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہی جو میرے سر پر دفعۃً آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھ کیا ہی اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہی کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہی آرنگتی ہی اور تلوار بالون کو سُرخ کرتی ہی جو عمدہ رنگ ہی۔

اِبْعَدْ بَعِدْتَ بَیَاضًا لَّا بَیَاضَ لَہٗ ‌‌ ‌‌ ‌‌ لَاَنْتَ اَسْوَدُ فِیْ عَیْنِیْ مِنَ الظُّلَمِ

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منہا افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنہم ما اسود شعرہ وما ابیضہ فان صح ہذا فلکثرۃ استعمالہم ہذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہی جسکے لئے سفیدروئی نہین ہی بیشک تو میری آنکھ مین تاریکیون سے تاریک ہی۔

بِحُبِّ قَاتِلَتِیْ وَالشَّیْبِ تَغْذِیَتِیْ ‌‌ ‌‌ ‌‌ ھَوَایَ طِفْلًا وَّشَیْبِیْ بَالِغَ الْحُلُمِ

یحتمل موضع ہوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکون مبتدءین وطفلا وبالغ حالین سد امسد الخبرین تقدیرہ ہوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالہما من الحب وحسن ابدال الہوی من الحب اذ کان بمعناہ

ترجمہ میرالتغذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہی جس کی محبت نے مجکو قتل کرڈالاہی یعنے جیسے غذا موجب پرورش اور ہر جاندار کو لازم ہی ایسے ہی مین نے یار کی دوستی اور پیری مین پرورش پائی ہی۔ جوانی آئی ہی نہین کیونکہ بحالت طفلی مین عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی مین پیر ہوگیا۔ یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی مین موے سر سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہان آئی۔

فَمَا اَمُرُّ بِرَسْمٍ لَا اُسَائِلُهُ	وَلَا بِذَاتِ خِمَارٍ لَا تُرِيْقُ دَمِيْ

الرسم اثر الدیار مما کان لاصقا بالارض ترجمہ سواب میرا یہ حال ہی کہ مین کسی خانۂ ویران کے باقیماندہ آثار پر نہین گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھون۔ یعنی اُسکو دیکھ کر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد آجاتے ہین اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہون کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہی۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہوجاتا ہی۔

تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ	يَوْمَ الرَّحِيْلِ وَشَعْبٍ غَيْرِ مُلْتَئِمِ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق او اراد بالشعب القبیلۃ ای فراق شعب غیر مجتمع لارتحالہم وتفرقہم فی کل وجہ والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز حبیبہ رخصت ہوئی تو اُس نے بسبب اپنی وفاے ثابت وصحیح کے اور فراق کے جس کے بعد اُمید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہ ہوگا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

قَبَّلْتُهَا وَدُمُوْعِيْ مَزْجُ اَدْمُعِهَا	وَقَبَّلَتْنِيْ عَلٰی خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ

نصب فما علی الحال کقولک فوہ الی فی ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال مین بوسہ لیا کہ میرے اشک اُس کے اشکون سے ملے ہوئے تھے اور اُس نے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے مُنھ در مُنھ لیا۔ مقصود یہان غایت اتصال ہی۔

فَذُقْتُ مَاءَ حَيٰوةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا	لَوْ صَابَ تُرْبًا لَاَحْيٰی سَالِفَ الْاُمَمِ

المقبل موضع التقبیل۔ وصاب نزل ترجمہ سو مین نے اُسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتون کو جو مرگئی ہین زندہ کردے۔

تَرْنُوْ اِلَیَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً	وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ

مجہشۃ متحیرۃ قد تغیر وجہہا للبکاء ولم تبک۔ والعنم ورد احمر یکون فی الرمل وقیل ہو نبت فی الرمل احمر وقال الجوہری ہو شجر لین الاغصان یشبہ بہ انامل الجواری ترجمہ وہ محبوبہ ردتی چشم بناکر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہی اور اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہاے سُرخ سے پوچھتی ہی۔ یہان شاعر نے چار چیزونکو چار چیزون سے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہی۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُس کے اشکون کو شبنم سے اور رخسار کو

گلاب سے اور انگشتہائے سُرخ کو عنم سے۔

دُوَيْدَ حُكْمَكِ فِينَا غَيْرَ مُنْصِفَةٍ — بِالنَّاسِ كُلِّهِمْ أَفْدِيكِ مِنْ حَكَمِ

روید اسم من اسماء الافعال ای امہل وارفق ترجمہ ای محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہی اور حاکمہ مین تجھ پر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہی کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہو۔

أَبْدَيْتِ مِثْلَ الَّذِي أَبْدَيْتُ مِنْ جَزَعٍ — وَلَمْ تُجِنِّي الَّذِي أَجْنَنْتُ مِنْ أَلَمِ

اجننت الشئ سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع وفزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہی جیسا میرے دل مین ہی بلکہ اُس سے بدرجہا کم ہو۔

إِذًا لَبَزَّكِ ثَوْبَ الْحُسْنِ أَصْغَرُهُ — وَصِرْتِ مِثْلِي فِي ثَوْبَيْنِ مِنْ سَقَمِ

تاویل اذاً انکان الامر کما جری او کما ذکرت وبزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حُسن کو اُتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرا یہ رنگ روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر بیماری مین ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر وازار ہی اسلئے ثوبین بصیغہ تثنیہ لایا یعنی تو حلہ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی۔

لَيْسَ التَّعَلُّلُ بِالْآمَالِ مِنْ أَرَبِي — وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْإِقْلَالِ مِنْ شِيَمِي

التعلل تزجیۃ الوقت بالشئ الیسیر بعد الشئ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ اُمیدون مین اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہین ہی اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت۔ خلاصہ یہ ہی کہ مین طالب کثیر ہون اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون۔

وَمَا أَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهْرِ تَتْرُكُنِي — حَتَّى تَسُدَّ عَلَيْهَا طُرْقَهَا هِمَمِي

بنات الدہر صروفہ وحوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اُسکی راہین بند نکرین۔ یعنی جب تلک مین اموال ورجال سے تقویت حاصل نکرون۔

لُمِ اللَّيَالِي الَّتِي أَخْنَتْ عَلَى جِدَتِي — بِرِقَّةِ الْحَالِ وَاعْذُرْنِي وَلَا تَلُمِ

الجدۃ الغنی ورقۃ الحال الفقر۔ واخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ ای مخاطب در باب میری فقیری کے اُس زمانہ کو ملامت کر جس نے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو پتلا کر دیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر۔

أَرَى أُنَاسًا وَمَحْصُولِي عَلَى غَنَمٍ — وَذِكْرَ جُودٍ وَمَحْصُولِي عَلَى الْكَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین انسانون کو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد ندمہ ایسے اشخاص کے ہی جو بیعقلی مین مثل گوسفند ہین اور مین ذکر بخشش سُنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

پر ہی یعنی جن سے میرا معاملہ اور اُمید حصول غرض ہی وہ محض بیعقل و خسیس ہین - ایسے لوگون سے کیا اُمید نفع ہو سکتی ہی - قولہ ذکر جود ای اسمع بذکر الجود فہو من باب علفتہا تبنا وماءً بارداً اے علفتہا تبنا وسقیتہا ماءً بارداً -

وَرَبَّ مَالٍ فَقِيْراً مِنْ مُرُوَّتِهٖ ۔ لَمْ يُثْرِ مِنْهَا كَمَا أَثْرَىٰ مِنَ الْعَدَمِ

ورب مال عطف علی قولہ انا سا وذکر جود وضمیر مروتہ عائد الی رب المال - والاثراء کثرۃ المال ترجمہ اور مین ایسے صاحب مال کو دیکھتا ہون کہ اپنی مروت مین بالکل فقیر ہی - یعنی سخت بیمروت - وہ مروت سے ایسا تونگر نہین ہوا جیسا کہ وہ فقیری سے تونگر ہوا ہی - غرض بسبب حصول مال بعد فقر تونگر تو ہوگیا - مگر مروت مین مفلس ہی رہا -

سَيَصْحَبُ النَّصْلُ مِنِّي مِثْلَ مَضْرِبِهٖ ۔ وَيَنْجَلِي خَبَرِي عَنْ صِمَّةِ الصِّمَمِ

النصل نصل السیف - والصمۃ الحیۃ الشجاع والصمم جمعہ ترجمہ قریب ہی کہ میری تلوار کا پھل مجھ سے ایسے تیز مزاج شخص کو اپنے ہمراہ لے گا جیسی اُس کی دھار ہی اور میری خبر ظاہر ہوگی ایک شخص سے جو سب بہادرون مین بہادر ہی - قولہ مجھ سے ایسے شخص کو الخ وقولہ ایک ایسے شخص سے الخ اسکو صنعت تجرید کہتے ہین جیسا رأیت من زید اسداً مین -

لَقَدْ تَصَبَّرْتُ حَتّٰى لَاتَ مُصْطَبَرٍ ۔ فَالْآنَ أُقْحِمُ حَتّٰى لَاتَ مُقْتَحَمِ

التاء فی لات زائدۃ - والجر بہ شاذ وقد جربہ العرب فی اشعارہم - وقال الکلبی لات بلغۃ الیمن بمعنی لیس - والمصطبر بمعنی الاصطبار - والمقتحم بمعنے الاقتحام وہو الدخول فی الشئ ترجمہ بیشک مین نے بہت صبر کیا یہان تلک کہ اب قوۃ صبر مجھ مین باقی نہین رہی سو اب مین مہالک جنگ مین اپنی نفس کو ڈالتا ہون اور تمام دشمنون کو قتل کرون گا کہ پھر جنگ کی حاجت نرہے گی -

لَأَتْرُكَنَّ وُجُوْهَ الْخَيْلِ سَاهِمَةً ۔ وَالْحَرْبُ أَقْوَمُ مِنْ سَاقٍ عَلٰى قَدَمِ

ساہمۃ متغیرۃ الوجوہ - وقامت الحرب علی ساقہا اشتدت ترجمہ بیشک مین شدت حرب وضرب و دوا دوش کے سبب چہرہ ہاے اسپان کو متغیر کر چھوڑون گا ایسے حال مین کہ لڑائی اُس سے خوب قائم ہوگی جیسے ساق قدم پر بلند شئ کھڑی ہوتی ہی - یعنی سخت جنگ برپا کرون گا -

وَالطَّعْنُ يُحْرِقُهَا وَالزَّجْرُ يُقْلِقُهَا ۔ حَتّٰى كَأَنَّ بِهَا ضَرْباً مِنَ اللَّمَمِ

اللمم الجنون ترجمہ اور نیزہ زنی گھوڑون پر کار آتش کرے گی اور ڈپٹنا گھوڑون کو ایسا بیچین کریگا کہ گویا اُن کو کسی قسم کا جنون ہی یعنی وہ بسبب کثرت کود پھاند کے نہایت تیزی کرین گے -

قد کلمتہا العوالی فہی کالحۃ	کانما الصاب معصوب علے اللجم

کلمتہا جرحتہا کالحۃ فتحت افواہہا لما بہا من الجراح - والصاب نبت مر ترجمہ گھوڑون کو مین ایسے حال مین کر چھوڑون گا کہ اُنکو نیزون نے زخمی کر دیا ہو گا - پس بسبب کثرت زخمون کے اُنکے مُنہ کھلے کے کھلے رہگئے ہون گے گویا ایلوا اُن کی لگامون پر برپرا دیا گیا ہی کہ اُس کی تلخی سے مُنہ بند نہین کر سکتے -

بکل منصلت ما زال منتظری	حتی ادلت لہ من دولۃ الخدم

الباء متعلقۃ بقولہ لاترکن - وادلت لہ ای اعنتہ علیہ حتی جعلت لہ الدولۃ والخدم الذین لایستحقون الامارۃ ترجمہ حالات مذکورہ ظہور مین لاؤن گا باعانت مردمان کے کہ مثل شمشیر برہنہ کے تیز اور میرے خروج کے ہمیشہ منتظر رہتے ہین یہان تلک کہ مین اُنکو اُن لوگون سے جو لائق سلطنت نہین ہین سلطنت دلوا دونگا -

شیخ یری الصلوات الخمس نافلۃ	ویستحل دم الحجاج فی الحرم

شیخ صفۃ لمنصلت ترجمہ وہ مرد چالاک ایسا جاہل کلان سال و بے باک اور خونریز ہی کہ نمازہاے پنجگانہ کو نفل سمجھتا ہی اور حرم شریف مکہ مین خون حاجیون کو حلال سمجھتا ہی باوجودیکہ وہ گناہ کبیرہ ہی - یا یہ کہ شیخ سے مراد پرانی تلوار ہی کہ کہنگی شمشیر اُس کی مدح ہی یا بسبب صیقل کے اُسکو پیر کہا -

وکلما نطحت تحت العجاج بہ	اسد الکتائب رامتہ ولم یرم

رامتہ زالت عنہ وہو لایبرح واراد عنہ فحذف ووصل الفعل واراد بالنطح القتال ترجمہ اور جبکہ لشکرون کے شیر زیر غبار اُس مرد چالاک بیباک یا اُس قدیم شمشیر سے جنگ کرین تو وہ بہادر لوگ اُس سے دور ہو جاوین یعنی بھاگ جاوین اور وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلے -

تنسی البلاد بروق الجو بارقتی	وتکتفی بالدم الجاری عن الدیم

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الدائم ترجمہ میری شمشیر کی چمک شہرون یا شہر والون کو آسمان و زمین کے بیچ مین چمکتی بجلیون کو بھُلا دیوے گی اور وہ شہر بسبب خون جاری اعدا کے بارشون سے بے پروا ہو جاوین گے -

ردی حیاض الردی یا نفس واترکی	حیاض خوف الردی للشاء والنعم

ردی من ورد الماء - والشاء جمع شاۃ - والنعم یقال ہو واحد الانعام وقیل النعم یراد بہ الابل خاصۃ ترجمہ ای میرے جی ہلاکی کے حوضون کے گھاٹون پر اُتر یعنے لڑائیون مین گھسجا اور مرادہ اور خوف ہلاکی کے حوضون کو بکریون اور شترون کے لئے چھوڑ جو کسی سے لڑکر اپنی جان بچا نہین سکتے -

ان لم اذرک علے الارماح سائلۃ	فلا دعیت ابن ام المجد والکرم

ترجمہ ای میری جان اگر مین تجکو نیزون پر بہتا ہوا نہ چھوڑون تو مین بھائی شرف و کرم کا نہ پکارا جاؤن -

أيملكُ الملكَ والاسيافُ ظامئةٌ ۔ والطيرُ جائعةٌ لحمٌ على وضمِ

لحم فاعل ايملك اى ايملك لحم على وضم الملك ۔ والوضم كل شيء يوضع عليه اللحم ويضرب مثلاً للضعيف الذى لا امتناع عنده ۔ والظامى العطشان ترجمہ کیا سلطنت کا مالک ہوسکتا ہی وہ گوشت مقطوع جو تختہ وغیرہ پر رکھا ہی یعنی ایسا شخص جو دفع مہالک پر قادر نہو اور وہ بھی ایسی حالت مین کہ تلوارین ہماری اُسکے خون کی پیاسی ہون اور پرندے گوشت خوار بھوکے ہون۔

مَن لو رآنى ماءً ماتَ من ظمإٍ ۔ ولو مُثِّلتُ له فى النوم لم ينمِ

من بدل من قوله لحم على وضم ترجمہ کیا ایسا بزدل شخص مالک سلطنت ہوسکتا ہی کہ اگر وہ مجھکو پانی سمجھ جاوے تو وہ خوف سے پانی چھوڑدے اور تشنہ مرجاوے ۔ اور اگر میری صورت اُسکو خواب مین نظر آوے تو وہ سونا چھوڑ دے اس خوف سے کہ مبادا مین اُسکو خواب مین نظر آجاؤن۔

ميعادُ كلِّ رقيقِ الشفرتينِ غدًا ۔ ومَن عصى من ملوكِ العربِ والعجمِ

ترجمہ ہر باریک دودھاری شمشیر اور سرکش شاہان عرب وعجم کا وعدۂ ملاقات کل کو ہی ۔ یعنی مین اُنسے کل لڑونگا

فان اجابوا فما قصدى بها لهمُ ۔ وان تولّوا فما ارضى لها بهمِ

ترجمہ سو اگر ان بادشاہون نے میرا کہا مان لیا اور میری اطاعت قبول کرلی تو مین اُن شمشیرون کو لیکر اُن کا قصد نکرونگا اور اگر وہ مجھ سے لڑے اور بھاگے تو مین تلوارون کو صرف اُنھین دینا پسند نکرونگا ۔ بلکہ مددگارون کو بھی قتل کرونگا ۔ یہ شعر کیسا صاف اور اسکے الفاظ کیا عمدہ ہین۔

وقال وقد عذله معاذ فى اقدامه فى الحرب

أيا عبدَ الالهِ معاذُ انّى ۔ خفىٌّ عنكَ فى الهيجا مقامى

ترجمہ ای خدا کے بندہ معاذ میرا مقام جنگ مین تجھ سے پوشیدہ ہی کیونکہ بسبب ہجوم دلیران واختلاط اعدا تونے مجھے ندیکھا ۔ معاذ مرفوع بالبدل من عبد الاله ولو كان عطف بيان لكان منصوبا منونا لانهم اجروا عطف البيان مجرى الصفة ۔

ذكرتَ جسيمَ ما طلبى وانّا ۔ نخاطرُ فيه بالمهجِ الجسامِ

لفظ ما يحتمل ان يكون زائدة او بمعنى الذى ترجمہ تونے اس امر عظیم کا ذکر کیا جو ہمارا مطلوب ہی اور جس مین ہم اپنی ارواح عظیمہ کو خطرہ مین ڈالتے ہین ۔ اور یہ سب تحمل مصائب واسطے حصول شرف ومجد کے ہی۔

أمِثلى تاخذُ النكباتُ منهُ ۔ ويجزعُ من ملاقاتِ الحمامِ

ترجمہ کیا مجھ جیسے ہوشیار بہادر یا صابر شخص سے مصائب حصہ لے سکتے ہین اور مجھ سا دلیر ملاقات موت سے

گھبر اسکتا ہی - یعنی نہین -

وَلَوْ بَرَزَ الزَّمَانُ اِلَیَّ شَخْصًا	لَخَضَّبَ شَعْرَ مَفْرِقِهٖ حُسَامِیْ

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہوکر ظاہر ہووے تو ضرور میری برندہ شمشیر اُس کے سر کے بال اُسکے خون سے رنگدے اور اُسکو زخمی کردے - جب زمانہ سے جو محل مصائب اور اُنکا موجد ہی مین نہین ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہی -

وَمَا بَلَغَتْ مَشِیْئَتَهَا اللَّیَالِیْ	وَلَا سَارَتْ وَفِیْ یَدِهَا زِمَامِیْ

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ مین اپنی مراد کو نہین پہنچا اور مجھکو ذلیل نہین کرسکا اور نہ وہ ایسے حال مین چلا کہ اُس کے ہاتھ مین میری باگ ہو - یعنی وہ مجھکو مطیع نہ کرسکا -

اِذَا امْتَلَاَتْ عُیُوْنُ الْخَیْلِ مِنِّیْ	فَوَیْلٌ فِی التَّیَقُّظِ وَالْمَنَامِ

ارادا صحاب الخیل فحذف کقولہ علیہ السلام یاخیل اللہ ارکبی واراد فویل بہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھین مجھ سے پر ہوجاتی ہین تو اُنکی بیداری اور خواب پر افسوس ہی - یعنی وہ مجھ سے سخت خائف ہین - میرے دیکھنے کے بعد نہ اُن کو بیداری مین چین ہوتا ہی نہ خواب مین -

وقال لہ بعض بنی کلاب اشرب ہذا الکاس سرورا بک فقال ارتجالاً

اِذَا مَا شَرِبْتَ الْخَمْرَ صِرْفًا مُهَنَّاءً	شَرِبْنَا الَّذِیْ مِنْ مِثْلِهٖ شَرِبَ الْکَرْمُ

الصرف الخمر الخالصۃ غیر ممزوجۃ بشیٔ ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیوے توہم وہ پیین گے جس مین سے انگورنے پیا ہی یعنی پانی -

اَلَا حَبَّذَا قَوْمٌ نَدَامَاهُمُ الْقَنَا	یُسَقُّوْنَهَا رِیًّا وَسَاقِیْهِمُ الْعَزْمُ

ترجمہ حسن عمدہ وہ قوم ہی جس کے یاران مجلس نیزے ہین - یعنی بہادر لوگ جو نیزون سے لڑتے ہین اور اُن کو خون تازہ دشمنان پلاتے ہین اور حقیقت مین اُنکے ساقی اُنکے ارادہاے بلند ہین -

وقال وقد مدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

وَاٰخِرَ لَنَا بِعْتَ الطَّلَاقَ اَلِیَّةً	لَاُعَلِّلَنَّ بِهٰذِهِ الْخُرْطُوْمِ

الالیۃ القسم - والعلل السقی مرۃ بعد اخری - والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شاربہا اولانہا فی الدن ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیون نے طلاق کی قسم کھائی ہی کہ البتہ مین یہ شراب دوبارہ پی لون -

فَجَعَلْتُ رَدِّیْ عِرْسَهٗ کَفَّارَةً	عَنْ شُرْبِهَا وَشَرِبْتُ غَیْرَ اَثِیْمٍ

ترجمہ سو مین نے اُسکی زوجہ کو اُسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کردیا - اور مین نے ایسے حال مین

شراب پی کر مین گناہگار نہ تھا - یعنی اُسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اُسکو زوجہ پر طلاق ہو جاتی - لہٰذا مین اس عمل مین گناہ گار نہوا -

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوَی فِی ظُلْمِهَا غَایَةُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِهَا مِثْلَ الَّذِی بِی مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھ پر ظلم کر رہا ہی اُسکو اسبارہ مین ملامت و سرزنش کرنا نہایت ظلم ہی کیونکہ شاید فراق کو بیماری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہی اس لئے اُس نے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھ سے جدا کر لیا ہی -

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّی لِقَاءَكُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْكُمْ لَمْ تَكُنْ فِیكُمْ خَصْمِی

الزوی الدفع والمنع - والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمھاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھ سے تمھاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمھارے معاملہ مین مجھ سے نہ جھگڑتا -

أَمُنْعِمَةٌ بِالْعَوْدَةِ الظَّبْیَةُ الَّتِی	بِغَیْرِ وَلِیٍّ كَانَ نَائِلُهَا الْوَسْمِی

الوسمی اول المطر والولی مایلیہ والنائل العطاء ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول باران عطایے باران دوم کے تھا (یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنے کا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی -

تَرَشَّفْتُ فَاهَا سُحْرَةً فَكَأَنَّنِی	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص - والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ مین نے بوقت صبح جس مین بسبب بخارات معدہ کے بوے دہن متغیر ہو جاتی ہی اُسکا آب دہن چوسا سو مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا مین نے حرارت عشق خنک آب دندان سے چوسی - خلاصہ یہ ہی کہ وہ ایسی طیب النکہت ہی کہ کبھی اُسکی خوشبو مین فرق نہین آتا اور مصرعہ دوم اس خیال پر مبنی ہی کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہی تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہی -

فَتَاةٌ تَسَاوَی عِقْدُهَا وَكَلَامُهَا	وَمَبْسِمُهَا الدُّرِّیُّ فِی الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادہ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہو کہ اُسکے گلے کا موتیون کا ہار اور اُس کا کلام اور اُسکے دندان چکدار خوبصورتی اور نظم مین برابر ہین -

وَنَكْهَتُهَا وَالْمَنْدَلِیُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَةٌ صَهْبَاءُ فِی الرِّیحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہو العود یتبخر بہ وہو منسوب الی مندل موضع بالہند - والقرقف من اسماء الخمر وکذلک الصہباء وسمیت بذلک للونہا واصل الصہوبۃ الشقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی دہن کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ مین برابر ہین یعنے نکہت اور شراب مزہ مین اور عود بوے خوش مین - کیونکہ عود ذائقہ دار نہین ہوتا -

جفتنی کانی لست انطق قومہا ‌ ‌ ‌ ‌ واطعنہم والشہب فی صورۃ الدہم

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض - والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھ پر جفا کی گویا مین اُسکی قوم مین بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہین ہون جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت مین ہو جاتے ہین - اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہی کہ وہ فصیح و گویا و بہادر کیطرف رغبت رکھتی ہین - اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہی -

یحاذرنی حتفی کانی حتفہ ‌ ‌ ‌ ‌ وتنکزنی الافعی فیقتلہا سمی

النکز کالغرز العض بشیٔ محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھسے ایسی ڈرتی ہی کہ گویا مین اُسکی موت ہون اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہی تو اُسکو میرا زہر مار ڈالتا ہی -

طوال الردینیات یقصفہا دمی ‌ ‌ ‌ ‌ وبیض السریجیات یقطعہا لحمی

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر - والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین اسمہ سریج ترجمہ لنبے نیزون کو میرا خون توڑ ڈالتا ہی اور شمشیر ہاے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہی - غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہی -

برتنی السری بری المدی فرددنی ‌ ‌ ‌ ‌ اخف علی المرکوب من نفسی جرمی

المدی جمع مدیۃ وہی السکین - والجرم الجسد - والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا قطع کردیا جیسے چھری کاٹتی ہی سو اُس نے مجکو ایسے حال مین کردیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہی -

وابصر من زرقاء جو لانی ‌ ‌ ‌ ‌ اذا نظرت عینای شاءہما علمی

ابصر عطف علی اخف - جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک ببصرہا الشیٔ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وشاءہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے مسماۃ زرقاء مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کردیا کیونکہ میرا یہ حال ہی کہ جب کسی چیز کو میری دونون آنکھین دیکھتی ہین تو اُن سے میرا علم سبقت کر جاتا ہی - یعنی مین دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہون

كَاَنِّىْ دَحَوْتُ الْاَرْضَ مِنْ خِبْرَتِىْ بِهَا	كَاَنِّىْ بَنَى الْاِسْكَنْدَرُ السَّدَّ مِنْ عَزْمِىْ

الدحو البسط - والخبرۃ العلم بالشئ ترجمہ مین تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہی اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذوالقرنین نے لوگون کو یاجوج وماجوج کے قتل وغارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہین میرے ہی قصد سے بنائی ہی۔

لِاَلْقٰى ابْنَ اِسْحٰقَ الَّذِىْ دَقَّ فَهْمُهٗ	فَاَبْدَعَ حَتّٰى جَلَّ عَنْ دِقَّةِ الْفَهْمِ

اللام متعلقہ بقولہ برتنی ای برتنی السری لالقی الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اس لئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحق سے ملون جو دقیق الفہم ہی اور نئی نئی ایجاد کرتا ہی یہان تلک کہ فہم دقیق بھی اُسکو دریافت نہین کرسکتا۔

وَاَسْمَعَ مِنْ اَلْفَاظِهِ اللُّغَةَ الَّتِىْ	يَلَذُّ بِهَا سَمْعِىْ وَلَوْ ضُمِّنَتْ شَتْمِىْ

ترجمہ اور تاکہ مین اُس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ اُنمین میری گالیان ہی ہون۔

يَمِيْنُ بَنِىْ قَحْطَانَ رَاْسُ قُضَاعَةٍ	وَعِرْنِيْنُهَا بَدْرُ النُّجُوْمِ بَنِىْ فَهْمِ

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہی اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہی اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہین بدر ہی۔

اِذَا بَيَّتَ الْاَعْدَاءَ كَانَ اسْتِمَاعُهُمْ	صَرِيْرَ الْعَوَالِىْ قَبْلَ قَعْقَعَةِ اللُّجْمِ

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہی کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہی تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کے سُنتے ہین یعنے اُسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہین اور کھڑ کاوڑ کا کچھ نہین ہونے پاتا۔

مُذِلُّ الْاَعِزَّاءِ الْمُعِزُّ وَاِنْ يَئِنْ	بِهٖ يُتْمُهُمْ فَالْمُوْتِمُ الْجَابِرُ الْيُتْمِ

خبر مبتدء محذوف - والاعزاء جمع عزیز - ویئین یحین ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہی اور اگر اُس کے حکم سے اُنکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہی یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہی اور یتیمون کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہی۔

وَاِنْ تُمْسِ دَاءً فِى الْقُلُوْبِ قَنَاتُهٗ	فَمُمْسِكُهَا مِنْهُ الشِّفَاءُ مِنَ الْعُدْمِ

من روی ممسکہا بفتح السین ہو موضع الامساک وہو الکف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن کسرا او نفسہ والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اُس کے نیزے دلہاے اعدا کے لئے بمنزلۂ مرض ہین تو کفدست ممدوح

جو نیزون کا اٹھانے والا ہی مرض افلاس کے لئے شفا ہی - یعنی اُس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہی - داء اور شفا مین صنعت تضاد ہی -

مُقَلَّدُ طَاغِي الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ ... عَلَى الْهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَائِرُ الْحُكْمِ

الشفرتان حد السیف - والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہی جس کی دونون دھارین اعداء پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہین - اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہی مگر اُس کا حکم قتل اعداء مین جور کے مرتبہ مین پہنچ گیا ہی - کیونکہ وہ سبکو قتل کر ڈالتا ہی -

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ الْحُسَيْنَ كَجَدِّهِ ... عَلَى كَثْرَةِ الْقَتْلَى بَرِيئًا مِنَ الْإِثْمِ

ترجمہ ہمنے ابن اسحاق حسین کو اس امر مین مثل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہی کیونکہ وہ کافرون حربی کو قتل کرتا ہی جن کے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہی بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملہ پڑھا ہی اس صورت مین ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی - یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ ہی

تَحَرَّجَ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ كَأَنَّهُ ... يَرَى قَتْلَ نَفْسٍ تَرْكَ رَأْسٍ عَلَى جِسْمِ

التحرج الکف عن الشئ والامساک عنہ - وحقن الدماء حفظہا وترکہا فی ابدانہا ترجمہ ممدوح خون اعداء کے محفوظ رکھنے سے رُک گیا یعنے ہمیشہ اُنکی خونریزی کرتا ہی گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہی -

مَعَ الْحَزْمِ حَتَّى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهُ ... لَأَلْحَقَهُ تَضْيِيعُهُ الْحَزْمَ بِالْحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ ہمنے ممدوح کو ایسی رائے قوی وتدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر وہ بالفرض قصداً ترک ہوشیاری کرے تو اُسکو اُسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہی یعنی اُسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت مین ہوتی ہی کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہی سو یہ عین ہوشیاری ہی -

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَ تَأَخُّرًا ... لَأَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْكَرِيمُ إِلَى الْقُدْمِ

الظرف متعلق بوجدناہ وہو معطوف علی قولہ مع الحزم ای وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ مین مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر وتامل کرے تو اُسکی عمدہ طبیعت اُسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے - یعنی وہ بالطبع بہادر ہی رُکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین -

لَهُ رَحْمَةٌ تُحْيِي الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ ... بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے مزاج مین ایسی رحمت ہی کہ وہ استخوانہاے مردہ کو زندہ کردیتی ہی یعنے اُس کی

رحمت سے مردے بھی محروم نہین ہین اور ایسا غصہ ہی کہ اُسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تلک پہنچتی ہی یعنی اُسکے غضب سے مجرم اور جرم دونون فنا ہو جاتے ہین - جرم اس لئے فنا ہو جاتا ہی کہ پھر دنیا مین اُس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اُس کے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہوگیا -

وَرِقَّةُ وَجْهٍ لَوْ خَتَمْتَ بِنَظْرَةٍ	عَلَىٰ وَجْنَتَيْهِ لَانْمَحَىٰ أَثَرُ الْخَتْمِ

ترجمہ اس کے لئے ایسی نرم روی ہی کہ اگر تو اُس کے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اُسکے دونون رخسارون پر مہر کا سا نشان ہو جاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہین - یعنی وہ نہایت شرم رو اور با حیا ہی کھیٹ نہین ہی -

أَذَاقَ الْغَوَانِي حُسْنُهُ مَا أَذَقْنَنِي	وَعَفَّ فَجَازَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصَّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہی جو اُن عورتون نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہی - یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتون نے مجھ پر ڈالی تھین اُسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے اُنھون پر ڈالے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہین اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہی اس لئے اُنکے وصال سے محترز ہی تو اُس نے میری طرف سے اُنکو آلام فراق کی جزا دی - جیسا اُن عورتون نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اُسیطرح ممدوح نے میرے بدلے اُنکو ستایا -

فِدًى مَنْ عَلَى الْغَبْرَاءِ أَوَّلُهُمْ أَنَا	لِهٰذَا الْأَبِيِّ الْمَاجِدِ الْجَائِدِ الْقَرْمِ

الفدی بمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت - والغبراء الارض - والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا - والجائد الجواد - والقرم السید ترجمہ اُس بُرے کامون سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے مین کیونکہ وہ سبکا سردار ہی اور ہمپر سب سے زیادہ محسن ہی -

لَقَدْ حَالَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ سَيْفُهُ	فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الْجِنِّ بِالْعُرْبِ وَالْعُجْمِ

العُرب والعرب والعجم والعُجم بمعنی کالسُقم والسقم - وحال منع ودر ترجمہ بیشک اُسکی تلوار درمیان انس وجن کے حائل ومانع ہوگئی اب جن انسان کو نہین ستا سکتے - سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوۃ کے تیرا عرب وعجم کی نسبت کیا خیال ہی یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرین گے -

وَأَرْهَبَ حَتَّىٰ لَوْ تَأَمَّلَ دِرْعَهُ	جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمِ

ارہب اخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہان تلک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلون کے مارے خوف کے بہنے لگے -

وَجَادَ فَلَوْ لَا جُوْدُہٗ غَیْرُ شَارِبٍ	لَقِیْلَ کَرِیْمٌ ھَیَّجَتْہُ ابْنَۃُ الْکَرْمِ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سواگر اُسکی بخشش بے شراب پیئے نہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہی کہ اُسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیختہ کیا ہی۔

أَطَعْنَاكَ طَوْعَ الدَّهْرِ يَا ابْنَ بْنِ يُوْسُفٍ	لِشَهْوَتِنَا وَالْحَاسِدُوْ لَكَ بِالرَّغْمِ

ارتفع الحاسدون عطفا علی الضمیر المرفوع فی اطعناک وحسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطول الکلام کقولہ تعالی لو شاء اللہ ما اشرکنا ولا آباؤنا وقولہ والحاسدو حذف النون لانہ شبہہ بالاسم الموصول کانہ قال والذین حسدوک ترجمہ ہم نے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی ای ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدون نے بخواری ذلت اس صورت مین طوع فاعل کیطرف مضاف ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ اضافت مفعول کیطرف ہو۔ یعنی ہم نے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہین اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہی۔

وَثِقْنَا بِأَنْ تُعْطِيْ فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا	لَخِلْنَاكَ قَدْ أَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَهْمِ

الوہم الظن ترجمہ اور ہم نے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہی سواگر بالفرض تو ہمکو عطا ندے تو ہم اپنے وہم کی قوۃ کے سبب یہ خیال کرین کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہی۔

دُعِيْتُ بِتَقْرِيْظِيْكَ فِيْ كُلِّ مَجْلِسٍ	وَظَنَّ الَّذِيْ يَدْعُوْ ثَنَائِيْ عَلَيْكَ اسْمِيْ

التقریظ مدح الرجل حیا والثابین مدحہ میتا ترجمہ اس سبب سے کہ مین تیری ہمیشہ مدح کرتا ہون لوگ ہر مجلس مین مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہین اور جو شخص مجکو پکارتا ہی وہ یہ خیال کرتا ہی کہ میرا نام ثنائی علیک ہی یعنے مدح تیری پس پکارتا ہی کہ یا ثنا و فلان۔ اس شعر مین دو وجہ سے مبالغہ ہی ایک یہ ہی کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ مین خود تیری مدح ہو گیا مداح نہین ہا جیسا کہتے ہین زید عدل۔

وَأَطْمَعْتَنِيْ فِيْ نَيْلِ مَا لَا أَنَالُہٗ	بِمَا نِلْتُ حَتّٰى صِرْتُ أَطْمَعُ فِي النَّجْمِ

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطائے دائمی کے مجکو اُس چیز کے حاصل کرنے کی طمع مین ڈالدیا جسکو مین حاصل نہین کرسکتا یہان تلک کہ مجکو اس امر کی طمع ہو گئی کہ رفعت قدر مین ستارون تلک پہنچ جاؤن۔ یعنی یہ خواہش مجکو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئین پوری کین۔

إِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ أَجَزْتَنِيْ	فَكِلْ ذَهَبًا لِيْ مَرَّةً مِنْهُ بِالْكَلْمِ

القرن کفو الرجل فی شجاعۃ۔ والجائزۃ بالعطی الشاعر۔ والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہی کہ تو زخم وسیع دشمن مین مجکو ایک دفعہ سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت مین مجکو زر کثیر حاصل ہو جاویگا۔ خلاصہ یہ ہی کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگاتا ہی

وَنَفسٌ بِهَا فِي مَأزِقٍ اَبَدًا تَرمِي	اَبَت لَكَ ذَمِّي نَخوَةٌ يَمَنِيَّةٌ

النخوة الكبر اراد التكبر عن الدنايا والمازق مضيق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمنیہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے مزاج مین ہوتا ہی اور اُس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنای جنگ مین بے باکانہ پھینکتا ہی مجکو تیری مذمت سے بچایا ہی یعنی مجکو اس سبب سے تیری مذمت کا موقع نہین ملتا کہ تو ہمیشہ بُرے کامون سے بچتا ہی اور بڑا بہادر ہی۔

لَكَانَ قَرَاهُ مُكمِنَ العَسكَرِ الدَّهمِ	فَكَم قَائِلٍ لَو كَانَ ذَا الشَّخصُ نَفسَهُ

القرى الظهر۔ والمكمن المخفي والمستتر۔ والدهم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہین کہ اگر یہ جسم ممدوح مثل اُس کے نفس اور ہمت کے ہوتا تو شکر گران اُس کے پس پشت پوشیدہ ہو جاتا۔ اس شعر کا مضمون مکرر ہی

عَلَى امرِئٍ يَمشِي بِوَقرِي مِنَ الحِلمِ	وَقَائِلَةٍ وَالاَرضَ اَعنِي تَعَجُّبًا

نصب الارض باعني تقديره وقائلة اعني الارض وتعجبا مصدر في موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہی کہ مجھ پر ایک مرد ہی کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہی۔ ممدوح کے وقار اور بھاری بھر کم ہونے کی تعریف کرتا ہی۔ یعنی اُس کا حلم مانند زمین کے گران ہی جیسا کہتے ہین کوہ وقار۔

تَوَاضَعتَ وَهُوَ العُظمُ عُظمًا عَنِ العُظمِ	عَظُمتَ فَلَمَّا لَم تُكَلَّم مَهَابَةً

نصب عظما على المصدر وقال ابو الفتح نصبه بعظمت على الحال فكانه قال تعظمت متعظما عن العظم او تعظما عن التعظيم ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف وہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار کی ایسے حال مین کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسی کا نام ہی کیونکہ تواضع شریف کی اُسکے شرف سے افضل ہی۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

اَحَدَاثُ شَيءٍ عَهدًا بِهَا القِدَمُ	اَحَقُّ عَافٍ بِدَمعِكَ الهِمَمُ

العافي الدارس الذاهب ترجمہ اُن چیزون مین جو محو و مندرس و معدوم ہو گئی ہین سب سے زیادہ لائق گریہ ہمتین ہین۔ نہ خانہاے ویران ونشانہاے باقیماندہ کیونکہ ہمتون کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز گذر چکا ہی کہ قدم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اُس کی نسبت نہایت نوپید چیز ہی۔ اور جبکہ زمانہ قدیم اُسکی نسبت نوپیدا چیز ہی تو اُس کے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہین پہنچی۔

يُفلِحُ عُربٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ	وَاِنَّمَا النَّاسُ بِالمُلُوكِ وَمَا

ترجمہ اور سوائے اسکے نہین ہی کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہی اور اُن عرب کو کیا فلاح وخیر حاصل ہوسکتی ہی جنکے بادشاہ عجمی ہون کیونکہ اُن مین تنافر اختلاف عادت وزبان مانع اختلاط و تلطف ہی۔

لَا اَدَبٌ عِندَهُم وَلَا حَسَبٌ	وَلَا عُهُودٌ لَهُم وَلَا ذِمَمُ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیون مین نہ ادب ہی نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِي كُلِّ اَرضٍ وَطِئتَهَا اُمَمٌ	تُرعىٰ بِعَبدٍ كَاَنَّهُم غَنَمُ

ترجمہ جس زمین مین تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہین گویا وہ بکریان ہین۔ یہ اشارہ ہی امراے ترکون اور اُنکی رعایا کیطرف۔

يَستَخشِنُ الخَزَّ حِينَ يَلبَسُهُ	وَكَانَ يُبرىٰ بِظُفرِهِ القَلَمُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اُس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہاے ریشمین پہنتا ہی تو اُنکو درشت وسخت سمجھتا ہی۔ اور پہلے اُسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ اُن سے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّي وَاِن لُمتُ حَاسِدِيَّ فَمَا	اُنكِرُ اَنِّي عُقُوبَةٌ لَهُمُ

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مین بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین اُن کے لئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب اُن کے نقصان ظاہر ہوتے ہین اور اُنکو میرے فضل وشرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہی اس لئے وہ اپنے حسد مین معذور ہین۔

وَكَيفَ لَا يُحسَدُ امرُؤٌ عَلَمٌ	لَهُ عَلىٰ كُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ

العلم ہو الجبل المنیف اراد بہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامۃ الراس ترجمہ پھر اُن کے حسد کا عذر کرتا ہی کہ کیونکہ حسد نکیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایان شخص یعنے مین کہ اُسکا قدم ہر سر پہ ہو۔ یعنی اُسکا شرف سب سے زیادہ ہو اور اور لوگ اُس سے کمتر۔

يَهَابُهُ اَبسَاُ الرِّجَالِ بِهِ	وَيَتَّقِي حَدَّ سَيفِهِ البُهَمُ

ابسا بمعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اُس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اُس سے ڈرے اور اُس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

كَفَانِيَ الذَّمَّ اَنَّنِي رَجُلٌ	اَكرَمُ مَالٍ مَلَكتُهُ الكَرَمُ

کفانی بمعنی منعنی ترجمہ مجکو مذمت نے اس بات سے بچایا ہی کہ مین ایسا جوان مرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا وبخشش ہی۔ یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

یجنی الغنا للئام لو عقلوا	ما لیس یجنی علیہم العدم

اللئام جمع لئیم وہو البخیل والعدم الفقر ویجنی یکسب ترجمہ تونگری بخیلون کو اگر وہ سمجھین اسقدر برائی حاصل کراتی ہی جسقدر اُنکو افلاس نقصان نہین پہنچاتا - کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہی بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہی

ہم لاموالہم ولیس لہم	والعار یبقی والجرح یلتئم

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم ومحافظ ہین اور اُنکے مال اُنکو کچھ مفید نہین ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دُنیا مین مدح وثنا حاصل کرتے ہین نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کیسکو کچھ نہین دیتے اگر اور آفات سے اُنکا مال بچ رہا تو وارثون مین منتقل ہوتا ہی پھر اُسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہی اور زخم بھر جاتا ہی - خلاصہ یہ کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والآخرۃ کا ہوتا ہی -

من طلب المجد فلیکن کعلی	یہب الالف وہو یبتسم

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اُسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوشروئی بخشتا ہی -

ویطعن الخیل کل نافذۃ	لیس لہا من وحائہا الم

یرید اصحاب الخیل والوحاء السرعۃ یمد ویقصر ترجمہ اور وہ سوارون کے بدن مین ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہی کہ اُسکی سرعت وتیز دستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہین ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مرجاتا ہی اور مردہ کو درد نہین معلوم ہوتا - تیز دستی مین اس سے زیادہ مُبالغہ نہین ہوسکتا -

ویعرف الامر قبل موقعہ	فما لہ بعد فعلہ ندم

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اُسکے وقوع سے پہلے جانتا ہی اس لئے اُسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہین ہوتی

والامر والنہی والسلاہب والبیض لہ والعبید والحشم

السلاہب جمع سلہبۃ وسلہب وہو الفرس الطویل الذنب - والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر ونہی اور لمبی بیل کے دراز دُم گھوڑے وشمشیر ہاے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہین - یعنے اُس کے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہی -

والسطوات التی سمعت بہا	تکاد منہا الجبال تنفصم

السطوات جمع سطوۃ وہی القہر بالبطش - والفصم الکسر من غیران یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی جرأتین اور قہر ہین جنکا حال بسبب کثرت شہرت تونے سُنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہین کہ قریب ہی کہ اُنکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہوجاوین -

یرعیک سمعا فیہ استماع الی الداعی وفیہ عن الخنا صمم

ارعنی سمعک بمعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح تیریطرف سے تیری معروض سُننے کو ایسے کان لگاتا ہی جس مین خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہی اور اُس مین فحش کے سننے سے بہرہ پن ہی یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہین ہی۔

يُرِيكَ مِنْ خَلْقِهِ غَرَائِبَهُ	فِي مَجْدِهِ كَيْفَ يُخْلَقُ النَّسَمُ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یرید اذا خلق غرائبہ۔ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف مین غرائب حسنات و عجائب برکات پیدا کرتا ہی تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہی کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہی یعنی اُس کے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہین اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہی کہ جب مخلوق ایسے عجیب کامون کے پیدا کرنے پر قادر ہی تو ایسے بڑے کام خداوند تعالیٰ پر کیا دشوار ہین۔

مِلْتُ إِلَى مَنْ يَكَادُ بَيْنَكُمَا	إِنْ كُنْتُمَا السَّائِلَيْنِ يَنْقَسِمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستون کیطرف خطاب کرتا ہی کہ مین ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہون کہ اگر تم دونون اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہی کہ وہ تم مین اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کردے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہین ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِيغَ مِنْ مَوَاهِبِهِ	لِمَنْ أُحِبُّ الشُّنُوفُ وَالْخَدَمُ

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ۔ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ مینے ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت مین حاضر ہوا جبکہ اُس کے عطایائے کثیر میرے پاس آچکین ہین یہان تلک کہ مین نے اپنے دوستون کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالین بنوا دین یعنے اُسکی جود سے مین مالدار ہو گیا۔

مَا بَذَلَتْ مَا بِهِ يَجُودُ يَدٌ	وَلَا تَهَدَّى لِمَا يَقُولُ فَمُ

ترجمہ جسقدر اُس نے بخشش کی ہی اُس کے سوا کسی ہاتھ نے نہین کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہی اُسکی طرف کسی مُنھ نے راہ نہین پائی۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ اجود الناس وافصح الناس ہی۔

بَنُو الْعَفَرْنَى مَحَطَّةَ الْأَسَدِ الْـ	أُسْدُ وَلٰكِنْ رِمَاحُهَا الْأَجَمُ

محطۃ بدل من العفرنی وفتحۃ لعدم الصرافہ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ۔ والثانیۃ خبر لبنوا العفرنی۔ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ۔ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یرید انہ یعفر صیدہ لقوتہ۔ والالف والنون للالحاق بسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سبب شیر ہین مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہین جیسے شیرون معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہین یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہین نہ شیر بن۔

قَوْمٌ بُلُوغُ الْغُلَامِ عِنْدَهُمُ	طَعْنُ نُحُورِ الْكُمَاةِ لَا الْحُلُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُن کے نزدیک یہ ہی کہ وہ دلیر دشمنون کی گردنون مین نیزے مارے محض احتلام کو علامت بلوغ نہین سمجھتے - یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہین -

كَاَنَّمَا يُولَدُ النَّدَى مَعَهُمْ	لَا صِغَرٌ عَاذِرٌ وَّلَا هَرَمُ

الهرم الکبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہی یعنی اُنکی ہمزاد ہی نہ کودکی اُن کو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہی نہ پیری - یعنی وہ ہر حال مین سخی ہین -

اِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوا	وَاِنْ تَوَلَّوْا صَنِيعَةً كَتَمُوا

الصنیعۃ المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہین - یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہین تو علی الاعلان اُسکو ظاہر کردیتے ہین دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہین لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہین تو اُس کو لوگون سے چھپاتے ہین - یعنی اُن کا احسان بطور ریا و سمعہ نہین ہی -

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمْ	اَنَّهُمْ اَنْعَمُوا وَمَا عَلِمُوا

الاعتداد ما یعتد ترجمہ اس امر سے کہ وہ اپنی سخاوت کو معتد بہ نہین سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہین تو یہ خیال کریگا کہ اُنھون نے بحالت نادانستگی انعام دیا ہی - یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہین اپنے دئے کو تھوڑا سمجھتے ہین خواہ کتنا ہی بڑا ہو -

اِنْ بَرَقُوا فَالْحُتُوفُ حَاضِرَةٌ	اَوْ نَطَقُوا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ

برقوا خوفوا وتہددوا - والحتوف جمع حتف وہو الہلاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنون کو دھمکاتے ہین تو اُنکی موتین فوراً حاضر ہو جاتی ہین اور اگر گفتگو کرتے ہین تو درست بات اور حکمتین بولتے ہین -

اَوْ حَلَفُوا بِالْغَمُوسِ وَاجْتَهَدُوا	فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ

الغموس من الیمین التی من کذب فیہا غمستہ فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہین جس کے توڑنے مین قسم کھانے والا گناہ کے دریا مین ڈوب جاوے اور اُس قسم کے پورا کرنے مین اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہی یعنی یہ کہتے ہین کہ اگر مثلاً مین فلان کام کرون تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہی کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہی کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہین -

اَوْ رَكِبُوا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ	فَاِنَّ اَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑون پر سوار ہوں تو اُنکی رانین اُن گھوڑون کے تنگ ہو جاتی ہین - یعنی جیسا زین کو گرجانے سے تنگ روکتا ہی ایسا ہی اُن کی رانین اور آسن اُنکو گھوڑے پر سے گرنے کو روکتے ہین - غرض یہ ہی کہ شاہ سوار اور آسنون کے مضبوط ہین -

اذا شهدوا الحرب لاقحاً اخذوا	من مهج الاعادي ما احتكموا

اللاقح الحرب الشديدة مشبهة بالناقة اذا حملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ مین حاضر ہووین تو دشمنان زرہ پوش کی جانین بقدر چاہین لے لیوین - یعنی جتنے دشمن چاہین قتل کر دین -

تشرق اعراضهم واوجههم	كانها في نفوسهم شيم

الشيم الخلائق واحدها شيمة ترجمہ اُنکی آبروئین اور اُنکے چہرے ایسے چمکتے ہین گویا وہ اُنکے نفوس مین خصلتین ہین یعنے وہ لوگ پاک صورت وسیرت وبا آبرو ہین -

لولاك لم اترك البحيرة والغور دفئ ومائها شبم

اراد بالبحيرة بحيرة طبرية موضع بالشام - و بحيرة تصغير بحرة وهي الواسعة وليست تصغير بحر لان البحر مذكر - والغور موضع بالشام وكل ما انخفض من الارض والشبم البارد - والدفى الحار ترجمہ اگر تو یہان تشریف نہ رکھتا تو مین بحیرہ طبریہ کو چھوڑ کر یہان نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہی اور اُس کا پانی خنک - یعنی صرف تیری خدمت مین حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد وگرم کی تکالیف مین نے گوارا کی ہین -

والموج مثل الفحول مزبدة	تهدر فيها وما بها قطم

مزبدة حال من الفحول او من الموج او البحيرة - وهدر الفحل اذا هاج واخرج زبادته - والقطم شهوة الضراب ومنه فحل قطم - والموج جمع موجة فلهذا قال كالفحول ترجمہ بحیرہ اور اُسکی موج کا وصف بیان کرتا ہو کہ موجون کا یہ حال تھا کہ وہ مثل شترہاے نر کے جھاگ لانے والی تھین اور بحیرہ مین مانند مست شتر کے آواز کرتی تھین حالانکہ اُنکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی -

والطير فوق الحباب تحسبها	فرسان بلق تخونها اللجم

الحباب الطرائق - والابلق ما كان فيه سواد وبياض - وشبهها ابلق الخيل لان زبده ابيض وما ليس بمزبد فهو يضرب الى الخضرة ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال مین بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہاے ابلق کے سوار ہین جنکی باگین ٹوٹ گئی ہین کہ ایسی صورت مین گھوڑے جسطرف چاہتے ہین بے مرضی سوار چلے جاتے ہین - طیور کو سواران ابلق گھوڑون سے اور امواج کو اسپہاے ابلق سے تشبیہ دی ہی - کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہین اور رنگ پانی مائل بسیاہی -

كانها والرياح تضربها	جيشا وغى هازم ومنهزم

ترجمہ گویا وہ پرندے اُس حال مین کہ ہوائین اُنپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھین اور اُنکی قطارین یکے بعد دیگرے متواتر بہتی چلی آتی تھین دو لشکر جنگ ہین ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ ہازم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہی کثرت طیور کی طرف۔

حُفَّتْ بِهِ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمُ	كَأَنَّهَا فِي نَهَارِهَا قَمَرٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اُسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور مین ایک چاند تھا کہ اُسکے گرد وپیش کے باغون کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اُسکو تاریکیون نے احاطہ کرلیا تھا۔ خلاصہ یہ ہی کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اُس کے کنارون کے باغون کی سیاہی نے اُسے چارون طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن مین قمر کو رات نے احاطہ کرلیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی مین معلوم ہوتی ہی۔ وقال حف به ولم یقل حفه کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنی الفعل لان حف بمعنی احاط به فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی ای لطف بی۔

لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمُ	نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہی کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہی کہ اُسکی ہڈیان نہین ہین۔ اور اُسکی بیٹیان یعنی دختر ین ہین حالانکہ اُس کے بچہ دان نہین ہی۔ بیٹیون سے مراد مچھلیان وغیرہ حیوانات آبی ہین۔

وَمَا تَشْتَكِي وَلَا يَسِيلُ دَمُ	يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا أَبَدًا

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اُس کی دختر ین ہمیشہ نکالی جاتی ہین یعنی اُس کے شکم سے مچھلیان شکار کیجاتی ہین اور باوجود شق شکم اُسکو درد ہوتا ہی نہ خون بہتا ہی۔

وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ	تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَانِبِهَا

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اُس کے اطراف مین چہچہاتے ہین اور اُس کے گرد کے باغون کو باران ہمیشہ تر کرتے ہین۔

جُرِّدَ عَنْهَا غِشَاؤُهَا الْأَدَمُ	فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ

الماویة المرآة شبہت بالماء لصفائہا۔ ومطوقة لہا طوق فضة او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اُس آئینہ کے ہی جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اُس سے اُس کا ادھوڑی کا غلاف اُتار لیا ہو یعنے اُس کا آب صاف مثل آئینہ ہو اور اُس کے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ آبی غلاف کے۔

يَشِينُهُ الْأَدْعِيَاءُ وَالْقَزَمُ	يَشِينُهَا جَرْيُهَا عَلَى بَلَدٍ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آبائہم ترجمہ اُس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہی کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہی جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینون کی عیب دار کرتی ہی۔ یعنی یہ بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگون مین ہے۔

اَبَا الْحُسَیْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُکُمُ	فِی الْفِعْلِ قَبْلَ الْکَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابو الحسین سن کہ تمھاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہی کیونکہ مداح تمھارا سب سے پہلے خود تمھارا فعل ہی اور ایک روایۃ مین فی العقل ہی یعنی لوگ تمھاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہین۔

وَقَدْ تَوَالَی الْعِهَادُ مِنْهُ لَکُمُ	وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِی تَسِمُ

العھاد جمع عھد وھو المطر الذی یکون بعد المطر۔ ویجمع ایضا عھودا۔ والمطرة التی تسم ھی الوسمی وھی التی تکون فی اول السنة فھی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب ماوح باران مدح تمھارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہی خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اس لئے تشبیہ دی کہ وہ مثمر انعامات ہین۔

اُعِیْذُکُمْ مِنْ صُرُوْفِ دَهْرِکُمُ	فَاِنَّهٗ فِی الْکِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ مین تمکو تمھارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کیونکہ زمانہ عمدہ لوگون کے ستانے مین متہم ہی۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّیْهِ الْمُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا یَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہی کہ اُسکو شراب تسکین نہین دیتی کیونکہ مین صاحب عزم بلند ہون عیاش اور مینوش نہین ہون اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہی جیسے بخیلون کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ دیکھیے اس تھوڑے عرصہ مین میری مرادین پوری ہوتی ہین یا نہین کسینے خوب کہا ہی ؎ فکر معاش وعشق بتان یاد رفتگان * تھوڑی سی عمر مین کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرٌ نَاسُهٗ نَاسٌ صِغَارٌ	وَاِنْ کَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہی کہ اُس کے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہین اگرچہ اُنکے بدن بڑے موٹے تازے ہین۔ ذوق آدمیت سے ہی بالا آدمی کا مرتبہ * پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہین مردان دلاور ممتاز * ورنہ صورت مین تو کچھ کم نہین شہباز سے چیل۔

وَمَا اَنَا مِنْهُمْ بِالْعَیْشِ فِیْهِمْ	وَلٰکِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ مین جو انمین زندگی بسر کرتا ہون اُنکے میل کا نہین ہون بلکہ اُنسے اعلی اور افضل ہون جیسے سونے کی کان کہ اُس کا مولد مٹی ہی باوجود اس کے کہ وہ اُس سے فائق واشرف ہی۔

أرانبٌ غيرَ أنّهمُ ملوكٌ ۔۔۔ مفتّحةٌ عيونُهمُ نيامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشوں کے ہیں سوائے اسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں ... مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں سکہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہی۔

بأجسامٍ يحرُّ القتلُ فيها ۔۔۔ وما أقرانُها إلّا الطعامُ

یحر یشتد من قولہم حر یومنا یحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگوں کے ایسے اجسام ہیں کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُن کے ہمسر اور رفقا کھانے ہی ہیں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہیں۔

وخيلٍ لا يخرُّ لها طعينٌ ۔۔۔ كأنّ قنا فوارسِها ثُمامُ

خیل معطوف علی قولہ باجسام۔ وخر یخر یسقط۔ والثمام نبت ضعیف واحدہا ثمامۃ ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہیں کہ اُن کے نیزوں سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا۔ یعنی اس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہیں لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُن کے سواروں کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خليلُك أنت لا من قلتَ خِلّي ۔۔۔ وإن كثرَ التجمّلُ والكلامُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہی نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہی اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متملقانہ گفتگو زیادہ ہو

ولو حِيزَ الحفاظُ بغيرِ عقلٍ ۔۔۔ تجنّبَ عنقَ صيقلِهِ الحسامُ

الحفاظ ہو المحافظۃ علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق وایفاء عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہیں ہوتا۔ غرض یہ ہی کہ اہل زمانہ بے تمیز وکم فہم ہیں اس لئے اُن سے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہی۔

وشِبهُ الشيءِ منجذبٌ إليهِ ۔۔۔ وأشبهُنا بدنيانا الطَّغامُ

الطغام جمع طغامۃ وہو الجاہل الذی لا یعرف شیئا ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہی اور ہماری دُنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اس لئے دنیا کمینوں کیطرف راغب ہی۔

ولو لم يعلُ إلّا ذو محلٍّ ۔۔۔ تعالى الجيشُ وانحطّ القتامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیعہ تو لشکر اوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

ولو لم يرعَ إلّا مستحقٌّ ۔۔۔ لرتبتِهِ أسامهمُ المسامُ

سامت السائمۃ اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیۃ او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا تابعدار یعنی رعیت بنالے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لائق ہی اور اگر مسام سے بہائم مراد ہین تو یہ مطلب ہوگا کہ بہائم بھی ایسے بادشاہون سے اعقل ہین اور یہ اُس سے کمتر۔

وَمِنْ خَبَرِ الْغَوَانِیْ فَالْغَوَانِیْ ضِیَاءٌ فِیْ بَوَاطِنِهٖ ظَلَامُ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہی کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہین اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقون پر رحم نہین کرتین۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہین۔ بادشاہون کا یہ حال ہی اور معشوقون کا وہ۔

اِذَا کَانَ الشَّبَابُ سُکْرًا وَالشَّیْبُ هَمًّا فَالْحَیٰوۃُ هِیَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدمستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم و الم ہی تو زندگی حقیقت مین موت ہی ہی۔

وَمَا کُلٌّ بِمَعْذُوْرٍ بِبُخْلٍ وَلَا کُلٌّ عَلَی الْبُخْلِ یُلَامُ

ترجمہ اور ہر شخص در باب بخل معذور نہین ہی بلکہ قابل سخت ملامت ہی مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگون اور اسخیا کی اولاد ہی بخل کرے تو البتہ قابل ملامت ہی اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے مین لائق سرزنش ہی جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُس نے اپنے باپ کو سخی نہین دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

وَلَمْ اَرَ مِثْلَ جِیْرَانِیْ وَمِثْلِیْ لِمِثْلِیْ عِنْدَ مِثْلِهِمِ مُقَامُ

ترجمہ اور مین نے خست مین اپنے ہمسایون کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج مین اپنی مانند نہین دیکھا کہ مجھ سا صاحب فضل ایسے خسیسون کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب فہم ہمسائگان اور اپنے قیام کی اُنہین ہی۔

بِاَرْضٍ مَا اشْتَهَیْتُ رَاَیْتُ فِیْهَا فَلَیْسَ یَفُوْتُهَا اِلَّا کِرَامُ

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہون کہ وہان جو اموال و نعم دیکھنا چاہون سب موجود ہین۔ مگر وہان سخی لوگ نہین ہین سب بخیل ہین۔

فَهَلَّا کَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِیْهَا وَکَانَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ

الضمیر فی منہا للکرام ترجمہ سو کیون اُس روے زمین کے باشندے شمار مین کم نہوئے اور کیون اُسکے باشندے سخی کرم مین پورے نہوئے۔

بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ اَنَافَا ذَا الْمُغِیْثُ وَذَا اللُّکَامُ

انافا اشرفا وطالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ ہین ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونون بہت بلند ہین۔ یہ مغیث ممدوح ہی اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور حذاقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهِ وَلٰكِنْ ۔۔۔ يَمُرُّ بِهَا كَمَا مَرَّ الْغَمَامُ

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہی مگر وہ وہان ایسا گزر جاتا ہی جیسا ابر اور اس نے اُنکو منفعت پہنچ جاتی ہی بلا لحاظ زمین ناقص و کامل کے۔

سَقَى اللّٰهُ ابْنَ مُنْجِبَةٍ سَقَانِي ۔۔۔ بِدَرٍّ مَا لِرَاضِعِهِ فِطَامُ

المنجبة من ولدت ولدا نجیبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند زن منجبہ کو یعنی اُس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی مان ہی یعنی ممدوح کو تر و تازہ رکھے کہ اُس نے مجکو ایسا دودھ پلایا اور نفع پہنچایا کہ اُس کے شیرخوار کو دودھ کا چھوڑنا نہین ہی۔ یعنی اُسکا مجھپر فیض دائم ہی۔

وَمِنْ إِحْدَى فَوَائِدِهِ الْعَطَايَا ۔۔۔ وَمِنْ إِحْدَى عَطَايَاهُ الدَّوَامُ

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہی کہ منجملہ اُس کے فوائد کے بخششین ہین اور منجملہ عطایا اُسکے کے دوام ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ بخشتا ہی اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہی۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑھین تو یہ معنی ہون گے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا۔

وَقَدْ خَفِيَ الزَّمَانُ بِهِ عَلَيْنَا ۔۔۔ كَسِلْكِ الدُّرِّ يُخْفِيهِ النِّظَامُ

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہی اور اُس کو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہی۔

تَلَذُّ لَهُ الْمُرُوَّةُ وَهْيَ تُؤْذِي ۔۔۔ وَمَنْ يَعْشَقْ يَلَذُّ لَهُ الْغَرَامُ

المروة الکرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہی حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہی اور اس مین کیا عجب ہی کیونکہ وہ عاشق کرم ہی اور جو عاشق ہوتا ہی اُسکو درد عشق مزہ دیتا ہی۔

تَعَلَّقَهَا هَوَى قَيْسٍ لِلَيْلَى ۔۔۔ وَوَاصَلَهَا فَلَيْسَ بِهِ سَقَامُ

ترجمہ اُسکو مروت سے ایسا عشق ہی جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہی کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہی اس لئے اُسکو اُس کے عشق مین بیماری نہین ہی بخلاف مجنون کے کہ اُسکو وصل لیلی میسر نہین ہوا اس لئے سقیم رہا۔

يُرَوِّعُ رَكَانَةً وَيَذُوبُ ظَرْفًا ۔۔۔ فَمَا تَدْرِي أَشَيْخٌ أَمْ غُلَامُ

ترجمہ وہ اپنی متانت و وقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہی و بوقت ظرافت و خوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہی کہ قریب ہی کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہی یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہی اور ظرافت مین نوجوان

تَمَلَّكَهُ الْمَسَائِلُ فِي الْعَطَايَا ۔۔۔ وَأَمَّا فِي الْجِدَالِ فَلَا يُرَامُ

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہاے سائلان ممدوح کے مالک ہو جاتے ہین۔ یعنی وہ جو مانگین وہی دیڈالتا ہی
مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہین سُنتا اور کوئی اُس کا قصد نہین کر سکتا۔ یعنی وہ کریم و شجاع ہی۔

وَقَبضُ نَوَالِہٖ شَرَفٌ وَعِزٌّ ۔ وَقَبضُ نَوَالِ بَعضِ القَومِ ذَامُ

الذام المذمۃ والعیب ترجمہ اور اُسکی بخشش کا لینا باعث شرف وعزت ہی اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت وعیب ہی کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہین دیتے بلکہ بُرے جی سے۔

اَقَامَت فِی الرِّقَابِ لَہٗ اَیَادٍ ۔ ہِیَ الاَطوَاقُ وَالنَّاسُ الحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق۔ والایادی جمع ید من النعمۃ۔ وجمع الجارحۃ ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت وقائم ہین وہ نعمتین بمنزلہ طوق کے ہین اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اُسکی نعمتین لوگون کے گلون کا ہار ہین۔

اِذَا عُدَّ الکِرَامُ فَتِلکَ عِجلٌ ۔ کَمَا الاَنوَاءُ حِینَ تُعَدُّ عَامُ

الانواء جمع نوء وہو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابلہ فی المشرق فسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہی جیسے منازل قمر جب شمار کیجاوین تو اُن کا مجموعہ سال تمام ہی کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہین اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہی جنکا مجموعہ سال تمام ہی۔

تَقِی جَبَہَاتُہُم مَا فِی ذُرَاہُم ۔ اِذَا بِشِفَارِہَا حَمِیَ اللِّطَامُ

الذرے العلو۔ والذری ایضا کل ما استترت بہ یقال انا فی ذری فلان ای کنفہ وسترہ والشفار السیوف واللطام۔ المصادمۃ بہا ترجمہ درصورتیکہ جبہاتہم مضموم پڑھا جاوے تو معنی یہ ہون گے کہ اُنکی پیشانیان اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہین جو اُنکی پناہ مین ہین۔ یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہرون پر زخم کھاتے ہین جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہین۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلوارین اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہین جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ وما فی ذراہم ای السیوف لانہا تقلد فی اعالی البدن۔

وَلَو یَمَّمتَہُم فِی الحَشرِ تَجدُو ۔ لَاَعطَوکَ الَّذِی صَلَّوا وَصَامُوا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسی کا نہو گا بطلب عطا جاوے تو وہ ایسے سخی ہین کہ ایسے اڑے وقت مین بھی ردسوال نکرین گے بلکہ اپنی صلوٰۃ وصوم کا ثواب تجکو دیدیوین گے۔

فَاِن حَلُمُوا فَاِنَّ الخَیلَ فِیہِم ۔ خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِہَا عُرَامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم باوقار ہین تو کیا مضائقہ ہی۔ کیونکہ اُن کے گھوڑے سبکرو اور اُن کے نیزون مین شوخی

اور تیزی ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُن کا حلم بزدلی سے نہین ہی بلکہ بسبب شرافت کے ہی- والعرام الشراستہ وصبی عارم بین العرامۃ فیہ شرس وحِدّۃ-

وَعِندَهُم الجِفَانُ مُکلّلَاتٍ	وَشزرًا الطّعنِ وَالضّربُ التُّؤَامُ

مکللات حال- والجفان جمع جفنۃ وہی اناءٌ یتخذ من الخشب- والشزر ما ادبرتہ عن الصدر ترجمہ اور اُنکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پُراز طعام ہین کہ گوشت کے پارے اُن کے سرون پر بمنزلہ تاج ہین اور نیزے پہلو ہین لگنے والے اور شمشیر زنی متواتر-

نُصَرِّعُهُم بِاَعیُنِنَا حَیَاءً	وَتَنبُو عَن وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ

تنبو تر تفع ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رو ہین کہ جب اُن کو دیکھتے ہین- تو اُنکی حیا کے سبب ہم اُنپر قابو پا لیتے ہین اور قادر ہو جاتے ہین اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہین اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ اُنکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہین مار سکتا ہی پس دشمنون کے تیر اُنکے چہرون کے پاس بھی نہین جاسکتے اُن کا نشانہ خطا جاتا ہی-

قَبِیلٌ یَحمِلُونَ مِنَ المَعَالِی	کَمَا حَمَلَت مِنَ الجَسَدِ العِظَامُ

القبیل الجماعۃ تکون من الثلاثۃ فصاعدا من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہی کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اُٹھاتے ہین جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی اُنھین سے ہی جیسا قیام بدن استخوانون سے-

قَبِیلٌ اَنتَ اَنتَ وَاَنتَ مِنهُم	وَجَدُّكَ بِشرُ المَلِكُ الهُمَامُ

قال الخطیب الواو حالیۃ وانت فی موضع الحال ای انت منتسبا الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی والتقدیر الکلام ہم قبیل انت وحدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہی کہ تو باین علو رتبہ کہ تو ہی اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہی اُس قوم مین سے ہی پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہی-

لِمَن مَالٌ تُمَزِّقُهُ العَطَایَا	وَیَشرَكُ فِی رَغَائِبِهِ الاَنَامُ

ترجمہ ایسا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا ہین تمام خلق حصہ دار ہی تیرے سوا کسکو میسر ہی-

وَلَا نَدعُوكَ صَاحِبَہٗ فَتَرضَی	لِاَنَّ بِصُحبَةٍ یَجِبُ الذِّمَامُ

اراد بصحبتہ فحذف الہاء ضرورۃ وہو جائز- والذمام العہد وقیل ہو جمع ذمۃ وہی الامان وروی فیرضی بالیاء والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تجکو صاحب اُس

مال کا نہین پکارتے اور تو اُسپر راضی بھی نہین ہی کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہی تو اُس کے متفرق کرنے سے تجکو امان دینا لازم آجاوے اور تو اُسکو جمع رکھنا نہین چاہتا ہی۔ صورت دوم مین یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر مین تجکو صاحب اُس مال کا کہون تو مال خوش ہو جاوے گا کیونکہ وہ جانتا ہی کہ صاحب شئی کا اُس شئی کو متفرق نہین ہونے دیتا۔

تُحَایِدُہٗ کَاَنَّکَ سَامِرِیٌّ	تُصَافِحُہٗ یَدٌ فِیْھَا جُذَامُ

حاد عن الشی یحید ومال عنہ وعدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن واراد ہہنا واحدا من قبیلتہ ای کانک رجل سامری کقولک حنفی وشافعی ترجمہ ای ممدوح تو اُس مال سے ایسا احتراز کرتا ہی جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسی علیہ السلام کے ایسے حال مین ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اسمین علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہی۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

اِذَا مَا الْعَالِمُوْنَ عَرَوْکَ قَالُوْا	اَفِدْنَا اَیُّھَا الْحَبْرُ الْھُمَامُ

عراہ واعتراہ قصدہ واراد۔ والحبر العالم وقال الفراہو بالکسر وہو العالم بتحبیر الکلام وتحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہین تو کہتے ہین کہ ای عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہی۔

اِذَا مَا الْمُعْلَمُوْنَ رَاَوْکَ قَالُوْا	بِھٰذَا یُعْلَمُ الْجَیْشُ اللُّھَامُ

المعلم صاحب العلامۃ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ مین صاحب نشان شجاعت ہین تجھے دیکھتے ہین تو کہتے ہین کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہی یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہی یا اُس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ بِکَ الْاَوْقَاتُ حَتّٰی	کَاَنَّکَ فِیْ فَمِ الدَّھْرِ ابْتِسَامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت مین ہوگئے گویا وہان زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہی۔ یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے۔ خوشوقتی تیرے ہی زمانہ مین پائی گئی۔

وَاُعْطِیْتَ الَّذِیْ لَمْ یُعْطَ خَلْقٌ	عَلَیْکَ صَلٰوۃُ رَبِّکَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجکو منجانب خداوند تعالی وہ انعام عطا ہوئے جو کیسکو نہین ملے تجھپر خدا کی رحمت وسلامتی رہے دعا دیتا ہی۔

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی وہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب والروم

نَرٰی عِظَمًا بِالْبَیْنِ وَالصَّدُّ اَعْظَمُ	وَنَتَّھِمُ الْوَاشِیْنَ وَالدَّمْعُ مِنْھُمُ

البین البعد والفراق - والواشون النامون ترجمہ ہملوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہین حالانکہ یہ غلط ہی
کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنے سے مبدل بوصال ہوجاتا ہی بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہی جس کے
لئے قطع مسافت اور سفرہی نہین ہی - وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست
کو مشقت شاقہ سمجھتے ہین حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہی کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہی تو
دیدار سے تو محروم نہین ہوتے بخلاف فراق کے کہ اُس مین دولت دیدار نصیب نہین ہوتی - اور
دوسرے مصرع کے یہ معنی ہین کہ ہم افشاے راز محبت مین چغلخورون پر تہمت رکھتے ہین حالانکہ سب سے
زیادہ غماز اشک ہی جو فوراً پردہ فاش کرتا ہی -

وَمَنْ لُبُّهُ مَعْ غَيْرِهِ كَيْفَ حَالُهُ	وَمَنْ سِرُّهُ فِي جَفْنِهِ كَيْفَ يَكْتُمُ

ترجمہ اور جسکی عقل اُس کے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُس کا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اُس کے مژہ مین
ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا - یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہی -

وَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَالنَّوَى وَرَقِيْبُنَا	غَفُوْلَانِ عَنَّا ظَلْتُ اَبْكِي وَتَبْسِمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال مین کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونون سے بے خبر تھے تو ہمپر
یہ حال گذرا کہ مین روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب وناز تبسم کرتی تھی -

فَلَمْ اَرَ بَدْرًا ضَاحِكًا قَبْلَ وَجْهِهَا	وَلَمْ تَرَ قَبْلِيْ مَيِّتًا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ سو مین نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوتے نہین دیکھا تھا - اور محبوبہ نے مجھ سے پہلے مردہ باتین
کرتے نہین دیکھا تھا -

ظَلُوْمٌ كَمَتْنَيْهَا لِصَبٍّ كَخَصْرِهَا	ضَعِيْفُ الْقُوٰى مِنْ فِعْلِهَا يَتَظَلَّمُ

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر - والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اُسکی کمر کے ناتوان و
لاغر ہی ایسا ظلم کرتی ہی جیسے اُس کے دونون سرین ثقیل اُس کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہین بسبب
اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہین - پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہی کہ مین ضعیف القوٰی ہون اور اُس کے
جور کا شکوہ کرتا ہون -

بِفَرْعٍ يُعِيْدُ اللَّيْلَ وَالصُّبْحُ نَيِّرٌ	وَوَجْهٍ يُعِيْدُ الصُّبْحَ وَاللَّيْلُ مُظْلِمُ

الباء یتعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل بفرع او یتعلق بیعید ای یعید اللیل بفرع والصبح بوجہ او الباء بمعنی مع
ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہی تو وہ اپنے موے سر کو کھول کر شب کو لوٹا لاتی ہی اور جب تاریک شب ہوتی
ہی تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھا کر صبح کو لوٹا لاتی ہی یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہی -

ولکن بہ جیش الشوق فیہ عرمرم	فلو کان قلبی دارہا کان خالیا

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُس کے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُس کے چلے جانے سے خالی ہو گیا ہی مگر وہ ایسا نہین ہی کیونکہ اُسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہی - یعنی حُب محبوبہ سے پُر ہے -

ورسم کجسمی ناحل متہدم	اثاف بہا ما بالفؤاد من الصلا

الاثافی جمع اثفیۃ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذا فتحت قصرت وان کسرت مدت والرسم مابقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ مین ایسے دیگدان یا چولھے ہین کہ اُن کا بسبب احتراق ایسا رنگ ہی جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہو گیا ہی اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہو گئے ہین جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہو گیا ہی -

وعبرتہ صرف وفی عبرتی دم	بلّلت بہا رُدنی والغیم مسعدی

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین تر کرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُس کا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا - لسدرالقائل -

لکنہا ممزوجۃ بدماد	قالوا صدقت ففی دموعک مقنع	وعی ینو بکم عن الانواء	ترجو لیستسقوا فقلت لہم قفوا

لما کان محمرا یسیل فاسقم	ولو لم یکن ما انہل فی الخد من دمی

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے ہوتے تو وہ سُرخ ہوتے کہ وہ بہتے ہین اور اُن کے کثرت سیلان سے مین بیمار ہو جاتا ہون -

وقولتہ لی بعدنا الغمض تطعم	بنفسی الخیال الزائری بعد ہجعۃ

الزائری الالف واللام بمعنی الذی - والہجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُس کے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہی یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیسا سوتا ہی -

لقلت ابو حفص علینا المسلم	سلام فلولا الخوف والبخل عندہ

سلام مبتدء محذوف الخبر ای قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف و بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین ہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہی مگر اُس کے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح مین یہ دونون صفات ذمیمہ نہین ہین -

مُحِبُّ النَّدَی الصَّابِی اِلٰی بَذْلِ مَالِهٖ | صُبُوًّا کَمَا یَصْبُو الْمُحِبُّ الْمُتَیَّمُ

صبا یصبو اذا مال الی الشئ ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہی جیسا عاشق زار۔

وَاُقْسِمُ لَوْلَا اَنَّ فِیْ کُلِّ شَعْرَةٍ | لَهٗ ضَیْغَمًا قُلْنَا لَهٗ اَنْتَ ضَیْغَمُ

ترجمہ اور مین بقسم کہتا ہون کہ اگر اُس کے جسم کے ہر بال مین شیر ہنوتا تو مین اُسکو کہتا کہ تو شیر ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ شیر رسمی سے اُسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہی جتنے اُس کے جسم پر بال اس لئے مین اُسکو شیر نہین کہہ سکتا۔

اَنَنْقُصُهٗ مِنْ حَظِّهٖ وَهُوَ زَائِدٌ | وَنَبْخَسُهٗ وَالْبَخْسُ شَیْءٌ مُحَرَّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اُسکو اُسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہی اور اُس کو اُس کے رتبہ سے ناقص تبلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہی کیونکہ وہ کذب صریح ہی۔

یَجِلُّ عَنِ التَّشْبِیْهِ لَا الْکَفُّ لُجَّةٌ | وَلَا هُوَ ضِرْغَامٌ وَلَا الرَّاْیُ مِخْذَمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہی کہ اُسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اُسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہی بلکہ اُس سے فائق ہی اور نہ بہادری مین وہ شیر ہی بلکہ اُس سے زیادہ ہی اور نہ اُس کی رائے تیزی مین شمشیر بران ہی بلکہ اُس سے تیزی مین بڑھی ہوئی ہی۔

وَلَا جُرْحُهٗ یُوْسٰی وَلَا غَوْرُهٗ یُرٰی | وَلَا حَدُّهٗ یَنْبُوْ وَلَا یَتَثَلَّمُ

یوسی ای یداوی۔ وینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہی اور نہ اُس کی گہرائی دریافت کیجاسکتی ہی یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اُس کی دھار اُچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہی۔ اور نہ اُس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور گرتی نہین ہی۔

وَلَا یُبْرَمُ الْاَمْرُ الَّذِیْ هُوَ حَالِلٌ | وَلَا یُحْلَلُ الْاَمْرُ الَّذِیْ هُوَ مُبْرِمُ

اظہر التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ اُدھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ اُدھیڑا نہین جاتا۔ یعنی اُس کے بندوبست مین کوئی دخل نہین کرسکتا۔

وَلَا یَرْمَحُ الْاَذْیَالَ مِنْ جَبْرِیَّةٍ | وَلَا یَخْدُمُ الدُّنْیَا وَاِیَّاهَا تَخْدُمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنون کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا۔ یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دُنیا کی یا اہل دُنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہ ہی اُس کی خدمت کرتی ہی۔

وَلَا یَشْتَهِیْ یَبْقٰی وَتَفْنٰی هِبَاتُهٗ | وَلَا تَسْلَمُ الْاَعْدَاءُ مِنْهُ وَیَسْلَمُ

ترجمہ وہ یہ نہین چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اُس کی بخششین فنا ہو جاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا ہی

اور یہ بھی ہہین چاہتا کہ اُس کے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد
خواہان قتل اعدا ہی اگرچہ اُسمین خود قتل ہو جاوے۔

أَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ	وَأَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہی اور اچھا ہی اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَأَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ	وَأَعْوَزُ مِنْ مُسْتَرْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب وبقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر ہی
جیسے پرندون مین عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہی جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُسکی عطا سے
کوئی محروم ہہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہی۔

وَأَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْأَيَادِي أَيَادِيًا	مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلُ مُثْجِمُ

او او ہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ اور پیاپے بخشنے مین اُس باران سے جو
بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑھا ہوا ہی۔

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَأَى نَوْمَ عَيْنِهِ	مِنَ اللُّؤْمِ آلَى أَنَّهَا لَا تُهَوِّمُ

السناء ممدود وہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس ادنی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہی
کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اونگھے گی بھی ہہین باوجودیکہ
خواب ستہ ضروریہ مین سے ہی یعنی اُسکو بخل سے اسقدر نفرت ہی کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہی
تو اُسے بھی چھوڑ دے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ أَجُدْ بِهِ	عَلَى سَائِلٍ أَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو نہ دیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا
عاجز کردے اور ایسا درم اُنکو نہ ملے۔ یعنی جو لوگون کے پاس ہی تمام اُسکا بخشا ہوا ہی۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ	لَأَثَّرَ فِيهِ بَأْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے
تو ممدوح کو اُس کی جنگ مین بہادری اور کرم نے نقصان پہنچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت
پسند کرتا ہی۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہین کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو
کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہی۔

يُرَدِّي بِكَا الْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	يَتَامَى مِنَ الْأَغْمَادِ بِيضًا وَيُؤْتِمُ

بیضا صفۃ لیتامی - ویتامی فی موضع نصب بیروی - ویوتم معطوف علی یردی - والفرصاد التوت الاحمر یرید یدم کالفرصاد فی حمرتہ - والیتامی السیوف التی فارقت اغمادہا فجعلہا یتامی لانہا فارقت ماکان یادیہا ویحوطہا کالوالدین ترجمہ ممدوح ہر غارت مین شمشیرہاے برہنہ وچمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہی ایسے خون سے سیراب کرتا ہی جو برنگ توت سُرخ ہی شاعر نے اول تلواروں کو جو میان سے باہر ہین یتیمون سے تعبیر کیا ہی اسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہی ایسی وہ تلوارین میانون سے نکل کر نگھری ہوگئی ہین -

مُذِ الغَزْوُ سَارٍ مُسْرِجٌ الْخَيْلَ مُلْجِمُ	إِلَى الْيَوْمِ مَا حَطَّ الْفِدَاءُ سُرُوجَهُ

من رفع الغزو رفعہ بالابتداء وخبرہ محذوف تقدیرہ مذ الغزو واقع او کائن ومن جرہ اراد مذ زمن الغزو فحذف المضاف وقولہ سارٍ خبر مبتدء محذوف ای ہو سارٍ والفداء ماکان بین المسلمین والنصاری ترجمہ نصاری کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہی آجتلک اُسکے زینون کو گھوڑون کی پشتون سے اُتارا ہنین - یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہی اُن کے قیدیون کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول ہنین کرتا - اور وہ جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑون پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہی -

بِأَسْيَافِهِ وَالْجَوُّ بِالنَّقْعِ أَدْهَمُ	يَشُقُّ بِلَادَ الرُّومِ وَالنَّقْعُ أَبْلَقٌ

ترجمہ وہ شہرہاے روم کو ایسے حال مین قطع کرتا ہی کہ اُس کے لشکر کا غبار جو سیاہ ہی بسبب چمک شمشیرون کے جو اُسمین چمک رہی ہین ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہی اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے واقع ہی وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہی - کیونکہ اُس مین درخشانی شمشیر ہنین ہی -

تُسَاوِرُهُ مِنْهُ حَتْفُهَا وَهِيَ تَعْلَمُ	إِلَى الْمَلِكِ الطَّاغِي فَكَمْ مِنْ كَتِيبَةٍ

الی متعلقۃ بیشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہی طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُس کے بہت سے لشکر ہین کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہین تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھ چلتے ہین اور وہ اس امر کو جانتے ہین -

أَسِيلَةِ خَدٍّ عَنْ قَرِيبٍ سَتُلْطَمُ	وَمِنْ عَاتِقٍ نَصْرَانَةٍ بَرَزَتْ لَهُ

العاتق البکر وجمعہ عواتق - ونصرانۃ تانیث نصران وخد اسیل حسن طویل ترجمہ اور بہت سی زنہاے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردون سے باہر نکل آئین جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے - اب وہ بسبب ذلت قید طانچہ ماری جاوین گی - یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخساروں کو پیٹین گی -

مُتُونُ الْمَذَاكِي وَالْوَشِيجُ الْمُقَوَّمُ	صُفُوفًا لِلَيْثٍ فِي لُيُوثٍ حُصُونُهَا

صفوفا حال من عاتق لانہ فی معنی الجمع کقولک کم رجل جاء فی خالہ جل بہنہا بمعنی جماعۃ ویجوز انیکون حالا من قولہ کم کتیبۃ والمذاکی الخیل المسنۃ - والوشیج شجر الرماح ترجمہ زنہاے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوئین جو ایسے سواران شیر صفت ہین تھا جنکے قلعے پوری عمر کے گھوڑون کی پشتین اور سیدھے نیزے ہین یعنی اپنی جانون کی حفاظت بذریعہ سلاح جنگ کرتے ہین۔

تَغِیبُ المَنَایَا عَنهُمُ وَهوَ غَائِبٌ ۔۔۔ وَتَقدَمُ فِی سَاحَاتِهِم حِینَ یَقدَمُ

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُن سے غائب ہوتی ہین اور جب وہ لڑائی کرنے اُن کے ملکون مین آتا ہی تو اُنکی موتین آموجود ہوتی ہین۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہی۔

أَجِدَّكَ مَا تَنفَكُّ عَانٍ تَفُكُّهُ ۔۔۔ عُمَ بنَ سُلَیمَانٍ وَمَالًا تُقَسِّمُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام قولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفہ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اس امر مین کوشش کرتا ہی کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہی اور اُسپر مال خرچ کرتا ہی کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان مین رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑے گا اور اُنکو مال دیگا۔ وروی ینفک بالیاء والمال بالرفع۔

مُکَافِیكَ مَن أَولَیتَ دِینَ رَسُولِهِ ۔۔۔ یَدًا لَا یُؤَدِّی شُکرَهَا الیَدُ وَالفَمُ

مکافیک اصلہ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارا کشانیک ترجمہ جس کو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشے گا کہ جس کا شکر ہاتھ اور منھ ادا نہین کرسکین گے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

عَلَی مَهَلٍ إِن کُنتَ لَستَ بِرَاحِمٍ ۔۔۔ لِنَفسِكَ مِن جُودٍ فَإِنَّكَ تُرحَمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اُوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہی اور جان تلک دریغ نہین کرتا ہی تو لوگون کو تجپر اور تیری جانکشی پر رحم آتا ہی۔

مَحَلُّكَ مَقصُودٌ وَشَانِیكَ مُفحَمٌ ۔۔۔ وَمِثلُكَ مَفقُودٌ وَنَیلُكَ خِضرِمُ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہی اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ مین دم بند ہی کہ تجھ مین کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہی۔

وَذَا لِی دُونَ المُلُوكِ تَحَرُّجٌ ۔۔۔ إِذَا عَنَّ بَحرٌ لَم یَجُز لِی التَّیَمُّمُ

التحرج التضییق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچاکر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا۔ یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا مجکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہین ہی۔

مِنَ الْمَوْتِ لَمْ تَفْقِدْ وَفِي الْأَرْضِ مُسْلِمُ	فَعِشْ لَوْ فَدَى الْمَمْلُوكُ رَبًّا بِنَفْسِهِ

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روے زمین پر ایک بھی مسلمان رہیگا تو معدوم نہوگا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہین پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہین۔

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

فَتَسْكُنَ نَفْسِي أَمْ مُهَانٌ فَمُسْلَمُ	أَجَارُكِ يَا أُسْدَ الْفَرَادِيسِ مُكْرَمُ

فتسکن جواب الاستفہام فنصبہ بالفاء۔ والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمھارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہی اگر ایسا ہی تو میرے جی کو اطمینان ہوجائے یا وہ ذلیل اور دشمنون کے سپرد کیا جاتا ہی حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہی۔

أُحَاذِرُ مِنْ لِصٍّ وَمِنْكَ وَمِنْهُمُ	وَرَائِي وَقُدَّامِي عُدَاةٌ كَثِيرَةٌ

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہین مجھکو خوف چورونکا ہی اور تیرا اور دشمنون کا۔

فَإِنِّي بِأَسْبَابِ الْمَعِيشَةِ أَعْلَمُ	فَهَلْ لَكِ فِي حِلْفِي عَلَى مَا أُرِيدُهُ

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ مین ہم قسم ہونے کی رغبت ہی کیونکہ مین معیشت کے سامان خوب جانتا ہون۔

وَأُثْرِيتِ مِمَّا تَغْنَمِينَ وَأَغْنَمُ	إِذًا لَأَتَاكِ الْخَيْرُ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہوجاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہوجاؤ

وقال فی لعبۃ کانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

وَلَا اشْتَكَتْ مِنْ دُوَارِهَا أَلَمَا	مَا نَقَلَتْ فِي مَشِيئَةٍ قَدَمَا

ترجمہ اُس پتلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہین اُٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانے سے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَزَمَا	لَمْ أَرَ شَخْصًا مِنْ قَبْلِ رُؤْيَتِهَا

ترجمہ اُس پتلے کے دیکھنے سے پہلے مین نے کوئی ایسا شخص نہین دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے۔ یعنی اُسکو کوئی اور آدمی چکر دیتا ہی۔

أَطْرَبَهَا أَنْ رَأَتْكَ مُبْتَسِمَا	فَلَا تَلُمْهَا عَلَى تَوَقُّعِهَا

ترجمہ اُس پتلے کو گر جانے پر ملامت نکر کیونکہ اُسکو اسبات نے خوش کیا کہ اُس نے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

خوشی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لَا افْتِخَارَ اِلَّا لِمَنْ لَا يُضَامُ ‏ ‏ ‏ مُدْرِكٍ اَوْ مُحَارِبٍ لَا يَنَامُ

اراد ان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ غیر رفع وینون کقولک لا رجل فی الدار ولا امرءۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسۃ ؎ من فرعن نیرانها - فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہین پہنچتا مگر اس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے یعنی اسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب مین کامیاب ہونے والا ہو یا لڑنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے - خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لَيْسَ عَزْمًا مَا مَرَّضَ الْمَرْءُ فِيهِ ‏ ‏ ‏ لَيْسَ هَمًّا مَا عَاقَ عَنْهُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصد کامل یہ نہین ہے کہ مرد اسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہین ہے کہ تاریکی شب اس کے پورا کرنے سے روکے۔

وَاحْتِمَالُ الْاَذَى وَرُؤْيَةُ جَانِيهِ غِذَاءٌ تَضْوَى بِهِ الْاَجْسَامُ

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اس کے سبب اجسام لاغر ہوتے ہین - یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اسکے سبب اضمحلال لاحق ہوتا ہے۔

ذَلَّ مَنْ يَغْبِطُ الذَّلِيلَ بِعَيْشٍ ‏ ‏ ‏ رُبَّ عَيْشٍ اَخَفُّ مِنْهُ الْحِمَامُ

رفع اخف لانہ خبر مبتدء یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہت سی زندگیان ایسی ہوتی ہین کہ موت ان سے تکلیف مین سبکتر ہوتی ہے - یعنی مرنا ان سے بہتر ہوتا ہے

كُلُّ حِلْمٍ اَتَى بِغَيْرِ اقْتِدَارٍ ‏ ‏ ‏ حُجَّةٌ لَاجِئٌ اِلَيْهَا اللِّئَامُ

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کمینے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ درصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اس کا بہانہ کیا کرتے ہین۔

مَنْ يَهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ ‏ ‏ ‏ مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ اِيلَامُ

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو اس مین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہین ہوتی - یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَاقَ ذَرْعًا بِاَنْ اَضِيقَ بِهِ ذَرْعًا زَمَانِي وَاسْتَكْرَمَتْنِي الْكِرَامُ

ضاق ذرعاً بکذا اذا لم یطقہ۔ واصلہ ان یمد رجل ذراعہ الی الشیٔ فلا یصل الیہ ترجمہ میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہو گیا کہ میرے اُوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ میں اُس کے تحمل سے عاجز ہو جاؤں۔ یعنی میں بڑا صاحب ہمت و صابر ہوں کیونکہ میں ایسا ہوں کہ مجھکو عمدہ لوگوں نے کریم و صابر پایا ہے۔

وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصِیْ قَدْرُ نَفْسِیْ	وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصَیَّ الْاَنَامُ

واقفاً فی الموضعین منصوب علی الحال۔ والاخمصان من القدمین باطناہ اللذان لا یلصقان الارض ترجمہ میں اُس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اُس حال میں زیر ہر دو کف پا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہوں گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤں مگر میں اُس حال میں بھی اپنی قدر بلند کے پاؤں تلے ہوں گا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے میں علو مذکور کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہوں۔

اَقَرَاراً اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ	وَمَرَاماً اَبْغِیْ وَظُلْمِیْ یُرَامُ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا میں شعلہ پر آتش کے ٹھہرنے کو خوش مزہ پاؤں اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت میں ہوں کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے۔ یعنی یہ امر مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں مظلوم ہو کر اپنا مطلب حاصل کروں بلکہ پہلے ایسی تدابیر کروں گا کہ کوئی مجھ پر ظلم نکر سکے اُسوقت طالب اپنے مطلب کا ہوں گا۔

دُوْنَ اَنْ یَّشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ	وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّآمُ

الشام اصلہ الہمزۃ لانہ ماخوذ من الید الشومی وہی الشمال وذلک انک اذا وقعت بمکۃ مستقبلاً مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک۔ والحجاز من المدینۃ الی مکۃ ونجد ارض بین الکوفۃ والحجاز وعراق العرب من الکوفۃ الی حلوان عرضاً ومن تکریت الی البحر طولاً۔ وعراق العجم من طوان الی الری ترجمہ میں قرار و آرام کو لذیذ نہیں سمجھوں گا بدون اس کے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے چمکدار نیزوں سے روشن ہو جاویں اور وہاں کے بادشاہوں کو قتل کر کے خود اُنپر قابض ہو جاؤں۔

شَرَقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَارَ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنوں پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے فاصلہ مابین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اُچھو آ جاتا ہے یعنی اتنا غبار اُڑتا ہے کہ جو کے گلو میں اٹک جاتا ہے۔

اَلْاَدِیْبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْیَدُ الضَّرْبُ الذَّکِیُّ الْجَعْدُ السَّرِیُّ الْهُمَامُ

والاصید الملک العظیم الذی لا یلتفت کبراً۔ والضرب الخفیف اللحم۔ والہمام الذی ینفذ ما یہم بہ۔ والجعد اذا استعمل

بغیر اضافۃ کان المعنی الکریم واذا قیل جعد الیدین کان المعنی بخیلا والسری السخی ذو مروۃ ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مڑور دار بدن کا چھریرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہی۔ یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہی اُسے پورا کر چھوڑتا ہی۔

وَالَّذِیْ رَیْبُ دَھْرِہٖ مِنْ اُسَارَاہُ وَمِنْ حَاسِدِیْ یَدَیْہِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہی کہ اُس کے زمانہ کے حوادث اُس کے قیدی ہین کہ اُس کے عہد مین حوادث دہر بے اُس کے حکم کے ستا ہنین سکتے اور ایسا سخی ہی کہ ابر باوجود ہمہ بخشش اُس کے سخائے دست پر حسد کرنے والون سے ایک ہی۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَۃِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا نصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج ازروے بخشش کرتا ہی گویا مال کو بیماری سمجھتا ہی۔ یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہی گویا وہ بیماری ہی۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِہٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِہٖ رَاَتْہُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح۔ والسوام المال المرعی ترجمہ وہ واقع مین خوبصورت ہی مگر دشمنون کی آنکھون مین اُس کے مہمان سے جس کو اُس کے چرندے چوپائے دیکھین قبیح المنظر ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ ممدوح مہمان نواز ہی پس جب اُس کے شتر اُسکے مہمان کو دیکھتے ہین تو یقیناً جان لیتے ہین کہ وہ ہمکو اُس کی ضیافت کے لئے ذبح کرے گا اس لئے مہمان کیصورت اُنکی نظرون مین بُری معلوم ہوتی ہی اسیطرح ممدوح کی صورت کو اُسکے اعدا زشت سمجھتے ہین۔

نَحَمَاکَ الْاَجَلَالُ وَالْاَعْظَامُ	لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِّنَ الْمَوْتِ حَامٍ

ترجمہ اور کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاوے تو ضرور لوگون کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا موت سے بچاوے گا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانین فدا کرین گے اور تجکو مرنے نہ دینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُھَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّھَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجھکو موت سے بچالین گی شمشیر ہاے برہنہ درخشان کہ اُنکا دین حل ہی۔ یعنی وہ مانند شخص حلال یعنے غیر محرم کے قتل سے احتراز نہین کرتین مگر اُن کا لباس احرام ہی یعنی اپنے میانون سے باہر رہتی ہین اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہین۔

ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسِ السَّلَامُ	کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمِ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع الباء بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ کتب مجد و کرم مین بسم اللہ الخ لکھی گئی پھر

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہی نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب مین لکھا جاتا ہی مطلب یہ ہی کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہوا اور بس۔

جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ	إِنَّمَا مُرَّةُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ

النعام تشتہی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبۃ بن اد و بنو الحارث بن کعب و بنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے انگر پارے اور چنگاریان ہین جنکو شتر مرغ نہین چاہتے۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہی یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جنکو شتر مرغ پسند کرتا ہی۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام وانما جاز بہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہی اور اُنکی صبح بسبب کثرت پخت طعام و دُخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہی۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان مین مصروف رہتے ہین۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہی کہ وہ روز مین غارتگری اور جنگ کرتے ہین اور اس لئے اُن کا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہی۔

قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ	هِمَمٌ بَلَّغَتْكُمُ رُتَبَاتٍ

ترجمہ ای قوم ممدوح تمھاری ہمتین ایسی عالی ہین کہ اُنھون نے تمھین ایسے رتبون پر پہنچا دیا ہی کہ وہم بھی وہان تلک نہین پہنچ سکتے۔

نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ	وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ

الانبرار التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمھاری ایسی جانین ہین کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہین تو قبل تمام ہونے پیشیردی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہین۔ یعنی عین اقدام مین فنا ہو جاتی ہین ہٹنا جانتی ہی نہین۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات مسکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمھارے دل لڑائی کے ایسے عادی وخوگر ہین کہ گویا اُس جنگ مین گھسنے کو طلب صلح جانتے ہین۔ یعنی جنگ مین ایسے بےباک ومسرور جاتے ہین گویا طالب صلح ہین۔

فَدَ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ	قَائِدُوا كُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ

الشطبة الفرس الطویلة۔ وبراہا ہزلہا واتعلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاتے اور لیجاتے ہین۔ جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہی۔

يَتَعَثَّرْنَ بِالرُّؤُوسِ كَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِهِ التَّمْتَامُ

التمتام الذی یتردد لسانہ بالتاء کالفافاء الذی یتردد لسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ مین بسبب سرہاے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشین اور ٹھوکرین کھاتے ہین جیسے تتلا شخص اپنی گفتگو کے تاءون مین اُن کا بار بار تلفظ کرتا ہی۔ یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہاے مقتولان دوڑ کر نہین چل سکتے۔

قَالَ فِيكَ الَّذِي أَقُولُ الْحُسَامُ	طَالَ غِشْيَانُكَ الْكَرَائِهَ حَتَّى

الکرائہ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیون مین مصروف رہنا دراز ہو گیا۔ یعنی تو نے بہت جنگ کی یہان تلک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق مین بزبان اپنے دندانون کے یا بزبان حال وہ ہی کہا جو مین کہتا ہون۔

قَدْ كَفَتْكَ الصَّفَائِحُ الْأَقْلَامُ	وَكَفَتْكَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتَّى

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلوارون نے لوگون کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہان تلک کہ تیری قلمون نے تجکو تلوارون سے مستغنی کر دیا۔ یعنی تیری قلم شمشیرون کا کام دیتی ہی اور تیری ہیبت اور رعب لوگون کے دلون مین ایسا چھا گیا ہی کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہین اور شمشیر کشی کی نوبت نہین پہنچتی۔

قَدْ كَفَاكَ التَّجَارِبَ الْإِلْهَامُ	وَكَفَتْكَ التَّجَارِبُ الْفِكْرَ حَتَّى

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہو گئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہی اس لئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے مین فکر کی حاجت نہین پڑتی یہان تلک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربون سے کافی ہو گیا۔ یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہنما ہی۔

فَارِسٌ يَشْتَرِي بِرَازَكَ لِلْفَخْرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا يُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ جو سوار تجھ سے براہ فخر جنگ کرنا بقصد فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہین ہی کیونکہ تجھ سے مقابل ہو کر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہی۔

نَائِلٌ مِنْكَ نَظْرَةً سَاقَهُ الْفَقْرُ عَلَيْهِ لِفَقْرِهِ إِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اُسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اُس نے پایا تو نے اُسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہی کہ اُس پر اُسکے فقر کا بڑا انعام ہی کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہی جس کے حصول کا باعث اُس کا فقر ہوا۔

فَصَلَتْهَا بِقَصْدِكَ الْأَقْدَامُ	خَيْرُ أَعْضَائِنَا الرُّؤُوسُ وَلَكِنْ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہین کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہین مگر اُنپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی۔ کیونکہ ہم اُنکے ذریعہ سے تیری خدمت مین حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ لَعَمِہَا نے اَقْصِہَاتُ عَنْکَ وَلِلْوَفْدِ اِزْدِحَامٌ وَلِلْعَطَایَا اِزْدِحَامٌ

الوفد ہم الوافدون علی الملوک ترجمہ مین نے ایسے حال مین تیری خدمت کی حاضری مین بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششون کا مجمع کثیر ہی اور اُس کی وجہ اگلے شعر مین بیان کرتا ہی۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ نِیْ یَمِیْنِکَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ فِیْ ہِبَاتِکَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ مین بوقت کثرت سائلان و عطایا اس خوف سے حاضر نہین ہوا کہ اگر مین تیرے دست راست مین آجاؤنگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہین تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو نہ بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا وللہ درہ۔

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اَزُرْکَ عَلَی الْقُرْبِ عَلَی الْبُعْدِ یُعْرَفُ الْاِلْمَامُ

تم الکلام علی القرب ثم استانف مابعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھ سے قریب تھا اُسوقت مین تیری خدمت مین حاضر ہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طی کرنے سے معلوم ہوتا ہی پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہو جاتا ہی۔

اَشَرُّ السُّحْبِ فِی الْمَسِیْرِ الْجَہَامُ	وَمِنَ الْخَیْرِ بُطُوْءُ سَیْبِکَ عَنِّیْ

البطوء التاخر۔ والسیب العطاء۔ والجہامُ السحاب الذی لاماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر مین پہنچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہی وہ بے آب ہوتا ہی برستا نہین ہی۔

وَدُّہَا اَنَّہَا بِفِیْکَ کَلَامُ	قُلْ فَکَمْ مِنْ جَوَاہِرٍ بِنِظَامٍ

الود بالفتح التمنی و بالضم المحبۃ ترجمہ ای ممدوح آپ کلام کرین کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہی کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہون اس لئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہی۔

ہَابَکَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ فَلَوْ تَنْہَاہُمَا لَمْ تَجُزْ بِکَ الْاَیَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہین اور تیرے ایسے مطیع ہین کہ اگر تو اُنکو حرکت سے منع فرماوے تو تیرے حُکم کے سبب زمانہ کو حرکت نرہے۔ یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُکَ اللہُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا تَہْتَدِیْ اِلَیْکَ اٰثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنے کو کافی ہو تو حق سے نہین بہکتا اور گناہ کے کامون کو تجھ تلک رسائی نہین ہی۔

إِلَمْ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا أَوَ مَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنایا جمع دنیۃ ترجمہ ای ممدوح توسوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے مین کمینہ پن ہی اور سوائے اُن افعال کے جو تجھ پر حرام ہین بدانجامی سے کیون نہین ڈرتا۔ یعنی تو اُمور دنیہ اور شئی حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہی اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُن کے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہیے انجام کا خیال ضرور ہی وروی ابو الفتح او ما بالف الاستفہام وقال لافراطک فی توقی الدنایا صار کانک لاحرام علیک غیرہا۔ اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک مین کیون ڈالتا ہی کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہی قال اللہ تعالی لاتلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہی

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ	لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہین کہ اُنکی مواصلت مین گنجایش ملامت نہین ہی۔ یعنی وہ ایسے نفیس وحسین ہین کہ اُنکے وصل مین کوئی تجکو ملامت نہین کر سکتا مگر تیرا تقوی اُنکے وصل کے باب مین تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہی اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہی۔ غرض بیان ممدوح کے تقوی اور خوف خدا کا ہی اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہی۔

رَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ	وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد وہو البعد عن السواد۔ والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوب سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا۔

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءٌ	لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضَهُ أَحْكَامُ

القریض الشعر وہو ماخوذ من قرض الشئی اذا قطعہ کان الشاعر یقطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشئی ہوتے ہین اور بعض حکمتین وہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ۔

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق۔ والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث فوقیۃ علم اور فضل ہوتے ہین۔ اور بعض کا باعث برسام وہذیان وجنون یہ تعریض ہی اور شاعرون پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہی۔

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت بہ وحمت من وقتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

اَلَا لَا اُرِی الْاَحْدَاثَ حَمْدًا وَّلَا ذَمًّا ۔۔۔ فَمَا بَطْشُهَا جَهْلًا وَّلَا كَفُّهَا حِلْمَا

الاحداث المصائب ترجمہ سنو صاحب مین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اُسکی سخت گرفت براہ جہالت ہی اور نہ اُسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم - یعنی زمانہ کے افعال مین خود اُسکو دخل نہین ہی - تمام اُمور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ مین ہین -

اِلٰی مِثْلِ مَا كَانَ الْفَتٰی مَرْجِعُ الْفَتٰی ۔۔۔ يَعُوْدُ كَمَا اَبْدٰی وَيُكْرِیْ كَمَا اَرْمٰی

ابدی بمعنی خلق - واکری نقص - وارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہوگا جیسا اُسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آوے گا اور جیسا بڑھا ہی ویسا ہی گھٹجاوے گا -

لَكِ اللّٰهُ مِنْ مَفْجُوْعَةٍ بِحَبِيْبِهَا ۔۔۔ قَتِيْلَةِ شَوْقٍ غَيْرِ مُلْحِقِهَا وَصْمَا

الوصم العیب - ولک اللہ دعا لہا - وحبیبہا یعنی لنفسہ ترجمہ ای متوفاۃ خدا تجہپر رحم کرے کہ تجھکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہی اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہی اور یہ اشتیاق ایسا ہی کہ یہ تجھکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہی

اَحِنُّ اِلَی الْكَاْسِ الَّتِیْ شَرِبَتْ بِهَا ۔۔۔ وَاَهْوٰی لِمَثْوَاهَا التُّرَابَ وَمَا ضَمَّا

ترجمہ مین اُس کاسہ موت کا مشتاق ہون جو میری نانی نے پیا - یعنی اُس کی وفات کے بعد مجھکو جینا منظور نہین ہی اور اُس کے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہی دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہی کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملون - یا یہ کہ اُس کے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون -

بَكَيْتُ عَلَيْهَا خِيْفَةً فِیْ حَيَاتِهَا ۔۔۔ وَذَاقَ كِلَانَا ثُكْلَ صَاحِبِهٖ قِدْمَا

ترجمہ مین اُسکی زندگی مین بخوف اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ مین زندگی ہی مین اُس سے جدا رہا اور وہ مجھ سے

وَلَوْ قَتَلَ الْهَجْرُ الْمُحِبِّيْنَ كُلَّهُمْ ۔۔۔ مَضٰی بَلَدٌ بَاقٍ اَجَدَّتْ لَهٗ صُرْمَا

اَجَدَّتْ بمعنی اَحْدَثَتْ - والصرم البعد والقطعۃ ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُس کے تمام دوستدارون کو قتل کردے تو تمام شہر جو باقی رہا ہی اور وہ متوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہی سب کے سب مرجاوین کیونکہ اُس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین -

مَنَافِعُهَا مَا ضَرَّ فِیْ نَفْعِ غَيْرِهَا ۔۔۔ تَغَذّٰی وَتَرْوٰی اَنْ تَجُوْعَ وَاَنْ تَظْمَا

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہین کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اُس مین ہین جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ اُنکی غذا اور سیرابی یہ ہی کہ وہ مصائب مین بھوکے رہین اور پیاسے اور یہ امر اورون کو مضر ہی اس لئے کہ اُنکی بھوک اور پیاس یہ ہی کہ لوگون کو ہلاک کرین اور دُنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی ان معنون کو پسند نہین کرتے بلکہ کہتے ہین کہ تجوع و تظما واحد مخاطب کے صیغے ہین اور معنی یہ ہین کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہی کہ ای مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے۔ یعنی ضرر رسانی اُن کا عین دلی مقصود ہی اور ابن فرجہ کہتے ہین کہ ضمیر منافعہا کی جدہ متوفاۃ کی طرف راجع ہی اور معنی یہ ہین کہ متوفاۃ خود کم کھاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اُس کا خورونوش اُس کا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا۔ یعنی اورونکے کھانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ اللَّيَالِي قَبْلَ مَا صَنَعَتْ بِنَا	فَلَمَّا دَهَتْنِي لَمْ تَزِدْنِي بِهَا عِلْمَا

ترجمہ مین احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون مین تفرقہ اندازہی قبل اُسکی تفرقہ اندازی کے جو اُس نے ہمارے معاملہ مین کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھ پر گزری تو اُسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہین۔ یہ مضمون ماخوذ ہی ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اُس نے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے اُس سے سبب صبر پوچھا تو اُسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اُو پرانہ معلوم ہوا۔

أَتَاهَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَتَرْحَةٍ	فَمَاتَتْ سُرُورًا بِي فَمُتُّ بِهَا هَمَّا

الترح الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے نا اُمید اور میرے غم مین مبتلا تھی سو اُسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اُسکو شادی مرگ ہوگیا اور مین اُسکے غم مین قریب المرگ ہوگیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِي السُّرُورُ فَإِنَّنِي	أَعُدُّ الَّذِي مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا سُمَّا

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہی کیونکہ مین بیشک اُس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہی بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہون اور اپنے اُوپر حرام جانتا ہون۔

تَعَجَّبُ مِنْ خَطِّي وَلَفْظِي كَأَنَّهَا	تَرَى بِحُرُوفِ السَّطْرِ أَغْرِبَةً عُصْمَا

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر مین زاغہاے سفید پر دیکھتی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے مین نہین آتی۔ اور یہ تعجب اس لئے تھا کہ اُسکا خط بعد نا اُمیدی آیا۔

وَتَلْثِمُهُ حَتَّى أَصَارَ مِدَادُهُ	مَحَاجِرَ عَيْنَيْهَا وَأَنْيَابَهَا سُحْمَا

اللثم القبلۃ۔ وسحا سودا ترجمہ اور وہ میرے خط کو بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُس کے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کردیا۔

رَقَا دَمْعُهَا الْجَارِيْ وَجَفَّتْ جُفُوْنُهَا	وَفَارَقَ حُبِّيْ قَلْبَهَا بَعْدَ مَا اُدْمِيْ

رقا انقطع واصلہ الہمزۃ ترجمہ اب وہ مرگئی اسلئے اُس کے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اُسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کردیا تھا۔

وَلَمْ يُسْلِهَا اِلَّا الْمَنَايَا وَاِنَّمَا	اَشَدُّ مِنَ السُّقْمِ الَّذِيْ اَذْهَبَ السُّقْمُ

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانے کے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہی کہ وہ موت جس نے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی۔

طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَفَاتَتْ وَفَاتَنِيْ	وَقَدْ رَضِيَتْ بِيْ لَوْ رَضِيْتُ لَهَا قِسْمَا

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصۂ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ خط بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُس کے حصہ مین آجاؤن یعنی اُس کے پاس رہون اور کہین نجاؤن۔

فَاَصْبَحْتُ اَسْتَسْقِي الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا	وَقَدْ كُنْتُ اَسْتَسْقِي الْوَغٰى وَالْقَنَا الصُّمَّا

ترجمہ سو اب مین ایسا ہوگیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہاے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑدی اور اُسکی دعا مین مشغول ہون۔

وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ اَسْتَعْظِمُ النَّوٰى	فَقَدْ صَارَتِ الصُّغْرٰى الَّتِيْ كَانَتِ الْعُظْمٰى

ترجمہ اور مین اُس کے مرنے سے پہلے اُسکی جُدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُس کے فراق کو سو بسبب صدمۂ اعظم اُسکی موت کے وہ مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہوگئی۔

هَبِيْنِيْ اَخَذْتُ الثَّارَ فِيْكِ مِنَ الْعِدٰى	فَكَيْفَ بِاَخْذِ الثَّارِ فِيْكِ مِنَ الْحُمّٰى

ہبینی احسبینی ترجمہ تو مجکو ایسا خیال کرلے کہ اگر کوئی تجکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہی یہان کچھ چل نہین سکتی۔

وَمَا انْسَدَّتِ الدُّنْيَا عَلَيَّ لِضِيْقِهَا	وَلٰكِنَّ طَرْفًا لَا اَرَاكِ بِهِ اَعْمٰى

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجھ پر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئین بلکہ سب راہین کشادہ ہین مگر گیا کیجے کہ وہ آنکھ جس کے ذریعہ سے مین تجکو ندیکھون وہ نابینا ہی اس لئے تمام راہین میرے لئے بند ہین۔

فَوَا اَسَفَا اَنْ لَا اُکِبَّ مُقَبِّلًا ۔۔۔ لِرَاْسِکِ وَالصَّدْرِ الَّذِیْ مُلِئَا حَزْمَا

الاکباب الخرور علی الوجہ ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذف النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حاذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اس لئے تیرے سر مبارک اور سینہ پر جو عقل و ہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لئے مُنھ کے بل نگر سکا۔

وَاَنْ لَا اُلَاقِیْ رُوْحَکِ الطَّیِّبَ الَّذِیْ ۔۔۔ کَاَنَّ ذَکِیَّ الْمِسْکِ کَانَ لَہٗ جِسْمَا

شیئ ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہی کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوے مشک اُس روح کا جسم ہی مل نسکا۔

وَلَوْ لَمْ تَکُوْنِیْ بِنْتَ اَکْرَمِ وَالِدٍ ۔۔۔ لَکَانَ اَبَاکِ الضَّخْمُ کَوْنُکِ لِیْ اُمَّا

الضخم العظیم ۔ والجدۃ تسمی اُمًّا وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا ۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا ۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہی ۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہی۔

لَئِنْ لَذَّ یَوْمُ الشَّامِتِیْنَ بِیَوْمِہَا ۔۔۔ فَقَدْ وَلَدَتْ مِنِّیْ لِاَنْفِہِمُ رَغْمَا

لذ طاب ۔ وبیومہا ای بموتہا ومنہ لا ارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اُسکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے اُنکے لئے ایسے اُمور مکروہ پیدا ہوئے ہین جو اُنکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی اُن کو سخت ذلیل و خوار کرین کیونکہ مین اُنکی ذلت کا کامل سبب ہون۔

تَغَرَّبَ لَا مُسْتَعْظِمًا غَیْرَ نَفْسِہٖ ۔۔۔ وَلَا قَابِلًا اِلَّا لِخَالِقِہٖ حُکْمَا

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہی کہ اُس شخص نے جو اُس سے پیدا ہوا ہی متکبرون سے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اُس نے کسی کا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا سَالِکًا اِلَّا فُؤَادَ عَجَاجَۃٍ ۔۔۔ وَلَا وَاجِدًا اِلَّا لِمَکْرُمَۃٍ طَعْمَا

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

یَقُوْلُوْنَ لِیْ مَا اَنْتَ فِیْ کُلِّ بَلْدَۃٍ ۔۔۔ وَمَا تَبْتَغِیْ مَا اَبْتَغِیْ جَلَّ اَنْ یُّسْمٰی

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئ انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ ۔ قال اللہ تعالٰے حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین ۔ وما تبتغی ای شیئ تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا و فقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلا ہی کہ ہر

شہر مین پھرتا ہی اور تیرا کیا مطلب ہی مین نے اُن سے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہی کہ اُسکا نام لیا جائے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک۔

کأن بنیہم عالمون بأننی　　　جلوب الیہم من معادنہ الیتما

الضمیر فی بنیہم للسائلین اوللشامتین۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکی طرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُن کے پدرون کے اس لئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین۔

وما الجمع بین الماء والنار فی یدی　　　بأصعب من أن أجمع الجد والفہما

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہی کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون۔ یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہو سکتی۔ خلاصہ یہ ہی کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا۔

ولکننی مستنصر بذبابہ　　　ومرتکب فی کل حال بہ الغشما

ذباب السیف طرفہ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باینہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون۔

وجاعلہ یوم اللقاء تحیتی　　　والا فلست السید البطل القرما

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر بہتر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن۔

اذا فل عزمی عن مدی خوف بعدہ　　　فأبعد شیء ممکن لم یجد عزما

یروی فل بالفاء والقاف فبالفاء یرتفع خوف لانہ فاعل وبالقاف منتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہاے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہر شئ کا وہ امر ممکن ہی جس کے ساتھ ارادہ متعلق نہو۔ خلاصہ یہ ہی کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہی چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول۔ پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے۔

وانی لمن قوم کأن نفوسنا　　　بہا أنف أن تسکن اللحم والعظما

الانف الاستنکاف من الشئ ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم لتصریح المدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اسبات سے ننگ وعار رکھتی ہین کہ گوشت واستخوان مین رہین اس لئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنے سے نہین ڈرتے۔

دیا نفس زیدی فے کرائہا قدما	کذا انا یا دنیا اذا شئت فاذہبی

ترجمہ اے دنیا مین تو ایسا ہی ہون کہ کسی ظلم و ذلت کی برداشت نہین کرسکتا سو اگر تو مجھسے راضی نہین ہے تو جب چاہے چلدے مجھے تیری پروا نہین ہے اور اے جی یا میری طبیعت تو اس امر مین پیشروی کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا اے طبیعت اس امر مین پیشروی کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہین یعنی جنگ کو خلاصہ یہ ہے کہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہین خوب لڑ۔

ولا صحبتنی مہجۃ تقبل الظلما	فلا عبرت بی ساعۃ لا تعزنی

ترجمہ سو مجھ پر ایسی ساعت نگزرے جو میری عزت کا باعث نہو۔ اور ایسی جان میرے پاس نرہے جو لوگون کا ظلم قبول کرے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج وکان ابو محمد قد کثرت مراسلتہ الی ابی الطیب من الرملۃ فسار الیہ فلما دخل بالرملۃ اکرمہ مدحہ بہذہ القصیدۃ وہی اول ما قال فیہ ابو الطیب

علمت بما بی بین تلک المعالم	انا لائمی ان کنت وقت اللوائم

المعالم بقایا دیار الاحبۃ من آثار الدواب والخیام والنار ترجمہ جبکہ مین بقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجھکو سخت ملامت کرتے تھے اور مین بے ہوش تھا سو اگر مجھکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران مین مجھکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھ پر کیا کیا گزری تو مین خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کرون کیونکہ ایسے نازک وقت مین ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجھکو خبر نہین کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی۔

کسال وقلبی بائح مثل کاتم	ولکننی مما شدہت متیم

الشدہ التحیر ترجمہ ولیکن مین بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہون مثل بیغم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ وزاری نہین کرتا۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اسکا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے۔ یعنی اس کی دونون حالتین اضطراری ہین۔

تمکن من اذوادنا فی القوائم	وقفنا کانا کل وجد قلوبنا

الاذواد جمع ذود وہو ما بین الثلاثۃ الی العشرۃ من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوتے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلون کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤن مین آگیا تھا۔ اس لئے وہ متحیر کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِاَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا	فَلَا زِلْتُ اَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر- واللثم التقبیل ترجمہ اور ہم نے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب مین بوسہ پاہاے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار احبہ مین چلے ہین-

دِيَارُ اللَّوَاتِي دَارُهُنَّ عَزِيزَةٌ	بِطُوْلِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہاے ویران گھر اُن عورتون کے ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور اُنکی حفاظت بذریعہ دراز نیزون کے ہی نہ بذریعہ تعویذون کے یعنی اُنکی قوم بہادر ہی کمانی ہنین ہی-

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ	اِذَا مِسْنَ فِي اَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ- ومسن تبخترن ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ اُنکے اجسام نازک ہین جب وہ تبختر سے چلتی ہین اُنکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُپڑ آتی ہین- تبختر سے چلنے کی اس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست واُنکا باربدن سے نقش کا ہوجانا علامت نزاکت ہنین-

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ	كَاَنَّ التَّرَاقِي وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر- والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان کے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین- گویا اُنکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہی- خلاصہ یہ ہی کہ اُنکے دانت صفائی حسن مین موتیون کے مانند ہین اور موتی اُنکے دانتون کے مثل-

فَمَا لِيْ وَلِلدُّنْيَا طِلَابِيْ نُجُوْمُهَا	وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوْقِ الْاَرَاقِمِ

الطلاب الطلب والمراد المطلوب ترجمہ سو مجھ سے دُنیا کو کیا عداوت ہوگئی ہی کہ میرا مطلوب اُس کے ستارے یعنی شرف ومجد ہی اور میری کوشش کا نتیجہ دُنیا مین دہانہائے ماران مین ہی یعنی وہ مجکو اُمور مہلکہ مین ڈالتی ہی اور کامیاب ہنین ہونے دیتی- خلاصہ شکایت دُنیا ہی-

مِنَ الْحِلْمِ اَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُوْنَهُ	اِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اُسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہی کہ اُس سے پہلے تو جہالت برتے ورنہ درصورت حلم تو ہرطرح مظلوم ہوگا- خوب کہا ہی ؎ کہ بر جہل جز جہل نارد شکست-

وَاَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِيْ شَطْرُهُ دَمٌ	فَتُسْقَى اِذَا لَمْ يَسْقِ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہی کہ تو اُس پانی مین اُترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو اور پانی پیوے اُسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی ہنین ملتا- یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہی-

وَمَنْ عَرَفَ الْاَیَّامَ مَعْرِفَتِیْ بِہَا ۔۔۔ وَبِالنَّاسِ رَوّٰی رُمْحَہٗ غَیْرَ رَاحِمِ

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانے جیسا ہین اُسکو اور لوگون کو جانتا ہون تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو اُن کے خون سے سیراب کرے گا یعنی اُنکو بیدریغ قتل کرے گا۔

فَلَیْسَ بِمَرْحُوْمٍ اِذَا ظَفِرُوْا بِہٖ ۔۔۔ وَلَا فِی الرَّدٰی الْجَارِیْ عَلَیْھِمْ بِاٰثِمِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ واہل زمانہ پر فتحمند ہون گے تو وہ اُسپر رحم نکرین گے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آوین گے اور نہ وہ عارف اُنپر ہلاکی جاری کرنے مین گناہ گار ہی کیونکہ وہ قابل ہلاک ہین۔

اِذَا صُلْتُ لَمْ اَتْرُكْ مَصَالًا لِصَائِلٍ ۔۔۔ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَتْرُكْ مَقَالًا لِعَالِمِ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب مین حملہ کرتا ہون توکسی حملہ کرنے والے کو جاے حملہ نہین چھوڑتا اور اگر مین گفتگو کرتا ہون توکسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہین چھوڑتا۔ یعنی مین بڑا بہادر اور گویا ہون۔

وَاِلَّا فَخَانَتْنِی الْقَوَافِیْ وَعَاقَنِیْ ۔۔۔ عَنِ ابْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ

ترجمہ اور اگر مین اپنے ہر دو دعوی مذکورہ مین جھوٹا ہون تو قافیے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیان مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُقْتَنِیْ بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَہٗ ۔۔۔ وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس ممدوح کے پاس جانے سے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اُسکا ذخیرہ جمع کرتا ہی اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہی جیسا وہ حرام چیزون سے بچتا ہی یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہی۔ موروثی کی قید اس لئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہی۔

تَمَنّٰی اَعَادِیْہِ مَحَلَّ عُفَاتِہٖ ۔۔۔ وَتَحْسُدُ کَفَّیْہِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

العفاۃ جمع عاف وھو طالب المعروف ترجمہ اُس کے دشمن یہ آرزو کرتے ہین کہ ہم بمنزلہ اُس کے سائلین کے ہوجاوین کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہین دشمن بھی اسکو جانتے ہین۔ یا یہ معنی ہین کہ اُس کے دشمن اُس کا مال لوٹنا چاہتے ہین۔ سو یہ بات اُس کے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہی۔ اور بھاری ابر اُسکے کفدست پر حسد کرتے ہین کیونکہ اُنکا سا فیض ابر مین نہین ہی۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہین۔

وَلَا یَتَلَقَّی الْحَرْبَ اِلَّا بِمُہْجَۃٍ ۔۔۔ مُعَظَّمَۃٍ مَذْخُوْرَۃٍ لِلْعَظَائِمِ

ترجمہ اور وہ جنگ مین نہین جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہی اور بڑے بڑے کامون کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہی۔

بناج ولا الوحش المثار بسالم	وذی لجب لا ذو الجناح امامہ

اللجب کثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ مین جاتا ہی کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پانیوالا ہی اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اُٹھایا جاتا ہی سلامت رہتا ہی۔ یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہی اُس کے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ درندے ساتھ رہتے ہین اور ہر طرح کا شکار کرتے ہین یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھون سے پکڑ لیتے ہین۔ غرض بیان کثرت لشکر ہی۔

تطالعہ من بین ریش القشاعم	تمر علیہ الشمس وھی ضعیفۃ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم ترجمہ اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال مین گزرتا ہی کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندون کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اُس کے ہمراہ رہتے ہین یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہی۔ وہ اُس لشکر کو پرہاے کرگسان پیر مین سے جو اُسکے سر پر اُڑتے ہین جھانکتا ہی۔

تدور فوق البیض مثل الدراہم	اذا ضوءھا لاقی من الطیر فرجۃ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہاے پرندگان مین کچھ سوراخ ملجاتا ہی تو وہ خودون پر گول درہمون کی مانند نظر آتی ہی۔

من اللمع فی حافاتہ والہماہم	ویخفی علیک البرق والرعد فوقہ

الہماہم والہمہمۃ صوت یتردد فی الصدر لا یفہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ ای مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شورون سے جو بسبب اُسکی کثرت کے ہوتا ہی آواز رعد کی جو اطراف سے اُسکے سر پر گرجتا ہی تجھ پر پوشیدہ ہو جاوینگی۔ یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سُنائی نہ دے گی۔

ضرابا یمشی الخیل فوق الجماجم	اری دون ما بین الفرات وبرقۃ

برقۃ موضع ذو حجارۃ و رمل وطین ترجمہ مین دریاے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیرزنی کے آثار دیکھتا ہون کہ گھوڑے مردون کی کھوپریون پر چلتے ہین یعنی وہان بہت خونریزی ہوتی ہی

عرفن الردینیات قبل المعاصم	وطعن غطاریف کان اکفہم

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وہو الرمح المنسوب الی ردینۃ امرأۃ من العرب کانت تقوم الرماح۔ والمعصم موضع السوار من الساعد وما یجعل من خرز وغیرہ یسمی معصما وہو ما یلبسہ الغلام

والجاریة فے الصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سردارون کی دیکھتا ہون کہ گویا اُن کی ہتیلیون نے تعویذون سے پہلے نیزون سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہو۔

حَمَتهُ عَلَے الاَعْدَاءِ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۔ سُیُوفُ بَنِی طُغْجِ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمیر فی حمتہ یعود الی ذی لجب وہو الجیش ہکذا قال الشارح والظاہر انہ عائد الی المکان الذی دون الفرات وبرقة۔ وطغج الاصل فیہ ضم الغین وانما غیرہ علی عادة العرب فی تغییر الاسماء الاعجمیة۔ والقماقم جمع قمقام وہو السید العظیم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیر ہاے سرداران بنی طغج نے دشمنون سے روک رکھا ہو کہ وہ وہان نہین آسکتے۔

هُمُ الْمُحْسِنُونَ الْکَرَّ فِی حَوْمَةِ الْوَغٰی ۔ وَاَحْسَنُ مِنْهُ کَرُّهُمْ فِے الْمَکَارِمِ

الکر ہو تکرار الاقدام فی الحرب ترجمہ وہ ہی لوگ میدان جنگ مین بار بار اچھا حملہ کرتے ہین اور اُس حملہ جنگ سے اُن کا حملہ عمدہ کامون مین نہایت اچھا ہو یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہین۔

وَهُمْ یُحْسِنُونَ الْعَفْوَ عَنْ کُلِّ مُذْنِبٍ ۔ وَیَحْتَمِلُونَ الْغُرْمَ عَنْ کُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامة وہی ما یلزم الرجل اداءہ من دیة او ضمان او غیر ذلک۔ والغارم من لزمہ الغرامة ترجمہ وہ لوگ ہر گناہگار سے اچھی درگزر کرتے ہین اور ہر تاوان والیکا تاوان اپنے اُوپر لے لیتے ہین۔ یعنی اُسکی طرف سے خود ادا کرتے ہین یعنی اُن کے سب احوال اچھے ہین۔

حَیِیُّونَ اِلَّا اَنَّهُمْ فِے نِزَالِهِمْ ۔ اَقَلُّ حَیَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرة ترجمہ وہ لوگ باحیا ہین مگر اپنی جنگ کیوقت تلوارون کی دھارون سے بھی حیا مین کمتر ہین یعنی لڑائی مین دربارۂ قتل اعدا کچھ شرم نہین کرتے بیدریغ قتل کرتے ہین

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْاُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ ۔ وَلٰکِنَّهَا مَعْدُوْدَةٌ فِی الْبَهَائِمِ

احتقر الشئ عدہ حقیرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو مین شیرون کو شجاعت مین ممدوح اور اُس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہین جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہو کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے دیجاتی ہی جب اُسمین کچھ مناسبت ہو مگر یہان کچھ مناسبت نہین ہی کیونکہ شیر بہائم مین سے ہین پس نہ اُنکو شجاعت مین مشابہت نہ شرافت مین پھر تشبیہ کیسی۔

سَرٰی النَّوْمُ عَنِّی فِے سُرَایَ اِلَی الَّذِے ۔ صَنَائِعُهُ تَسْرِی اِلٰی کُلِّ نَائِمِ

سری اذا صار لیلا۔ والصنائع العطایا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتون کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہنچتے ہین۔ یعنی لوگون کو گھر بیٹھے عطا کرتا ہی۔

وَمُشْكِي ذَوِي الشَّكْوَى وَرَغْمِ الْمُرَاغِمِ	إِلَى مُطْلِقِ الْأَسْرَى وَمُخْتَرِمِ الْعِدَى

الاخترام الاستیصال ومشکی من اشکیت الرجل اذا نزعت لہ عما یشکوہ والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اُس شخص کیطرف تھی جو قیدیون پر احسان کر کے چھوڑتا ہی اور دشمنون کا استیصال کرنے والا ہی اور شکایت مندون کی شکایات کا دور کرنے والا ہی اور مخالف کا خاک مین ملانے والا۔

كَأَنَّهُمْ عَاجَتْ مِنْ زَادِ قَادِمِ	كَرِيمٌ نَفَضْتُ النَّاسَ لَمَّا بَلَغْتُهُ

ترجمہ وہ ایسا کریم ہی کہ جب مین اُسکے پاس پہنچا ہون توسب لوگونکو مین نے دلسے دور کر دیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ توشہ خشک سفر سے واپس آنیوالے کے ہین دستور ہی کہ جب مسافر اپنے وطن مین پہنچتا ہی تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہی۔

عَلَى تَرْكِهِ فِي عُمْرِيَ الْمُتَقَادِمِ	وَكَادَ سُرُورِي لَا يَفِي بِنَدَامَتِي

ترجمہ جب مین اُسکی خدمت مین پہنچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اُس ندامت کو کافی ہو۔ جو میری عمر گذشتہ مین اُسکے چھوڑنے اور اُس سے جُدا رہنے مین مجھکو لاحق ہوئی ہو۔ اچھی میری عمر وہی ہی جو اُسکی خدمت مین بسر ہو۔

بِهَا عَلَوِيٌّ جَدُّهُ غَيْرُ هَاشِمِ	وَفَارَقْتُ شَرَّ الْأَرْضِ أَهْلًا وَتُرْبَةً

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور مین ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدتر ہین اُسکے عیوب مین ایک یہ ہی کہ اُس مین ایک علوی حکمران ہی جس کا دادا ہاشم نہین ہی پس وہ اولاد علی مرتضی رض سے نہین ہی کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہین۔

وَأَجْلَسَهُ مِنْهُمْ مَكَانَ الْعَمَائِمِ	بَلَى اللّٰهُ حُسَّادَ الْأَمِيرِ بِحِلْمِهِ

ترجمہ خداوند تعالی حاسدین امیر کو اُس کے حلم کے عذاب مین مبتلا کرے کہ وہ اُنکو قتل نکرے اور وہ ذلیل وخوار جیتے رہین کہ یہ حال اُنکے لئے موت سے بدتر ہی عرفی نے خوب کہا ہی ؎ بر حسود تو رحم جائز بود ٭ گر نبی بودے احتمال ہلاک ٭ اور خدا ممدوح کو اُنکا سرتاج رکھے۔

وَإِنَّ لَهُمْ فِي الْعَيْشِ حَزَّ الْغَلَاصِمِ	فَإِنَّ لَهُمْ فِي سُرْعَةِ الْمَوْتِ رَاحَةً

الغلاصم جمع غلصمۃ وہی الحلقوم الناتی فی الحلق۔ وغلصمۃ قطع غلصمۃ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مرجانے مین بڑی راحت ہی اور بیشک اُنکو جینے مین اُنکے گلون کا کٹنا ہی بسبب خواری ہر روزہ کے۔

عَلَيْكَ وَلَا قَاتَلْتَ مَنْ لَمْ تُقَاوِمِ	كَأَنَّكَ مَا جَاوَدْتَ مَنْ بَانَ جُودُهُ

ترجمہ اُن حاسدون کو جو ممدوح سے عطا وجود مین مقابلہ کرنا چاہتے ہین خطاب کر کے کہتا ہی کہ گویا تو نے

جو مین اُس شخص سے مقابلہ ہنین کیا جس کی بخشش تجھ پر ظاہر و غالب ہوگئی - اور گویا تو اُس شخص سے ہنین لڑا جس سے تو جنگ مین برابری ہنین کرسکا کیونکہ تو ہر دو امر مین مغلوب رہا -

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُیِّیْتَ مِنْ قَسَمٍ وَاَفْدِی الْمُقْسِمَا	اَمْسٰی الْاَنَامُ لَہٗ مُجِلًّا مُعْظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ ای قسم تو زندہ رہے اور مین ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اُسکو جلیل القدر جانتی ہو اور اُسکی تعظیم کرنے والی ہو - یعنی ممدوح پر -

وَاِذَا طَلَبْتُ رِضَی الْاَمِیْرِ بِشُرْبِہَا	وَاَخَذْتُہَا فَلَقَدْ تَرَکْتُ الْاَحْرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اُسکو لون تو مین اُس امر کو چھوڑون گا جو سب سے زیادہ حرام ہی یعنی شرب تو حرام ہی اور مخالفت امیر حرام تر - نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وحدثہم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَیْرُ مُسْتَنْکَرٍ لَکَ الْاِقْدَامُ	فَلِمَنْ ذَا الْحَدِیْثُ وَالْاِعْلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہی -

قَدْ عَلِمْنَا مِنْ قَبْلُ اَنَّکَ مَنْ لَمْ	یَمْنَعِ اللَّیْلُ ہَمَّہٗ وَالْغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہین کہ تو وہ شخص ہی جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا -

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ والجرامہ

اِذَا غَامَرْتَ فِیْ شَرَفٍ مَرُوْمٍ	فَلَا تَقْنَعْ بِمَا دُوْنَ النُّجُوْمِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک - والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب مین گھسے یعنی اُسے بکوشش تمام طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت نہ کر یعنی طالب شرف اعلیٰ ہو اور مجد کمتر پہ خوش مت ہو -

فَطَعْمُ الْمَوْتِ فِیْ اَمْرٍ صَغِیْرٍ	کَطَعْمِ الْمَوْتِ فِیْ اَمْرٍ عَظِیْمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر مین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہی بڑے امر مین - یعنی جب مرنا ہی تو بڑے امر کی طلب مین مرے -

سَتَبْکِیْ شَجْوَہَا فَرَسِیْ وَمُہْرِیْ	صَفَائِحُ دَمْعُہَا مَاءُ الْجُسُوْمِ

فرسی ومہری بدلان من الضمیر فی شجوہا - ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم مین وہ شمشیرین روئین گی جنکے اشک آب ابدان ہین یعنی خون - غرض یہ ہو کہ مین دشمنون کو قتل کرون گا اور اُنکے جسمون سے خون بہاؤنگا جو بمنزلہ اشک شمشیرون کے ہین - اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہو کہ مین اُنپر سوار ہوکر شمشیرون کو ترکرتا تھا -

قَرِبْنَ النَّارَ ثُمَّ نَشَأْنَ فِيهَا كَمَا نَشَأَ الْعَذَارَى فِي النَّعِيمِ

القرب سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر اُترتے ہین اور آب سے نشو و نما پاتے ہین - اُن کے برخلاف میری تلوارین بجاے پانی آگ پر اُترین اور اُسی سے نشو و نما حاصل کیا جیسے باکرہ چھوکریان ناز و نعمت مین نشو و نما پاتی ہین - یعنی وہ اول آہن تھین آگ کے ذریعہ سے بڑھکر تلوارین ہوگئین اور اُن کا میل کچیل سب جاتا رہا - اور ایک روایت مین قرین بالیاء المثناۃ ہو مشتق قری سے یعنی میری شمشیرین مہمان آتش ہوئین اور وہان ہی بڑھین - حضرت مرزا مظہر جانجانان قدس اللہ سرہ نے کیا خوب فرمایا ہو - ؎ ما ناز پرور تب و تابیم مپجورو * چون نخل شعلہ آب ز آتش درخت ما -

وَفَارَقْنَ الصَّيَاقِلَ مُخْلَصَاتٍ وَأَيْدِيهَا كَثِيرَاتُ الْكُلُومِ

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلوارین آہنگرون سے ایسے حال مین جدا ہوئین کہ وہ میل یعنی چرک آہن سے پاک تھین اور اُن لوہارون کے ہاتھ اُنکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے -

يَرَى الْجُبَنَاءُ أَنَّ الْعَجْزَ عَقْلٌ وَتِلْكَ خَدِيعَةُ الطَّبْعِ اللَّئِيمِ

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہین کہ عاجزی اور دشوار کامون اور لڑائیون سے بچنا ہوشیاری ہو اور یہ درست نہین ہو بلکہ یہ اُسکی کمینہ طبیعت کا فریب ہو اور بہادری ہر حال مین بہتر ہو -

وَكُلُّ شَجَاعَةٍ فِي الْمَرْءِ تُغْنِي وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَةِ فِي الْحَكِيمِ

ترجمہ اور مرد مین ہر قسم کی شجاعت مفید ہو مگر ایسی مفید نہین ہو جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ یہ نہایت مفید ہو بسبب انضمام عقل کے -

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيحًا وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہین حالانکہ وہ درست ہوتا ہو اور خرابی عیب گیر کی - اُس کا فہم بیمار ہو -

وَلَكِنْ تَأْخُذُ الْآذَانُ مِنْهُ عَلَى قَدْرِ الْقَرَائِحِ وَالْعُلُومِ

القریحۃ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہو کہ سامع کے کان اُس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے ہین کہتے ہین کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رض رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہو

اسلئے بن رویا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ کار رسالت جس کے واسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہو لیا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا سبحان اللہ خدا وند تعالی نے اُنکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا اسحق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ما تحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فراسلہ ان یمدحہ فاحتج علیہ بیمین لحقہ لا یمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب املاہا علی من یثق فلما ذاب الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہی جسکا حال معلوم نہین ہوتا۔ یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما ہوتا ہی مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اُسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا مگر سالم نہ رہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ
يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو ادام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہر دو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہی اُسکی راے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ ای اُس شخص کی بہن جو سوارون سے میدان جنگ مین لپٹتا ہی یعنی اُسکو علت اُبنہ ہی لہذا اُس کے شوق سے سوارون کو چمٹتا ہی اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے اُن سے کاروائی چاہتا ہی تو البتہ تیرا بھائی اُس مکان یعنی میدان جنگ مین تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلون پر ہی۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعاے عفاف تیری طرف بنظر بد دیکھتا ہی اور اُس کی راے یہ ہی کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست ہی وہ ٹھیک کہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہی۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونون شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگون کے خاندان سے ہی اور اُس کا برادر سوارون سے لڑتا ہی۔ پھر محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ تو سنگدل ہی اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مردِ جنگی ہی اور لڑائی مین مرد سخت دل ہوجاتا ہی معہٰذا کہ وہ بھی تجھ سے زیادہ نرم دل ہی - دوسرے شعر مین غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہی کہ وہ ایسی حسین ہی کہ اُس کا برادر اُس کے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہی باوجود ادعاے عفت کے - بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر ہر دو معنی نہایت مکروہ و مذموم ہین اور اُن کی شرح سے طبیعت بگڑتی ہی -

	رَاعَتْكِ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِي		وَلَوَ انَّهَا الْاُولٰى لَرَاعَ الْاَسْحَمُ

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخسارون کے بالون کی سفیدی نے ڈرادیا ہی یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی باعث نفرت ہوئی ہی یا اُس کے سبب تونے میرے مرگ کا خیال کیا ہی مگر ایسا نہونا چاہیے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا - تو تجکو موے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہیے - وروی ابو الفتح راعیۃ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ یطلع من الشیب - وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب والاسحم الاسود - والعارض ما یلی الخد -

	وَكَانَ يُمْكِنُنِي سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا		فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور مین ہوتا تو مین اپنی کودکی و طفلی ظاہر کردیتا کیونکہ مین باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہی جو اصل چہرہ کو چھپالیتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے

	وَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰى		يَقَقًا يُمِيتُ وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ

ترجمہ اور مین نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہین سو مین یہ نہین دیکھتا کہ نہایت سفید بال کسیکو مار دیتے ہون اور نہ موے سیاہ کسیکو مرجانیسے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہین اور بوڑھے جیتے رہتے ہین -

	وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيمَ نَحَافَةً		وَيُشِيبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ

یخترم یہلک و یستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہی اور موئے پیشانی نو عمر کو سفید کردیتا ہی اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہی - یعنی یہ ہی حال میرا ہی کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہی -

	ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيمِ بِعَقْلِهٖ		وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز و نعمت مین شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہی اور جاہل باوجود بدنصیبی کے عیش اڑاتا ہی کیونکہ اُسکو فکر مآل نہین ہوتا - ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ٭ عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری - ومنہ قولہم ما سر عاقل قط لانہ یتفکر فی عواقب امرہ

	وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ		يَنْسَى الَّذِي يُوْلِي وَعَافٍ يَنْدَمُ

نبذت الشی القیتہ- والحفاظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا- وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اورلوگون نے حفاظت عہود چھوڑدی اوراحسان اورشکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا اَب حال یہ ہی کہ جسکو تو قید سے چھڑادے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہی اور جو کسی کے قصور معاف کرتا ہی تو وہ اُسکا شکر گذار نہین ہوتا اورمعاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم وپشیمان ہوتا ہی-

لَا یَخْدَعَنَّکَ مِنْ عَدُوٍّ دَمْعُہٗ ۔ وَارْحَمْ شَبَابَکَ مِنْ عَدُوٍّ تَرْحَمُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اوراُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہو اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجھپر قابو پائے گا تو رحم نکرے گا- وہذا ہوالاکثر الذی یعتد بہ ولیعتمد علیہ-

لَا یَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِیْعُ مِنَ الْاَذٰی ۔ حَتّٰی یُرَاقَ عَلٰی جَوَانِبِہِ الدَّمُ

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا وحساد کی تکلیف سے نہین بچتے جبتک اُس کے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جاوے اوروہ ڈرکر اُس سے متعرض نہون- قال ابوالفتح اشہد باللہ انہ لولم یقل الاہذا لکان اشعر المحدثین لکان لہ ان یتقدم علیہم-

یُؤْذِی الْقَلِیْلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبْعِہٖ ۔ مَنْ لَا یَقِلُّ کَمَا یَقِلُّ وَیَلْؤُمُ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبدالاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر وذلیل شخص بتقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہی اور ملامت کرتا ہی جو اُس کے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہی-

اَلظُّلْمُ مِنْ شِیَمِ النُّفُوْسِ فَاِنْ تَجِدْ ۔ ذَا عِفَّۃٍ فَلِعِلَّۃٍ لَا یَظْلِمُ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہی سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہی تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہی- یعنی بہ خوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہی-

یَحْمِیْ ابْنُ کَیْغَلَغَ الطَّرِیْقَ وَعِرْسُہٗ ۔ مَا بَیْنَ رِجْلَیْہَا الطَّرِیْقُ الْاَعْظَمُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا راستہ روکتا ہی اور حال یہ ہی کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانو مین سڑک اعظم ہی مابین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہی اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا- یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہی اگر اُسکو روکنا ہی تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُس کی حفاظت کا بندوبست کرے- کہتے ہین کہ متنبی کا اثنائے سفر مین گزر شہر طرابلس مین ہوا- اُس نے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جانا ہوگا متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تلک قسم کھالی ہی اسپر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی- سو یہ وہان سے بھاگ گیا اوراُسکی ہجو کہی-

اَقِمِ الْمَسَالِحَ فَوْقَ شُفْرِ سُکَیْنَۃٍ ۔ اِنَّ الْمَنِیَّ بِحَلْقَتَیْہَا خِضْرِمُ

المسالح جمع مسلحۃ وہو موضع یعلق علیہ السلاح - والخضرم البحر الکثیر الماء - والشفر ہو حرف الفرج ترجمہ اب تو ان جگہون کو جہان ہتھیار لٹکے ہوتے ہین کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کردے کیونکہ منی اُسکے دو جانبون فرج اور رحم مین مثل دریاے بسیار آپ کے ہو - ظاہرا مسالح سے مراد مردان زانی اور اُنکے آلات رجولیت ہین -

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ اِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ ۔ وَاسْتُرْ اَبَاكَ فَاِنَّ اَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھ سے خواہان مدح نہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہی اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہی - یعنی تو شاعرون سے مت اُلجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری مان کے عیوب کھولدین گے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاۃَ الرِّجَالِ فَاِنَّمَا ۔ تَقْوٰی عَلٰی کَمَرِ الْعَبِیْدِ وَتُقْدِمُ

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر - والمناواۃ المعاوات ترجمہ تو مردون کی عداوت سے بچ تو کیر غلامون کی ہی طاقت رکھتا ہی اور اُنکی طرف بڑھتا ہی - مردون کے حملات کی تجکو طاقت نہین ہی -

وَغِنَاكَ مَسْئَلَۃٌ وَّطَیْشُكَ نَفْخَۃٌ ۔ وَرِضَاكَ فَیْشَلَۃٌ وَّرَبُّكَ دِرْہَمُ

فیشلۃ و فیشۃ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگون سے سوال کرتا ہی - اور تیرا غصہ اور چکنا صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہی اور تیری خوشنودی کیر ہی اور تیرا معبود درہم ہی -

وَمِنَ الْبَلِیَّۃِ عَذْلُ مَنْ لَّا یَرْعَوِیْ ۔ عَنْ جَہْلِہٖ وَخِطَابُ مَنْ لَّا یَفْہَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اُس شخص کا ہی جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہی -

یَمْشِیْ بِاَرْبَعَۃٍ عَلٰی اَعْقَابِہٖ ۔ تَحْتَ الْعُلُوْجِ وَمِنْ وَّرَاۗئِہٖ یُلْجَمُ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی - وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء والقیاس باربع ترجمہ وہ اپنے دونون ہاتھون اور دونون پاؤن سے یعنی چارون اعضا سے گبرون کے نیچے بطمع دخول کیر پیچھے کو لوٹتا ہی - بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہی - اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہی کہ اُسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہی - یعنی لوطیون کے کیر اُسکی دُبر مین مانند لگام دئے جاتے ہین -

وَجُفُوْنُہٗ مَا تَسْتَقِرُّ کَاَنَّہَا ۔ مَطْرُوْفَۃٌ اَوْ فُتَّ فِیْہَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اُسکی پلکین جھپکنے سے نہین ٹھہرتی ہین برابر جھپکے جاتی ہین گویا اُن پلکون مین کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہی یا انگور ترش اُن مین نچوڑا گیا ہی یعنی وہ پلک پٹیا بدنما ہی یا لوطیون کو اپنی طرف مائل کرتا ہی

وَاِذَا اَشَارَ مُحَدِّثًا فَکَاَنَّہٗ ۔ قِرْدٌ یُّقَہْقِہُ اَوْ عَجُوْزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہین کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہی تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہی گویا بندر ہنس رہا ہی یا بڑھیا اپنا منہ پیٹتی ہی۔ یعنی اُس کا مطلب سمجھ مین نہین آتا اور نہایت بدنما ہی۔

یَقْلِے مُفَارَقَۃَ الْاَکُفِّ قَذَالُہٗ	حَتّٰی یَکَادُ عَلٰے یَدٍ یَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہو من الیاء۔ وقلاہ البغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو اپنی قفا یعنی پس گردن سے بُرا سمجھتا ہی اور یہ چاہتا ہی کہ اُس کی قفا پر ہمیشہ دھولین لگا کرین کیونکہ وہ اُس کا خوگر ہو گیا اور اس مین اُسکو مزہ آتا ہی یہان تلک کہ قریب ہی کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تا کہ لوگ اُس کو سر سمجھ کر اُس پر بھی دھپ جڑین اور موجب اُس کے ازدیاد لذت کا ہو۔

وَتَرَاہُ اَصْغَرَ مَا تَرَاہُ نَاطِقًا	وَیَکُوْنُ اَکْذَبَ مَا یَکُوْنُ وَیُقْسِمُ

یقول الکذب مایکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال ونزادواد ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اُسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہین بولتا بلکہ اٹک اٹک کر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائے گا۔

وَالذُّلُّ یُظْہِرُ فِے الذَّلِیْلِ مَوَدَّۃً	وَاَوَدُّ مِنْہُ لِمَنْ یَوَدُّ الْاَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل مین دوستی کو ظاہر کراتی ہی۔ یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہی کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہین لے سکتا ہی اور نہ اُس مین تاب اپنے بچانے کی ہی اور حال یہ ہی کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اُس کے حق مین ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہی۔

وَمِنَ الْعَدَاوَۃِ مَا یَنَالُکَ نَفْعُہٗ	وَمِنَ الصَّدَاقَۃِ مَا یَضُرُّ وَیُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہی کہ تجکو اُسکا فائدہ پہنچتا ہی اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہی کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہنچاتی ہی۔ یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہی کیونکہ اس صورت مین وہ تجھ سے نہین ملے گا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اُس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہی۔

اَرْسَلْتَ تَسْأَلُنِی الْمَدِیْحَ سَفَاہَۃً	صَفْرَاءُ اَضْیَقُ مِنْکَ مَاذَا اَزْعَمُ

صفراء یرید انہا امک ترجمہ تو نے میرے پاس براہ کمینگی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ تو صفراء تیری مادر تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہی سو بتا کہ مین تیری مدح مین کیا کہون سوائے اس کے کہ تیرے عیوب ظاہر کرون۔

اَتَرَی الْقِیَادَۃَ فِی سِوَاکَ تَکَسُّبًا	یَا ابْنَ الْاُعَیْرِ وَھِیَ فِیْکَ تَکَرُّمُ

الاعیر تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑواپن اور لوگون کا پیشہ اور اپنے تئے مایہ فخر سمجھتا ہی اور اُسپر خواہان مدح ہی یہ کیسی بے تک بات ہی۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَکَ صَاعِدًا	وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَیْکَ الْاَنْجُمُ

شدا بمنزلۃ نعاد بہ سما ترجمہ تو کس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی مین بڑھ گیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے تجھ سے قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال مدح گوئی کرتا ہی - اور ہو سکتا ہی کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہون -

وَارَدْتَ مَا لِاَبِی الْعَشَائِرِ خَالِصًا	اِنَّ الثَّنَاءَ لِمَنْ یُّزَارُ فَیُنْعِمُ

الارادۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شئی طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہی یعنی میرے اشعار مدحیہ کا مستحق وہ ہی کیونکہ تعریف اُسی کی کیجاتی ہی جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے -

وَلِمَنْ یُّھِیْنُ الْمَالَ وَھُوَ مُکَرَّمٌ	وَلِمَنْ یَّجُرُّ الْجَیْشَ وَھُوَ عَرَمْرَمُ

ضمیر ہو یعود الی المال او الممدوح - والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اُس شخص کی کیجاتی ہی کہ جو اپنے مال کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہی اور بھی اُس شخص کی جو لشکر کثیر کو دشمن پر لیجائے سو تجھ مین ان اوصاف مین سے ایک بھی نہین -

وَلِمَنْ اَقَمْتَ عَلَی الْھَوَانِ بِبَابِہٖ	تَدْنُوْا فَیُوْجَأُ اَخْدَعَاکَ وَتُنْھَمُ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق - والوجأ القطع - والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہی جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہی یا کھڑا رہتا ہی - تو اُس کے نزدیک جاتا ہی - تو تیری دونون رکہائے گردن درو پہنچائی جاتی ہین - یعنی اُن پر دھولین لگتی ہین اور تجھپر جھڑکیان ہوتی ہین

وَلِمَنْ اِذَا الْتَقَتِ الْکُمَاۃُ بِمَازِقٍ	فَنَصِیْبُہٗ مِنْھَا الْکَمِیُّ الْمُعْلَمُ

الکماۃ جمع کمی وھو المستتر بالسلاح - والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب ازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی الحرب ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہی کہ جب تنگنائے حرب مین دلیر زرہ پوش بہادر آپس مین گتھ جاوین تو اُسکا حصہ اُنمین سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیرون کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

وَلَرُبَّمَا اَطَرَ الْقَنَاۃَ بِفَارِسٍ	وَثَنٰی فَقَوَّمَھَا بِاٰخَرَ مِنْھُمُ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مارکر خمدار کردیا اور پھر اُسکو دوسرے سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اُسکو سیدھا کردیا - خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی مین بڑا اُستاد ہی -

وَالْوَجْہُ اَزْھَرُ وَالْفُؤَادُ مُشَیَّعٌ	وَالرُّمْحُ اَسْمَرُ وَالْحُسَامُ مُصَمِّمُ

الازہر النیر الابیض - والمشیع الجری - والصمم الذی لاینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اُسکا چہرہ جنگ مین روشن اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اُس کی شمشیر کا وار خالی نہین جاتا -

اَفْعَالُ مَنْ تَلِدُ الْکِرَامُ کَرِیْمَۃٌ	وَفَعَالُ مَنْ تَلِدُ الْاَعَاجِمُ اَعْجَمُ

الاعاجم عند العرب لئام وھم یسمون من لم یتکلم بلغتھم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کردار اُس شخص کے جسکو

کریم چنین یعنی اُنکی نسل مین ہوا چھی ہوتی ہی اور جو عجمیون کی اولاد ہو وہ ناکس ہی۔

واجتاز ببعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِیْنَا یَا ابْنَ عَسْکَرٍ الْهُمَامَا	وَلَمْ یَتْرُکْ نَدَاکَ بِنَا هُیَامَا

الہمام بدل من ابن عسکر۔ والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطاسے سیراب ہو گئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ اَحَبُّ مَا تُهْدِیْ اِلَیْنَا	لِغَیْرِ قِلًى وَدَاعَکَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفون سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہی کہ تو ہمکو رخصت کرے اور ہمارا اسلام قبول فرمائے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَکَ الْمَوَالِیْ	وَلَمْ نَذْمُمْ اَیَادِیْکَ الْجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضًا ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہین ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتوں کی برائی کی

وَلٰکِنَّ الْغُیُوْثَ اِذَا تَوَالَتْ	بِاَرْضِ مُسَافِرٍ کَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے درپے برستا ہی تو وہ باران کو اچھا نہین سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہی کہ مین مسافر ہون اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے مین گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہی کہ اسمین وصف کثرت عطایا ممدوح بابلغ وجہ بیان کی۔

فکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسألہ الجلوس فقال ارتجالاً

اَعَنْ اِذْنِیْ تَهُبُّ الرِّیْحُ رَهْوًا	وَیَسْرِیْ کُلَّمَا شِئْتُ الْغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہی اور جب مین چاہتا ہون ابر روان ہو جاتا ہی۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہی۔ یعنی اُس کی عطایا سرعت مین مثل ہوا مین اور اُس کی بخششین کثرت کے سبب ابر کی مانند ہین اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہین ہین بلکہ بمقتضار طبع ہین چنانچہ اگلے شعر مین کہتا ہی۔

وَلٰکِنَّ الْغَمَامَ لَهٗ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهٗ بِهَا وَکَذَا الْکِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہی جس کے سبب وہ برستا ہی اور ایسا ہی حال تمام سخیون کا ہوتا ہی۔

وقال یمدح کافوراً وقد اہدیٰ الیہ مہراً ادہم

فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَیْرُ مُذَمَّمٍ	وَاُمٌّ وَّمَنْ یَّمَّمْتُ خَیْرُ مُیَمَّمٍ

مذمم مفعل من المذمۃ ویممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہی اور جس سے میں نے مفارقت کی ہو یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہی- اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہی اور جس کا مین نے قصد کیا ہی وہ بہتر مقصود ہی یعنی کافور حبشی والی مصر-

وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِیْ بِمَنْزِلٍ	اِذَا لَمْ اُبَجَّلْ عِنْدَہٗ وَاُکَرَّمِ

ترجمہ اور جس جگہ مجھکو لذات عیش حاصل ہون جب مین وہان معظم ومکرم نہون تو وہ جگہ میری رائے مین قابل قیام نہین ہی-

سَجِیَّۃُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِیْحَۃً	مِنَ الضَّیْمِ مَرْمِیًّا بِھَا کُلَّ مَخْرَمِ

سجیۃ خبر مبتدء محذوف - وملیحۃ مشفقۃ من ان تضام - والاح من الامر اذا اشفق منہ - والمخرم الطریق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہی جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہی اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اُس کو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیون مین پھینکنے والا ہون-

رَحَلْتُ فَکَمْ بَاکٍ بِاَجْفَانِ شَادِنٍ	عَلَیَّ وَکَمْ بَاکٍ بِاَجْفَانِ ضَیْغَمِ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہی- وہذا وفاء لما اوعد بہ من قولہ ع لیحدثن لمن فارقتہ ندم-

وَمَا رَبَّۃُ الْقُرْطِ الْمَلِیْحِ مَکَانُہٗ	بِاَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ

القرط ما یعلق فی شحمۃ الاذن - والمصمم صفۃ للحسام ویجوزان یکون لرب وہو احسن ترجمہ اور وہ زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہی کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہی صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع وفزع کرنے والی نہ تھی - بلکہ میرے فراق سے دونون برابر روتے تھے - وقد انکر الشارح کون الضمیر للقرط وہو الظاہر فلیتامل-

فَلَوْ کَانَ مَا بِیْ مِنْ حَبِیْبٍ مُقَنَّعٍ	عَذَرْتُ وَلٰکِنْ مِنْ حَبِیْبٍ مُعَمَّمِ

ترجمہ سو اگر یہ ناقدر دانی میرے حبیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اُسکو معذور رکھتا کیونکہ عذر اُنکی سرشت مین ہوتا ہی مگر غضب تو یہ ہی کہ یہ عذر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

قَدِ اخْتَرْتُكَ الْأَمْلَاكَ فَاخْتَرْلَهُمْ بِنَا ‏ ‏ ‏ حَدِيثًا وَقَدْ حَكَّمْتُ رَأْيَكَ فَاحْكُمِ

ارادمن الاملاک فحذف واصل القول کقولہ تعالیٰ واختار موسیٰ قومہ ای من قومہ ترجمہ مین نے تجکو سب بادشاہون مین سے اپنی حاضری کے لئے پسند کیا ہی تو تو اُن کے لئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرین گے پس تو تجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کرین اور مین نے تجھی کو اور تیری راے کو حکم بنا دیا ہی اب تو ہی حکم کر۔

فَأَحْسَنُ وَجْهٍ فِي الْوَرَى وَجْهُ مُحْسِنٍ ‏ ‏ ‏ وَأَيْمَنُ كَفٍّ فِيهِمِ كَفُّ مُنْعِمِ

ترجمہ سو دنیا مین سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہی اور مبارک ہاتھ اُن مین منعم کا ہاتھ ہوتا ہی۔

وَأَشْرَفُهُمْ مَنْ كَانَ أَشْرَفَ هِمَّةً ‏ ‏ ‏ وَأَكْثَرَ إِقْدَامًا عَلَى كُلِّ مُعْظَمِ

ترجمہ اور لوگون مین اشرف وہ ہی جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے زیادہ بڑھا رہے۔ یہ دونون شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح مین پہلو دار شعر کہا کرتا ہی ہجو پر محمول ہو سکتے ہین۔ یعنی تجھ مین حسب و نسب و حُسن صورت تو ہی ہی نہین۔ پس اگر تجکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

لِمَنْ تَطْلُبُ الدُّنْيَا إِذَا لَمْ تُرِدْ بِهَا ‏ ‏ ‏ سُرُورَ مُحِبٍّ أَوْ إِسَاءَةَ مُجْرِمِ

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہین ہی تو دنیا کو کسواسطے طلب کرتا ہی۔

وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الَّذِي فَوْقَ فَخْذِهِ ‏ ‏ ‏ مِنِ اسْمِكَ مَا فِي كُلِّ جِيدٍ وَمِعْصَمِ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہنچے پر ہی پہنچا۔ اور گردن اور پہنچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہین کہ تمام حیوانات تیری ملک ہین۔ چنانچہ اگلے شعر مین اس کی تصریح کرتا ہی۔

لَكَ الْحَيَوَانُ الرَّاكِبُ الْخَيْلَ كُلُّهُ ‏ ‏ ‏ وَإِنْ كَانَ بِالنِّيرَانِ غَيْرَ مُوَسَّمِ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق و غیر ناطق تیری ملک ہین اگرچہ اُنپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہین دیا گیا۔

وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي كَمْ حَيَاتِي قَسَمْتُهَا ‏ ‏ ‏ وَصَيَّرْتُ ثُلْثَيْهَا انْتِظَارَكَ فَاعْلَمِ

ترجمہ اپنی اُمیدواری مین بجانب ممدوح دیر سمجھ کر کہتا ہی کہ اگر مین جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر رہی تو اسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اسبات کو سمجھ لے۔

وَلٰکِنَّ مَا یَمْضِیْ مِنَ الْعُمْرِ فَائِتٌ ۔۔۔ فَجُدْ لِیْ بِحَظِّ الْبَادِرِ الْمُتَغَنِّمِ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہی وہ واپس ہنین آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام اُمور مین جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

رَضِیْتُ بِمَا تَرْضٰی بِہٖ لِیْ مَحَبَّۃً ۔۔۔ وَقُدْتُ اِلَیْکَ النَّفْسَ قَوْدَ الْمُسَلِّمِ

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کر کے کہتا ہی کہ مین براہ تیری محبت کے اُس امر تاخیر پر راضی ہون جس پر تو راضی ہی۔ اور مین نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہی جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہی اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہی اُس کو کچھ دعوی ہنین رہتا۔

وَمِثْلُکَ مَنْ کَانَ الْوَسِیْطَ فُؤَادُہٗ ۔۔۔ فَکَلَّمَہٗ عَنِّیْ وَلَمْ اَتَکَلَّمِ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھ مین اور تجھ مین واسطہ ہی سو اُس نے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہو گا۔ اور مجکو کلام کی حاجت ہنین ہی۔

وقال یذکر حماہ التی کانت تغشاہ بمصر

مَلُوْمُکُمَا یَجِلُّ عَنِ الْمَلَامِ ۔۔۔ وَوَقْعُ فَعَالِہٖ فَوْقَ الْکَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یارون سے جو طلب جانی مین مانع اسفار بعیدہ ہین خطاب کر کے کہتا ہی کہ تمہارا ملامت کیا گیا یعنی مین جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہی۔ یعنی وہ لائق ملامت ہنین ہی۔ اور ظہور اُس کے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہی۔ اسمین مجال گفتگو ہنین ہی ترک اسفار کی مجھ سے اُمید مت رکھو۔ یا وقوع افعال تمہاری ملامت کا زخمون کی تکلیف سے زیادہ موذی ہی مجھ سے تمہاری ملامت سُنی ہنین جاتی۔

ذَرَانِیْ وَالْفَلَاۃَ بِلَا دَلِیْلٍ ۔۔۔ وَوَجْہِیْ وَالْہَجِیْرَ بِلَا لِثَامِ

نصب الفلاۃ والہجیر لانہما مفعولان معہما ای اترکانی مع الفلاۃ والہجیر۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء والہجیر شدۃ الحر۔ واللثام مایستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونون مجکو بے آب جنگلون کے ساتھ چھوڑ دو مین نے جانا اور اُس نے۔ یعنی اُسکو بے راہبر قطع کرون گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کر دو کہ مین اُسپر بے منھ پر کپڑا اوڑھے سفر کرون گا۔ کیونکہ مین بڑا جفاکش ہون۔

فَاِنِّیْ اَسْتَرِیْحُ بِذِیْ وَہٰذَا ۔۔۔ وَاَتْعَبُ بِالْاِنَاخَۃِ وَالْمُقَامِ

ترجمہ کیونکہ مجکو صحراے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہی اور سواری سے اُترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہی

المساعی جمع مسعاۃ وہی السعی فی طلب المجد - ورادہ مقلوب رواہ ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت واستحصال مکارم دیکھا ہو اور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف مین ضعیف وقلیل التکرم ہو تو اُسکو اس ضعف وقلت کا کوئی عذر نہین ہی - کیونکہ اُس نے ایسے فرد کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا -

وَمَنْ مِثْلُ کَافُوْرٍ اِذَا الْخَیْلُ اَحْجَمَتْ	وَکَانَ قَلِیْلًا مَنْ یَّقُوْلُ لَهَا اَقْدِمِ

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُن کے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنون پر حملہ کرنے سے رُکجاوین تو مثل کافور کے کون بہادر ہی جو ایسی حالت مین بھی گھوڑون سے کہے یعنی اُن کے سوارون سے کہ آگے بڑھو -

شَدِیْدُ ثَبَاتِ الطِّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ	اِلٰی لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس - ومن روی بفتح الطاء اراد العین - واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان - والمتلثم الذی علیہ اللثام سترۃ من الغبار والہواء ترجمہ وہ خوب گھوڑا جماکر کھڑا ہوتا ہی یعنی ثابت قدم رہتا ہی - یا اُس کی آنکھ نہین جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران دہان بند کے حلقون مین پہنچ جاوے - یعنی وہ ایسے نازک وقت مین بھی نہین گھبراتا -

اَبَا الْمِسْکِ اَرْجُوْا مِنْکَ نَصْرًا عَلَی الْعِدٰی	وَاٰمُلُ عِزًّا یَخْضِبُ الْبِیْضَ بِالدَّمِ

ترجمہ ای کافور مین تجھ سے دشمنون پر مدد کا اُمیدوار ہون اور ایسی عزت چاہتا ہون جو شمشیرون کو خون اعدا سے رنگدے -

وَیَوْمًا یَغِیْظُ الْحَاسِدِیْنَ وَحَالَةً	اُقِیْمُ الشَّقَا فِیْهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ

الشقا بمد ویقصر - وہمزتہ منقلبۃ عن واو ترجمہ اور مین تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہون اور ایسی حالت چاہتا ہون کہ اپنی محنت ومشقت کو اُس حال مین بجاے خوشحالی سمجھون - یا یہ کہ تنعم اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دون یعنی وہ حسد سے تباہ ہو جاوین -

وَلَمْ اَرْجُ اِلَّا اَهْلَ ذَاکَ وَمَنْ یُّرِدْ	مَوَاطِرَ مِنْ غَیْرِ السَّحَائِبِ یَظْلِمِ

ترجمہ اور مین نے اس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہی جو اُس کا لائق ہی - اور جو آدمی باران کی اُمید سواے ابرون کے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہی سو مین نے ایسا نہین کیا بلکہ بارش کی اُمید ابرون سے کی ہی -

فَلَوْ لَمْ تَکُنْ فِیْ مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا	بِقَلْبِ الْمَشُوْقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَیَّمِ

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر مین نہوتا تو مین ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اس طرف ایک قدم بھی نہ اُٹھاتا - یعنی مین تجکو ہی قبلہ حاجات سمجھ کر آیا ہون -

وَلَا سَمِعَتْ خَيْلِي كِلَابُ قَبَائِلٍ | كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيْلِ حَمَلَاتِ دَيْلَمِ

اسکن حملات للضرورۃ - وعبّر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر مین نہ ہوتا اور مین یہ مسافت بعیدہ قطع نکرتا تو میرے گھوڑون پر اُن فرقون کے کتے جو اثنائے راہ مین آئے نہ بھونکتے اور انکو یہ کیفیت گذری ہو کہ گویا انکو رات مین تجھ پر قوم دیلم کے سے حملے تھے۔

وَلَا اتَّبَعَتْ آثَارَنَا عَيْنُ قَائِفٍ | فَلَمْ تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوْقَ مَنْسِمِ

القائف التابع الذی یقفوا الآثار - والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر ہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجئے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اُس نے نہ دیکھا مگر گھوڑے کے سُم کے نشان سُم شتر پہ یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے - عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید مین شتر پر سواری کرتے ہین اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہین اس لئے نشانہائے سُم شتر پر گھوڑون کے قدم پڑتے ہین۔

وَسَمْنَا بِهَا الْبَيْدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَتْ | مِنَ النِّيلِ وَاسْتَذْرَتْ بِظِلِّ الْمُقَطَّمِ

التغمر الشرب القلیل - واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ - والمقطم جبل معروف بمصر - والسمۃ العلامۃ ترجمہ ہمنے سُمہائے اسپ وشتر سے جنگل کو نشاندار کردیا - یعنی ایسے میدان ہائے ویرانون مین چلے جہان سابق نشان قدم نہ تھا یہان تلک کہ سوارون نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا تھوڑا پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم مین پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْلَخَ يَعْصِي بِاخْتِصَاصِي مُشِيرَهُ | عَصَيْتُ بِقَصْدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلخ بالخاء ہو العظیم المتکبر وہو من صفۃ الملوک - وبالجیم الجمیل الوجہ - والابلخ مجرور محلا عطفا علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ مین آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اُسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اُس نے اُس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص مین داخل کرلیا اور مین نے بھی جب اُس کی طرف قصد کیا تھا تو اس باب مین اپنے مشورہ دینے والون اور ملامت گرون کی نافرمانی کی تھی - اور مشیر کافور سے مراد اُس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہین کہی - اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بھی محمول ہوسکتا ہے - یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ الْعُرْفَ غَيْرَ مُكَدَّرٍ | وَسُقْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَيْرَ مُجَمْجَمِ

المجمجم الذی لایفہم ولایاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانے اور ستانیسے مکدر نہ تھا اور مین نے اُس کی طرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مُبہم اور غیر موقع نہ تھا - وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ولا اشارۃ الی ذم وہذا النفی یشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

رَمٰی وَاتَّقٰی رَمْیِی وَمِنْ دُوْنِ مَا اتَّقٰی	هَوًی کَاسِرٌ کَفِّی وَقَوْسِی وَاَسْهُمِی

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے عذر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچ گیا اور اُس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دیئے یعنی سامان ہجو گوئی محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہی کہ اگر وہ مجھ سے عذر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهٗ	وَصَدَّقَ مَا یَعْتَادُهٗ مِنْ تَوَهُّمِ

ترجمہ جب مرد کے کام بُرے ہوتے ہین تو اُس کے گمان بھی بُرے ہو جاتے ہین اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہی اُسکو سچا جاننے لگتا ہی۔

وَعَادٰی مُحِبِّیْهِ بِقَوْلِ عُدَاتِهٖ	وَاَصْبَحَ فِیْ لَیْلٍ مِنَ الشَّکِّ مُظْلِمِ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنون کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہی اور بسبب شک کے شب تاریک مین ہو جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہی۔

اُصَادِقُ نَفْسَ الْمَرْءِ مِنْ قَبْلِ جِسْمِهٖ	وَاَعْرِفُهَا فِیْ فِعْلِهٖ وَالتَّکَلُّمِ

یریدبہ بالنفس الہمة والاخلاق ترجمہ مین ہمت واخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور مین اُس کی سیرت وہمت کو اُس کے کام وکلام سے معلوم کر لیتا ہون۔

وَاَحْلُمُ عَنْ خِلِّیْ وَاَعْلَمُ اَنَّهٗ	مَتٰی اَجْزِهٖ حِلْمًا عَلَی الْجَهْلِ یَنْدَمِ

ترجمہ اور مین اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہون اور یہ جانتا ہون کہ جب اُس کے جہل پر مین علم کی اُسکو جزا دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آجائے گا۔

وَاِنْ بَذَلَ الْاِنْسَانُ لِیْ جُوْدَ عَابِسٍ	جَزَیْتُ بِجُوْدِ الْبَاذِلِ الْمُتَبَسِّمِ

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھ پر بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون۔ یعنی اُس کی عطا اُسی کو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اُس کی عطا ر بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَاَهْوٰی مِنَ الْفِتْیَانِ کُلَّ سَمَیْدَعٍ	نَجِیْبٍ کَصَدْرِ السَّمْهَرِیِّ الْمُقَوَّمِ

السمیدع السید الکریم۔ والسمهری من الرماح القوی الصلب من اسمهر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمهر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور مین جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر نیزہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہون۔

خطت تحتہ العیس الفلاۃ وخالطت	بہ الخیل کبات الخمیس العرمرم

خطت قطعت۔ والعیس الابل البیض۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء۔ وکبات جمع کبۃ وہی الصدمۃ والحملۃ والکبۃ بالضم الجماعۃ من الخیل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہون کہ اُس کی سواری مین شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہان پانی نہین ہی قطع کیا ہو اور اُس کے سبب گھوڑون نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑون سے مٹ بھیڑ کی ہو۔

ولا عفۃ فی سیفہ وسنانہ	ولکنہا فی الکف والفرج والفم

ترجمہ اور اُس سردار کریم کی شمشیر و نیزے مین پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنون کو بیدریغ قتل کرے ہان اُس کے ہاتھ مین عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اُس کی شرم گاہ مین کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اُس کے منھ مین کہ کسی کی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وما کل ھاو للجمیل بفاعل	ولا کل فعال لہ بمتمم

ہویت الشی اہواہ قصدتہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اُس کا کر گزرنے والا نہین ہوتا بلکہ بہت سے لوگون کے ارادہ پُورے نہین ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اُسکو کما حقہ تمام کرتا ہی۔

فدی لابی المسک الکرام فانہا	سوابق خیل یہتدین باذھم

وفی روایۃ بدل فانہا فانہم وہو الاظہر۔ وابو المسک کافور وہو الممدوح۔ والادہم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہون کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑون کے ہین جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہین۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا۔ یعنی وہ سخیون کا امام ہی۔

اغر بمجد قد شخصن وراءہ	الی خلق رحب وخلق مطہم

اغر بدل من ادہم۔ وشخصن رفعن البصار ہن ورحب وسیع ومطہم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہی مگر نور مجد و شرافت اُس کے چہرہ پر برستا ہی۔ اور اُس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ اُس کے اخلاق عمدہ اور اُس کا چہرہ نہایت خوشنما ہی۔

اذا منعت منک السیاسۃ نفسہا	فقف وقفۃ قدامہ تتعلم

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے۔ یعنی تجھ کو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا۔

یضیق علی من راءہ العذر ان یری	ضعیف المساعی او قلیل التکرم

وَكُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِي	عُيُونُ رَوَاحِلِي إِنْ حِرْتُ عَيْنِي

حرت تحیرت - والبغام صوت الناقة للتعب والرازح من الابل الهالک ہزالا - ورزحت الناقة سقطت من الاعیاء ہزالا ترجمہ اگر مین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہی اور ہر آواز میرے تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہی - خلاصہ یہ ہی کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہی کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہین کہ کدھر جائین ایسا ہی میرا حال ہی - اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہی کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون - مطلب یہ ہی کہ اگر مین صحراے لق ودق مین حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم مین شتران ہوجاتی ہی اور میری فصیح گفتگو اُس کی آواز اور اُس کے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہون - وانما قال بغامی علی الاستعارة -

سِوَى عَدِّي لَهَا بَرْقَ الْغَمَامِ	فَقَدْ أَرِدُ الْمِيَاهَ بِغَيْرِ هَادٍ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین اومائة برقة فاذا کملت وثقوا بانه برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک مین پانیون پر جا اُترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیون پر پہنچ جانے کے لئے برق ابر بارندہ کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اُس کی چمک کو شمار کر لیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہوگئی تو معلوم کر لیتا ہون کہ اُس طرف پانی برسا ہی اُسی سمت کو روانہ ہو جاتا ہون -

إِذَا احْتَاجَ الْوَحِيدُ إِلَى الذِّمَامِ	يُذِمُّ لِمُهْجَتِي رَبِّي وَسَيْفِي

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہو جاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہی - مطلب یہ ہی کہ مین کسی کو اپنے ساتھ نہین رکھتا - مین یکہ تاز ہون -

وَلَيْسَ قِرًى سِوَى مُخِّ النَّعَامِ	وَلَا أُمْسِي لِأَهْلِ الْبُخْلِ ضَيْفًا

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہین ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز سر شترمرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شترمرغ مین مغز نہین ہوتا - اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہین ہوتا - ویروی مح بالحاء المهملة - اس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضہ شترمرغ نہو تو مین اُسیکو پی لون گا - مگر بخیل کے پاس نہ جاؤن گا -

جَزَيْتُ عَلَى ابْتِسَامٍ بِابْتِسَامِ	فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر و فریب ہوگئی تو مین نے بھی اُنکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی مین بھی اُنکے ہمرنگ ہوگیا -

لِعِلْمِي أَنَّهُ بَعْضُ الْأَنَامِ	وَصِرْتُ أَشُكُّ فِيمَنْ أَصْطَفِيهِ

ترجمہ اَب میرا یہ حال ہوگیا ہی کہ جس کو مین اپنا دوست بناتا ہون اُس کی دوستی مین شک کرتا ہون کیونکہ مین جانتا ہون کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہی جس مین مکروفریب بالعموم پھیل گیا ہی۔

يُحِبُّ الْعَاقِلُونَ عَلَى التَّصَافِي	وَحُبُّ الْجَاهِلِينَ عَلَى الْوَسَامِ

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہین اور جاہلون کی دوستی چُپڑی چکنی صورتون مین ہوتی ہی۔ اور یہ امر غلط ہی کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہین ہوتا ہی۔

وَآنَفُ مِنْ أَخِي لِأَبِي وَأُمِّي	إِذَا مَا لَمْ أَجِدْهُ مِنَ الْكِرَامِ

انف استنکف ترجمہ اور مین اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہون جبکہ مین اُسکو سخی نہ پاؤن۔ یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہی۔

أَرَى الْأَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيعًا	عَلَى الْأَوْلَادِ أَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ مین یہ بات اکثر دیکھتا ہون کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد مین ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہین یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیمون کی عادات اُنپر غالب ہوجاتی ہین۔

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ	بِأَنْ أُعْزَى إِلَى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور مین ہر فضیلت کے باب مین اس امر پر قناعت کرنے والا نہین ہون کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کرون۔ یعنی مین وصف اضافی پر قانع نہین بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہان ہون۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدٌّ وَحَدٌّ	وَيَنْبُو نَبْوَةَ الْقَضِمِ الْكَهَامِ

القضم السیف المفلّل۔ وینبو یرتفع۔ والکہام الذی لا یقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہی جو صاحب قد طویل اور شل شمشیر تیزی والا ہی کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نکرے۔

وَمَنْ يَجِدُ الطَّرِيقَ إِلَى الْمَعَالِي	فَلَا يَذَرُ الْمَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور مین تعجب کرتا ہون اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول مین ایسے سفر دور و دراز اختیا نکرے جس مین ناقون کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے رہین۔

وَلَمْ أَرَ فِي عُيُوبِ النَّاسِ شَيْئًا	كَنَقْصِ الْقَادِرِينَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور مین نے لوگون کے عیبون مین اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہین دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل مین ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

أَقَمْتُ بِأَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِي	تَخُبُّ بِيَ الْمَطِيُّ وَلَا أَمَامِي

ترجمہ مین نے سرزمین مصر مین اقامت کی اب میرے ناقہ نے مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہی اور نہ آگے کو لیجاتی ہی یعنی

مین بسبب طول مرض سوار نہین ہو سکتا پڑے پڑے جی گھبرا یا جاتا ہی۔

وَمَلَّنِی الْفِرَاشُ وَكَانَ جَنْبِی   يَمَلُّ لِقَاءَهُ فِی كُلِّ عَامِ

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا۔

قَلِيلٌ عَائِدِی سَقِمٌ فُؤَادِی   كَثِيرٌ حَاسِدِی صَعْبٌ مَرَامِی

ترجمہ اب میری عبادت کرنے والے کم ہین کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہین اور میرا مطلب سخت مشکل ہی کیونکہ مین خواہان ملک و حکومت ہون۔

عَلِيلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِيَامِ   شَدِيدُ السُّكْرِ مِنْ غَيْرِ الْمُدَامِ

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہی اور بے پئے نقاہت کے نشہ مین بدمست ہون

وَزَائِرَتِی كَأَنَّ بِهَا حَيَاءً   فَلَيْسَ تَزُورُ إِلَّا فِی الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرمگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین حمی لیلے تپ کی ایک قسم ہی۔

بَذَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا   فَعَافَتْهَا وَبَاتَتْ فِی عِظَامِی

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ماحشی من الفرش مایجلس علیہ ترجمہ مین نے اُس محبوبہ کے لئے چادرہاے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سو اُس نے ان دونون چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا۔ اور میرے استخوانون مین رات گزاری۔ معلوم ہوتا ہی کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

يَضِيقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفَسِی وَعَنْهَا   فَتُوسِعُهُ بِأَنْوَاعِ السِّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لنبے سانس اور اُس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہی سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہی یعنی مجکو لاغر کرتی ہی۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہی۔

إِذَا مَا فَارَقَتْنِی غَسَّلَتْنِی   كَأَنَّا عَاكِفَانِ عَلَى حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھسے مفارقت کرتی ہی تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہی گویا ہم دونو بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہی کہ انجام تپ مین عرق کثیر آتا ہی۔ حرام کا لفظ بضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہی۔ اور بعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہین کہ اندھیرے مین پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہی اس لئے لفظ حرام لایا۔

مَدَامِعُهَا بِأَرْبَعَةٍ سِجَامٍ	كَأَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِي

فاذا غلب وكثر الدمع تجری من الموقین والدمع وموقین للعین وموقین واراد باربعۃ لحاظین واراد به ذات سجام اراد به باربعۃ سجام جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اُس حبیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور ہٹاتی ہی اور وہ میرے پاس سے جانا ہنین چاہتی لہذا میرے فراق مین ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہین آنسو جاری ہوتے ہین۔ یعنی بکثرت عرق آتا ہی۔

مُرَاقَبَةَ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ	أُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ

ترجمہ مین مثل عاشق زار کے بے شوق اُس کے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہون حسب عادت مریضان۔

إِذَا أَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ	وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہی حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بکھیڑون مین ڈالے بدتر ہی۔

فَكَيْفَ وَصَلْتِ أَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ	أَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِي كُلُّ بِنْتٍ

ارادبنت الدہر الحمی وبنات شدائدہ ترجمہ ای تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہین پھر تو کسطرح ازدحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تلک پہنچے۔

مَكَانٌ لِلسُّيُوفِ وَلِلسِّهَامِ	جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيهِ

ترجمہ ای تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم مین کوئی جگہ تلوارون اور تیرون کے لئے باقی ہنین بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہی۔

تَصَرَّفُ فِي عِنَانٍ أَوْ زِمَامِ	أَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِي أَتُمْسِي

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ ای کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار مین تصرف کریگا یعنی مجھے خبر ہنین ہی کہ مین اچھا ہو کر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا ہنین۔

مُحَلَّاةَ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ	وَهَلْ أَرْمِي هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ

الراقصات الابل تسیر الرقص وہو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا مین اپنی مراد کا تشکار بذریعہ ناچنے کودنے شترون کے جن کی مہارین اُنکی سفید کف سے زیور دار ہون کرونگا۔ یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرون گا۔ زیورہ مہار سے یہ مطلب ہی کہ جب اُن پر سفید کف لگجاتے ہین تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ مہارین روپہلی ہین۔

بِسَيْرٍ أَوْ قَنَاةٍ أَوْ حُسَامٍ	فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيلَ صَدْرِي

الغلیل حرالصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ مین نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور نیزہ اور برندہ شمشیر کے شفا دی ہی اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہی۔

وَصَافَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا ۔۔۔ خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ

الفدام شئی یجعل علی روس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھ پر سخت گذرا ہی اور پھر اُس سے مین نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُس کے ظرف کے منھ پر باندھتے ہین خلاصی پاتی ہی۔

وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلَا وَدَاعٍ ۔۔۔ وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ

ترجمہ اور بسا اوقات مین نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہی اور شہرون کو جن مین قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہی۔ یعنی مین نازک مزاج ہون جب کوئی امر میرے خلاف مرضی ہوتا ہی تو مین فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا ۔۔۔ وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہی کہ تو نے بدپرہیزی کی اور مُضر چیزون مین سے تو نے کچھ کھا لیا ہی اور تیری بیماری تیری خورونوش کی بے احتیاطی سے ہی۔

وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ ۔۔۔ أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجَمَامِ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب مین یہ بات نہین ہی کہ مین اُس عمدہ گھوڑے کے مانند ہون جس کے جسم کو اُس کے جا بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو۔ یعنی میری بیماری طول اقامت مصرو عدم سفر سے ہی۔

تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا ۔۔۔ وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی التی تسری الی العدو ترجمہ مین اُس عمدہ گھوڑے کے مانند ہون جو اس امر کا عادی ہو کہ لشکرون مین بوقت جنگ غبار اُڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ مین جاوے۔

فَأُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى ۔۔۔ وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر مین ہی کہ توبڑے مین گھانس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہی کہ وہ گشت کرے۔ یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہی کہ مین بسبب مرض یا بسبب روک کا فور کے حرکت نہین کر سکتا۔

فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي ۔۔۔ وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي

ترجمہ سو اگر مین مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہی اور اگر مین تپ مین مبتلا کیا گیا ہون تو میرا عزم تپ زدہ

نہین ہی۔

وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقٰی وَلٰکِنْ	سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ

ترجمہ اور اگر مین مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہین رہون گا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہون۔یعنی جنگ مین مارا جاؤن گا۔

تَمَتَّعْ مِنْ سُهَادٍ اَوْ رُقَادٍ	وَلَا تَأْمُلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ

الرجام القبور واحدہا رجم۔وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی مین بیداری اور خواب سے نفع اُٹھا اور نیند کی قبر مین اُمید مت رکھ وہان ان دونون کے سوا حالت ثالثہ ہی۔

فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی	سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاهِكَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب وبیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اثر ہین۔یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہی۔

وقال یہجو کافورًا

مِنْ اَیَّةِ الطُّرْقِ یَأْتِیْ نَحْوَكَ الْكَرَمُ	اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا كَافُوْرُ وَالْجَلَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلہ الحجام۔والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر ہما جلمان ترجمہ ای کافور کرم وشرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھ پر تو پیشہ حجامی پھبتا ہی تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہان ہی کہ تو اُس کار مین مشغول ہو۔

جَازَ الْاُولٰی مَلَكَتْ كَفَّاكَ قَدْرَهُمُ	فَعُرِّفُوْا بِكَ اَنَّ الْكَلْبَ فَوْقَهُمُ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جن کے تیرے دونون ہاتھ مالک ہوگئے ہین۔یعنی وہ تیرے زیردست ہین اپنے مرتبے سے بڑھ گئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے اُن لوگون کو تیرے اُنپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتّا بھی اُن سے بالاتر ہی۔یعنی خدانے اُنکے تکبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو اُن پر مسلط کردیا ہی۔

لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَهٗ ذَكَرٌ	تَقُوْدُهٗ اَمَةٌ لَیْسَتْ لَهَا رَحِمُ

ترجمہ اُس نر صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہین ہی جس کو ایک چھوکری آگے رکھ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہی۔غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہی کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔یعنی محض بے فیض۔

سَادَاتُ كُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِهِمِ	وَسَادَةُ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیون کے سردار اُنھین کی قوم سے ہین۔اور سرداران

اہل اسلام کمینے غلام - یعنی ایسا ہونا چاہئے - کافور کی معزولی کی اشتعالک کرتا ہی -

اَغَايَةُ الدِّيْنِ اَنْ تُحْفُوْا شَوَارِبَكُمْ	يَا اُمَّةً ضَحِكَتْ مِنْ جَهْلِهَا الْاُمَمُ

ترجمہ ای باشندگان مصر کیا تمنے غایۃ دین کی اپنی مونچھون کا پست کرنا سمجھا ہی حال آنکہ ایسا نہین چاہئے یہ بھی تو دین مین داخل ہی کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کردو - ای مصر والو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تمپر ہنستے ہین -

اَلَا فَتًى يُوْرِدُ الْهِنْدِيَّ هَامَتَهُ	كَيْمَا تَزُوْلُ شُكُوْكُ النَّاسِ وَالتُّهَمُ

ترجمہ کیا تم مین کوئی ایسا جوانمرد نہین ہی کہ شمشیر ہندی کافور کے سر مین گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہین - یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہین کہ صانع عالم حکیم نہین اگر ہوتا تو ایسے نالائق کو امیر نکرتا - اور دہریے یہ خیال کرتے ہین کہ عالم کا کوئی صانع نہین ہی - جیسا کہ شعر آیندہ مین ہی -

فَاِنَّهُ حُجَّةٌ يُؤْذِي الْقُلُوْبَ بِهَا	مَنْ دِيْنُهُ الدَّهْرُ وَالتَّعْطِيْلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہی جو مسلمانون کے دلون کو اُس کے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہی جس کا دین دہر ہی یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جس کا دین تعطیل ہی یعنی یہ کہتا ہی کہ عالم کے لئے خالق تو ہی مگر نیک و بد عالم مین دخل نہین دیتا پس وہ بیکار ہی - اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہی - یعنی اُس کا صانع کوئی نہین ہی صرف بمقتضاے طبع ظہور حلہ اُمور ہی - اگر کافور مارا جاوے تو یہ سب شکوک رفع ہوجائین -

مَا اَقْدَرَ اللّٰهَ اَنْ يُخْزِيْ خَلِيْقَتَهُ	وَلَا يُصَدِّقَ قَوْمًا فِي الَّذِيْ زَعَمُوْا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہی کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہی کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کر دے مطلب یہ ہی کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہین ہوسکتی بلکہ اصل حال یہ ہی کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہی اس لئے کافور کو اُنپر مسلط کر دیا ہی جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہی -

وقال یہجو ایضاً

اَمَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا كَرِيْمُ	تَزُوْلُ بِهِ عَنِ الْقَلْبِ الْهُمُوْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہین -

اَمَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا مَكَانٌ	يُسَرُّ بِاَهْلِهِ الْجَارُ الْمُقِيْمُ

ترجمہ کیا اس دُنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین -

تشابھت البھائم والعبدی	علینا والموالی والصمیم

العبدی العبید- والصمیم الصریح الخالص النسب- والموالی جمع مولی وہو ہہنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہین اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ- یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور مملوک مالک بنگئے ہیں اسلئے اُنکو اچھا سمجھنے لگے- غرض احرار و عبید مین کچھ تمیز نہین رہی-

وما ادری اذا داء حدیث	اصاب الناس ام داء قدیم

ترجمہ اور مجکو معلوم نہین ہی کہ یہ غلامون کا مالک وسردار ہوجانا نئی بیماری لوگون مین پیدا ہوگئی ہی یا یہ قدیمی مرض ہی-

حصلت بارض مصر علی عبید	کان الحر بینھم یتیم

ترجمہ مین سرزمین مصر مین ایسے غلامون سے ملا کہ گویا آزاد مرد اُنمین مثل یتیم ذلیل وخوار ہی غلامون سے مراد کافور اور اُس کے اصحاب ہین-

کان الاسود اللابی فیھم	غراب حولہ رخم وبوم

اللابی منسوب الی اللابة وہی بلدة ذات حجارة- والسودان ینسبون الیھا ترجمہ گویا کافور حبشی اُن لوگون مین ایک کالا کوا ہی کہ اُس کے گرد چیل یا اور مردار خوار اور اُلو بیٹھے ہوتے ہین-

اخذت بمدحہ فرایت لھوا	مقالی للاحیمق یا حلیم

ترجمہ مین اُسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو مین نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہین ہی پس حلیم کہنا نہایت لہو و لغو ہوا-

ولما ان ھجوت رایت عیا	مقالی لابن آوی یا لئیم

العی ہو ضد الفصاحة- وابن آوی دویبة اصغر من الکلب تتنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب مین نے اُس کی ہجو کہی تو پھونکری کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہی جو شیر سے آگے چلتی ہی اور حیوانات کو اُس کے آنے سے ڈراتی ہی) خسیس اور ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان-

فھل من عاذر فی ذا وفی ذا	فمدفوع الی السقم السقیم

ترجمہ سو کیا کافور کی ستایش وہجو مین مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہی- یعنی وہ یہ کہے کہ اُس کی مدح وہجو بحالت بے اختیاری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف بزور ڈھکیلا جاتا ہی پس ایسا ہی میرا حال ہی- چنانچہ اگلے شعر مین اُس کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہی-

إِذَا أَتَتِ الإِسَاءَةُ مِن لَئِيمٍ ۔۔۔ وَلَمْ أَلُمِ المُسِيءَ فَمَنْ أَلُومُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئی اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پھر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہداہ لہ فقال

یُذَکِّرُنِی فَاتِکًا حِلْمُہُ ۔۔۔ وَشَیْءٌ مِنَ النَّدِّ فِیہِ اسْمُہُ

الندشیئ من الطیب - وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اُسکو یاد دلاتا ہی اور ایک شئ خوشبوے مرکب سے جس مین اُسکا نام لکھا ہوا ہی یعنی اُس کے احسان یاد آتے ہین -

وَأَیُّ فَتًی سَلَبَتْنِی المَنُونُ ۔۔۔ وَلَمْ تَدْرِ مَا وَلَدَتْ أُمُّہُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اُس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا ہی

وَلَسْتُ بِنَاسٍ وَلٰکِنَّنِی ۔۔۔ یُجَدِّدُ لِی رِیحَہُ شَمُّہُ

ترجمہ اور مین اُسکو بھولنے والا نہین ہون مگر خوشبوی فاتک کو ند مذکور کا سونگھنا یاد دلاتا ہی -

وَکَمْ مَا تَضُمُّ إِلَی صَدْرِہَا ۔۔۔ وَلَوْ عَلِمَتْ ہَالَہَا ضَمُّہُ

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اُس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی - یعنی اُس نے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا - اگر یہ جانتی تو اُسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف مین ڈالتا -

بِمِصْرَ مُلُوکٌ لَہُمْ مَالُہُ ۔۔۔ وَلٰکِنَّہُمْ مَا لَہُمْ ہَمُّہُ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہین کہ وہ اُتنے ہی اموال وبلاد کے مالک ہین جنکا مالک فاتک تھا مگر اُن بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت وشجاعت نہین ہی - کافور پرنکہ جھاڑتا ہی -

فَأَجْوَدُ مِنْ جُودِہِمْ بُخْلُہُ ۔۔۔ وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِہِمْ ذَمُّہُ

ترجمہ سو ان بادشاہون کی سخاوت سے اُسکا بخل عمدہ تھا - اور اُنکی تعریف سے اُس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی - کیونکہ اگر کوئی اُس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہی کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہی یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہی اور یہ اُنکی حمد سے بہتر ہی -

وَأَشْرَفُ مِنْ عَیْشِہِمْ مَوْتُہُ ۔۔۔ وَأَنْفَعُ مِنْ وُجْدِہِمْ عُدْمُہُ

الوجد الغنی - والعدم الفقر ترجمہ اور اُسکی موت اُنکی زندگی سے اشرف ہی کیونکہ بسبب فخر خیر کے اُس کی شہرت اُن سے زیادہ ہی اور اُنکی غنا سے اُسکا فقر مفید تر ہی کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُنسے زیادہ فیاض تھا باوجود اُنکے غنا کے -

وَاِنَّ مَنِیَّتَہٗ عِنْدَہٗ	لَکَالْخَمْرِ سُقِّیَہٗ کَرْمُہٗ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہی جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُس کی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجاے پانی انگور کی جڑ مین ڈالدی جاوے۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہی اور پھر اُسکو اُس مین ڈالدیا۔

فَذَاکَ الَّذِیْ عَبَّہٗ مَاؤُہٗ	وَذَاکَ الَّذِیْ ذَاقَہٗ طَعْمُہٗ

العب شدۃ الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے بشدت پیا اُسیکا پانی تھا۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا۔ خلاصہ یہ ہی کہ بطور مثل کہتا ہی کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُس نے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا۔

وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِہٖ	حَرًی اَنْ یَضِیْقَ بِہَا جِسْمُہٗ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روے زمین تنگی کرے تو لائق ہی کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہو جاے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین مین تو آ ہین سکتی جسم مین کیسے آوے ناچار مرگیا۔

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حَتَّامَ نَحْنُ نُسَارِی النَّجْمَ فِی الظُّلَمِ	وَمَا سُرَاہُ عَلٰی خُفٍّ وَّ لَا قَدَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی وکثرۃ استعمالہا وکذلک فیم وولام والی مم وعم وممم ویجوز الاثبات فی الجمیع علی الاصل۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالیٰ وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کبتلک ستارون کے ساتھ تاریکیہاے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہی کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہین اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہی پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا۔

وَلَا یُحِسُّ بِاَجْفَانٍ یُحِسُّ بِہَا	فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِیْبٌ بَاتَ لَمْ یَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف ہین پاتے۔ جو مسافر کہ رات بھر نہین سویا اپنی آنکھون مین پاتا ہی یعنی مین پھر ہماری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے۔

تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِیْضَ اَوْجُہِنَا	وَلَا تُسَوِّدُ بِیْضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ

العذر جمع عذار واسکن الذال وفی الاصل متحرک وہو ماخوذ من عذار الدابۃ وہو السیر الذی یکون علی خدیہا

فاستعیر للشعر النابت فی موضع العذار - واللمم جمع لمة وہی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفر مین آفتاب ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کردیتا ہی اور رخسار کے اور سر کے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہوگئے ہین سیاہ ہنین کرتا - کہ ہم از سر نو جوان ہو جائین -

لَوِ احْتَكَمْنَا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى حَكَمِ	وَكَانَ حَالُهُمَا فِي الْحُكْمِ وَاحِدَةً

الحکم الحاکم ترجمہ اور حال یہ ہی کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ یہ ہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرتا ہی تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے مگر مشیت ایزدی سے لاچاری ہی -

مَا سَارَ فِي الْغَيْمِ مِنْهُ سَارَ فِي الْأُدُمِ	وَنَتْرُكُ الْمَاءَ لَا يَنْفَكُّ مِنْ سَفَرٍ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہم نے پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی کہ وہ کبھی سفر سے جدا ہنین ہوتا اور ہمیشہ سفر کرتا ہی - جو پانی اول ابر مین چلتا ہی وہ پھر مشکیزون مین چلتا ہی یعنی وہ ہمارے ساتھ برابر سفر کرتا ہی -

قَلْبِي مِنَ الْحُزْنِ أَوْ جِسْمِي مِنَ السَّقَمِ	لَا أُبْغِضُ الْعِيسَ لٰكِنِّي وَقَيْتُ بِهَا

العیس الابل البیض ترجمہ مین اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہاے دور دراز مین لئے لئے پھرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہی کہ مین اُس کے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون اور اپنے جسم کو بیماری سے - دلکو غم سے بچانا اس سبب ہی کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہی اور اسخیا اور اپنے قدر دانون سے ملکر غم غلط ہو جاتا ہی - اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہی کہ ریاضت اور صاف ہوا باعث صحت جسمانی ہی -

حَتّٰى مَرَقْنَ بِهَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ	طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ أَيْدِيهَا بِأَرْجُلِهَا

جوش والعلم موضعان - ومرقن خرجن مثل السہم بسرعة سیرہا ترجمہ مین نے مصر سے اُنکے اگلے دو پانون بذریعہ پچھلے دونون پانون کے ہنکائے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچھلے پانون اگلے پاؤن کو ہنکاتے تھے یہان تلک کہ وہ شتر مقامات جوش و علم سے تیر کے مانند جلد نکل گئے -

تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاةَ بِاللُّجُمِ	تَبْرِي لَهُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَةً

تبری تعارض - والدو الفلاة المستویة - واراد بنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وطول اعناقہا والجدل جمع جدیل وہی الازمة ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے تیز روی مین مقابلہ اور برابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگامون سے معارضہ کرتے تھے - یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے اُنکے لگام ایسے ہی ڈھیلے تھے جیسے شترون کی مہارین - غرض کوئی ہمارے ہمراہیون مین سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار اور دونون تیز جاتے تھے -

فِی غِلْمَةٍ اَخْطَرُوْا اَرْوَاحَهُمْ وَرَضُوْا بِمَا لَقِیْنَ رِضَا الْاَیْسَارِ بِالزَّلَمِ

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذی ینحرون الجزور - ویتقارعون علیہا بالقداح وہو شئ کانت تفعلہ الجاہلیۃ والزلم السہم ترجمہ مین مصر سے ایسے نوجوانون کے ساتھ چلا جنھون نے اپنی جانین بسبب دوری و مصائب سفر خطر مین ڈالدی تھین اور وہ اُن مشکلات پر جو راہ مین پیش آوین ایسے راضی ہوگئے تھے جیسے قمار باز لوگ اُس تیر پر راضی ہوجاتے ہین جو اُنکے نام پر نکلے -

تَبْدُوْ لَنَا کُلَّمَا اَلْقَوْا عَمَائِمَهُمْ عَمَائِمٌ خُلِقَتْ سُوْدًا بِلَا لُثُمِ

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عامون کو سر سے اُتار رکھتے ہین تو اُنکے عمامہ سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہوئے ہین ہماری نظرون مین ظاہر ہو جاتے ہین - یعنی اُنکے موے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہین عرب کی عادت ہی کہ عمامے کا کچھ حصّہ بطور دہان بند اپنے چہرون پر ڈال لیتے ہین - اور کچھ حصّہ سر پر رکھتے ہین - غرض یہ ہی کہ وہ امرد ہین اُن کے ریش نہین ہی کہ بجاے دہان بند شمار ہو اور اُن کا امرد ہونا اگلے شعر مین مذکور ہی -

بِیْضُ الْعَوَارِضِ طَعَّانُوْنَ مَنْ لَحِقُوْا مِنَ الْفَوَارِسِ شَلَّالُوْنَ لِلنَّعَمِ

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہین اور جو سوار اُن سے ملتے ہین اُن کے نیزے مارتے ہین اور اُن کے چوپائے اور شترون کو ہنکا کر لیجانے والے ہین -

قَدْ بَلَغُوْا بِقَنَاهُمْ فَوْقَ طَاقَتِهٖ وَلَیْسَ یَبْلُغُ مَا فِیْهِمْ مِنَ الْهِمَمِ

ترجمہ انھون نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہنچا دیا اور نیزے اُنکی ہمتونکی قدر کو نہین پہنچتے -

فِی الْجَاهِلِیَّةِ اِلَّا اَنَّ اَنْفُسَهُمْ مِنْ طِیْبِهِنَّ بِهٖ فِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال و قتال مین ایسے ہین جیسے ایام جاہلیۃ کے لوگ مگر اُنکی جانین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہین اشہر حرام مین ہین - یعنے جیسے ایام جاہلیۃ مین ماہ ہاے مذکورہ مین جدال بالکل موقوف ہو جاتا تھا اور عرب بخوف رہتے تھے ایسا ہی اُن لوگون کو خوف قتال ہرگز نہین ہی - یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان و فرحان ہین -

نَاشُوا الرِّمَاحَ وَکَانَتْ غَیْرَ نَاطِقَةٍ فَعَلَّمُوْهَا صِیَاحَ الطَّیْرِ فِی الْبُهَمِ

ناشوانا ولوا - والبهم جمع بهمة وهو الشجاع وصياح الطير يريد به صوت الرماح اذا طعنوا بها الابطال ترجمہ اُنھون نے نیزے ہاتھ مین جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو اُن جوانون نے پرندون کیسی بولی جب وہ دلیرون کے اجسام مین لگین اُنکو سکھا دی - یعنی بوقت طعن نیزہ اُن سے آواز نکلتی ہے۔

تُخْدِي الرِّكَابُ بِنَا بِيضًا مَشَافِرُهَا	خُضْرًا فَرَاسِنُهَا فِي الرُّغْلِ وَالْيَنَمِ

خدت الناقة اسرعت - والفراسن جمع فرسن وهو للبعير بمنزلة الحافر للدابة - والرغل والينم نبتان ترجمہ ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال مین جلد جلد لئے جاتے ہین - کہ اُن کے ہونٹ یعنی لب سفید ہین کیونکہ وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہین اور اُنکے سم بسبب سبزی گیاہ ہاے رغل اور ینم جن مین وہ گزرتے ہین سبز ہین -

مَعْكُومَةً بِسِيَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُهَا	عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِي مَنْبِتَ الْكَرَمِ

معكومة مشدودة افواهها حال ترجمہ بسبب چابکہاے سواران اُنکے مُنھ بند تھے - یعنی سوار بلحاظ سرعت سیر اُنکے چابک مارتے تھے اور اُنکو چرنے نہین دیتے تھے اور ہم اُنکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف چراگاہ کرم کے - خلاصہ یہ ہی کہ ہماری تیزروی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہنچین -

وَأَيْنَ مَنْبِتُهُ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِهِ	أَبِي شُجَاعٍ قَرِيعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

القريع الفحل لانه مقترع اي مختار من الابل اولانه يقرع الناقة وهو ايضا السيد ترجمہ اور چراگاہ کرم کہان ہی بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا -

لَا فَاتِكٌ آخَرٌ فِي مِصْرَ نَقْصِدُهُ	وَلَا لَهُ خَلَفٌ فِي النَّاسِ كُلِّهِمِ

ترجمہ مصر مین کوئی دوسرا فاتک نہین ہی جس کے پاس ہم جائین اور نہ اُس کا بخشش مین کوئی خلیفہ تمام لوگون مین ہی -

مَنْ لَا تُشَابِهُهُ الْأَحْيَاءُ فِي شِيَمٍ	أَمْسَى تُشَابِهُهُ الْأَمْوَاتُ فِي الرِّمَمِ

الرمم العظام البالية - والشيم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون مین بلحاظ خصلت اُسکا کوئی مشابہ نہین ہی - ہاے افسوس اب اُس کے مشابہ اموات بوسیدہ اُستخوانون مین ہوگئے -

عَدِمْتُهُ وَكَأَنِّي سِرْتُ أَطْلُبُهُ	فَمَا تَزِيدُنِي الدُّنْيَا عَلَى الْعَدَمِ

ترجمہ مین نے اُسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اُسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اُس کے معدوم ہونے کے سوا کچھ مجھکو زائد نہین دیتی - کیونکہ اُسکی مانند کوئی نہین ملتا -

مَا زِلْتُ أُضْحِكُ إِبْلِي كُلَّمَا نَظَرَتْ	إِلَى مَنِ اخْتَضَبَتْ أَخْفَافُهَا بِدَمِ

فی الکلام محذوف بہ تیمم المعنی تقدیرہ اختضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب مین ہمیشہ اپنے شترون کو ہنساتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری وصعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین کئے گئے ہین۔ یعنی اگر شتر اُن حیوانات مین ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر حقارت اُسپر ضرور ہنستے

اُسِیْرُهَا بَیْنَ اَصْنَامٍ اُشَاهِدُهَا	وَلَا اُشَاهِدُ فِیْهَا عِفَّةَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب مین اپنی سواریون کو ایسے اُمرا مین ہنکاتا ہون جنکو مین مثل مُبت بے حس وحرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل مین کچھ رغبت نہین ہی اور اس عیب پر اُمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا۔ یعنی کاش وہ مثل بُت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہین پس بت سے بدتر ہین۔

حَتّٰی رَجَعْتُ وَاَقْلَامِیْ قَوَائِلُ لِیْ	اَلْمَجْدُ لِلسَّیْفِ لَیْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور مین خوب جانتا تھا کہ شرف ومجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتا ہی نہ بواسطۂ قلم کے۔

اُکْتُبْ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْکِتَابِ بِهٖ	فَاِنَّمَا نَحْنُ لِلْاَسْیَافِ کَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر۔ وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھسے یہ کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے لکھ یعنی خوب شمشیر زنی کر اور بعد اُس کے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھ کیونکہ ہم تلوارون کے لئے مثل خادمان ہین۔

اَسْمَعْتِنِیْ وَدَوَائِیْ مَا اَشَرْتِ بِهٖ	فَاِنْ غَفَلْتُ فَدَائِیْ قِلَّةُ الْفَهَمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہی کہ تم نے مجکو اپنی رائے سُنائی اور میری دوا وہ ہی جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیر زنی سو اگر بعد سمجھانے کے مین تعمیل مین غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہی جسکا کچھ علاج ہی نہین ہی۔

مَنِ اقْتَضٰی بِسِوَی الْهِنْدِیِّ حَاجَتَهٗ	اَجَابَ کُلَّ سُؤَالٍ عَنْ هَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تو نے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہین۔ یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہی۔

تَوَهَّمَ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا	وَفِی التَّقَرُّبِ مَا یَدْعُوْ اِلَی التُّهَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہوکر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہوکر ہمارے پاس آیا ہی اور واقعی اُمرا کے پاس جانے مین تہمتون کا باعث موجود ہی۔ یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّةُ الْاِنْصَافِ قَاطِعَةً	بَیْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ کَانُوْا ذَوِیْ رَحِمِ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو القط کرنے والی ہی۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فَلَا زِيَارَةَ اِلَّا اَنْ تَزُوْرَهُمْ ۔۔۔ اَيْدٍ نَشَأْنَ مَعَ الْمَصْقُوْلَةِ الْخُذُمِ

الخذم جمع مخذم وہو السیف القاطع ترجمہ سوا ایسے ناانصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہی مگر یہ کہ اُنسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار بران کے ساتھ پیدا ہوئے ہین ۔ اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہین ۔ مطلب یہ ہی کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو اُن کے قتل کے واسطے ۔

مِنْ كُلِّ قَاضِبَةٍ بِالْمَوْتِ شَفْرَتُهُ ۔۔۔ مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَ مُنْتَقِمِ

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اُس کی دھار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کی موت کا حکم کرے ۔

صُنَّا قَوَائِمَهَا عَنْهُمْ فَمَا وَقَعَتْ ۔۔۔ مَوَاقِعَ اللُّؤْمِ فِي الْاَيْدِيْ وَلَا الْكَزَمِ

اللوم خستہ الاصل والبخل ۔ والکزم القصر ۔ وناقۃ کزماء اذا اقصر خطاھا ترجمہ ہمنے اُن شمشیرون کے قبضہ اُن ناانصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین اُن کے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون مین نہین آئین جو موقع خست اصل و بخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہین اور ہم شمشیر زنی کے اُستاد ماہر ہین ۔

هَوِّنْ عَلٰى بَصَرٍ مَا شَقَّ مَنْظَرُهُ ۔۔۔ فَاِنَّمَا يَقَظَاتُ الْعَيْنِ كَالْحُلُمِ

من روی منظرہ بالرفع یرید ما صعبت رویتہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ باقتضائہ النظر الیہ والکنایۃ علی ہذا للبصر وفی الروایۃ الاولی للما ومعنی شق من قولہم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کرلے جس کا دیکھنا اُسکو گران ہو یعنی اُن اُمور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریان مثل خواب و خیال کے ہین جنکو کچھ بقا و پائداری نہیں ہی ؎ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم ٭ دگرگون میشود احوال عالم ۔

وَلَا تَشَكَّ اِلٰى خَلْقٍ فَتُشْمِتَهُ ۔۔۔ شَكْوَى الْجَرِيْحِ اِلَى الْغِرْبَانِ وَالرَّخَمِ

الغربان جمع غراب ۔ والرخم خسیس الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوّون اور مردار خوار پرندون سے کرتا ہی اور ایسا کرے گا تو تو اُس کو خوش کرے گا ۔ خلاصہ یہ ہی کہ اسس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُن سے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہی جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اُسکے گرد و پیش اُس کے گوشت کھانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے ۔ بھلا اُنمین رحم کیسا ۔

وَكُنْ عَلٰى حَذَرٍ لِلنَّاسِ تَسْتُرُهُ ۔۔۔ وَلَا يَغُرَّكَ مِنْهُمْ ثَغْرُ مُبْتَسِمِ

ترجمہ اور تو لوگون سے بچتا رہ اور اپنے حذر کو اُنسے چھپاتا رہ تاکہ اُنکو تیرے ستانے کی زیادہ جرأت ہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب ندین ۔ کیونکہ اُس کے دل مین تیری عداوت ہی ۔ گو بظاہر ہنستا ہی

غَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ ۔۔۔ وَاَعْوَزَ الصِّدْقُ فِي الْاَخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفاے عہد غائب ہوگیا اب تو اُسکو کسی وعدہ مین نہ دیکھا۔ اور راستی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اُس کا پتہ لوگون کے خبر دینے مین ہی اور نہ قسم مین۔ اُنکا تجکو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونون جھوٹ ہین۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا ۔۔۔ فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْاَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہی اور عجیب القدرت۔ اُس نے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب مین کردی۔ جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہین۔ یعنی یہ عجیب بات ہی کہ میرا نفس مہالک مین پڑنے سے متلذذ ہوتا ہی۔

اَلدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ ۔۔۔ وَصَبْرِ جِسْمِي عَلَى اَحْدَاثِهِ الْحُطَمِ

الحطم بالضم جمع حطوم و بالفتح جمع حطمۃ وہی من اسماء النار والحطم الکسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہی کہ مین اُس کے مصائب کو کیسے اُٹھالیتا ہون اور میرے نفس کے صبر سے اُس کے حوادث شکنندہ پر۔

وَقْتٌ يَضِيعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ ۔۔۔ فِي غَيْرِ اُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْاُمَمِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر مخالطت نا اہلان زمانہ مین بیکار جاتا ہی۔ کاش میری عمر کی مدت غیر اُمت موجودہ حال یعنی زمانہ پیشینان مین جو عمدہ لوگ تھے گزرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہی۔

اَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ ۔۔۔ فَسَرَّهُمْ وَاَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الہرم الکبر والعجز والخرف وہو ماینال الشیخ فی کبرہ ترجمہ ابنائے زمانہ سابق اُس مین جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اُس نے اُنھین خوش رکھا اور اُنکی مرادین پوری کین۔ اور ہم اُس مین اُس کی حالت پیری مین آئے یعنی پیدا ہوئے اُسوقت اُس کے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولۃ و یذکر الورد

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا ۔۔۔ اَنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینون پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہی کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہی سچ ہی کو تو نے اُس کے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کردیا۔

كَاَنَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ ۔۔۔ بَحْرٌ حَوَى مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لین الاغصان حمر یشبہ بہ بنان الجواری ترجمہ گویا ہوا کہ اُس کی بکھیر سے موج زن ہی ایک دریا ہی کہ اُس نے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کرلیا ہی۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہی اور کثرت گل کو بحر عنم

سے تشبیہ دیتا ہی۔

نَاثِرُهُ نَاثِرُ السُّيُوفِ دَمًا ‏ ‏ وَكُلُّ قَوْلٍ يَقُولُهُ حِكَمًا

ترجمہ اُن پھولون کا بکھیرنے والا وہ شخص ہی جو اپنے دشمنون پر شمشیر ہاے خونچکان کو پراگندہ کرتا ہی یعنی وہ دوستون پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنون پر خون برسانے والا ہی۔ اور جو بولتا ہی سراسر کلمات حکمت بولتا ہی۔

وَالْخَيْلُ قَدْ فَصَّلَ الضِّيَاعَ بِهَا ‏ ‏ وَالنِّعَمَ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمّی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑون کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہی اور اُنکے ذریعہ سے جاگیرون اور کامل نعمتون کو دوستون کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنون کے لئے ترتیب مناسب پروتا ہی الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

فَلْيُرِنَا الْوَرْدُ إِنْ شَكَا يَدَهُ ‏ ‏ أَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُودِهِ سَلِمَا

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جیدہ من روی مذکرا للممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اُس نے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کر دیا تو اُسکو لازم ہی کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلاوے کہ وہ اُسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اُس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہین جو گل سے عمدہ اور احسن ہین۔

وَقُلْ لَهُ لَسْتَ خَيْرَ مَا نَثَرَتْ ‏ ‏ وَإِنَّمَا عَوَّذَتْ بِكَ الْكَرَمَا

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اُس چیز سے عمدہ نہین جس کی بکھیر کا وہ عادی ہی اور سواے اسکے نہین ہی کہ اُس کے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہی کہ اُس کو کیسکی نظر نہ لگے۔

خَوْفًا مِنَ الْعَيْنِ أَنْ تُصَابَ بِهَا ‏ ‏ أَصَابَ عَيْنًا بِهَا يُعَانُ عَمًى

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اُس نے بخوف نظر بد کیا ہی کہ کہین اُسکو لگ نجاوے پھر نظر بد کو کوستا ہی کہ جو نظر اُسکو لگے وہ اندھی ہو جائے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدد جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

نَزُورُ دِيَارًا مَا نُحِبُّ لَهَا مَغْنَى ‏ ‏ وَنَسْأَلُ فِيهَا غَيْرَ سُكَّانِهَا الْإِذْنَا

المغنی واحد المغانی وہی المواضع التی کان بہا اہلو ہا ترجمہ اب ہم اُس دیار مین جاتے ہین جہان رہنا پسند نہین کرتے - یعنی دیار اعدا پر چڑھنا چاہتے ہین اور اُس کے باشندونکے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین - تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین -

نقودُ الیہا الآخذاتِ لنا المدیٰ	علیہا الکماۃُ المحسنونَ بہا الظنّا

المدیٰ البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہین جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کوطے کر جاتے ہین - یعنی وہ تیز اور سبقت کرنیوالے ہین اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہین کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب مکرر تجربون کے نیک گمان رکھتے ہین کیونکہ بذریعہ اُنکے بارہا فتحمند ہوئے ہین -

ونصفی الذی یُکنیٰ اَبا الحسنِ الہویٰ	ونرضی الذی یُسمیٰ الالٰہ ولا یُکنیٰ

ابوالحسن ہو علی بن عبداللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابوالحسن ہی محبت خالص رکھتے ہین - اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہین جس کا مبارک نام اللہ ہی جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہین کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہی -

وقد علم الرومُ الشقیُّون اَنّنا	اذا ما ترکنا ارضہم خلفنا عُدنا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہی کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین - تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہیے -

وانّا اذا ما الموتُ صرّحَ فی الوغیٰ	لبسنا الیٰ حاجاتنا الضربَ والطعنا

صرح برزو ظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہی کہ جب جنگ مین موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کرلیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین -

قصدنا لہ قصدَ الحبیبِ لقاؤہُ	الینا وقلنا للسیوفِ ھلُمّنا

لقاءہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل - وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمّ الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا - ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالیٰ ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہی جسکا دیدار محبوب ہو اور ہم نے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہی تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین -

وخیلٍ حشوناھا الاسنّۃَ بعدما	تکدّسن من ھنّا علینا ومن ھنّا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضاً من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے ہین

کہ ہم نے اُنکے شکموں کو نیزوں سے بھر دیا جبکہ وہ یہاں اور وہاں سے ہمپر مجتمع ہوگئے اور چڑھ آئے۔

ضُرِبْنَ اِلَیْنَا بِالسِّیَاطِ جَهَالَةً	فَلَمَّا تَعَارَفْنَا ضُرِبْنَ بِهَا عَنَّا

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانوں سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھوں نے ہمکو اور ہمنے اُن کو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانوں سے ہماری طرف سے ہنکائے گئے۔ یعنی رومیوں نے ہمارے لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر بارادۂ لحوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب اُنکو معلوم ہوا کہ یہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہی تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

تَعَدَّ الْقُرٰی وَالْمُسْ بِنَا الْجَیْشَ لَمْسَةً	نُبَارِ اِلٰی مَا تَشْتَهِی یَدُكَ الْیُمْنٰی

تعد تجاوز۔ والمباراۃ ان یفعل الرجل کما یفعل الآخر۔ وروی الواحدی نبادر من المبادرۃ وہی الاسراع ترجمہ ای ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیوں کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُن سے ایسا نزدیک ہو جانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہی تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچا دے گا۔ یعنی وہ یا قتل ہوں گے یا زخمی یا تیرے بردے۔

فَقَدْ بَرَدَتْ فَوْقَ اللُّقَانِ دِمَاؤُهُمْ	وَنَحْنُ اُنَاسٌ نُتْبِعُ الْبَارِدَ السُّخْنَا

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بینہما ترجمہ کیونکہ اُنکے مقام لقان کے خون سرد ہوگئے ہیں یعنی دہاں جو ہمنے اُنکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہوگیا ہی۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں۔ یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہی۔

وَاِنْ كُنْتَ سَیْفَ الدَّوْلَةِ الْعَضْبَ فِیْهِمُ	فَدَعْنَا نَكُنْ قَبْلَ الضِّرَابِ الْقَنَا اللُّدْنَا

العضب القاطع۔ واللدن صفۃ الرماح وہو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ اُنمیں مثل شمشیر بران ہی تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے لچکدار سیدھے نیزے ہوں۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہمکو مثل خنگ نیزوں کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق بقعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہی اس لئے سپاہ اُس کی مرعوب ہوگئی۔ جب ابوالطیب نے یہ قصیدہ سُنایا اور اس شعر تلک پہنچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اِس لشکر سے کہو کہ وہ بھی یہ کہیں جو تو کہتا ہی اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہوں گے۔

فَنَحْنُ الْاُوْلٰی لَا نَاتَلِیْ لَكَ نُصْرَةً	وَاَنْتَ الَّذِیْ لَوْ اَنَّهٗ وَحْدَهٗ اَغْنٰی

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ بہادر ہی اگر تنہا اُن سے لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہی دونوں فریق کی برابر تعریف کرگیا

يَقِيكَ الرَّدىٰ مَن يَبتَغِي عِندَكَ العُلىٰ ‏ ‏ ‏ وَمَن قَالَ لَا اَرضىٰ مِنَ العَيشِ بِالاَدنىٰ

الردی الموت - والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہی جو تیری خدمت مین بامید حصول علو رتبہ حاضر ہی اور وہ شخص جو کہتا ہی کہ مین ذلیل زندگانی سے خوش نہین ہون - مراد دونون مصرعہ مین نفس شاعر ہی - یعنی مین تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہون -

فَلَولَاكَ لَم تَجرِ الدِّمَاءُ وَلَا اللُّهىٰ ‏ ‏ ‏ وَلَم يَكُ لِلدُّنيَا وَلَا اَهلِهَا مَعنىٰ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو ہو تو نہ خونہائے اعدا بہین اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا مین ہین اور اگر تو نہو تو دنیا اور اہل دُنیا مہمل بے معنی ہون -

وَمَا الخَوفُ اِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الفَتىٰ ‏ ‏ ‏ وَلَا الاَمنُ اِلَّا مَا رَاٰهُ الفَتىٰ اَمنَا

ترجمہ اور خوف نہین ہی مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہی امن نہین ہی مگر وہ جسکو جوان امن سمجھ لے یعنی حقیقت خوف یہ ہی کہ انسان کسیکو خوفناک جان لے اگرچہ اُسمین کچھ خوف نہو اور امن وہ ہی جسکو امن سمجھ لے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو - یہ تعریض ہی لشکر سیف الدولہ پر کہ اُنھون نے کثرت لشکر رومیان سُنکر اُن کیطرف جانے مین تامل کیا -

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاب دیباج وفرسا ومہرا

ثِيَابُ كَرِيمٍ مَا يَصُونُ حِسَانَهَا ‏ ‏ ‏ اِذَا نُشِرَت كَانَ الهِبَاتُ صِوَانَهَا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہین کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہین کرتا ہی - بلکہ اورون کو بخشدیتا ہی - جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہین تو اُن کے جامہ دان اُن کی بخششین ہوتی ہین - جامہ دان ہاے رسمی مین نہین رکھتا ہی یا جامع جامہ دان بخشتا ہی -

تُرِينَا صَنَاعُ الرُّومِ فِيهَا مُلُوكَهَا ‏ ‏ ‏ وَتَجلُو عَلَينَا نَفسَهَا وَقِيَانَهَا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم مین اپنے بادشاہ دکھلا دیے - اور اُس کپڑے مین ہمپر اپنے نفس اور اپنی چھوکریون کو ظاہر کر دیا -

وَلَم يَكفِهَا تَصوِيرُهَا الخَيلَ وَحدَهَا ‏ ‏ ‏ فَصَوَّرَتِ الاَشيَاءَ اِلَّا زَمَانَهَا

ترجمہ اور اُس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین - مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہی نہ کھینچ سکی

وَمَا ادَّخَرَتهَا قُدرَةً فِي مُصَوِّرٍ ‏ ‏ ‏ سِوىٰ اَنَّهَا مَا اَنطَقَت حَيَوَانَهَا

اوخر تہا لا یتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلاً فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرۃ ترجمہ اور اُس صناعہ نے اُس صورت کے بنانے مین کسی تشبیہ مین کوئی قدرت رکھہ نہین چھوڑی ملکہ اپنے تمام ہنر اُس کے بنانے مین صرف کئے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا نکر سکی۔

وَسَمْرَاءُ يَسْتَغْوِي الْفَوَارِسَ قَدُّهَا ۔۔ وَيُذْكِرُهَا كَرَّاتِهَا وَطِعَانَهَا

الاستغواء الامالۃ والاطماع۔ وسمراء عطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی جملۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہین کہ اُن کے قد شہسوارون کو جنگ کی رغبت دلاتے ہین اور اُنکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیان یاد دلاتے ہین۔

رُدَيْنِيَّةٌ تَمَّتْ فَكَادَ نَبَاتُهَا ۔۔ يُرَكِّبُ فِيهَا زُجَّهَا وَسِنَانَهَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ کانت تعمل الرمح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہین گویا ردینہ کے درست کئے ہوئے ہین اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہین کہ قریب ہی کہ اُس کے نشو ونما کی عمدگی اُسمین اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہین کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہین۔

وَأُمُّ عَتِيقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ ۔۔ رَأَى خَلْقَهَا مَنْ أَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہی جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہی کہ اُس کا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہی اور جب چچا ماموں سے اچھا ہوا تو اُس کا باپ اُس کی ماں سے بسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہی کہ ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اس نے اُس کو نظر لگا دی اسلئے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہو گی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

إِذَا سَايَرَتْهُ بَايَنَتْهُ وَبَانَهَا ۔۔ وَشَانَتْهُ فِي عَيْنِ الْبَصِيرِ وَزَانَهَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہی تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل وصورت مین الگ معلوم ہوتی ہی اور بچھیرا اُس سے جُدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر مین یا مطلق بینا کی نظر مین عیب لگاتی ہی اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بُری ہی۔

فَأَيْنَ الَّتِي لَا يَأْمَنُ الْخَيْلُ شَرَّهَا ۔۔ وَشَرِّي وَلَا تُعْطِي سِوَايَ أَمَانَهَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہی کہ سواران دشمن اُس کے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکین یعنی جب مین اُسپر سوار ہو کر اُن سے لڑون اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تھی۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تُرْجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا ۔۔۔ اِذَا خَفَضَتْ یُسْرَی یَدَیَّ عِنَانَہَا

ترجمہ اور کہان ہی ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اُسکی باگ ڈھیلی کردے اور مین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاکَ مَکَانَہٗ ۔۔۔ فَہَلْ لَکَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَکَانَہَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہی کہ تجکو اُسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہی کہ تو مجھے اُس کا سزاوار و محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہی کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بُری گھوڑی کے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہی۔ مانگنا اور ضرور سے رہنا اسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مدنہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولۃ فقال ابو الطیب مرتجلا

حَجِبَ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُوْنَہٗ ۔۔۔ یَذُمُّہَا النَّاسُ وَیَحْمَدُوْنَہٗ

ہذا من مسطور الرجز ویسمّی ذا الوجہین لانک اذا شئت اطلقت ہارہ وان شئت وقفتہا ترجمہ اس دریاے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر قویق کے پانیون نے اُس سے ورے ہمسے چھپا لیا کہ ہم اُسکے سلام کو حاضر نہین ہو سکتے۔ اس حرکت پر لوگ اُن پانیون کی مذمت کرتے ہین اور سیف الدولہ کی تعریف۔

یَا مَاءُ ہَلْ حَسَدْتَنَا مَعِیْنَہٗ ۔۔۔ اَمْ اشْتَہَیْتَ اَنْ تَرٰی قَرِیْنَہٗ

المعین استعارۃ وہو الماء الذی یخرج من الارض من عین اونحوہا۔ والقرین المماثل ترجمہ ای پانی کیا تو نے اُس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اُس کا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہی

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی یَمِیْنَہٗ ۔۔۔ اَمْ زُرْتَہٗ مُکَثِّرًا قَطِیْنَہٗ

الانتجاع طلب المرعیٰ۔ والقطین الحشم والجماعۃ ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اُس کے دست راست سے طلب عطا کی ہی اور اُس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہی۔ یا تو اُس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہی کہ تو اُس کے خدم وحشم کی تعداد بڑھاوے اور اُس کے خدام مین شمار کیا جائے۔

اَمْ جِئْتَہٗ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَہٗ ۔۔۔ اِنَّ الْجِیَادَ وَالْقَنَا یَکْفِیْنَہٗ

ترجمہ اور کیا تو اُس کے پاس اُسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہی سو اُس کا یہ حال ہی کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اُسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہین۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَہٗ ۔۔۔ وَعَازِبِ الرَّوْضِ تُوَفَّتْ عُوْنَہٗ

اللجج جمع لجة وہی معظم البحر- والعازب البعید- وعون جمع عانة وہی القطعة من الوحش- وتوفته اخذته وافنیا لما اصطاد وحشہ ترجمہ ای مخاطب سُن بہت سے گہرے دریا ہین کہ ممدوح کے گھوڑے اُنکی کشتیان بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہوکر اُنکے پار ہوگیا اور بہت سے دور کے باغ ہین کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن وحمار وحشی کے تمام وکمال اُن گھوڑون نے شکار کر لئے یعنی اُس کی سواری ہین -

وَذِی جُنُونٍ اَذْهَبَتْ جُنُونَهُ	وَشَرْبِ کَاْسٍ اَکْثَرَتْ رَنِیْنَهُ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والرنین شدة الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہین- یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کرہی نہین سکتا- وہ جانتا ہی کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہین ہی- غرض ایسے مجنون لوگون پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو مغلوب کرکے اُنکا جنون سرکشی کھودیا- اور بہت سے مینوش ہین جو نعرہ مستانہ مار رہے تھے- تیرے سوارون نے اُنکے نشے کرکرے کردئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہین-

وَاَبْدَلَتْ غِنَاءَهُ اَنِیْنَهُ	وَضَیْغَمٍ اَوْلَجَهَا عَرِیْنَهُ

الانین صوت ضعیف من وجع- والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سوارون نے اُن مستون کے راگ کو کراہنے سے بدلا بایسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہین باعتبار قوة وعزت کے کہ تیرے سوارون نے اُنکو اُنکے بن مین گھسا دیا- یعنی اُنکو مغلوب کرکے اُنکے گھرون مین گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی-

وَمَلِكٍ اَوْطَاَهَا جَبِیْنَهُ	یَقُوْدُهَا مُسَهَّدًا جُفُوْنَهُ

مسهدا حال ونصب الجفون به ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہین کہ ممدوح نے اپنے گھوڑون سے اُسکی پیشانی پامال کردی یعنی اُنکو قتل کردیا اور اسلئے گھوڑون نے اُس کی پیشانی روند ڈالی- ممدوح ایسے حال مین لشکر روانہ کرتا ہی کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہی- یعنی دشمنون پر شبخون مارتا ہی-

مُبَاشِرًا بِنَفْسِهٖ شُؤُوْنَهُ	مُشَرِّفًا بِطَعْنِهٖ طَعِیْنَهُ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہی دوسرے کے بھروسہ پہ نہین رہتا- اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہی- یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہی کہ مقتول بڑا بہادر تھا- ورنہ ایسے ویسے پر نیزہ ہاتھ نہین چھوڑتا-

عَفِیْفِ مَا فِی ثَوْبِهٖ مَاْمُوْنَهُ	اَبْیَضِ مَا فِی تَاجِهٖ مَیْمُوْنَهُ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ مین عفیف اور امین ہی زانی نہین ہی اپنے چہرہ کے اعتبار سے سفید اور مبارک ہی

بَحْرٌ يَكُونُ كُلُّ بَحْرٍ نُونَهُ	شَمْسٌ تَمَنَّى الشَّمْسُ اَنْ تَكُونَهُ

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریاے عظیم الشان ہی سارے دُنیا کے دریا اُس کی نسبت ایسے حقیر ہین جیسے دریا کے روبرو مچھلی - اور وہ ایسا آفتاب جاہ وجلال ہی کہ آفتاب رسمی کی یہ آرزو ہی کہ مین اُسکی مانند ہوجاؤن - ذکر الضمیر والشمس مؤنثۃ لانہ ذہب بالتذکیر الی الممدوح وہو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضعہ فی تکونہ ایاہ -

اِنْ تَدْعُ يَا سَيْفُ لِتَسْتَعِينَهُ	يُجِبْكَ قَبْلَ اَنْ تُتِمَّ سِيْنَهُ

الضمیر فی سینہ للسیف وفی تستعینہ للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریادرسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین بھی تمام کرنے نہ سکے گا

اَدَامَ مِنْ اَعْدَائِهٖ تَمْكِينَهُ	مَنْ صَانَ مِنْهُمْ نَفْسَهُ وَدِيْنَهُ

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہی وہ اُسکے دشمنون سے اُسکو بچا کر اُس کی تمکین دائم رکھے -

وقال یمدحہ عند منصرفہ من بلاد الروم سنۃ خمس و اربعین وثلثمائۃ

اَلرَّاْىُ قَبْلَ شَجَاعَةِ الشُّجْعَانِ	هُوَ اَوَّلٌ وَهِىَ الْمَحَلُّ الثَّانِىْ

ترجمہ تدابیر اور راے بہادرون کی بہادری سے مقدم ہی - راے مرتبہ اور شرافت مین اول ہی اور شجاعت دوسرے نمبر پر -

فَاِذَا هُمَا اجْتَمَعَا لِنَفْسٍ مِرَّةٍ	بَلَغَتْ مِنَ الْعَلْيَاءِ كُلَّ مَكَانِ

النفس المرۃ بکسر المیم ہی القویۃ الشدیدۃ التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل وشجاعت کسی غیرت مند باعزت نفس کے لئے جمع ہوجاوین تو وہ مجد وشرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچیگا -

وَلَرُبَّمَا طَعَنَ الْفَتٰى اَقْرَانَهُ	بِالرَّاْىِ قَبْلَ تَطَاعُنِ الْاَقْرَانِ

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ راے وتدبیر کے قبل نیزہ بازی سوارون کے زخمی کردیتا ہی -

لَوْلَا الْعُقُوْلُ لَكَانَ اَدْنٰى ضَيْغَمٍ	اَدْنٰى اِلٰى شَرَفٍ مِنَ الْاِنْسَانِ

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو گھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہین -

وَلَمَا تَفَاضَلَتِ النُّفُوسُ وَدَبَّرَتْ	اَيْدِى الْكُمَاةِ عَوَالِىَ الْمُرَّانِ

المران القنا واحدہ مرانۃ واصلہ من مرن اذا لان - والعوالی جمع عالیۃ وہی علی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل ہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل نہ ہوتے اور معلوم ہو کہ انسان بہائم سے افضل ہو اور نہ دستہاے بہادران مسلح حصہ ہاے بالا پچکدار نیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کر سکتے - غرض سلاح بے عقل کچھ کام نہین دیتے -

لَمَّا سُلِلْنَ لَكُنَّ كَالْأَجْفَانِ	لَوْلَا سَمِيُّ سُيُوفِهِ وَمَضَاؤُهُ

الاجفان جمع جفن وہو غماد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہاے رسمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اُسکے تیزی انجام امور مشکلہ مین جبکہ تلوارین میان سے باہر کھینچی گئین ہوتین تو یہ تلوارین مثل اپنی میانون کے قتل اعدا مین نکمی ہوتین - خلاصہ یہ ہو کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہین کرتی -

أَمِنِ احْتِقَارٍ ذَاكَ أَمْ نِسْيَانِ	خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتَّى مَا دُرِي

ترجمہ ممدوح تلوارین لیکر موت مین گھُس گیا اور ایسا بے باک گھُسا کہ یہ دریافت نہین ہوا کہ یہ بے باکی موت کو حقیر خیال کرنے سے ہو یا براہ سہو و نسیان موت کہ اُسکو بھول گیا ہو - دری ماضی مجہول ہو اور فتح را کا موافق لغت بنی طے کے ہو -

أَهْلُ الزَّمَانِ وَأَهْلُ كُلِّ زَمَانِ	وَسَعَى فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِي الْعُلَى

المدیٰ البعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالا مین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہنچا وہان تلک پہنچنے سے اُس کے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق و لاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تلک نہ پہنچ سکے -

إِنَّ السُّرُوجَ مَجَالِسُ الْفِتْيَانِ	تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِي الْبُيُوتِ وَعِنْدَهُ

تخذوا بمعنی اتخذوا ترجمہ اور لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون مین مقرر کر لی ہین اور ممدوح کی یہ راے ہو کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کے زین ہین - غرض اسلئے وہ اُس کے رتبہ کو پہنچ نہ سکے -

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغَى وَالطَّعْنُ فِي الْـ	ـهَيْجَاءِ غَيْرُ الطَّعْنِ فِي الْمَيْدَانِ

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھ لیا ہو اور حال یہ ہو کہ لڑائی مین نیزہ بازی اور ہو اور کھیل کے میدان مین اور -

إِلَّا إِلَى الْعَادَاتِ وَالْأَوْطَانِ	قَادَ الْجِيَادَ إِلَى الطِّعَانِ وَلَمْ يَقُدْ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کی طرف ہنکاے اور یہ کچھ نئی بات نہین ہو بلکہ اُس نے گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کی طرف روانہ کئے - یعنی وہ میدان جنگ کو اپنا وطن سمجھتا ہو -

فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ	كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيْرُ بِحُسْنِهِ	فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

ترجمہ اُن مین ہر گھوڑا بچہ ہی تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمون پر لوٹ ڈالتا ہی یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہی۔

اِنْ خُلِّيَتْ رُبِطَتْ بِآدَابِ الْوَغَى	فَدُعَاؤُهَا يُغْنِيْ عَنِ الْأَرْسَانِ

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہین کہ اگر وہ اُن کے اختیار پر چھوڑ دیے جائین سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بندھے رہین یعنے نہ بھاگین سو اُن کا بلانا باگڈورسے بے پروا کرتا ہی۔ یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہین۔

فِي جَحْفَلٍ سَتَرَ الْعُيُوْنَ غُبَارُهُ	فَكَأَنَّمَا يُبْصِرْنَ بِالْآذَانِ

فی متعلقة بقوله فدعاها ترجمہ اُن کا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر مین کافی ہی جس کی کثرت غبار گھوڑون کی بینائیون کو چھپالے اور دیکھنے ندے سو وہ گویا کانون سے دیکھتے ہین۔ یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہین۔

يَرْمِيْ بِهَا الْبَلَدَ الْبَعِيْدَ مُظَفَّرٌ	كُلُّ الْبَعِيْدِ لَهُ قَرِيْبٌ دَانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑون کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان طی سفر کے نزدیک ہی شہر ہاے دور دراز پر پھینکتا ہی یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہین۔

فَكَأَنَّ أَرْجُلَهَا بِتُرْبَةِ مَنْبِجٍ	يَطْرَحْنَ أَيْدِيَهَا بِحِصْنِ الرَّانِ

منبج بلدة بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہین کہ گویا اُن کے اگلے دونون پانون جو سرزمین مقام منبج مین ہین اُن کے دونون پچھلے پاؤن کو حصن ران پر ڈالتے ہین یعنی ایک قدم مین پانچ منزل قطع کرتے ہین۔ وان ہذا من قول الشاعر الفارسی ؎ آن سبکرو کہ مشرق اگرش ہا گوئی۔ جز بہ مغرب بالف وصل نیفتد ہارا۔

حَتّٰى عَبَرْنَ بِأَرْسَنَاسَ سَوَابِحًا	يَنْشُرْنَ فِيْهِ عَمَائِمَ الْفُرْسَانِ

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا یسیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گزر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہاے سواران انھین کھولدئے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَقْمُصْنَ فِيْ مِثْلِ الْمُدٰى مِنْ بَارِدٍ	يَذَرُ الْفُحُوْلَ وَهُنَّ كَالْخِصْيَانِ

یقمصن یثبن لشدة بردہ۔ والمدی جمع مدیة وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے تموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

جنکے آب کی موجون مین جو مثل چھریون کے دھاردار تھین اُچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُس نے گھوڑون کو مثل آختہ کے کر دیا تھا۔ یعنی اُن کے فوتے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل آختہ گھوڑون کے بے فوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ ‏ ‏ ‏ تَتَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا۔ کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ مین فاصل ہونے کے سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہی کہ بعض پار اُتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف کے گھوڑے غبار اُڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہی اور پار والون سے غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الْأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ ‏ ‏ ‏ وَثَنَى الْأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالْعِقْيَانِ

اللجین الفضۃ۔ والعقیان الذہب ترجمہ جب امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا مین اپنے گھوڑے ڈالے تو اُسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کرکے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سُرخ تھا۔

فَتَلَ الْحِبَالَ مِنَ الْغَدَائِرِ فَوْقَهُ ‏ ‏ ‏ وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینۃ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر کے بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی چوبہاے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہی۔

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ ‏ ‏ ‏ عُقُمَ الْبُطُونِ حَوَالِكَ الْأَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلد۔ والحوالک جمع حالکۃ وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو ایسی دوڑنے والی چیز سے پُر کر دیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہی۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین کیونکہ جنتی نہین ہین اور رنگون کی سیاہ ہین۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی تھین۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الْخُيُولُ كَأَنَّهَا ‏ ‏ ‏ تَحْتَ الْحِسَانِ مَرَابِضُ الْغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہین جنکو سوارون نے بندی بنایا ہی گویا وہ کشتیان زیر ہاے حسینہ کے نیچے آہوون کے رہنے کی جگہ ہین۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ ‏ ‏ ‏ مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الْحِدْثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ ارسناس ایسا دریا ہی کہ اُسکی عادت ہی کہ وہ اُن

اشخاص کو جو اُس کے وار آباد ہین زمانہ اور اُس کے حوادث سے پناہ دیتا ہی یعنی وہ کیسکو اپنے پار نہین اُترنے دیتا ہی کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

رَعَاكَ وَاسْتَثْنَى بَنِي حَمْدَانِ	فَتَرَكْتَهُ وَإِذَا أَذَمَّ مِنَ الْوَرَى

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اُس کے پار اُتر گیا اور اُنکو قتل و قید کرلیا تو تونے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو اُنکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنیٰ رکھے خلاصہ یہ ہی کہ سواے تیرے اور تیری قوم کے اُسکو کوئی عبور نہین کرسکتا۔

ذِمَمَ الدُّرُوعِ عَلَى ذَوِي التِّيجَانِ	اَلْمُخْفِرِينَ بِكُلِّ أَبْيَضَ صَارِمٍ

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ واخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو ما تلبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہی کہ وہ بزور صیقلدار اور قاطع شمشیر کے اُن عہدون کو توڑ دیتے ہین جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہی یعنی قوم مذکور اور ملوک کو مع زرہون کے قطع کر دیتی ہین۔

مُتَوَاضِعِينَ عَلَى عَظِيمِ الشَّانِ	مُتَصَعْلِكِينَ عَلَى كَثَافَةِ مُلْكِهِمْ

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات مین مثل فقیرون کے جفاکش ہین اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہین۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہین۔

أَجِلَ الظَّلِيمِ وَرِبْقَةَ السِّرْحَانِ	يَتَقَيَّلُونَ ظِلَالَ كُلِّ مُطَهَّمٍ

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا تبعہ۔ یقول یتبعون اباہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا راٰہ الظلیم فقد ہلک واذا راٰہ الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجد و شرف مین اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہین جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہین جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نر کی ہو اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اُسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہین۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہین۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد مین مصروف رہتی ہی یہان تلک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ مین بسر کرتے ہین۔ والمطہم الفرس التام کل شئی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدور۔ اور بعض شراح نے یتفیئون بالفاء پڑھا ہی کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ۔ اِس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ مین آرام لیتے ہین۔ یعنی محنت کش ہین خیمہ وغیرہ کے پابند نہین ہین۔

وَاَذَلَّ دِیْنُكَ سَائِرَ الْاَدْیَانِ	خَضَعَتْ لِمُنْصَلِكَ الْمَنَاصِلُ عُنْوَةً

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو بزور اور شمشیرین عاجز ہوگیئن اور تیرے دین نے اور سب دینون کو ذلیل کردیا۔

وَالسَّیْرُ مُمْتَنِعٌ مِنَ الْاِمْكَانِ	وَعَلَى الدُّرُوْبِ وَفِی الرُّجُوْعِ غَضَاضَةٌ

الغضاضۃ العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیون پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تھا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الآتی۔

وَالْكُفْرُ مُجْتَمِعٌ عَلَى الْاِیْمَانِ	وَالطُّرُقُ ضَیِّقَةُ الْمَسَالِكِ بِالْقَنَا

ترجمہ اور راہین بسبب نیزون کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھین اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہی۔

یَصْعَدْنَ بَیْنَ مَنَاكِبِ الْعِقْبَانِ	نَظَرُوْا اِلَى زُبَرِ الْحَدِیْدِ كَاَنَّمَا

الزبر جمع زبرۃ وہی القطعۃ من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان مین رومیون نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دوشہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی اُنکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے۔

فَكَاَنَّهَا لَبِسَتْ مِنَ الْحَیَوَانِ	وَفَوَارِسٍ یُحْیِی الْحِمَامُ نُفُوْسَهَا

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور اُنھون نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت اُنکو زندہ کرتی تھی۔ یعنی موت اُنکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہدا تھے جو اُنمین مقتول ہوتا ہی اُسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہی سو گویا اقسام جاندارون مین نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہین ہوتی۔

ضَرْبًا كَاَنَّ السَّیْفَ فِیْهِ اثْنَانِ	مَا زِلْتَ تَضْرِبُهُمْ دِرَاكًا فِی الذُّرَى

ذری الشئی اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو اُن کے حصہ بالائی اجسام مین متواتر تلوارین مارتا رہا گویا اُن مین ہر دفعہ دو تلوارین لگتی تھین ایک تلوار رسمی اور دوسرا تو خود سیف اسم بامسمی تھا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی۔

جَاءَتْ اِلَیْكَ جُسُوْمُهُمْ بِاَمَانِ	خَصَّ الْجَمَاجِمَ وَالْوُجُوْهَ كَاَنَّمَا

ترجمہ اُس ضرب نے اُنکی کھوپریون اور چہرون کو اپنے لئے خاص کرلیا تھا کہ اُن دونون موقعون کے سوا اور جگہ نہین پڑتی تھی گویا اُن کے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُن پر کوئی ضرب نہین پڑتی۔

یَطَاُوْنَ كُلَّ حَنِیَّةٍ مِرْنَانِ	فَرَمَوْا بِمَا یَرْمُوْنَ عَنْهُ وَاَدْبَرُوْا

الحنیۃ القوس - والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینک کر بھاگے ایسے حال مین کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چڑچڑانے والی کو اپنے پیرون مین روندتے جاتے تھے -

یَغْشَاهُمْ مَطَرُ السَّحَابِ مُفَصَّلًا	بِمُثَقَّفٍ وَمُهَنَّدٍ وَسِنَانِ

المثقف الرمح المقوم - والمہند السیف - والسنان ہو الزج الذی فی اسفل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا - کبھی سیدھے نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے -

حُرِمُوا الَّذِي أَمَلُوا وَأَدْرَكَ مِنْهُمُ	آمَالَهُ مَنْ عَاذَ بِالْحِرْمَانِ

عاذ بالذال المعجمۃ امتنع وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ اُنھون نے جو اُمید فتح کی تھی اُس سے محروم رہے اور اپنے اُمیدون مین وہ کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُس کے ساتھ لوٹا - یعنی اُن کی کامیابی صرف اسی مین تھی کہ جان بچا کر غنیمت اور فتح سے محروم ہو کر بھاگ گئے -

وَإِذَا الرِّمَاحُ شَغَلْنَ مُهْجَةَ ثَائِرٍ	شَغَلَتْهُ مُهْجَتُهُ عَنِ الْإِخْوَانِ

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگ جاتا تھا کہ اُس کو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تھی - خلاصہ یہ ہی کہ وہ ایسا مضطر ہو کر بھاگتا تھا کہ اُس کو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا نہوتی تھی -

هَيْهَاتَ عَاقَ عَنِ الْعَوَادِ قَوَاضِبٌ	كَثُرَ الْقَتِيلُ بِهَا وَقَلَّ الْعَانِي

عاق منع - والعواد المعاودۃ - والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پھر آنا دور جا پڑا اور اُن کو لوٹنے سے شمشیرہائے بران ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہی -

وَمُهَذَّبٌ أَمَرَ الْمَنَايَا فِيهِمِ	فَأَطَعْنَهُ فِي طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شائستہ وپاکیزہ خو روکتا ہی یعنی سیف الدولہ جس نے موتون کو رومیون پر مسلط کر دیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالے کے حکم سے کی - یعنی سیف الدولہ نے جو اُن پر جہاد کیا ہی حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہی - لہذا موتین اُس کی مطیع ہو گئین -

قَدْ سَوَّدَتْ شَجَرَ الْجِبَالِ شُعُورُهُمْ	فَكَأَنَّ فِيهِ مُسِفَّةَ الْغِرْبَانِ

المسفة الثابتة علی الارض - واسف الطائراذا دنی من الارض فی طیرانه - والغربان جمع غراب ترجمہ رومیان مقتول کے بالون نے درختہا نے جبال کو سیاہ کردیا گویا اُن درختون مین کوّے باہم قریب بیٹھے ہین -

وَجَرٰی عَلَی الْوَرَقِ النَّجِیْعُ الْقَانِیْ	فَکَاَنَّهُ النَّارَنْجُ فِی الْاَغْصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف - والقانی الاحمر الشدید الحمرة ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سُرخی ایسا ہوگیا جیسا نارنج شاخون مین لٹکتا ہی -

اِنَّ السُّیُوْفَ مَعَ الَّذِیْنَ قُلُوْبُهُمْ	کَقُلُوْبِهِنَّ اِذَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ

ترجمہ بیشک تلوارین اُن لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہین یا اُنکی مدد کرتی ہین جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیرون کے دل ہین - یعنی جلادت و بہادری ہین -

تَلْقَی الْحُسَامَ عَلٰی جَرَاءَةِ حَدِّهٖ	مِثْلَ الْجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءة الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اُسکو نامرد بزدلونکے ہاتھون مین ایسا دیکھیگا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ مین یعنے محض بیفائدہ - خلاصہ یہ ہی کہ نامرد کے ہاتھ مین شمشیر مفید نہین ہی -

رَفَعَتْ بِکَ الْعَرَبُ الْعِمَادَ وَصَیَّرَتْ	قِمَمَ الْمُلُوْکِ مَوَاقِدَ النِّیْرَانِ

العماد العلو ومنه عماد البیت وهو مایرفعه - والقمم جمع قمة وهی اعلی الراس واعلی کل شیٔ ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سر ہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنادیا یعنے اُنکو قتل کرکے اُنکے سرون پر آگ رسمی یا آتش جنگ جلادی -

یَا مَنْ یُقَتِّلُ مَنْ اَرَادَ بِسَیْفِهٖ	اَصْبَحْتُ مِنْ قَتْلَاکَ بِالْاِحْسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہی اپنی تلوار سے قتل کردیتا ہی مین اُن لوگون مین ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہی جس کا بار مین اُٹھا نہین سکتا -

اَنْسَابُ فَخْرِهِمْ اِلَیْکَ وَاِنَّمَا	اَنْسَابُ اَصْلِهِمْ اِلٰی عَدْنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک منتہی و منسوب ہوتے ہین اور اصلی نسب اُنکے عدنان تلک - یعنی گو وہ نسب مین عدنان تلک پہنچتے ہین مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہی -

فَاِذَا رَاَیْتُکَ حَارَ دُوْنَکَ نَاظِرِیْ	وَاِذَا مَدَحْتُکَ حَارَ فِیْکَ لِسَانِیْ

ترجمہ سو جب مین تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہوجاتی ہی اور جب مین تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف مین میری زبان حیران ہوجاتی ہی اور مین کچھ نہین کہہ سکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

وَفَرَّقَ الْهَجْرُ بَيْنَ الْجَفْنِ وَالْوَسَنِ	أَبْلَى الْهَوَى أَسَفًا يَوْمَ النَّوَى بَدَنِي

نصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا - والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم واندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کردیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب مین تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہان -

أَطَارَتِ الرِّيحُ عَنْهُ الثَّوْبَ لَمْ يَبِنِ	رُوحٌ تَرَدَّدُ فِي مِثْلِ الْخِلَالِ إِذَا

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم مین جو مثل خلال لاغر ہی آمدورفت رکھتی ہی کہ اگر ہوا اُس جسم کا کپڑا اُڑاوے تو وہ ظاہر ہی نہو - یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہی ورنہ بسبب لاغری اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے -

لَوْلَا مُخَاطَبَتِي إِيَّاكَ لَمْ تَرَنِي	كَفَى بِجِسْمِي نُحُولًا أَنَّنِي رَجُلٌ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہی کہ اگر مین تجھ سے خطاب کرکے نہ بولون تو تو مجھ کو ندیکھ سکے - یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کرسکتا ہی دیگر ہیچ - واین ہذا من قول لبعضہم

تنم از ضعف چنان شدکہ اجل جست ونیافت ‌ ‌ ‌ نالہ ہرچند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قُضَاعَةُ تَعْلَمُ أَنِّي الْفَتَى الَّذِي ادَّخَرَتْ لِصُرُوفِ الزَّمَانِ

قضاعۃ بطن من حمیر - والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعہ میری قوم خوب جانتی ہی کہ مین ایسا جوانمرد ہون کہ اُس نے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہی - یعنی اسلئے کہ مین اڑے وقت مین اُسکے کام آؤن کیونکہ مین نہایت شجاع ہون -

عَلَى أَنَّ كُلَّ كَرِيمٍ يَمَانِ	وَمَجْدِي يَدُلُّ بَنِي خِنْدِفٍ

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعۃ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اس امر پر دلالت کرتا ہی کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہی کیونکہ مین اُنھین مین سے ہون -

أَنَا ابْنُ الضِّرَابِ أَنَا ابْنُ الطِّعَانِ	أَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ أَنَا ابْنُ السَّخَاءِ

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب - والضراب ہو من ضرب السیف - والطعان ہو الطعن بالرمح - وقولہ انا ابن ہذہ الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئا یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن لملازمتہ لہ ترجمہ

مین ملازم جنگ مین ملازم کرم مین ملازم شمشیر زنی مین ملازم نیزہ زنی ہون - یعنی میری کیفیت اشیاے مذکورہ ہین -

أَنَا ابْنُ السُّرُوجِ أَنَا ابْنُ الرِّعَانِ	أَنَا ابْنُ الْفَيَافِي أَنَا ابْنُ الْقَوَافِي

الفيافي جمع فيفاء وهي الارض الملساء - والفيف المكان المستوي وجمعه افياف وفيوف - والقوافي جمع قافية وهي آخر البيت وربما قالوا للقصيدة قافية والرعان جمع رعن وهو انف الجبل ترجمہ مین ملازم چٹیل میدانون کا - مین ملازم اشعار مین ملازم زینون کا مین ملازم پہاڑون کی چوٹیون کا ہون - یعنی مین ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہون انھین چیزون کی طرف منسوب اور انھین نامون سے پکارا جاتا ہون -

طَوِيلُ الْقَنَاةِ طَوِيلُ السِّنَانِ	طَوِيلُ النِّجَادِ طَوِيلُ الْعِمَادِ

النجاد حمائل السيف فاذا طالت الحمائل دل على طول القامة وهو مما يمدح به العرب - والعماد عماد الخيمة تقوم عليه لانه اذا طال كان دليلا ان يقصده الناس ويزوره وطول القناة يدل على شدة ساعد حاملها لانه لا يقدر على حمل القناة الطويلة الا القوي الشديد ترجمہ مین بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہون -

حَدِيدُ الْحُسَامِ حَدِيدُ الْجَنَانِ	حَدِيدُ اللِّحَاظِ حَدِيدُ الْحِفَاظِ

الحفاظ المحافظة على ما يجب حفظه - والجنان القلب ترجمہ مین تیز چشم ہون کہ معرکہ جنگ مین دشمنون پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہون اور اُن اُمور مین جنکی محافظت مجھ پر واجب ہی بڑا چوکس اور تیز ہون اور تیز شمشیر اور تیز دل ہون - یعنی شجاع -

إِلَيْهِمْ كَأَنَّهُمَا فِي رِهَانِ	يُسَابِقُ سَيْفِي مَنَايَا الْعِبَادِ

ترجمہ میری تلوار لوگون کی موت سے پہلے اُن تلک پہنچ جاتی ہی یعنی اُنکو قبل انقضاے اُنکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہی - یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہی - گویا میری شمشیر اور لوگون کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہین اور میری شمشیر اُس سے سبقت کر جاتی ہی - والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھ کے دوڑنا -

إِذَا كُنْتُ فِي هَبْوَةٍ لَا أَرَانِي	يَرَى حَدُّهُ غَامِضَاتِ الْقُلُوبِ

قد عيب عليه قوله لا اراني لان الفاعل والمفعول لا يكونان ضميرين متصلين الا في افعال القلوب نحو ظننتني وحسبتني ولا يقال ضربتني وانما يقال ضربت نفسي فكان ينبغي له ان يقول لا ارى نفسي وقد جاء رأيتني فحمله على هذا والهبوة الغبرة - والضمير في حده للسيف ترجمہ میری تلوار کی دہار اُن دلون کو جو پوست واستخوان مین پوشیدہ ہین دیکھتی ہی اور اُنھین پر پڑتی ہی جبکہ مین ایسے غبار مین ہون کہ اُس کی کثرت کے سبب مین اپنے آپ کو بھی اُسمین دیکھ نسکون -

سَاَجْعَلُہٗ حَکَمًا فِی النُّفُوْسِ	وَلَوْ نَابَ عَنْہُ لِسَانِیْ کَفَانِیْ

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنون کی جانون پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی - یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہین ہوگی

وقال ایضا

کَتَمْتُ حُبَّکَ حَتّٰی مِنْکَ تَکْرِمَۃً	ثُمَّ اسْتَوٰی فِیْکَ اِسْرَارِیْ وَاِعْلَانِیْ

ترجمہ مین نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہان تلک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اُسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا - یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا ؎ کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن - خوب کہا ہی ؎

میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن	زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج

کَاَنَّہٗ زَادَ حَتّٰی فَاضَ مِنْ جَسَدِیْ	فَصَارَ سُقْمِیْ بِہٖ فِیْ جِسْمِ کِتْمَانِیْ

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑھی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہی بہنے لگتا ہی اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تھی میرے اخفا کے جسم مین چلی گئی - یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا -

وقال وقد دخل علی علی بن ابراہیم التنوخی فعرض علیہ کاسا فیہا شراب اسود فقال ارتجالاً

اِذَا مَا الْکَاْسُ اَرْعَشَتِ الْیَدَیْنِ	صَحَوْتُ فَلَمْ تَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنِیْ

ارادبینی و بین عقلی نحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ مین لاتا ہی تو مین نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجھ مین اور میری عقل مین حائل نہوا -

ھَجَرْتُ الْخَمْرَ کَالذَّھَبِ الْمُصَفّٰی	فَخَمْرِیْ مَاءُ مُزْنٍ کَاللُّجَیْنِ

ترجمہ مین نے شراب سُرخ برنگ کندن صاف کو چھوڑدیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہی

اُغَارُ مِنَ الزُّجَاجَۃِ وَھِیَ تَجْرِیْ	عَلٰی شَفَۃِ الْاَمِیْرِ اَبِی الْحُسَیْنِ

ترجمہ مین شیشہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہی غیرت اور رشک کرتا ہون کہ کیون اُسکو یہ شرف حاصل ہوا اور مین محروم رہا - وہذا با المحبوب انسب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ؎

غیرت از چشم برم دیدہ بدیدن ندہم	گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

کَاَنَّ بَیَاضَھَا وَالرَّاحُ فِیْھَا	بَیَاضٌ مُحْدِقٌ بِسَوَادِ عَیْنٍ

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کی سفیدی جبکہ اُسمین شراب سیاہ ہی سفیدی ہی جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہی - وہذا تشبیہ لطیف جید -

أَتَيْنَاهُ نُطَالِبُهُ بِرِفْدٍ ‏ ‏ يُطَالِبُ نَفْسَهُ مِنْهُ بِدَيْنِ

ترجمہ ہم اُس کے پاس طالب عطا آئے سو اُس نے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہی کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل اداے قرض کے واجب جانتا ہی -

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

أَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْكَلَامَ الْأَلْسُنَا ‏ ‏ وَأَلَذُّ شَكْوَى عَاشِقٍ مَا أَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین ایضا بمعنی الذی - والظاہر ان ما نفی لان المصراع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام - ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعًا علی الابتدا فی الموضعین والالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانوں کو کلام کرنے سے منع ہین کرتی اور عاشق کا لذیذ تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہی جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہی اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہی کہ زبانوں کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب کچھ بول نہ سکے اور اُس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوئی وہ ہی جو باظہار واعلان ہو -

لَيْتَ الْحَبِيبَ الْهَاجِرِي هَجْرَ الْكَرَى ‏ ‏ مِنْ غَيْرِ جُرْمٍ وَاصِلِي صِلَةَ الضَّنَا

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم وقصور ایسا چھوڑ گیا ہی جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرا مصاحب وملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہی -

بِنَّا فَلَوْ حَلَّيْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا ‏ ‏ أَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنّا تفرقنا ومنہ البین الفراق - وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا - وامتقع لونہ اذا تغیر حیاءً او خیفۃً ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہو گئے کہ اگر ای مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگوں کو جو بسبب خوف مزید فراق متغیر ہو گئے ہین تو معلوم نکر سکے اور حیران وششدر رہجاوے -

وَتَوَقَّدَتْ أَنْفَاسُنَا حَتَّى لَقَدْ ‏ ‏ أَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَيْنَنَا

اراد ان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس بسبب

شدت آلام فراق وحرارت عشق ایسے گرم ہوگئے کہ ہمنے خوف کیا کہ ملاتنگر ہمارے درمیان جلجاوین گے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے۔

نَظَرٌ فُرَادَى بَيْنَ زَفَرَاتٍ ثُنَا	أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا

ثنا ممدود وانما قصرہ لانہ قافیۃ وعنی الوقف ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جب مین اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُس کے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہین بھرتا تھا۔

ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا	أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ توحوادث نازلہ کو اُوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بھکے چلے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ باربار میرے پاس آئے تو اُنکو مین نے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت مین داخل ہوگئے۔ اور مین اُن سے مانوف ہوگیا۔

فِيهَا وَوَقْتَيِ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا	وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او القریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہی کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دووقت چاشت اور پارہ شب کو قطع کیا ہی۔ یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو گھس دیا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کردیا اور تمام میرے اوقات چہ روز وچہ شب سفرون مین گذرے

وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى	وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى

ترجمہ اور مین دُنیا مین وہان ٹھرا جہان مجکو جود وبخشش نے ٹھرا لیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادون کو پہنچا۔ وہذا من المخالص الجیدۃ۔

عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا	لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہی کہ ظرف عطا اُسکو سما نہین سکتا اگرچہ اُس کے ظرف زمانے ہون اورجبکہ زمانے باایں ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہین کرسکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہی۔

وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا	وَشَجَاعَةٌ أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہی کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہین اور اس لئے اُس سے خائف ہین۔ سو اُس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کردیا ہی کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہین اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کردیا۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریفات سنکر مرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہی اور تارک نامردی۔

نیطت حمائلہ بعاتق محرب   ما کر قط وھل یکر وما انثنی

نیطت علقت - والمحرب صاحب الحرب الممارس بہا - والکر خلاف الفر وہو ان یحیل مرۃ بعد اخری وانثنی رجع عما یرید ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہین کہ اُس نے دوبارہ حملہ کبھی ہنین کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال مین ہو سکتا ہی کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی ہنین ہو سکتا - خلاصہ یہ ہی کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی ہنین یعنی ممدوح اول حملہ ہی مین کار دشمنان تمام کر دیتا ہی پس اُسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی ہنین رہتی -

فکانہ والطعن من قدامہ   متخوف من خلفہ ان یطعنا

ترجمہ ممدوح ایسے حال مین کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہی پیچھا پھر کے ہنین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانے کا خوف رکھنے والا ہی اس لئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہی - بے باکانہ حملہ کی حُسن تعلیل بہت عمدہ ہی -

نفت التوھم عنہ حدۃ ذھنہ   فقضی علی غیب الامور تیقنا

ترجمہ اس شعر مین ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہی کہ تیزی ذہن ممدوح نے اُس سے شک وشبہ انجام اُمور کو دور کر دیا سو وہ اُمور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہی یعنی وہ جانتا ہی کہ مجکو دشمن قتل ہنین کر سکتا ہی اور مین یقیناً فتحیاب ہون گا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہی -

یتفزع الجبار من بغتاتہ   فیظل فی خلواتہ متکفنا

الجبار العظیم الشدید البطش - وبغتات جمع بغتۃ وہو ما یفعلہ فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلففا ای متندما علی مافات والتلفف التندم علی مافات ترجمہ اُس کے ناگہانہ حملات سے اُس کا زبردست دشمن بھی گھبراتا رہتا ہی کہ دیکھئے وہ کب مجکو دفعتہ آمارے اس لئے وہ اپنی خلوتو نمین بھی جو جائے امن ہی کفن پوش رہتا ہی یا اُسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہی -

امضی ارادتہ فسوف لہ قد   واستقرب الاقصی فثم لہ ھنا

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہما من الاسماء فاعربہا - وثم للتراخی وہنا للتقرب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہی جو کرنا چاہتا ہی کر گزرتا ہی پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہی ممدوح کے لئے بجائے کلمہ قد کے ہی جو ماضی کے لئے ہی یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہی وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی کے ہوتا ہی اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہی یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہی

کلمۂ ہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہی استعمال کرتا ہی۔

یَجِدُ الحَدِیدَ عَلٰی بَضَاضَۃِ جِلدِہٖ ۔۔۔ ثَوبًا اَخَفَّ مِنَ الحَرِیرِ وَاَلیَنَا

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی و گدازگی اپنے جسم اور گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہی۔ یعنی معلوم کرتا ہی کیونکہ وہ اُس کی پوشش کا عادی ہی۔

لَا یَستَکِنُّ الرُّعبُ بَینَ ضُلُوعِہٖ ۔۔۔ یَومًا وَلَا الاِحسَانُ اَن لَا یُحسِنَا

ان لایحسن فی محل نصب لانہ مفعول الاحسان ۔ والاحسان الاول مصدر من احسنت الشئ اذا حذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لایحسن ان لایحسن ای لایعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤن مین جگہ نہین پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہین ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہین یعنے احسان اُسکے لوازم ذاتیہ سے ہی۔

مُستَنبِطٌ مِن عِلمِہٖ مَا فِی غَدٍ ۔۔۔ فَکَاَنَّ مَا سَیَکُونُ فِیہِ دُوِّنَا

الاستنباط الاستخراج ۔ ودونت الشئ اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہی جو کل ہوگی ۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہی اُس کے علم مین لکھا گیا ہی یعنی اُسکا علم علم صحیفۂ کائنات ہی کہ اُس مین تمام حالات دُنیا مرقوم ہین۔

تَتَقَاصَرُ الاَفہَامُ عَن اِدرَاکِہٖ ۔۔۔ مِثلُ الَّذِی الاَفلَاکُ فِیہِ وَالدُّنَا

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگون کی فہم اُس کی صفت و حقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہین جیسے اُس چیز کے ادراک سے عاجز ہین جس مین افلاک اور تمام عالم ہین ۔ یعنی علم الٰہی سے ۔ اسمین غلو مذموم ہی ۔ نعوذ باللہ منہ ۔

مَن لَیسَ مِن قَتلَاہُ مِن طُلَقَائِہٖ ۔۔۔ مَن لَیسَ مِمَّن دَانَ مِمَّن حُیِّنَا

الطلیق الذی طلق من القتل ۔ ودان اطاع ۔ وحین یعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہی کہ جو اُس کے مقتولون مین نہین ہی وہ اُس کے آزاد کردون مین ہی ۔ یعنی اُس نے اُس کو قصداً چھوڑ دیا ہی ۔ وہ ایسا ہی کہ جو اُس کے مطیعون مین نہین ہی وہ اُن لوگون مین ہی جو ہلاک کئے گئے ہین ۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا قَفَلتَ مِنَ السَّوَاحِلِ نَحوَنَا ۔۔۔ قَفَلَت اِلَیہَا وَحشَۃٌ مِن عِندِنَا

القفول الرجوع من سفر والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو اُن شہرون سے جو دریا کے کنارون پر آباد ہین ہماری طرف لوٹا تو اُنکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی ۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اب بسبب تیرے وہان سے چلے آنیکے وہ متوحش ہو گئے۔

أَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج یارج اذا فاح والاریج توہج ریح الطیب والشذا المسک وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبو دار ہو گئی سو تو جہان کو گزرا وہان خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَيِّيَةً إِلَيْكَ الْأَغْصُنَا

الشجر جمع شجرة کثمر وثمرة ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہو کر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لئے اپنی شاخین تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجئے وہ بے سمجھ ہین۔

سَلَكَتْ تَمَاثِيلُ الْقِبَابِ الْجِنَّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَأَدَرْنَ فِيكَ الْأَعْيُنَا

التماثیل جمع تمثال وہی الصور المنقوشة علی القباب وہی جمع قبة کجبتہ وجباب ترجمہ پریان بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ مین منسلک ہو گئین اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھون کو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ مین ایسی خوبی کی تصویرین کھینچی ہین کہ قریب ہی کہ بولنے لگین۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہین ہو سکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا أَنَّهَا	لَوْلَا حَيَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوئے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع ہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونے کے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

أَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ	يَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقة وہی حلقة الحدید التی فی الدروع۔ والمضاعف الکثیر ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے عمدہ گھوڑے ترش رو مین بسبب طول سفر و بار ہتیارون کے ایسے حال مین کہ وہ دوہتی زرہون اور بلند تیرون کو اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہین۔

عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا	لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ أَمْكَنَا

السنابک جمع سنبک وہو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامة فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین والعنق ضرب من السیر الشدید ترجمہ گھوڑون کے سمون نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کر دیا ہی کہ اگر وہ اُس غبار پر دوڑین تو ممکن ہی۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ	فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى

خوافق مضطربة۔ والمنیة الموت۔ والمنی جمع اُمنیة وہی ما یتمناہ الانسان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال مین قابل اطاعت ہی یہان تلک کہ ایسے موقع مین بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزوؤن مین مضطرب ہون۔

فَعَجِبْتُ حَتّٰی مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا ۔۔۔ وَرَاَیْتُ حَتّٰی مَا رَاَیْتُ مِنَ السَّنَا

الظبا السیوف - وظبة السیف طرفہ - والسنا الضوء ترجمہ سو مین کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہوگیا اور بعد مکرر مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہی اُسمین تعجب نہین رہتا اور چمک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے مین ایسا ہوگیا کہ گویا مین نے روشنی نہین دیکھی۔

اِنِّیْ اَرَاکَ مِنَ الْمَکَارِمِ عَسْکَرًا ۔۔۔ فِیْ عَسْکَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِیْ مَعْدِنَا

ترجمہ تو بنفسہ بجائے ایک لشکر کے ہی اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہی اور بلند نامیونکی تو کان ہی جہان بلند نامی ہی اصل اُس کی تو ہی۔

فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا اَتَیْتَ عَلَی النَّوٰی ۔۔۔ وَلِمَا تَرَکْتُ مَخَافَةً اَنْ تَفْطَنَا

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو مین نے تیری غیبت مین کئے ہین اُسکو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تو نے بخوبی جانلیا ہوگا جو مین نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہی - قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ۔

اُضْحِیْ فِرَاقُکَ لِیْ عَلَیْهِ عُقُوْبَةً ۔۔۔ لَیْسَ الَّذِیْ قَاسَیْتُ مِنْهُ هَیِّنَا

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ اوالی ما ترکہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو مین نے کیا میرے لئے عذاب ہوگیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو مین نے تیری جدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہین تھا۔

فَاغْفِرْ فِدًی لَکَ وَاحْبُنِیْ مِنْ بَعْدِهَا ۔۔۔ لِتَخُصَّنِیْ بِعَطِیَّةٍ مِنْهَا اَنَا

حباہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کرتا کہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشنے کہ منجملہ اُس کے مین خود ہون - یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھ خاص کیا - کہ منجملہ اُس کے میری جان ہی جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہی۔

وَانْهَ الْمُشِیْرَ عَلَیْکَ فِیَّ بِضَلَّةٍ ۔۔۔ فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِاَوْلَادِ الزِّنَا

الضلة ارتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ مین برائی کی صلاح تجکو دیتا ہی کہ تو متنبی کو نکالدے اور کچھ نہ دے اُسکو ایسی بدرائے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی بیٹے مین اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہون - غمازون کو اولاد الزنا کہا اعور بن کردس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تھی یہ اُسی کیطرف اشارہ ہی-

وَإِذَا الْفَتَىٰ طَرَحَ الْكَلَامَ مُعَرِّضًا	فِي مَجْلِسٍ أَخَذَ الْكَلَامَ اللَّذْ عَنَا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترحمبہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس مین کلام بطور تعریض کہتا ہی تو وہ جسکو مراد رکھتا ہی وہ اُس کی چوٹ کو سمجھ جاتا ہی کہ مجکو کہا ہی-

وَمَكَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ	وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنَىٰ

ترحمبہ اور کمینہ لوگون کے فریب لوٹکر اُنھین پر پڑا کرتے ہین کیونکہ وہ بے سمجھ ہوتے ہین اور شاعرون کی عداوت بڑا ذخیرہ ہی کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم مین بدنام کردیتے ہین-

لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِيمِ فَإِنَّهَا	ضَيْفٌ يَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَيْفَنَا

الضیفن الذی یجیٔ مع الضیف ونونہ زائدۃ ترحمبہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہی جو اپنے ساتھ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہی یعنی انجام اُسکا پشیمانی ہی-

غَضَبُ الْحَسُودِ إِذَا لَقِيتُكَ رَاضِيًا	رُزْءٌ أَخَفُّ عَلَيَّ مِنْ أَنْ يُوزَنَا

الرزء المصیبۃ ترحمبہ جب مین تجھ سے ایسے حال مین ملتا ہون کہ تو مجھ سے خوشنود ہوتا ہی تو حاسد کا غصہ اُسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہی کیونکہ وہ یہ چاہتا ہی کہ تو مجھ سے ناخوش رہے مگر یہ اُس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل بھی نہین ہی کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہی-

أَمْسَى الَّذِي أَمْسَى بِرَبِّكَ كَافِرًا	مِنْ غَيْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا

ترحمبہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہی ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہی یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ بھی مقر ہین

خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَةِ لَيْلَهَا	فَأَعَاضَهَاكَ اللهُ كَيْ لَا تَحْزَنَا

الغزالۃ الشمس واعاضہاک عوضہاک- وتقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ ویجوز عند ابی العباس ترحمبہ شہر اپنی شب مین آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالےٰ نے اُن شہرونکو بجاے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون- قال الخطیب وابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ ؎ خلت الدیار من النبی محمد + ثم غیرہ بقولہ من الغزالۃ الخ + ونعوذ باللہ من ہذہ الجرأۃ-

وقال وقد سالہ الجلوس

يَا بَدْرُ إِنَّكَ وَالْحَدِيثُ شُجُونُ	مَنْ لَمْ يَكُنْ لِمِثَالِهِ تَكْوِينُ

یرید ذو شجون ای ذو فنون فحذف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ ای بدر بیشک تو وہ ہی کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہین پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہی یعنی میرے اس قول مین کہ تیرا مثل پیدا ہنین ہوا معانی کثیر وبیشمار ہین۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمین تو یکتا ہی ہزارون ہین۔

لَعَظُمْتَ حَتّٰی لَوْ تَکُوْنَ اَمَانَۃً ۔۔۔ مَا کَانَ مُؤْتَمَنًا بِھَا جِبْرِیْنُ

جبرین علی لغۃ بنی اسد اسم بجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہی کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اُسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الٰہی کا امانت دار ہی۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر اقول ومثلہ فی الہندیۃ قول بعضہم ؎ خط اُسکو بھیجے سادہ کوئی ملول نہو ٭ ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو۔

بَعْضُ الْبَرِیَّۃِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِیًا ۔۔۔ فَاِذَا حَضَرْتَ فَکُلُّ فَوْقٍ دُوْنُ

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی مین تو بعض خلق بعض سے برتر ہی اور جب تو موجود ہو تو ہر برتر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہی۔

وقال یمدح ابا عبد اللہ محمد بن عبد اللہ القاضی الانطاکی

اَفَاضِلُ النَّاسِ اَغْرَاضٌ لِذَا الزَّمَنِ ۔۔۔ یَخْلُوْ مِنَ الْھَمِّ اَخْلَاھُمْ مِنَ الْفِطَنِ

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کے نشانے ہین کہ اُنپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہی اب غم سے وہ خالی ہی جو عقلون سے خالی ہی کیونکہ عاقل انجام اُمور کی فکر مین مصروف ومغموم رہتا ہی کسی نے خوب کہا ہی۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ۔۔۔ عاقل مباش تا غم دیگران خوری

وَاِنَّمَا نَحْنُ فِیْ جِیْلٍ سَوَاسِیَۃٍ ۔۔۔ شَرٍّ عَلَی الْحُرِّ مِنْ سُقْمٍ عَلٰی بَدَنِ

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہین ہی کہ ہم ایسے قرن مین پیدا ہوئے کہ اُس کے اہل بُرائی مین سب برابر ہین جو شریف مرد کے حق مین اس سے زیادہ موذی ہین جیسے بیماری بدن کو۔

حَوْلِیْ بِکُلِّ مَکَانٍ مِّنْھُمْ خِلَقٌ ۔۔۔ تُخْطِیْ اِذَا جِئْتَ فِیْ اسْتِفْھَامِھَا بِمَنِ

یروی خلق بالخاء والحاء۔ فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

حلق (margin)

گرد ایسے گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہین کہ اگر تو اُن کا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہی کرے تو تو خطا کار ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہین بلکہ اُن کا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے ہی کرنا چاہیے یعنے اُنکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہیے نہ من انتم سے۔

لَا اَقْتَرِیْ بَلَدًا اِلَّا عَلٰی غَرَرٍ	وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَیْرَ مُضْطَغِنِ

لا اقتری یعنی لا اتتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد۔ والغرر الخطر ترجمہ مین شہرون مین نہین پھرتا۔ مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا اور حساد کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان کا رہتا ہی اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہین ہوتا جو مجھ سے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل کے حاسد ہین اور جاہل۔

وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاکِہِمْ اَحَدًا	اِلَّا اَحَقَّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنِ

الاملاک جمع ملک کا جمال وجبل۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگون کے بادشاہون مین مین کسی سے نہین ملا مگر وہ بسبب ناکسی وجہالت وعدم کارروائی خلق کے مثل بُت کے سزاوار گردن زنی تھا۔ یا لائق اذلال واحتقار کے۔ یعنی وہ نرے مٹی کے مادھو ہین۔

اِنِّیْ لَاَعْذِرُہُمْ مِمَّا اُعَنِّفُہُمْ	حَتّٰی اُعَنِّفَ نَفْسِیْ فِیْہِمْ وَاَنِیْ

انی بمعنے افتر ترجمہ مین اُن شاہون کو اول اُنکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہون اور پھر مین اُن کی جہالت پر اُنکو معذور رکھتا ہون یہان تلک کہ درباب اُنکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہون کہ جاہل کو ملامت بے فائدہ ہی اس لئے ملامت کرنے مین سُست ہو جاتا ہون۔

فَقْرُ الْجَہُوْلِ بِلَا عَقْلٍ اِلٰی اَدَبٍ	فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰی رَسَنِ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہی جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل لائق تعلیم ادب نہین ہی جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہین ہوتا۔

وَمُدْقِعِیْنَ بِسُبْرُوْتٍ صَحِبْتُہُمْ	عَارِیْنَ مِنْ حُلَلٍ کَاسِیْنَ مِنْ دَرَنِ

المدقع الذی لاشی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للقفر سبروت۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور مین بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہون جو بسبب افلاس لباسون سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہین۔

خُرَّابِ بَادِیَۃٍ غَرْثٰی بُطُوْنُہُمْ	مَکْنُ الضِّبَابِ لَہُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنِ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فے السارق مطلقا۔ وغرثی

جمع غرثان وہو الجائع - ولکن جمع لکنۃ وہو بیض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل مین سارقان شترہین اور گرسنہ شکم ہین اُنکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہین جو بھوک کیوقت جنگل مین تلاش کرکے کھالیتے ہین اور اُنکے لئے وہ مفت کا توشہ ہی

يَسْتَخْبِرُوْنَ فَلَا أُعْطِيهِمْ خَبَرِي	وَمَا يَطِيشُ لَهُمْ سَهْمٌ مِنَ الظِّنَنِ

طاش السہم اذا لم یصب وخرج عن صوب الرمیۃ - والظنن جمع ظنۃ من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہین تو مین اُنکو اپنی خبر نہین دیتا اور اُن کے گمان کے تیر نہین بہکتے اور خطا نہین کرتے - یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہین کہ یہ متنبی مشہور شخص ہی-

وَخَلَّةٍ مِنْ جَلِيسٍ أَتَّقِيهِ بِهَا	كَيْمَا يُرَى أَنَّنَا مِثْلَانِ فِي الْوَهَنِ

الخلۃ الخصلۃ المحمودۃ والمذمومۃ - والوہن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی نرشت خصلتین میری ہمنشین مین ہین کہ مین وہ خصلت اپنے مین ظاہر کرکے اُس کے ذریعہ سے اُس کے شر سے بچتا ہون تاکہ اُسکو معلوم ہوجائے کہ مین اور وہ ضعف رائے مین ایک طرح کے ہین یعنے مین اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہون تاکہ وہ مجھکو لائق فائق جانکر مجھ پر حسد نکرے-

وَكِلْمَةٍ فِي طَرِيقٍ خِفْتُ أُعْرِبُهَا	فَيُهْتَدَى لِي فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى اللَّحَنِ

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر - ولحن فی منطقہ اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہین کہ مین طریق گفتگو مین اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہون اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کی صورت مین میری شناخت کیطرف راہ نکالی جاویگی - سو مین غلطی پر قادر نہوا - خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت مین نے غلط بولنا چاہا مگر مجھ سے غلط نہ بولا گیا - یعنی فصاحت میری سرشت مین داخل ہی-

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِي كُلَّ نَازِلَةٍ	وَلَيَّنَ الْعَزْمُ حَدَّ الْمَرْكَبِ الْخَشِنِ

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا-

كَمْ مَخْلَصٍ وَعُلًا فِي خَوْضِ مَهْلَكَةٍ	وَقَتْلَةٍ قُرِنَتْ بِالذَّمِّ فِي الْجُبُنِ

القتلۃ بالفتح المرۃ الواحدۃ وہی اسم لحالۃ المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے مین خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہین بہت سی نکل آتی ہین - اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے مین مذمت کا قرب ہوتا ہی - یعنی بسا اوقات مہالک مین گھسنے والا سالم رہتا ہی اور بلندنام اور نامرد بدنام مذموم مقتول ہوتا ہی-

لَا يُعْجِبَنَّ مَضِيمًا حُسْنُ بِزَّتِهِ	وَهَلْ يَرُوقُ دَفِينًا جَوْدَةُ الْكَفَنِ

المضیم المظلوم - والبزۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اُس کی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہی یعنے نہین - خلاصہ یہ ہی کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکر سکے

بمنزلہ میت کے ہو اور میت کو عمدگی کفن خوش ہنین کرتی پس ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہیئے۔

لِلّٰهِ حَالٌ اُرَجِّيهَا وَتُخْلِفُنِي	وَاَقْتَضِي كَوْنَهَا دَهْرِي وَيَمْطُلُنِي

یقال عند التعجب للہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہی خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے مین اُس سے اُمید ترقی و درستی رکھتا ہون اور وہ مجھ سے خلاف وعدگی کرتا ہی اور مین اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھ سے نادہندگی کرتا ہی اور میرا قرض ادا نہین کرتا۔

مَدَحْتُ قَوْمًا وَاِنْ عِشْنَا نَظَمْتُ لَهُمْ	قَصَائِدًا مِنْ اِنَاثِ الْخَيْلِ وَالْحُصُنِ

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل ترجمہ مین نے ایسی قوم کی مدح کی جو بسبب بخل وجہالت کے اُسکے لائق نہ تھے۔ اور اگر مین زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیون اور گھوڑون سے قصیدے نظم کرون گا۔ یعنی بذریعہ سوارون کے اُن سے جنگ کرون گا۔ اور اُنکو ہلاک کرڈالونگا۔

تَحْتَ الْعَجَاجِ قَوَافِيهَا مُضَمَّرَةً	اِذَا تُنُوشِدْنَ لَمْ يَدْخُلْنَ فِي اُذُنِ

الضمیر فی قولہ قوافیہا للقصائد وہی مبتدء والخبر مقدم ومضمرۃ حال۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی الکلمۃ التی تکون فی آخر البیت۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسپان مضمرہ کے ہون گے کہ جب وہ پڑھے جاوین تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانون مین نہین جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہین۔ اور قافیون کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑون کے لئے وصف ممدوح ہی ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہون گے تو اشعار بھی عمدہ ہونگے۔ یہ متنبی کی قدیم عادت ہی کہ بے اصل دھمکیان دیا کرتا ہی اور دون کی لیا کرتا ہی۔

فَلَا اُحَارِبُ مَدْفُوعًا عَلَى جُدُرٍ	وَلَا اُصَالِحُ مَغْرُورًا عَلَى دَخَنِ

الجدر جمع جدار وہو الحائط۔ والدخن الفساد والعداوۃ فی القلب ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہنین لڑون گا کہ دیوار کی پناہ مین دفع کیا گیا ہون بلکہ بے آڑ کھلے میدان مین لڑون گا اور دشمنون سے ایسے حال مین صلح ہنین کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہوجاؤن یعنے اُنکے دھوکے مین آنکر اُن سے صلح ہنین کرون گا۔

مُخَيِّمُ الْجَمْعِ بِالْبَيْدَاءِ يَصْهَرُهُ	حَرُّ الْهَوَاجِرِ فِي صُمٍّ مِنَ الْفِتَنِ

البیداء الارض البعیدۃ۔ والصہر الاذابۃ ترجمہ مین ایسا شخص ہون کہ میرا لشکر دور دراز میدان مین بے کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہی کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بہری جنگ اور فسادون مین گلاتے اور پگھلاتے دیتی ہی۔ بہرا فساد وہ کہ اُس کے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہو حیۃ صماء اُس سانپ کو کہتے ہین جسپر منتر کچھ اثر نکرے

اَلْفَى الْكِرَامُ الْاُوْلَى بَادُوْا مَكَارِمَهُمْ ‏ ‏ عَلَى الْخَصِيْبِيِّ عِنْدَ الْفَرْضِ وَالسُّنَنِ

بادالشئ ہلک - وابادہ اہلکہ - والخصیبی ہوالممدوح نسبتہ الی الجد ترجمہ جو عمدہ لوگ مرگئے ہین اُنھون نے اپنے مجدو شرف کو ممدوح پر جو خصیب کی اولاد مین ہی ڈالدیا ہی یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کردیا ہی سووہ اُن اوصاف کو مصارف ضروری مفروض و مسنون مین استعمال کرتا ہی یعنی مکارم کرام اُس کے تحت تصرف مین -

فَهُنَّ فِي الْحَجْرِ مِنْهُ كُلَّمَا عَرَضَتْ ‏ ‏ لَهُ الْيَتَامَى بَدَا بِالْمَجْدِ وَالْمِنَنِ

اصل الحجر المنع - وحجر القاضی علی فلان منعہ التصرف ترجمہ سووہ مکارم ممدوح کے تصرف مین ہین جبکہ اُسکے سامنے یتیم بچے آتے ہین تووہ شریفانہ برتاؤ اور احسانون سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہی - یتیمون کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہی جو متکفل یتیمون کے اُمور کا ہوتا ہی - شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہی کہ جب کریم لوگ مرگئے تو مکارم یتیم ہوگئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدۂ قضا متکفل اُمور یتیمان ہی - مجدو منن کو بجاے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہ ہی دو چیزین مذکورہ ہین -

قَاضٍ إِذَا الْتَبَسَ الْأَمْرَانِ عَنَّ لَهُ ‏ ‏ رَأْيٌ يُخَلِّصُ بَيْنَ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہی کہ جب دو امر اُسپر مشتبہ ہوجائین تو اُسکو ایسی راے سوجھتی ہی جو پانیکو دودھ سے جدا کردے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کردے اور غیر خالص کو خالص سے جُدا -

غَضُّ الشَّبَابِ بَعِيْدٌ فَجْرُ لَيْلَتِهِ ‏ ‏ مُجَانِبُ الْعَيْنِ لِلْفَحْشَاءِ وَالْوَسَنِ

الوسن النعاس - والغض الطری ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہوسکتے ہین ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہی یعنی نوجوان ہی اور اُسکی شب جوانی فجر پیری سے دور ہی اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہی مگر اُمور خیر مین رات بھر مصروف رہتا ہی - اس صورت مین فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موے جوانی ہی - دوسرے معنی یہ ہین کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہی کہ وہ عبادات الٰہی اور انجام اُمور خیر مین رات گزارتا ہی - اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہین کرتا -

شَرَابُهُ النَّشْحُ لَا لِلرِّيِّ يَطْلُبُهُ ‏ ‏ وَطُعْمُهُ لِقِوَامِ الْجِسْمِ لَا السِّمَنِ

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہی نہ بقدر سیرابی اور اُس کا کھانا بغرض بقاے جسم ہی نہ بقصد فربہی - کیونکہ زیادہ کھانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کردیتا ہی - یعنی غبی و کاہل - کسی نے خوب کہا ہی - ؎ این زکم خوابیست وکم آبی + ذہن ہندی ونطق اعرابی -

اَلْقَائِلُ الصِّدْقَ فِیْہِ مَا یَضُرُّ بِہٖ	وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَیْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہی جہان اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونون حالتین پوشیدہ وظاہر یکسان ہین یعنے وہ جھوٹ نہین بولتا اور تقیہ نہین کرتا۔ اقول ہذا غایۃ المدح۔

اَلْفَاصِلُ الْحُکْمَ عَیَّ الْاَوَّلُوْنَ بِہٖ	وَالْمُظْہِرُ الْحَقَّ لِلسَّاہِیْ عَلَی الذَّہِنِ

عی بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ مین پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُسمین حکم ناطق دیتا ہی۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہی۔

اَفْعَالُہٗ نَسَبٌ لَوْ لَمْ یَقُلْ مَعَہَا	جَدِّی الْخَصِیْبُ عَرَفْنَا الْعِرْقَ بِالْغُصُنِ

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر ایسی دلالت کرتے ہین کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ نہ کہے کہ میرا دادا خصیب ہی تو ہم جڑ کو بذریعۂ شاخ معلوم کر لین کہ یہ خصیب کا پوتا ہی۔

اَلْعَارِضُ الْہَتِنُ ابْنُ الْعَارِضِ الْہَتِنِ ابْنِ الْعَارِضِ الْہَتِنِ ابْنِ الْعَارِضِ الْہَتِنِ

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہی یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُس کا دادا اور اُسکا پردادا تھا۔

قَدْ صَیَّرَتْ اَوَّلَ الدُّنْیَا وَاٰخِرَہَا	اٰبَاؤُہٗ مِنْ مُغَارِ الْعِلْمِ فِیْ قَرَنِ

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول وآخر دنیا کو ایک رسی مین کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونون حالونکو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی مین باندھ دیتے ہین۔ ویؤیدہ مابعدہ۔

کَاَنَّہُمْ وُلِدُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ وُلِدُوْا	اَوْ کَانَ فَہْمُہُمْ اَیَّامَ لَمْ یَکُنِ

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث ووقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہین کہ گویا وہ اُس سے پہلے کہ پیدا کئے جائین پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا مین نہ تھے اُن کا فہم یہان موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہین تو گویا اُنکے زمانہ مین موجود تھے یا اُن کا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ مین گزرے ہین بخوبی جانتے ہین۔

اَلْخَاطِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَائِہِمْ اَبَدًا	مِنَ الْمَحَامِدِ فِیْ اَوْقٰی مِنَ الْجُنَنِ

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمن کے روبرو ایسے حال مین متبخترانہ چلتے ہین کہ وہ اپنے عمدہ کامون کے بڑے محافظ

سپردن مین ہوتے ہین یعنے اُنکے عمدہ کام اُنکی آبروؤن کے محافظ ہین۔

یُرِیلُ مَا بِجِبَارِہِ القَوْمِ مِنْ غَضَنِ	لِلنَّاظِرِینَ اِلیٰ اِقْبَالِہِ فَرَحٌ

الغضن تکسر جلد الجبہتہ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلون کی طرف متوجہ ہوتا ہی تو وہ ایسے خوش ہوتے ہین کہ اُنکی پیشانیون کی چین یعنی گلہریان جو بسبب غم افلاس وتکالیف سفر اُنکی پیشانیون پر ہوتی ہین جاتی رہتی ہین۔ یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہین۔

مِنْ مَا اِحْتَیَرِ بِاَرْضِ الرُّومِ وَالیَمَنِ	کَاَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مُغْتَرَفٌ

الاغتراف اخذ الغرفتہ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ ممدوح کا مال اُسکی ہر دو کف دست کے ذریعہ سے سرزمین روم ویمن مین بانٹا گیا ہی۔ یعنی سب دور ونزدیک کو پہنچتا ہی کوئی اُس سے محروم نہین رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

وَلَا مِنَ البَحْرِ غَیْرُ الرِّیحِ وَالسُّفُنِ	لَمْ نَفْتَقِدْ بِکَ مِنْ مُزْنٍ سِوَی لَثَقٍ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وہو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام البعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ مین کوئی فائدہ ابرون کا ہم گم نہین کرتے بلکہ تجھ مین بہ نسبت ابرون کے جود وکرم زیادہ ہین ہان ابرون مین ایک بڑا عیب ہی جو تجھ مین نہین۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہی اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہین ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہین مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہی اور تیرا فیض بے ذریعہ ان دونون کے پہنچتا ہی۔ یعنی تو ابر ودریا سے فیض مین زیادہ ہی۔

وَمِنْ سِوَاہُ سِوَی مَا لَیْسَ بِالحَسَنِ	وَلَا مِنَ اللَّیْثِ اِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِہٖ

اور تجھ مین سب اوصاف شیر سوائے اُسکی زشت روئی کے موجود ہین اور پھر بعد تفصیل مجملًا کہتا ہی کہ تجھ مین سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو بُرا ہی پائے جاتے ہین۔ اور یہ کلام عمدہ ہی۔

حَتّٰی کَاَنَّ ذَوِی الاَوْتَارِ فِی ہُدَنِ	مُنْذُ احْتَبَیْتَ بِاَنْطَاکِیَۃَ اعْتَدَلَتْ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ اوغیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنتہ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ ای ممدوح جیسے تو گوٹ باندھ کر بمقام انطاکیہ مجلس قضا مین بیٹھا ہی تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اُس کے تمام اُمور درست ہوگئے یہانتلک کہ کینہ توز لوگ باہم صلح مین ہین اور اُنکی تمام عداوتین جاتی رہین۔

مِنَ الشُّجُودِ فَلَا نَبْتٌ عَلَی القُنَنِ	وَمُذْ مَرَرْتَ عَلَی اَطْوَادِہَا قَرِعَتْ

قرعت من قرع الراس اذا لم ینبت الشعر- والسجود اصلہ الخضوع- والقنن جمع قنۃ وہی اعلی الجبل والمستطیل منہ ترجمہ اور جیسے تو انطاکیہ کے پہاڑون پر چلا پھرا ہی تو اُنھون نے باوجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اس لئے اسقدر سجود وخضوع سے پیش آئے کہ اُن کے سر کے بال اُڑ گئے اور اسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود نے اُن کی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر کیا ہی- یہ حُسن تعلیل عمدہ ہی-

أَغْنَى نَدَاكَ عَنِ الأَعْمَالِ وَالمِهَنِ	أَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الأَسْوَاقَ مِنْ صَنَعٍ

الصنع الصانع الحاذق بیدہ- والمہن جمع مہنۃ وہی الخدمۃ- والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون اور ذلتون سے بے پروا کردیا- یعنی تیرے عطاے عام بازاری اور اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہی کہ اُنکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی-

دُرُّهُ مَنْ لَيْسَ فِي دُنْيَاهُ فِي وَطَنٍ	ذَا جُودُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دَهْرٍ عَلَى ثِقَةٍ

ترجمہ یہ تیری عطاے کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہو کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا- یعنی یہ جانتا ہی کہ اموال کو بقا نہین ہی اور اس لئے شکر واجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہی اور یہ تیرا زہد عظیم اُس شخص کا سا زہد ہی جو دُنیا کو اپنا وطن نہین سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہی اس لئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہی- سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہی ذم دُنیا کے اس مین معانی کثیر ہین اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہی-

دَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي المُنَنِ	وَهَذِهِ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ

المنن جمع منۃ وہی القوۃ ترجمہ اور یہ تیرے رعب وہیبت ایسے ہین کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہین کئے گئے اور یہ قدرت زبان وفصاحۃ انسان کی طاقتون سے باہر ہی-

تَبَارَكَ اللهُ مُجْرِي الرُّوحِ فِي حَضَنِ	فَمُرْ وَأَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ

اومِ من الایماء وحضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون مین اطاعت کیا جاوے گا تو اے کوہ وقار مقدس شخص ہی- وہ خداوند تعالی بابرکت ہی جس نے کوہ حضن مین روح ڈالدی ہی- ممدوح کو بسبب کثرت وقار وثبات کوہ سے تشبیہ دی ہی-

وقال یمدح اباسہل سعید بن عبداللہ

تَذَمِّي وَالَّفَ فِي ذَا القَلْبِ أَحْزَانَا	قَدْ عَلَّمَ البَيْنُ مِنَّا البَيْنَ أَجْفَانَا

البین البعد الفراق - وتارمی فی موضع نصب صفة لاجفان کانه قال اجفانا دامیة وجعل الفراق یولف الحزن اغرابا فی الصنعة ترجمہ فراق یار نے ہماری قرہاے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب چشم ہین جھپکتی اور پلک سے پلک ہین ملتی اور ہمارے اس دل مین غمون کو مرکب کر دیا -

لیلبتنا الحی دون السیر حین انا	امنیت ساعة ساروا کشف معصمها

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس مین محبوبہ تھی تو مین نے یہ امید و آرزو کی کہ محبوبہ ذرا اپنا نورانی پہنچا کھولدے یعنی ظاہر کرے تا کہ مردمان قافلہ اسکی درخشانی دیکھ کر متحیرانہ کچھ توقف کرین اور مین ایک لحظہ اسکو اور دیکھ لون -

صون عقولهم من لحظها صانا	ولو بدت لاتاهتهم فحجبها

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے ان کو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اس کو اسکی صیانت او ستر نے جس نے عقول قوم کو اس کے دیکھنے سے بچایا پردہ مین رکھا یعنی اسنے اپنے آپ کو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا - واللحظ مصدر یجوز ان یکون ہہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو لحظتہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظوہا لطارت عقولہم والطف القائل ؎ شکر پردہ ہی مین اس بت کو حیا نے رکھا + ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا -

یظل من وخدها فی الخدر خشیانا	بالواخدات وحادیها وبی قمر

الواخدات الابل واصل الوخد للنعام واستعمل فی سیر الابل - وخد البعیر رمی بقوائمہ مثل مشی النعام وحشی بکسر الشین فہو حش وحشیان اذا اصابہ الربو وعلاہ البہر ترجمہ مین اس ماہرو پر شتران دوندہ اور ان کے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہون کہ شترون کے تیز چلنے سے پس پردہ اس کا سانس چڑھ جاتا ہی اور ہانپنے لگتی ہی اور دم پھول جاتا ہی کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی ہنین ہی - ویروی خشیان بالخاء ای انہ یخشی من سرعة سیر الابل وہزہا لہ اذ ہو غیر متعود لذلک -

اذا نضاها ویکسی الحسن عریانا	اما الثیاب فتعری من محاسنه

نضی الشی عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اس کے لباس کا تو یہ حال ہی کہ جب وہ قمر اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہی تو لباس کی خوبیان جاتی رہتی ہین کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہی اور جب وہ برہنہ ہوتا ہی تو وہ لباس حسن مین ملبوس ہوتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ لباس کو اس سے زینت ہی نہ اسکو لباس سے -

حتی یصیر علی الاعکان اعکانا	یضمه المسک ضم المستهام به

الاعکان جمع عکنة وہو ماینکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہی جیسا اس کا

عاشق اس سے پیشتے یہان تلک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی ٹپری ہوئی ہین اور شکنین ہو جاتا ہی یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہی۔

فالیوم کل عزیز بعدکم ھانا	قد کنت اشفق من دمعی علے بصری

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانیسے ڈرتا تھا۔ سواب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہر عزیز چیز ذلیل وبقدر ہو گئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شی کی کیا حقیقت ہی۔

ولّمحب من الثّد کاد نیزانا	تهدی البوارق اخلاف المیاہ لکم

الاخلاف الفروع۔ واستعار للسحاب اخلافا لانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت مین یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہی کہ پستانہاے باران نے شیر خوران نبات کو تازہ وسیراب کردیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہاے سوزان کا کام دیتا ہی کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہین اور تمکو یاد دلاتی ہین۔

قلب اذا شئت ان یسلاکم خانا	اذا قدمت علے الاھوال شیّعنی

قدمت بمعنی تقدمت وشیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک ومخاوف کیطرف بڑھتا ہون اور پیشدستی کرتا ہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہی اور میرا ساتھ دیتا ہی یعنی میرا کہا مانتا ہی مگر جب مین اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تم سے جدا ہو جاوے اور تمکو بھلا دے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجھ سے بخیانت پیش آتا ہی۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہی مگر در پردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہی۔

ولا اعاتبہ صفحا واھوانا	ابدو فیسجد من بالسّوء یذکرنی

اھوانا جاء بہ علی الاصل اذ ہو اصل الاہانۃ ترجمہ مین ظاہر ہوتا ہون اور گھر سے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت مین مجکو برا کہتا تھا مجھ سے بخضوع پیش آتا ہی اور مین اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت وحقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ وہ کم قدر ہی میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

ان النفیس غریب حیثما کانا	وھکذا کنت فی اھلے وفی وطنے

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن مین بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر و وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار و یاور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہی کہ عزیز و کریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہی اگرچہ اپنے وطن مین ہو کیونکہ اُس کو وہان بھی دوست نہین ملتے۔ وللہ در ابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ✤ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل۔ وانی غریب بین بست

واہلہا والکان فیہا اسرتی وبہا اہلی۔

اَلْقَی الْکَمِیَّ وَیَلْقَانِیْ اِذَا حَانَا	مُحَسَّدُ الْفَضْلِ مَکْذُوْبٌ عَلٰی اَثَرِیْ

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل وشرف پر حسد کیا جاتا ہی اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہی مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھ نہین کہتے کیونکہ مین ایسا بہادر ہون کہ مین سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجھ سے اُسوقت مقابل ہوتا ہی جب اُس کی موت کا وقت آلگتا ہی۔

وَلَا اَبِیْتُ عَلٰی مَا فَاتَ حَسْرَانَا	لَا اَشْرَئِبُّ اِلٰی مَا لَمْ یَفُتْ طَمَعًا

لااشرئب ای لا اتطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ مین اُس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہی اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اُٹھاکر نہین دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھ سے جاتی رہی ہی اُس پر حسرت نہین کرتا۔ اپنی علوہمت کی تعریف کرتا ہی۔

وَلَوْ حَمَلْتَ اِلَیَّ اللّٰہَ ھَرِ مَلَآنَا	وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیْرِیْ الْحَمِیْدُ بِہٖ

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے میرا غیر قابل ستایش ہوتا ہی مین اُس سے خوش نہین کیا جاتا یعنی جو چیز مجھے غیر شخص دے اُس سے مین خوش نہین ہوتا۔ کیونکہ اس صورت مین قابل حمد معطی ہی نہ مین۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدر پری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

مَا دُمْتُ حَیًّا وَمَا قَلْقَلْنَ کِیْرَانَا	لَا یَجْذِبَنَّ رِکَابِیْ نَحْوَہٗ اَحَدٌ

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک مین زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہین سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوؤن کو حرکت دیسکتے ہین۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہی اور یہ جھوٹے دعوے کرتا ہی یہ وہ مثل ہی کہ تیرے مُنھ پر جھوٹ بولون تو تو کیا دے۔

اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بُعْرَانَا	لَوِ اسْتَطَعْتُ رَکِبْتُ النَّاسَ کُلَّھُمْ

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجھ سے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بناکر اُنپر سوار ہوکر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہی کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہین۔ پس اگر مجھ سے ہوسکے تو اُنکی بہیمیۃ کا اظہار اُنپر سوار ہوکر کرون۔

عَمَّا یَرَاہُ مِنَ الْاِحْسَانِ عُمْیَانَا	فَالْعِیْسُ اَعْقَلُ مِنْ قَوْمٍ رَاَیْتُھُمْ

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ ابنائے زمانہ پر شترونکو ترجیح دیتا ہی کہ اس قوم سے جنکو مین دیکھتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہی محض نابینا ہی شتر زیادہ سمجھدار ہین پس مناسب ہی کہ اُنپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکھلاؤن۔

ذَاكَ الْجَوَادُ وَإِنْ قَلَّ الْجَوَادُ لَهُ ‏ ‏ ذَاكَ الشُّجَاعُ وَإِنْ لَمْ يَرْضَ أَقْرَانَا

ترجمہ سخی یہی ہی اگرچہ سخی کہنا اُسکے رتبہ سے کم ہی۔ بہادر یہ ہی اگرچہ وہ کسیکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہین کرتا۔ یعنی وہ جنگ مین کسیکو اپنا ہمسر نہین سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہی پس ایسے کمتر لوگون پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہین کرتا۔ خلاصہ یہ ہی کہ مین اُس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہون مگر کیا کرون کہ سوائے لفظ جواد و شجاع مجکو کوئی اور لفظ نہین ملتا۔

ذَاكَ الْمُعِدُّ الَّذِي تَقْنُو يَدَاهُ لَنَا ‏ ‏ فَلَوْ أُصِيبَ بِشَيْءٍ مِنْهُ عَزَّانَا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عُدّۃ والمعد بالفتح الذی یجعل عدۃ فمن کسر فهو وصف للممدوح ومن فتح کان وصفا للمال وقنوت الشی ادخرته ترجمہ ممدوح ہمارے لئے اموال جمع کرنیوالا ہی کہ اُسکے دونون ہاتھ ہمارے لئے اموال جمع کرتے ہین۔ یا اموال وہ ہین کہ ممدوح کے دونون ہاتھون نے اُن کو ہمارے لئے جمع کیا ہی پس اگر اُس کے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچائی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہی کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خَفَّ الزَّمَانُ عَلَى أَطْرَافِ أَنْمُلِهِ ‏ ‏ حَتَّى تُوُهِّمْنَ لِلْأَزْمَانِ أَزْمَانَا

ترجمہ زمانہ اُسکی اُنگلیون کے پورون مین ایک ہلکی چیز ہی یعنی وہ اُس کے زیر تصرف وقبضہ ہی جسطرح چاہے اُسکو پہنچائے یہان تلک کہ اُس کی اُنگلیون کی پور زمانون کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہین۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہی ایسے ہی اُسکی اُنگلیان زمانہ کی منقلب احوال ہین۔

يَلْقَى الْوَغَى وَالْقَنَا وَالنَّازِلَاتِ بِهِ ‏ ‏ وَالسَّيْفَ وَالضَّيْفَ رَحْبَ الْبَاعِ جَذْلَانَا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ ونیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہی یعنی وہ شجاع اور سخی اور جفاکش ہی اس لئے اُمور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہی۔

تَخَالُهُ مِنْ ذَكَاءِ الْقَلْبِ مُحْتَمِيًا ‏ ‏ وَمِنْ تَكَرُّمِهِ وَالْبِشْرِ نَشْوَانَا

محتمیا متوقدا شدید الحرارۃ لحدۃ قلبہ وذکائہ۔ والبشر طلاقۃ الوجہ وتہلّلہ ترجمہ ممدوح کو بسبب فہم کا وحرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کرے گا اور اُس کے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست مے جانیگا۔

وَتَسْحَبُ الْحِبَرَ الْقَيْنَاتُ رَافِلَةً ‏ ‏ فِي جُودِهِ وَتَجُرُّ الْخَيْلُ أَرْسَانَا

الحبر جمع حبرۃ وہی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینۃ وہی المغنیۃ۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریان اُسکی بخشش سے چادر ہائے یمنی متبخترانہ کھینچتی پھرتی ہین اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہی سب اُسیکا بخشا ہوا ہی۔

يُعْطِي الْمُبَشِّرَ بِالْقُصَّادِ قَبْلَهُمُ ‏ ‏ كَمَنْ يُبَشِّرُهُ بِالْمَاءِ عَطْشَانَا

عطشانا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کریم اور سائل دوست ہی کہ جو شخص طالبان عطا کے آنے کی اُس کو خوشخبری دیتا ہی تو اُس مبشر کو سائلون سے پہلے عطا کرتا ہی اور اُس کا اُسوقت بسبب غایت سرور ایسا حال ہوتا ہی جیسا کوئی اُسکو بحالت تشنگی پانی کی خوشخبری دے۔

فِی قَومِهِم مِثلُهُم فِی الغُرِّ عَدنَانَا	جَزَتْ بَنِی الحَسَنِ الحُسنَیٰ فَإِنَّهُمُ

عدنان فی موضع جر لانہ لاینصرف وہو بدل من الغر۔ والغر الکرام والحسنی الجنتہ ترجمہ اولاد امام حسن کو جس مین سے ممدوح ہی جنت جزا دے یعنی اُنکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم مین ایسے ہین جیسے اُنکی قوم بنی عدنان کرام مین۔ یعنی اُنکی قوم بنی عدنان مین سب سے بہتر ہی اور یہ اپنی قوم مین سب سے عمدہ۔

إِلَّا وَنَحنُ نَرَاهُ فِیهِمُ الآنَا	مَا شَیَّدَ اللّٰهُ مِن مَجدٍ لِسَالِفِهِم

شید رفع۔ والسالف واحد السلف وہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے اُنکے کسی جد گزشتہ مین کوئی شرف اور بزرگی قائم ہنین کی مگر ہم اُس بزرگی کو اُنہین اسوقت موجود پاتے ہین۔

فِی الخَطِّ وَاللَّفظِ وَالهَیجَاءِ فُرسَانَا	إِن کُوتِبُوا أَو لُقُوا أَو حُورِبُوا وُجِدُوا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی مین کسی سے موازنہ کئے جاوین یا بالمشافہہ ملاقات کئے جاوین۔ یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا وہ جنگ کئے جاوین تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ مین شہسوار پائے جاوین گے۔ قال الواحدی لیس یرید بقولہ لقوا ملاقاۃ الاقران فی الحرب لانہ ذکر الحرب بعدہ وانما یرید ملاقاۃ الاقران فی المخاطبۃ والمکالمۃ۔

عَلَىٰ رِمَاحِهِمِ فِی الطَّعنِ خِرصَانَا	کَأَنَّ أَلسُنَهُم فِی النُّطقِ قَد جُعِلَت

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا اُنکی زبانین گویائی مین ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزون پر بوقت نیزہ زنی بھالین یعنی اُنکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزے۔

وَیَستَنشِقُونَ مِنَ الخَطِّیِّ رَیحَانَا	کَأَنَّهُم یَرِدُونَ المَوتَ مِن ظَمَإٍ

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اُترتے ہین جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوئے ریحان سونگھتے ہین۔ یعنی ہمیشہ مشتاق موت رہتے ہین۔

أَعدَى العِدَاءِ وَلِمَن آخَیتُ إِخوَانَا	الکَائِنِینَ لِمَن أَبغِی عَدَاوَتَهُ

الکائنین منصوب علی المدح ای اعنی الکائنین ترجمہ اور اُن لوگون سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہون کہ جنکا مین طالب عداوت ہون وہ اُس کے بڑے دشمن ہو جاوین اور جس سے مین بھائی چارہ کرون وہ لوگ اُسکے برادر ہو جاوین یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہین۔

ظَمَی الشِّفَاهِ جِعَادَ الشَّعرِ غُرَّانَا	خَلَائِقٌ لَو حَوَاهَا الزِّنجُ لَانقَلَبُوا

خلائق جمع الخلیقہ وہی الخلق - وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ - وغران جمع اغر وہو الابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک وپاکیزہ خصلتین ہین کہ اگر ایسے اوصاف زنگیون مین پائے جاوین تو اُنکے ہونٹ باریک اور مرغولہ دار مو اور روشن رو ہوجاوین - یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہین مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلائق ہوجاوین - یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلتین چھپالیین اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہی -

وَاَنفُسٌ یَلمَعِیَّاتٌ تُحِبُّہُمُ ۔۔۔ لَہَا اضطِرَارًا وَلَو اَقصَوکَ شَنَآنَا

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہو الذی یظن الشئ فیصح ظنہ - واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم واقصیت الشئ ابعدتہ - والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہین کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکین -

اَلوَاضِحِینَ اُبُوَّاتٍ وَاَجبِنَۃً ۔۔۔ وَوَالِدَاتٍ وَاَلبَابًا وَاَذہَانَا

نصب الواضحین علی المدح - والابوات جمع ابوۃ - واجبنۃ جمع جبین ترجمہ مین ایسے لوگون کی مدح کرتا ہون کہ وہ لوگ باعتبار پدرون اور پیشانیون اور مادرون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور اُنکی پیشانیان کشادہ ہین یعنی خوش رو درخشان چہرہ ہین -

یَا صَائِدَ الجَحفَلِ المَرہُوبِ جَانِبُہُ ۔۔۔ اِنَّ اللُّیُوثَ تَصِیدُ النَّاسَ اُحدَانَا

احدانا جمع واحد - والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُس کے خوف سے ترسان ہین تو شیر سے شجاعت مین بہت بڑھا ہوا ہی کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہین اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کر لیتا ہی -

وَوَاہِبًا کُلَّ وَقتٍ وَقتُ نَائِلِہِ ۔۔۔ وَاِنَّمَا یَہَبُ الوَہَّابُ اَحیَانَا

کل مبتدء وخبرہ الوقت الثانی - واحیان جمع حین ترجمہ اور ای سخی کہ اُسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہین ہی بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہی اور وہ بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہین -

اَنتَ الَّذِی سَبَکَ الاَموَالَ مَکرُمَۃً ۔۔۔ ثُمَّ اتَّخَذتَ لَہَا السُّوَّالَ خُزَّانَا

سبک صفا وجمع - والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہی کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہی پھر سائلین کو اُسکا خزانچی بنا دیتا ہی - یعنی اُنکو تو سائلون کو ایسا بیدریغ دیتا ہی جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیون کے پاس رکھوا دیتے ہین -

عَلَیکَ مِنکَ اِذَا اُخلِیتَ مُرتَقِبٌ ۔۔۔ لَم تَأتِ فِی السِّرِّ مَا لَم تَأتِ اِعلَانَا

یردی اخلیت ای وجدت خالیا ویردی اخلیت بفتح الہمزۃ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان مین اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہی اس نے تو پوشیدہ وہ کام نہین کرتا جو ظاہر مین نکرے۔

لو استزیدک فیما فیک من کرم	انا الذی نام ان نبہت یقظانا

ترجمہ جسقدر تجھ مین کرم ہی اُسپر مین طلب زیادتی کی نہین کرسکتا اگر مین بیدار شخص کو بیدار کرون تو مین خود سونیوالا ہون گا۔ یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہین۔

فان مثلک باہیت الکرام بہ	ورد سخطا علی الایام رضوانا

ترجمہ کیونکہ مین تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہون اور تو وہ ہی کہ تونے اُس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تھا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا۔ یعنی اُسکو زمانہ سے راضی کردیا۔

وانت ابعدہم ذکرا واکبرہم	قدرا وارفعہم فی المجد بنیانا

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگون سے زیادہ شہرہائے دور دست مین پہنچا ہی اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہی اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہی۔

قد شرف اللہ ارضا انت ساکنہا	وشرف الناس اذ سواک انسانا

ترجمہ ای ممدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہی خداوند تعالی نے اُسکو تیرے سبب اور باقی زمینون پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگون کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرمادیا۔ ابوالفتح کہتا ہی اگر متنبی بجاے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شارح نے ابوالفتح پر اس باب مین سخت انکار کیا ہی کہ قرآن شریف مین آیا ہی ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواہا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہی کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرامؓ کے استعمال کرے پھر ابوالفتح اور لفظ کو اُسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہی۔ ابوالعلاء معری نے کہا ہی کہ ہم مین اتنی قدرت ہرگز نہین ہی کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اُس سے بہتر لاسکین۔ مترجم کہتا ہی کہ یہ شعر سواے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق مین کہنا ظلم اور وضع الشئ فی غیر محلہ ہی۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اُس نے اپنے قصیدہ نعتیہ مین یہ ہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہی ؎ ہذا بحق مولانا بلاریب واہا علی المتنبی انہ خانا۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زال النہار و نور منک یوہمنا	ان لم یزل وجنح اللیل احسان

جنح اللیل بضم الجیم وکسرہا طائفۃ منہ ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہمکو اس وہم مین ڈالتا ہی کہ دن نہین گزرا اور حال یہ ہی کہ پارہ شب کا ہمپر احسان ہی یعنی وہ آگیا جس مین راحت وسکون ہمکو ملتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ تیرے روے مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہی اس سے یہ وہم ہوتا ہی کہ دن باقی ہی۔

فَاِنْ یَکُنْ طَلَبُ الْبُسْتَانِ یُمْسِکُنَا	فَرُحْ فَکُلُّ مَکَانٍ مِنْکَ بُسْتَانُ

ترجمہ سو اگر طلب باغ ہمکو یہان روکتی ہی تو چلئے کیونکہ تو جہان تشریف رکھے گا وہ مکان باغ ہو جاوے گا۔

وقال فی بطیخۃ فی ید ابی العشائر

مَا اَنَا وَالْخَمْرُ وَبِطِّیْخَۃٌ	سَوْدَاءُ فِیْ قِشْرٍ مِنَ الْخَیْزُرَانِ

من رفع الخمر عطفہا علی انا ومن نصبہا جعل الواو بمعنی مع ترجمہ مجکو شراب وخربزہ سیاہ سے جو بید کے پوست مین ہی کیا علاقہ ومناسبت ہی کیونکہ مین مرد جنگی ہون جیسا اگلے شعر مین ہی اور مراد خربزہ سیاہ سے وہ خوشبودار چیز سیاہ رنگ ہی جو بشکل خربزہ پوست بید کے غلاف مین رکھی ہوئی تھی۔

یَشْغَلُنِیْ عَنْهَا وَعَنْ غَیْرِهَا	تَوْطِیْنِیَ النَّفْسَ لِیَوْمِ الطِّعَانِ

التوطین التعوّد ترجمہ اُس خوشبو کے خربزہ اور اس قسم کی اور دل لگی کی چیزون سے میرا خوگر ہونا یوم نیزہ زنی سے مجکو روکتا ہی یعنی مین یہ اشیاے لہو ولعب پسند نہین کرتا مجکو تو مرغوب جنگ ہی۔

وَکُلُّ نَجْلَاءَ لَهَا صَائِكٌ	یَخْضِبُ مَا بَیْنَ یَدِیْ وَالسِّنَانِ

عطف علی توطینی فہو مرفوع ومن خفضہ عطفہ علی الطعان والنجلاء الواسعۃ وصائک لازق ترجمہ اور مجکو ایسی چیزون سے ہر زخم فراخ روکتا ہی جس سے خون جسم مطعون سے ایسا چمٹ جاتا ہی کہ وہ میرے ہاتھ سے لیکر نیزہ کی بھال تک رنگدے۔

وبلغ ابا الطیب بمصران قوما لغوه فی مجلس سیف الدولۃ بحلب

بِمَ التَّعَلُّلُ لَا اَهْلٌ وَلَا وَطَنُ	وَلَا نَدِیْمٌ وَلَا کَاْسٌ وَلَا سَکَنُ

السکن الصاحب کلما سکنت الیہ من اہل الدار ترجمہ مین کس چیز سے دل بہلاؤن نہ میرے پاس میرا اہل و عیال ہین نہ مین اپنے وطن مین ہون اور نہ میرا کوئی ہم پیالہ ہی اور نہ کوئی ایسا شخص ہی جس کے پاس بیٹھکر آرام پاؤن غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہی۔

اُرِیْدُ مِنْ زَمَنِیْ ذَا اَنْ یُبَلِّغَنِیْ	مَا لَیْسَ یَبْلُغُهُ فِیْ نَفْسِهِ الزَّمَنُ

ترجمہ مین اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہون کہ وہ مجکو اُس چیز پر پہنچاوے جس کو خود زمانہ نہین

پہونچا ہی - یعنی مین زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہون اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہین ہی یعنی وہ خود ایک حال پر نہین رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہین اُسکو متغیر رکھتی ہین - یا یہ کہ مین زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہون کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہین اس صورت مین تعریف علو ہمت کی ہی-

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ اِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ　　مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيهِ رُوحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہی یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُس کے حوادث کی پرواہ مت کر اُنکو بقا نہین ہی-

فَمَا يَدُومُ سُرُورٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ　　وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہی یا کوئی خوشی ہمیشہ نہین رہے گی اور تیرا غم تجھ پر گم شدہ چیز کو نہین لوٹا دے گا پس غم فضول ہی-

مِمَّا أَضَرَّ بِأَهْلِ الْعِشْقِ أَنَّهُمُ　　هَوُوا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوا

ترجمہ منجملہ اُن اشیاء کے جنھون نے عاشقان دُنیا کو نقصان پہنچایا ہی ایک یہ ہی کہ وہ دُنیا پر عاشق ہوئے اور دُنیا کی حقیقت کو اُنھون نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہی-

تَفْنَى عُيُونُهُمُ دَمْعًا وَأَنْفُسُهُمْ　　فِي إِثْرِ كُلِّ قَبِيحٍ وَجْهُهُ حَسَنُ

ترجمہ اُنکی آنکھین اور جانین بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب مین جاتی رہین گی کہ باطن اُس کا زشت و زبون ہی اور ظاہر اُسکا اچھا - یعنی دنیا کی طلب مین-

تَحَمَّلُوا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ　　فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَيَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ مین تمھارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہی کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمھاری آج میرے حق مین امانتدار ہی یعنی مین جدائی سے راضی ہون-

مَا فِي هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِي عِوَضٌ　　إِنْ مُتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب النساء ترجمہ اگر مین تمھارے شوق مین مرجاؤن تو تمھارے ہودجون مین میری جان کا عوض نہین ہی اور نہ اُنمین میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہین ہو کہ کوئی تم پر مرے-

يَا مَنْ نُعِيتُ عَلَى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهِ　　كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُونَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وہو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اُسکی مجلس مین میری موت کی خبر پہنچائی گئی - حال یہ ہی کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والون نے کہی ہی گرفتہ ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا-

كَمْ قَدْ قُتِلْتُ وَكَمْ قَدْ مُتُّ عِنْدَكُمُ ‏ ‏ ثُمَّ انْتَفَضْتُ فَزَالَ الْقَبْرُ وَالْكَفَنُ

ترجمہ تمھارے نزدیک مین بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مرچکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ دھڑی لی تو قبر اور کفن مجھ سے دور ہوگیا۔ یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر اور کفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہی۔

قَدْ كَانَ شَاهَدَ دَفْنِي قَبْلَ قَوْلِهِمِ ‏ ‏ جَمَاعَةٌ ثُمَّ مَاتُوا قَبْلَ مَنْ دَفَنُوا

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن مین حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت اُنکی خبر جھوٹھ نکلی۔

مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ ‏ ‏ تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ

يجوز في كل الرفع والنصب - فالنصب بفعل مضمر اي ما يدرك المرء كل ما يتمنى فلما اضمر الفعل فسره بقوله يدركه كقولك ما زيدا ضربته وهذا على لغة تميم لان ما عندهم غير عاملة واما اهل الحجاز فيرفعون كل بالانها عاملة عندهم كليس ويكون الخبر يدركه ترجمہ جو آرزو مین مرد کرتا ہو وہ سب اُسکو حاصل نہین ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کے ہوائین چلتی ہین۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہین مگر اُنکی تمنا پوری نہین ہوتی۔

رَأَيْتُكُمْ لَا يَصُونُ الْعِرْضَ جَارُكُمُ ‏ ‏ وَلَا يَدِرُّ عَلَى مَرْعَاكُمُ اللَّبَنُ

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال مین دیکھا کہ تمھارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اُسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے بسبب دشنام پیش آتے ہو اور تمھاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ وناگوار ہی۔ یہ بڑی سخت ہجو ہی۔

جَزَاءُ كُلِّ قَرِيبٍ مِنْكُمُ مَلَلٌ ‏ ‏ وَحَظُّ كُلِّ مُحِبٍّ مِنْكُمُ ضَغَنُ

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تم سے ملتا ہو اُسکی جزا تمھاری طرف سے ملامت وتنگدلی ہی اور تمھارے ہر دوست کو تمھاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہی یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وَتَغْضَبُونَ عَلَى مَنْ نَالَ رِفْدَكُمُ ‏ ‏ حَتَّى يُعَاقِبَهُ التَّنْغِيصُ وَالْمِنَنُ

ترجمہ اور جو تمھاری عطا لیتا ہی اُسپر تم غضبناک رہتے ہو یہان تلک کہ تمھارا اُس کو ناخوش کرنا اور احسان رکھنا برابر ستاتا رہتا ہی یہ تمام تعریض ہی سیف الدولہ پر۔

فَغَادَرَ الْهَجْرُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ ‏ ‏ يَهْمَاءَ تَكْذِبُ فِيهَا الْعَيْنُ وَالْأُذُنُ

اليهماء الارض التي لا يهتدى فيها ترجمہ جب تمھارا یہ حال ہی تو فراق مجھ مین اور تم مین ایسا صحرائے لق ودق بے نشان حائل کردیگا کہ آنکھ مسافر کی اُسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنے - یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلون مین پیش آتا ہی۔

وَتَسْأَلُ الْأَرْضَ عَنْ أَخْفَافِهَا الثَّفِنُ	تَحْبُو الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيمِ بِهَا

الرواسم الابل التی سیرہا الرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنة وہی واحدة ثفنات البعیر وہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا استناخ کالرکبتین وغیرہما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور دست و ناپید اکنار ہو کہ اُسمین وہ شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہو بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی و فرسودگی اپنے موزون کے کھڑے ہوئے نہ چل سکین بلکہ مانند بچون کی گھٹنیان چلنے لگین - یعنی بیٹھے ہوئے بذریعہ ہاتھون اور پاؤن کے اور اُنکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہین مثل ہاتھ پاؤن اور سینہ کے زمین سے اپنے موزون کا حال پوچھنے لگین کہ وہ کیون اور کہان گر گئے - یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا - حقیقت مین سوال نہین ہی۔

وَلَا أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي جُبُنُ	إِنِّي أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي كَرَمٌ

ترجمہ مین بے شک اپنے حلم کو اُسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہون جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و عزت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اُس کو اپنے ساتھ نہین رکھتا یعنی حلم نہین کرتا۔

وَلَا أَلَذُّ بِمَا عِرْضِي بِهِ دَرِنُ	وَلَا أُقِيمُ عَلَى مَالٍ أَذِلُّ بِهِ

ترجمہ اور مین ایسے مال پر نہین جمتا کہ جس کے سبب مین ذلیل ہون اور مجکو اُس چیز مین مزہ نہین آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيرِي وَارْعَوَى الْوَسَنُ	سَهِرْتُ بَعْدَ رَحِيلِي وَحْشَةً لَكُمُ

المریر جمع مریرة وہی القوة من الحبل واستمر استقام - وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ مین تمسے جدا ہونیکے بعد تمھاری جدائی کی وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی - پھر مین نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہو گئی اور میری نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

فَإِنَّنِي بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ	وَإِنْ بُلِيتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ

قمن ای جدیر وخلیق ترجمہ اور اگر مین تمھاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے بتلا کیا جاؤن گا اور وہ دوست مجھ سے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو مین بیشک اس امر کا سزاوار ہون گا کہ تمھاری طرح اُسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض ہے کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمھاری طرح کج ادائی کرے گا تو مین اُس سے جدا ہو جاؤن گا - کہتے ہین کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار وحق ابی -

وَبَدِّلِ الْعُذْرَ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنِ	أَبْلِ الْأَجِلَّةَ مُهْرِي عِنْدَ غَيْرِكُمُ

الاجلة جمع جل وہو مایجلل بہ الفرس - والعذر جمع عذار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچھڑے نے تمھارے غیر کے پاس جھولین کہنہ کردین بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر مین اُس کے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگیئن -

عِندَ الهُمامِ اَبِی المِسكِ الَّذِی غَرِقَت	فِی جُودِهِ مُضَرُ الحَمراءِ وَاليَمَنُ

مضر الحمراء یروی بالاضافة والصفة وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار الما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر - وربیعۃ - وایاد - وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس - واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمط - واعطی انمار الحمار والارض وماشا کلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ یہ عرصۂ دراز تلک میرا قیام سردار باہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہین -

وَاِن تَاَخَّرَ عَنِّی بَعضُ مَوعِدِهِ	فَمَا تَاَخَّرُ آمالِی وَلا تَهِنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُس کے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہین ہوئے مگر میری اُمیدین اُس سے پیچھے نہین ہٹیں اور نہ سست ہوئین - پھر عذر عدم ایفاے وعدہ کا بیان کرتا ہی -

هُوَ الوَفِیُّ وَلٰكِنِّی ذَكَرتُ لَهُ	مَوَدَّةً فَهوَ يَبلُوهَا وَيَمتَحِنُ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہی مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کردیا ہی یعنی یہ کہدیا ہی کہ مین تجکو دوست رکھتا ہون لہذا وہ عدم ایفاے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اُسکی آزمایش کرتا ہی -

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

صَحِبَ النّاسُ قَبلَنا ذا الزَّمانا	وَعَناهُم مِن شَانِهِ ما عَنانا

عناہ یعینہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہم سے پہلے اس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُس نے اپنے کام مین اُن لوگون کو وہی رنج دیا جو اُس نے ہمکو رنج دیا - غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین -

وَتَوَلَّوا بِغُصَّةٍ كُلُّهُم مِنـ	ـهُ وَاِن سَرَّ بَعضَهُم اَحيانا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ اور کل لوگون نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُس نے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کردیا مگر یہان سے نامراد گئے -

رُبَّما تُحسِنُ الصَّنيعَ لَيالِيـ	ـهِ وَلٰكِن تُكَدِّرُ الاِحسانا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہاے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہین مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

سابق کو مکدر کر دیتی ہی۔

وَكَانَّا لَمْ يَرْضَ فِينَا بِرَيْبِ الدَّهْرِ حَتّٰى اَعَانَهُ مَنْ اَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل یفسرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جس نے ظالم زمانہ کی درباب ہمارے ستانے کے مدد کی اُس نے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہین جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تونے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہین جانا کہ اس باب مین تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

رَكَّبَ الْمَرْءُ فِي الْقَنَاةِ سِنَانَا	كُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہی تو دشمن نیزہ مین بھال لگا دیتا ہی یہان نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع مین ہی اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہی۔ اور بعض شراح نے یہ معنی لکھے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہی اور یہ نہین جانتا ہی کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہین۔

نَتَعَادٰى فِيهِ وَاَنْ نَتَفَانَا	وَمُرَادُ النُّفُوسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہی کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت رکھین یا رنج کھینچین کیونکہ مطالب دُنیا اور خود دُنیا سب فانی ہین۔

كَالْحَاتِ وَلَا يُلَاقِي الْهَوَانَا	غَيْرَ اَنَّ الْفَتٰى يُلَاقِي الْمَنَايَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دُنیا ذلیل ہین مگر جوان شریف موتہاے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہی اور ذلت کو پسند نہین کرتا ہی۔ وللہ درہ فما اصدقہ۔

لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا	وَلَوْ اَنَّ الْحَيَاةَ تَبْقٰى لِحَيٍّ

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مرجایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہی مگر موت تو سب کے لئے ہی خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَكُوْنَ جَبَانَا	وَاِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہین ہی تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہی۔

كُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِي الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِيهَا اِذَا هُوَ كَانَا

سہل خبر مبتدہ وہو کل شئ۔ وتقدیر الکلام کل شئ من الصعب لم یکن فی الانفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شئی شدید ظہور مین نہین آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہی اور جبکہ ظہور و وجود مین آجاتی ہی تو سہل اور

آسان ہو جاتی ہی۔

وقال یذکر خروج شبیب ومخالفتہ کافورًا

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانٍ ۔۔ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَعْدَائِكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہی اگرچہ تیرے دشمن شمس وقمر ہون تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہو جاوین۔ شارح ابوالفتح کہتا ہی کہ یہ مدح ہجو بھی ہو سکتی ہی یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہی کہ جو تجھ سے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہو جاتا ہی۔

وَلِلّٰهِ سِرٌّ فِي عُلَاكَ وَإِنَّمَا ۔۔ كَلَامُ الْعِدَى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذَيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت مین خدا کا بھید ہی جو لوگون کی سمجھ مین نہین آتا۔ اور بات یہ ہی کہ دشمنون کا تیرے باب مین کلام ایک قسم کا جنون ہی کہ وہ سر آلہی کو نہین سمجھتے۔ یہ بھی قریب بہجو ہی کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہی۔ اور تقدیر مین کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہو جاتا ہی۔

أَتَلْتَمِسُ الْأَعْدَاءُ بَعْدَ الَّذِي رَأَتْ ۔۔ قِيَامَ دَلِيلٍ أَوْ وُضُوحَ بَيَانِ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضوح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرین گے۔

رَأَتْ كُلَّ مَنْ يَنْوِي لَكَ الْغَدْرَ يُبْتَلَى ۔۔ بِغَدْرِ حَيَاةٍ أَوْ بِغَدْرِ زَمَانِ

ترجمہ تیرے دشمنون نے دیکھا کہ جو تجھ سے بیوفائی وعہد شکنی کرتا ہی اُسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہی۔ یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہی اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہی غرض غدار شخص ان دو بلاؤن مین مبتلا ہوتا ہی۔

بِرَغْمِ شَبِيبٍ فَارَقَ السَّيْفُ كَفَّهُ ۔۔ وَكَانَا عَلَى الْعِلَّاتِ يَصْطَحِبَانِ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُس کے ہاتھ نے اُسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونون ساتھ رہتے تھے۔ وشبیب ہٰذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطۃ وکانوا مع سیف الدولۃ وولی شبیب معرۃ النعمان دہرًا طویلًا واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ الآف وارادان یخرج علی کافور ود قصد دمشق فحاصرہا فیقال ان امرءۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ حدث بہ صرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابوالطیب ہٰذا البیت۔

كَأَنَّ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتْ لِسَيْفِهِ ۔۔ رَفِيقُكَ قَيْسِيٌّ وَأَنْتَ يَمَانِي

قیس من عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس مین ہی اور تو یمنی ہی کیونکہ شمشیر یمین مشہور ہی پس تو کیون اُس کے ساتھ ہی اس لئے وہ شبیب سے جدا ہو گئی۔

فَاِنْ یَکُ اِنْسَانًا مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ ‏ ‏ ‏ فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَۃُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مر گیا تو کچھ عار کی بات نہین کیونکہ ہر جاندار کا انجام موت ہی ہی

وَمَا کَانَ اِلَّا النَّارَ فِیْ کُلِّ مَوْضِعٍ ‏ ‏ ‏ یُثِیْرُ غُبَارًا فِیْ مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا مگر ہر جگہ دشمنون کے حق مین آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ مین غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاۃً یَشْتَہِیْہَا عَدُوُّہٗ ‏ ‏ ‏ وَمَوْتًا یُشَہِّیْ الْمَوْتَ کُلَّ جَبَانِ

یشہی لایتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت وآبرو جیا جس کی تمنا اُس کے دشمن رکھتے ہین یعنی اپنے لئے اور بے بیماری سابق ایسی موت مرا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہی یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً۔

نَفٰی وَقْعَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمْحِہٖ ‏ ‏ ‏ وَلَمْ یَخْشَ وَقْعَ النَّجْمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا۔ والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اوپر دشمنون کے نیزون کی بھالین پڑنے ندین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈرا خلاصہ یہ ہو کہ اُس نے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نکر سکا کہ بے تیر و تفنگ مر گیا۔

وَلَمْ یَدْرِ اَنَّ الْمَوْتَ فَوْقَ شَوَاتِہٖ ‏ ‏ ‏ مُعَارُ جَنَاحٍ مُحْسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُس نے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُس کے سر پر منڈلا رہی ہی اور یہ اشارہ ہی اس طرف کو کسی عورت نے اُس کے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چکی گرا دی تھی۔ جس کے سبب وہ مر گیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْاَقْرَانَ حَتّٰی قَتَلْتَہٗ ‏ ‏ ‏ بِاَضْعَفِ قِرْنٍ فِیْ اَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفوک فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام مین تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان مین قتل کرا دیا یہ اشارہ ہی اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہی کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مر گیا اور ادنی مکان سے مراد معرکہ جنگ سے باہر ہی۔

اَتَتْہُ الْمَنَایَا فِیْ طَرِیْقٍ خَفِیَّۃٍ ‏ ‏ ‏ عَلٰی کُلِّ سَمْعٍ حَوْلَہٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اُسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اُسکے ہر گرد وپیش کے ہر کان آنکھ پر پوشیدہ تھی۔ یعنے وہ دفعۃً مر گیا۔ اور کسی کو اُسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا۔

وَلَوْ سَلَکَتْ طُرْقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا ۔۔۔ بِطُوْلِ یَمِیْنٍ وَّاتِّسَاعِ جَنَانٍ

ترجمہ اور اگر موتین اُسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتین تو وہ اُنکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَیْنَ صِحَابِهٖ ۔۔۔ عَلٰی ثِقَةٍ مِّنْ دَهْرِهٖ وَاَمَانٍ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضا و قدر نے اُسکو اُسکے یارون کے بیچ مین ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ و امان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اُسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ یَنْفَعُ الْجَیْشُ الْکَثِیْرُ الْتِفَافُهٗ ۔۔۔ عَلٰی غَیْرِ مَنْصُوْرٍ وَّغَیْرِ مُعَانٍ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اُسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا ہو کچھ مفید ہی یعنی نہین۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہو۔

وَدِیْ مَا جَنٰی قَبْلَ الْمَبِیْتِ بِنَفْسِهٖ ۔۔۔ وَلَمْ یَدِهٖ بِالْجَامِلِ الْعَکَنَانِ

ودی من الدیة ای اعطی الدیة۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرة کالباقر اسم لجماعة البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرة۔ ونعم عکنان ای کثیرة ترجمہ اُس نے قبل گزرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردمان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنی جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت مین نہ دیے۔ یعنی اُسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

اَتُمْسِكُ مَا اَوْلَیْتَهٗ یَدُ عَاقِلٍ ۔۔۔ وَتُمْسِكُ فِیْ کُفْرَانِهٖ بِعِنَانٍ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہی اور پھر تیرے کفران نعمت مین گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہی یعنے تجھ سے کفران نعمت کرکے پھر لڑ سکتا ہی یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہی۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہی کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اُسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَیَرْکَبُ مَا اَرْکَبْتَهٗ مِنْ کَرَامَةٍ ۔۔۔ وَیَرْکَبُ لِلْعِصْیَانِ ظَهْرَ حِصَانٍ

ترجمہ اور کیا کوئی اُس سواری پر جو تو نے براہ کرم اُسکو عنایت کی سوار ہوکر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت نر گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہی۔ یعنی نہین ہو سکتا۔

ثَنٰی یَدَهُ الْاِحْسَانُ حَتّٰی کَاَنَّهَا ۔۔۔ وَقَدْ قُبِضَتْ کَانَتْ بِغَیْرِ بَنَانٍ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اُس کے ہاتھ کو موڑ دیا یہان تلک کہ اُسکا مٹھی بندھا ہاتھ بے انگلیون کے

تھا یعنی بشامت بغاوت کسی چیز پر قابض نہ تھا۔

وَعِنْدَ مَنِ الْیَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ ۔۔۔ شَبِیْبٌ وَاَوْفیٰ مَنْ تَرَی اَخَوَانِ

شبیب مبتدا و اوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آجکے دن وفا اپنے صاحب کیلئے کس کے پاس ہی غرض کسیکے پاس نہین ہی۔ شبیب غادر اور باوفا شخص غدر مین دونون بھائی ہین۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونون کا باوفا شخص کرتا ہی۔

قَضَی اللّٰہُ یَا کَافُوْرُ اَنَّکَ اَوَّلٌ ۔۔۔ وَلَیْسَ بِقَاضٍ اَنْ یُّرَی لَکَ ثَانِیْ

ترجمہ ای کافور خداوند تعالیٰ نے حکم کردیا کہ تو مکارم و معالیمن سب سے اول نمبر پر ہی اور وہ یہ حکم کرنے والا نہین ہی کہ تجھ جیسا یا تجھ سے قریب ملحق دوسرا ہو۔

فَمَا لَکَ تَخْتَارُ الْقِسِیَّ وَاِنَّمَا ۔۔۔ عَنِ السَّعْدِ یَرْمِیْ دُوْنَکَ الثَّقَلَانِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا ہی کہ تو کمانون کو دشمنون کے قتل کے لئے پسند کرتا ہی اور بات یہ ہی ہی کہ تیری سعادت بخت جب تجھ سے ورے جن و انسان کے تیر ارتی ہی تجکو کمان کی کیا حاجت ہی۔

وَمَا لَکَ تُعْنٰی بِالْاَسِنَّۃِ وَالْقَنَا ۔۔۔ وَجَدُّکَ طَعَّانٌ بِغَیْرِ سِنَانِ

الاسنۃ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالون اور نیزون کا تو اہتمام فرماتا ہی اور حال یہ ہی کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہی۔

وَلِمْ تَحْمِلُ السَّیْفَ الطَّوِیْلَ نِجَادُہٗ ۔۔۔ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْہُ بِالْحَدَثَانِ

الحدثان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہی اور حال یہ ہی کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنون کو قتل کرتے ہین۔ تلوار سے بے پرواہ ہی اور یہ اشارہ ہی طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

اَرِدْ لِیْ جَمِیْلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِہٖ ۔۔۔ فَاِنَّکَ مَا اَحْبَبْتَ فِیَّ اَتَانِیْ

ترجمہ تو میری حق مین نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہی وہ میرے پاس آہی جاتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ زمانہ تیرا مطیع ہی جب تو کسی کے حق مین کسی امر کا ارادہ کرتا ہی تو زمانہ اُسکو اُس کے پاس پہنچا دیتا ہی۔

لَوِ الْفَلَکُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْیَہٗ ۔۔۔ لَعَوَّقَہٗ شَیْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ

یروی الفلک بالرفع والنصب والنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر لہ فعلا ینصبہ یکون الفعل الذی نصب المضاف الی ضمیرہ وہذا ابغضت الذی یفسرہ۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر لہ فعلا ترفعہ بہ فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر لہ تفسیرا کانہ قال لوخالفک لعوقہ شئی ترجمہ اگر تو چرخ گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اُسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے گی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہی۔

ونظر یوما الیٰ کافور فقال

لَوْ كَانَ ذَا الْآكِلُ أَزْوَادَنَا ۔ ضَيْفًا لَأَوْسَعْنَاهُ إِحْسَانَنَا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشون کا کھانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اُسپر بہت احسان کرتے توشون کا کھانے والا اُسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اُس کے لئے تحفے لایا تھا اُس کی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اُس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اُسکو جانے نہین دیتا تھا تو گویا کافور اُس کا توشہ کھاتا تھا۔

لٰكِنَّنَا فِي الْعَيْنِ أَضْيَافُهُ ۔ يُوسِعُنَا زُورًا وَبُهْتَانَا

ترجمہ مگر ہم بظاہر اُس کے مہمان ہین کیونکہ ہم اُس کے پاس آئے ہین مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہی اور جھوٹے وعدے کرتا ہی اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکھتا ہی اور گوز سے پیٹ بھرتا ہی۔

فَلَيْتَهُ خَلّٰى لَنَا سُبْلَنَا ۔ أَعَانَهُ اللّٰهُ وَإِيَّانَا

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہین چھوڑدے اور ہمکو جانے دے خدا اُسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو نروکے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزَى عَرَبًا أَمْسَتْ بِبُلْبَيْسَ رَبُّهَا ۔ بِمَسْعَاتِهَا تَقْرَرْ بِذَاكَ عُيُونُهَا

اراد لتقرر علی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل الخیر والمجد ترجمہ اُن عرب کو جو شہر بلبیس مین ہین اُن کا رب اُن کے نیک کامون کے عوض اُنکو ایسی جزاے خیر دے کہ اُنکی آنکھین اُس جزا سے خنک ہوجاوین۔

كَرَاكِرَ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَيْلَانَ سَاهِرًا ۔ جُفُونُ ظُبَاهَا لِلْعُلٰى وَجُفُونُهَا

کراکر ہلل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ اُنکی شمشیرون کے میان اور اُن کی مژہاے چشم طلب ناموری اور بلند نامی مین بیدار ہین۔ جبکہ اُنکی پلکون کو طلب مجد و شرف کے لئے بیدار کہا تو اُنکی شمشیرون کے

میانون کو بھی بیدار تمثیلا کہا۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ ہمیشہ طلب علم کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہین تو وہ گویا مثل اُنکی قرہاے چشم کے ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہین۔

وَخَصَّ بِهٖ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنَ يُوْسُفَ	فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِيْنُهَا

العین من الشیٔ خیرہ وافضلہ۔ والمعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزاے خیر کے ساتھ عبدالعزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ اُنکا افضل مثل چشم ہی کہ اُسی کے ذریعہ سے نیک و بد کو پہچانتے ہین اور وہ اُنکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے اُنکی حیات کا سبب ہی۔

فَتًى زَانَ فِيْ عَيْنَيَّ اَقْصٰى قَبِيْلَةٍ	وَكَمْ سَيِّدٍ فِيْ حِلَّةٍ لَا يَزِيْنُهَا

الحلۃ الجماعۃ یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہی کہ اُسنے میری دونون آنکھون مین دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اُن سے نسب مین دور ہون مگر یہ اُن کا باعث زینت ہی اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہین کہ اُنکی زینت کے باعث نہین ہوتے۔

وقال یمدح عضد الدولۃ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

مَغَانِي الشِّعْبِ طِيْبًا فِي الْمَغَانِيْ	بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيْعِ مِنَ الزَّمَانِ

مغانی واحدہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موضع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلۃ وسغد سمرقند وغوطۃ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی مین بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہین جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون مین۔ یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہی جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر۔

وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيْهَا	غَرِيْبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اُسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہی۔ غریب الوجہ یعنی اجنبی ناآشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سُرخ و سفید۔ غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر وغیرہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہین اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق۔ اور غریب اللسان یعنی میری زبان عربی ہی اور اُنکی بولی کچھ اور ہی جو میری سمجھ مین نہین آتی۔

مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيْهَا	سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ

الملاعب جمع ملعب والجنۃ الجن۔ والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ شعب

بازیگاہ جنون کی ہی یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ - عرب کا دستور ہی کہ جب کسی شئی کی مدح مین مبالغہ کرتے ہین تو اُس کو جنون کیطرف نسبت کر دیتے ہین - مگر اُنکی زبان عجیب و غریب ہی کہ اگر حضرت سلیمان ؑ بھی وہان چلین پھرین تو مترجم کو ساتھ لیکر - یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہی کہ اُسکو وہ بھی نہین سمجھے -

طَبَتْ فُرْسَانَنَا وَالْخَيْلَ حَتَّى	خَشِيتُ وَإِنْ كَرُمْنَ مِنَ الْحِرَانِ

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المغانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف ولا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہین مگر مجکو خوف ہی کہ وہ اُڑنے نہ لگین - یعنی اُنمین کہین یہ عیب پیدا نہ ہو جائے -

غَدَوْنَا تَنْفُضُ الْأَغْصَانُ فِيهِ	عَلَى أَعْرَافِهَا مِثْلَ الْجُمَانِ

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ - والجمان حبّ صغار من فضۃ یشبہ اللؤلؤ ترجمہ ہم اُسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑونکے موہاے پیشانی و یال پر قطرہ ہاے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہین - غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہی -

فَسِرْتُ وَقَدْ حَجَبْنَ الشَّمْسَ عَنِّي	وَجِئْنَ مِنَ الضِّيَاءِ بِمَا كَفَانِي

ترجمہ سو مین روانہ ہوا ایسے حال مین کہ کثرت اشجار نے دھوپ کو مجھ سے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھی - یعنی کثرت اشجار نے مجکو دھوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون مین ہو کر مجھ تلک پہنچتی تھین وہ راہ کے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابو الفتح کہتا ہی کہ وہ جو مثل دانہاے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی - جو شاخون مین ہو کر مجھ تلک پہنچتی تھی -

وَأَلْقَى الشَّرْقُ مِنْهَا فِي ثِيَابِي	دَنَانِيرًا تَفِرُّ مِنَ الْبَنَانِ

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق - والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بھاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون مین مثل دینار رسمی کے نہین ٹھہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے -

لَهَا ثَمَرٌ تُشِيرُ إِلَيْكَ مِنْهُ	بِأَشْرِبَةٍ وَقَفْنَ بِلَا أَوَانِي

ترجمہ اُن درختون پر ایسے پھل لگے ہوئے ہین جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہین جو بے ظروف کے قائم ہین۔ یعنی اُنکے عرق اُنکے تنگ پوستون مین سے نظر آتے ہین۔

وَاَمْوَاہٌ یَصِلُّ بِہَا حَصَاہَا
صَلِیْلَ الْحَلْیِ فِیْ اَیْدِی الْغَوَانِیْ

صل اذا صوت وصلصلة اللجام صوته۔ والحلی ما تلبسه النساء من الذهب والفضة والجواهر وفیه ثلاث لغات بضم الحاء وکسر اللام۔ وبکسرهما۔ وبفتح الحاء وسکون اللام۔ والغوانی جمع غانیة وهی المرأة التی غنیت بحسنها وقیل بزوجها ترجمہ اور اُس شعب مین ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہین جیسے خوبصورت رقاصہ عورتون کے ہاتھ مین زیور۔

وَلَوْ کَانَتْ دِمَشْقَ ثَنٰی عِنَانِیْ
لَبِیْقُ الثُّرْدِ صِیْنِیُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب۔ والجفان جمع جفنة۔ والثرد الثرید یعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغن ہی اور اُسکے کاسہاے کلان چینی کے ہین میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہی۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہی کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار و ثمرات و آبہاے جاری مین مشابہ ہی غرض بیان فضل دمشق ہی اور اظہار سخاوت اُس کے باشندون کا۔

یَلَنْجُوْجِیٌّ مَا رُفِعَتْ لِضَیْفٍ
بِہِ النِّیْرَانُ نَدِّیُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر به۔ وندی تشم منه رائحة الند ویلنجوجی مضاف الی ما رفعت۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثرده صینی جفانه یلنجوجی ما رفعت به لضیف ناره وندی دخانه ترجمہ وہ ایسا شخص ہی کہ اُس کے ہان جس سے مہمان کے لئے آگ بلند کیجائے یعنی بھڑکائی جائے وہ عود ہی اور اُس کے دخان مین ند کی جو ایک قسم کی خوشبو ہی خوشبو آتی ہی یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین۔

یَحُلُّ بِہٖ عَلٰی قَلْبٍ شُجَاعٍ
وَیَرْحَلُ مِنْہُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال مین اُترتا ہی کہ بسبب اُسکی حمایت و قوت کے اُسکا دل بہادر ہوتا ہی یعنے ایسے حال مین وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہی تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہی اور ہر کسی سے ڈرتا ہی اُس صورت مین دل سے مراد ان دونون مصرعون مین دل مہمان ہی شارح واحدی کہتا ہی کہ یہ بھی ہو سکتا ہی کہ قلب سے مراد دونون جگہون مین دل میزبان ہو اور معنی یہ بیان کئے جائین کہ مہمان جب اُس کے ہان آتا ہی تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہی اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملے گا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہی تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہی جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہی اور ظاہر الفاظ علی قلب و عن قلب معنی

اخیر پر دلالت کرتے ہین - یعنی قلبین سے مراد قلب مضیف یعنی میزبان ہی نہ دل مہمان -

مَنَازِلُ لَمْ يَزَلْ مِنْهَا خَيَالٌ	يُشَيِّعُنِي اِلَى النُّوبَنْدَجَانِ

النوبندجان موضع علی طریقہ وقیل بلد بفارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہین کہ انکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان ہلک رہا کہ مین انکو خواب مین بھی برابر دیکھتا ہون -

اِذَا غَنَّى الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِيهَا	اَجَابَتْهُ اَغَانِيُّ الْقِيَانِ

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد - والاغانی جمع اغانٍ مخففاً - والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ اُن منازل مین فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہین تو انکو گانے والی چھوکریان جواب دیتی ہین یعنے اُنمین تمام سامان دل لگی کے موجود ہین -

وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ	اِذَا غَنَّى وَنَاحَ اِلَى الْبَيَانِ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان مین رہتے ہین فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہین کیونکہ اُن لوگون مین نہ فصاحت ہی اور نہ بیان اس لئے اہل عرب اُنکے کلام کو نہین سمجھتے -

وَقَدْ يَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا	وَمَوْصُوفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہین اور جنکے وہ وصف ہین ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام مین فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہین اور اُن کے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہی اور دوسرا انسان -

يَقُولُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِي	اَعَنْ هٰذَا يُسَارُ اِلَى الطِّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان مین کہتے ہین کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑ کر نیزہ زنی یعنے جنگ کی طرف جایا جا سکتا ہی یعنی یہان سے نقل کرنا خلاف عقل ہی غرض اُنکی زبان حال یہ کہہ رہی ہی -

اَبُوكُمْ آدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِي	وَعَلَّمَكُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ

ترجمہ تمھارے پدر حضرت آدم نے گناہون کی راہ نکالی اور تمکو جنتون کا چھوڑنا سکھا دیا - یعنی تمھارے پدر نے اچھے و پاکیزہ اماکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہی جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کرکے جنت سے نکالے گئے - یہ تمہید ہی گریز کی کہ مین اُس لطیف مکان کے سبب قصد ممدوح ترک نکرونگا اور اُس عمدہ جگہ کو چھوڑ دون گا -

فَقُلْتُ اِذَا رَاَيْتَ اَبَا شُجَاعٍ	سَلَوْتَ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَكَانِ

ترجمہ سو مین نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگون

اوراس مکان جنت نشان کو بھولجاویگا کیونکہ جو اُسمین خوبیان ہین یہان ہنین ہین۔

فَاِنَّ النَّاسَ وَالدُّنیا طَرِیْقٌ	اِلیٰ مَنْ مَالَہٗ فِی النَّاسِ ثَانِیْ

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دُنیا اُس شخص کیطرف راہ ہین جس کا ثانی تمام آدمیون مین ہنین ہی۔ یعنی مقصود بالذات ممدوح ہی اور تمام اشیا اُس تلک پہنچنے کا سامان ہین۔ پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک ہنین ہوسکتا اور اس لئے اماکن طیبہ کی طرف مین مائل ہنین ہوسکتا۔

لَہٗ عَلَّمْتُ نَفْسِی الْقَوْلَ فِیْھِمْ	کَتَعْلِیْمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ

الطراد المطاعنۃ فی الحرب ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو اُن لوگونکی تعریف مین شعر کہنا سکھایا جیسے اولاً نیزہ بازی کی مشق بے بھال کے نیزہ سے کرائی جاتی ہی یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح تھی مگر مشق کے لئے اور لوگونکی تعریف کی۔ یہ وہ ہی مثل ہی کہ کھٹے جاٹ کا اور سیکھے نائی کا۔

بِعَضُدِ الدَّوْلَۃِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ	وَلَیْسَ لِغَیْرِ ذِیْ عَضُدٍ یَدَانِ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کے بازو ہنین ہی اُس کے دونون ہاتھ ہنین ہوسکتے۔ یعنی وہ بازوے سلطنت ہی اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہی اور ہاتھ بے بازو کے ہنین ہوسکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن ہنین۔ یہ اور سلطنتون پر تعریض ہی

وَلَا قَبْضٌ عَلَی الْبِیْضِ الْمَوَاضِیْ	وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ

ترجمہ اور جسکے ہاتھ ہنین وہ قبضہاے شمشیر بران ہنین پکڑسکتا اور نہ اُسکو نیزہ ہاے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ خلاصہ یہ ہی کہ دولت کو شر اعدا سے یہ ہی بچاتا ہی۔

دَعَتْہُ بِمَفْزَعِ الْاَعْضَاءِ مِنْھَا	لِیَوْمِ الْحَرْبِ بِکْرٍ اَوْ عَوَانٍ

البکر اول کلشی من ثمرۃ وغیرہا۔ والعوان من الحرب التی قوتل فیہا مرۃ وقولہ بکر ہو صفۃ لمحذوف تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکر او عوان ترجمہ دولت نے اُسکو روز جنگ اول ومکرر کے لئے گریزگاہ وپناہ اپنے اعضا کا کہا یعنے عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہی کہ اُنکو بلاؤن سے بچاتا ہی اور ہر طرح اُنکا حامی رہتا ہی۔

فَمَا یُسْمِیْ کَفَنَّا خُسْرَ مُسْمٍ	وَلَا یُکْنِیْ کَفَنَّا خُسْرَ کَانٍ

المسمی الذی یدعو بالاسم۔ والکافی الذی یدعو بالکنیۃ ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام ہنین پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے ہنین بلاتا۔ خلاصہ یہ ہی کہ ممدوح بے نظیر ہی کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اُسکے مانند ہنین پکارا جاتا۔

وَلَا تُحْصِیْ فَضَائِلَہٗ بِظَنٍّ … وَلَا الْاِخْبَارُ عَنْہُ وَلَا الْعِیَانِ

کان الوجدان یقول عنہا ولکنہ حملہ علی المعنی اراد ولا یحصی فضلہ ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعہ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہی احاطہ نہین کئے جا سکتے اور نہ اُسکے فضل سے خبر دینا۔ اور نہ اُسکا مشاہدہ ہو سکتا ہی۔ یعنی وہ دائرہ احاطہ سے باہر ہی۔

اُرُوْضُ النَّاسِ مِنْ تُرْبٍ وَّخَوْفٍ … وَاَرْضُ اَبِیْ شُجَاعٍ مِنْ اَمَانٍ

اروض جمع ارض جوزہ ابوزید واراد بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہوں کی زمینین مٹی اور خوف سے مرکب ہین چونکہ خوف سے وہ سرزمینین کبھی خالی نہین ہوتین لہذا خوف کو اُنکے اجزاے اصلیہ کے مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابوشجاع کی امن سے مخلوق ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ اُسکی مملکت مین کوئی کبھی فساد نہین کر سکتا۔

تُذِمُّ عَلَی اللُّصُوْصِ لِکُلِّ تَجْرٍ … وَتَضْمَنُ لِلصَّوَارِمِ کُلَّ جَانِیْ

الضمیر فی تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب وصاحب وتذم تجیر ترجمہ اُس کے علاقہ کی زمین تجار کو ہر دزد سے پناہ دیتی ہی اور باین ہمہ وہ زمین شمشیر ہاے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہی۔

اِذَا طَلَبَتْ وَدَائِعُھُمْ ثِقَاتٍ … دُفِعْنَ اِلَی الْمَحَانِیْ وَالرِّعَانِ

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف الوادی والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجرون کی امانتین اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہین یعنی جب وہ معتبر لوگون کو تلاش کرتے ہین تاکہ اُنکے پاس امانت رکھین تو وہ تاجر نالون یا میدانون کے نکڑون اور بینیہاے کوہ کیطرف لوٹاے جاتے ہین۔ یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات مین بھی رکھے جاوین تو بھی محفوظ رہتے ہین بسبب رعب ممدوح کے۔

فَبَاتَتْ فَوْقَھُنَّ بِلَا صِحَابٍ … تَصِیْحُ بِمَنْ یَّمُرُّ اَمَا تَرَانِیْ

ترجمہ سو تاجرون کی امانتین ہر دو جاے مذکورہ پر ایسے حال مین شب باش ہوتی ہین کہ وہ ہر شخص کو جو اُنکے پاس گزرتا ہی باواز بلند یہ کہتی ہین کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہین دیکھتا ہی پھر کیون نہین لیتا مگر بخوف ممدوح اُسکو کوئی ہاتھ نہین لگاتا۔

رُقَاہُ کُلُّ اَبْیَضَ مَشْرَفِیٍّ … لِکُلِّ اَصَمَّ صِلٍّ اُفْعُوَانِ

الابیض السیف والمشرفی نسبا الی مشارف وہی قریٰ من ارض العرب والصل ضرب من الحیات محتال مکائد والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سُنے یعنی منتر اُس پر اثر نکرے اُس کی مشرفی شمشیر منتر ہی۔ یعنی خبیث موذی کے لئے اُسکی شمشیر عمدہ علاج ہی۔

وَمَا یُرْقِیْ لُھَاہُ مِنْ نَّدَاہُ … وَلَا الْمَالَ الْکَرِیْمَ مِنَ الْھَوَانِ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شئ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور
نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجود یکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین
اپنی تلوارون سے کیلدیتا اور مسخر کر لیتا ہی مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہر کس و
ناکس کو دیڈالتا ہی بچا سکتا ہی - خلاصہ ہر دو شعر یہ ہی کہ وہ شجاع و سخی ہی

حَمَی اَطْرَافَ فَارِسَ شِمَّرِیٌّ	یَحُضُّ عَلَی التَّبَاقِی بِالتَّفَانِی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست و چالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعہ قتل دزدان و سرکشان
کے فساد مفسدان سے محفوظ رکھا - اور جب اُس نے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور انھون
نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوے تو اُنکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح
بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہی - یہ مضمون ماخوذ ہی آیت لکم فی القصاص حیوۃ
سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہین کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہی کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمھارا ذکر خیر دنیا
مین باقی رہے اور اشعار مابعد موید تقریر ابوالفتح ہین -

بِضَرْبٍ هَاجَ اَطْرَابَ الْمَنَايَا	سِوَى ضَرْبِ الْمَثَالِثِ وَالْمَثَانِي

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسنے موتونکی خوشیون کو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے
اور اُسکی یہ ضرب سہ تارہ و دو تارہ کی ضرب سے جدا ہی جنکی ممدوح کو رغبت نہین -

كَاَنَّ دَمَ الْجَمَاجِمِ فِي الْعَنَاصِي	كَسَا الْبُلْدَانَ رِيشَ الْحَيْقُطَانِ

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس - والحیقطان ذکر الدراج وریشہ الوان ترجمہ گویا خون دشمنان
مقتول کی کھوپریون نے جو اُن کے موہاے اطراف سرون مین بہ رہا ہی شہرون کو پرہاے تیتر نر کے پہنادئے ہین
یعنے مقتولون کے موہاے خون آلود جو بکثرت اُن کے سرون سے جدا ہو کر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون
اور سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیتر کے پرون کے معلوم ہوتے ہین اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پرون
مین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہی -

فَلَوْ طُرِحَتْ قُلُوبُ الْعِشْقِ فِيهَا	لَمَا خَافَتْ مِنَ الْحَدَقِ الْحِسَانِ

یرید اہل العشق فحذف و ضمیر فیہا لارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون
ہی کہ اگر دلہاے عاشقان اُسپر بکھیر دئے جائین تو اُنکو خوش چشم معشوقون کا کچھ خوف نہین ہی یعنی اُسکے زمانہ
مین سب فتنے دور ہوگئے ہین -

وَلَمْ اَرَ قَبْلَهُ شِبْلَيْ هِزَبْرٍ	كَشِبْلَيْهِ وَلَا مُهْرَيْ رِهَانِ

الشبل ولد الاسد والمہر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اور مین نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے مثل دو شیر بچون ممدوح کے شجاعت مین نہین دیکھے اور نہ دو بچھیرے میدان گھوڑ دوڑ مین جو مجد و شرف مین برابر دوڑ رہے ہین یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہی کہ مین بزرگی مین دوسرے سے بڑھ جاؤن۔

وَاَشْبَہَ مَنْظَرًا اَبًا اَبٍ ہِجَانٍ	اَشَدَّ تَنَازُعًا لِکَرِیْمِ اَصْلٍ

الہجان الخالص الکریم وتنازعا ای تجاذبا ترجمہ نہین دیکھا مین نے دو شخصون کو فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون۔ یعنی ہر ایک فضل وکرم مین دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہی اور نہین دیکھا مین نے مثل فرزندان مذکور دیدار مین پدر خالص نسب سے زیادہ مشابہ۔

فُلَانًا دَقَّ رُمْحًا فِیْ فُلَانٍ	وَاَکْثَرَ فِیْ مَجَالِسِہٖ اسْتِمَاعًا

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور مین نے نہین دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس مین اسبات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم مین اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی اُنکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہی۔

فَقَدْ عَلِقَا بِہَا قَبْلَ الْاَوَانِ	فَاَوَّلُ دَایَۃٍ رَأَیَا الْمَعَالِیْ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی فعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو اُنھون نے دیکھا کارہاے بلند نامی ہین کیونکہ وہ عمدہ کامون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر مین عاشق ہو گئے ہین۔

اِغَاثَۃُ صَارِخٍ اَوْ فَکُّ عَانِیْ	وَاَوَّلُ لَفْظَۃٍ فَہِمَا وَقَالَا

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث والعانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریاد رسی فریاد خواہ کی ہی یا رہائی قیدی کی

فَکَیْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَہَا اثْنَتَانِ	وَکُنْتَ الشَّمْسَ تَبْہَرُ کُلَّ عَیْنٍ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تھا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہو گا کہ اُس آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

بِضَوْئِہِمَا وَلَا یَتَحَاسَدَانِ	فَعَاشَا عِیْشَۃَ الْقَمَرَیْنِ یُحْیَا

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس وقمر کے اپنی روشنی کی حالت مین جیتے رہین تاکہ لوگ اُنکی روشنی سے نفع اُٹھائین اور اُن مین ایک دوسرے پر حسد نہ کیجو۔ دعا دیتا ہی۔

وَلَا وَرِثَا سِوٰی مَنْ یَقْتُلَانِ	وَلَا مَلَکَا سِوٰی مُلْکِ الْاَعَادِیْ

ترجمہ ممدوح کے نئے درازی عمر کی دعا کرتا ہی کہ دو نو تیرے صاحبزادے سواے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون اور نہ اپنے مقتولون کے سواے کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ	لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ أُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہین وہ دونون مثل دو یاے زائد حروف اُنیسیان تصغیر کلمہ انسان کے ہین وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس مین دو یائین زیادہ کردین اور باوجود افزایش حروف اُس کے معنون مین اور کمی آگئی۔

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ	يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ إِلَى الْجِنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہی اور وہ خالص ثنا ہی میرے دل سے جس مین ریا نہین ہی اور جس کو میرا دل تیر دل تلک پہنچاتا ہی۔ سچ ہی ؎ کہ دلہا را بدلہا راہ باشد۔

فَقَدْ أَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ	وَأَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو مین ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر مین ہوگیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہی یعنی تو مثل شمشیر بران ہی اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین۔

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا	هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراءً ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو اور فاسد اور مہمل مثل بےمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہین صرف تمھارے سبب ہین دگر ہیچ۔

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جد ابی العشائر واباہ فقال

أَغَلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ	وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِيهِ

الحیز المکان واصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشئ علی الشئ رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہی جسمین تو ہی اور صاحب نمو وہ ہی کہ جس کو تو بڑھاوے یعنی جسکو تو بڑھادے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

ذَا الَّذِي أَنْتَ جَدُّهُ وَأَبُوهُ	دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَأَبِيهِ

دنیۃ ای قربا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہی جسکا تو جد و پدر قریب ہی نہ اُس کا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا تیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہی کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہی۔

النَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ أَشْبَاهُ	وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَأَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہین مگر جسوقت تجکو دیکھین گے تو اُنمین اختلاف ظاہر ہوجاویگا

کیونکہ انہیں تیری مثل ایک بھی نہین - اور زمانہ لفظ ہی اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہین ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہی -

وَالْبَأْسُ بَاعٌ وَأَنْتَ يُمْنَاهُ	وَالْجُودُ عَيْنٌ وَأَنْتَ نَاظِرُهَا

الباع قدر مد الیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہی اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہی اور تو اُسکا دست راست یعنی سب مین افضل ہی -

أَغْبَرُ فُرْسَانُهُ تَحَامَاهُ	أَفْدِى الَّذِي كُلُّ مَأْزِقٍ حَرِجٍ

اغبر صفۃ لمازق - وفرسانہ مبتدؤ والخبر تحاماہ وفیہ ضمیر یعود الی الذی والضمیر فی فرسانہ للمازق - والذی وصلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہین -

فِيهِ وَأَعْلَى الْكَمِيِّ رِجْلَاهُ	أَعْلَى قَنَاةِ الْحُسَيْنِ أَوْسَطُهَا

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہو جاتا ہی اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اُس کے دونون پاؤن کے یعنی وہ زخم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہی -

بِأَلْسُنٍ مَا لَهُنَّ أَفْوَاهُ	تُنْشِدُ أَثْوَابُنَا مَدَائِحَهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جو وہ ہمکو عنایت کرتا ہی اُس کی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہین جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہین اور سب دیکھتے ہین -

أَغْنَتْهُ عَنْ مِسْمَعَيْهِ عَيْنَاهُ	إِذَا مَرَرْنَا عَلَى الْأَصَمِّ بِهَا

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُس کے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین - کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہی اُسلو کانونکی حاجت نہین پڑتی

سُبْحَانَ مَنْ خَارَ لِلْكَوَاكِبِ بِالْبُعْدِ وَلَوْ نِلْنَ كُنَّ جَدْوَاهُ

خار اللہ للکواکب بکذا اختار لہ - والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہی جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُس کے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا -

لَصَاغَهُ جُودُهُ وَأَفْنَاهُ	لَوْ كَانَ ضَوْءُ الشُّمُوسِ فِي يَدِهِ

صاغہ فرقہ وجمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسا او لکل فصل شمسا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُس کے

قبضہ مین ہوتی تو اُسکی بخشش اُسکو سائلون مین متفرق و فنا کر دیتی۔

مُوَدِّعُ دِینِہٖ وَ دُنیَاہُ	یَا رَاحِلاً کُلُّ مَنْ یُوَدِّعُہٗ

ترجمہ ای سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہی کہ جو اُس کو رخصت کرتا ہی وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہی کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہی اور دنیا کا تو مالک ہی اور بخشنے والا۔

فِیناً مَزِیدٌ فَزَادَکَ اللہُ	اِنْ کَانَ فِیمَا نَرَاہُ مِنْ کَرَمٍ

ترجمہ اگر تیرے کرم مین جسکو ہم دیکھتے ہین گنجایش زیادتی ہو تو خدا تجکو اُسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری راے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہی مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہی۔

وقال قوم ماکناک وانت تعرف بکنیتک فقال

ذٰلِکَ عَیٌّ اِذَا وَصَفْنَاہُ	قَالُوا اَلَمْ تَکْنِہٖ فَقُلْتُ لَہُمْ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجھسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر نہ کی تو مین نے اُنکو کہا کہ اوصاف ممدوح اُسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اس ہو تمین بوقت وصف اُسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین داخل ہی قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفہام ہہنا للتقریر الاہم لم یشکو فی انہ لم یکنہ فیستفہموہ واذا کان تقریرا ففیہ نقض وذلک ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی ردہ علی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب ردہ الی النفی فی المعنی الاتری الی قولہ تعالی ءانت قلت للناس ہو تعالیٰ لم یشک وانما ہو تقریر ومعناہ انک لم تقل فہذا لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعادہ التقریر الی الایجاب فقولہ تعالی الیس فی جہنم مثوی للکافرین ای فیہا مثوی لہم وکان حقہ ان یقول قالوا لم تکنہ ولا یاتی بحرف الاستفہام انتہی مختصرًا۔

لَیْسَ مَعَانِی الْوَرٰی بِمَعْنَاہُ	لَا یَتَّقِی اَبُو الْعَشَائِرِ مَنْ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اُس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اُسکے سے اُسمین نہون یعنی اُسکو یہ خوف نہین ہی کہ اُسکے صفات دوسرے کے صفات و معانی سے مختلط ہو جاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہی پس اُسکی صفات کا ذکر اُسکی تخصیص کے تئے کافی ہی احتیاج ذکر کنیت نہین ہی۔ اور بعض روایات مین لا یتقی ابا العشائر بالفاء ہی۔ یعنی یہ کنیت اُس شخص کے تمام اوصاف وفضائل کو استیفاد اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہین کیونکہ اُسکے اوصاف مختصہ سواے اُسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ جنس اور خلق سے ہی حالانکہ اُس سے کسی مخلوق کو مجانست نہین پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہی۔

وَلَیْسَ اِلَّا الْحَدِیدَ اَمْوَاہُ	اَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِیَادُ بِہٖ

ای ہوا فرس - ونصب الحدید علی انہ استثنار مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز انیکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبرہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ وہ اُن سواروں مین بڑا شہسوار ہی جنکو اُن کے گھوڑے دریاے آہن مین تیراتے ہین یعنی میدان جنگ مین جبکہ گھوڑون کو سِشنا ور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا - یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھ جاوے دریا سے تشبیہ دیجاتی ہی -

وکان الاسود قد عمر دارا ذانتقل الیہا فمات لہ فیہا خمسون غلاما

ففزع من ذلک وخرج منہا الی دار اخریٰ فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسمیٰ مُبَارَکَۃً	دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلْکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملاک والملیک لغتان ترجمہ گھرون مین مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہی جس مین مبارک بادشاہ رہتا ہو - یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہی تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہی -

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقیٰ بِسَاکِنِہَا	دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَہْلِیْہَا

ترجمہ سب گھرون مین اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والونکی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جاوے وہ گھر ہی کہ آدمی وہان کے رہنے والون سے سیرابی چاہین یعنے اُس کے باشندے نفع رسان خلق ہون سقی دار سے مراد اُس کی آبادی ہی کیونکہ خشکی سے ریتیلی زمین کے گھر برباد ہو جاتے ہین -

ھٰذِیْ مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّئُہَا	فَمَنْ یُّمِرُّ عَلَی الْاُوْلیٰ یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہی جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہین سو کون جاویگا اول گھر کے پاس جسکو تو نے چھوڑ دیا ہی کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو -

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ	جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَا قَبْلَہٗ تِیْہَا

تاہ تکبر وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان مین دوسرے کے بعد اُترے گا تو اُس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور بزرگی عنایت کرے گا -

لَا تُنْکِرِ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَکُوْنُ بِہَا	فَاِنَّ رِیْحَکَ رُوْحٌ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گھر مین تو ہو اُس کے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوے خوش اُسکے منازل کے لئے روح ہی -

اَتَمَّ سَعْدَکَ مَنْ لَقَاکَ اَوَّلَہٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِّنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہی وہ اُسکو تجھ سے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جیتا رہے۔

وقال یہجو وردان وکان افسد عبیدہ

وَاِنْ تَاتُ طَیِّئٌ کَانَتْ لِئَامًا	فَاَلْئَمُہَا رَبِیْعَۃُ اَوْ بَنُوْہُ

ترجمہ اور اگر بنی طی بخیل وناکس ہین تو اُنمین بڑے نالایق ربیعہ اور اُسکے بیٹے ہین۔

وَاِنْ تَاتُ طَیِّئٌ کَانَتْ کِرَامًا	فَوُرْدَانٌ لِغَیْرِھِمْ اَبُوْہُ

ترجمہ اور اگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ اُنمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طی سے خارج ہی۔

مَرَرْنَا مِنْہُ فِیْ حِسْمٰی بِعَبْدٍ	یَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُہٗ وَفُوْہُ

حسمٰی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا نیز لہا جذام والمج الصب من فوق۔ والبیح من اسفل ترجمہ ہم وردان پر سرزمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اُسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اُس کا منہ ناکسی کی کلیان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پُر تھا سے وکل انا۔ بالذی فیہ ینضح منہ مین من تجریدیہ ہی یعنی وردان ایسا ناکس ہی کہ اسمین سے ایک اور ناکس نکل آیا ہی جیسا کہتے ہین رأیت من زید اسدا۔

اَشَذَّ رَبِیْعَۃٌ عَنِّیْ عُبَیْدِیْ	فَاَتْلَفَھُمْ وَمَالِیْ اَتْلَفُوْہُ

شذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب آشنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھ سے متفرق کر دئیے سو اُنکو تلف کر دیا کیونکہ اُسنے اُنکو فسق وفجور سکھا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اُسکی زوجہ پر سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شَقِیَتْ بِاَیْدِیْہِمْ جِیَادِیْ	لَقَدْ شَقِیَتْ بِمُنْصُلِیَ الْوُجُوْہُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑون کی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کے چہرون کی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہی اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اُسکا گھوڑا رات کو بقصد وزدی کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کھل گئی اور اُس نے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اُسکے ٹکڑے کر دئیے۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فناخسرو وسنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْہِ بَدِیْلٌ مِنْ قَوْلَتِیْ وَاھًا	لِمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِیْلُ ذِکْرَاھَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بالفارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اُس محبوبہ کے جو مجھ سے دور

ہوگئی اب بجاے چہ خوش کے کہ بوقت حصول اُس کے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہو اور بسبب اُس کے ہجر کے اُسکا بدل اُسکا ذکر ہی جو ہمیشہ ورد زبان ہی۔

أَوْهِ مِنْ أَنْ لَا أَرَى مَحَاسِنَهَا ۔۔۔ وَأَصْلُ وَاهًا وَأَوْهِ مَرْآهَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیان اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ ہی اگر مین اُسکو نہ دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منھ سے نہ نکلتے۔

شَامِيَّةٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِهَا ۔۔۔ تُبْصِرُ فِي نَاظِرِي مُحَيَّاهَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہی مین اکثر اُس کے پاس خلوت مین باین حال رہا ہون کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھ مین دیکھتی تھی یعنی وہ مجھ سے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجھ سے قریب ہوکر میری آنکھ مین اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہین کہ یہ عمل حُب ہی۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِي تُغَالِطُنِي ۔۔۔ وَإِنَّمَا قَبَّلَتْ بِهِ فَاهَا

ترجمہ سو اُس نے براہ مغالطہ دہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اُسکی غرض اُس بوسہ سے سواے اسکے نہ تھی کہ وہ اپنے مُنھ کو جو بسبب غایت قرب میری آنکھ مین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اُسے منظور نہین تھا۔

فَلَيْتَهَا لَا تَزَالُ آوِيَةً ۔۔۔ وَلَيْتَهُ لَا يَزَالُ مَأْوَاهَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اُسکا مقام رہے وللہ در القائل ؎

جون مردمک چشم تجھے ای بت نادید ۔۔۔ رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
غسخانہ تیرے واسطے مژگان کا بنا کر ۔۔۔ چھڑکون گا اُسے آبِ نم دیدۂ تر سے

كُلُّ جَرِيحٍ تُرْجَى سَلَامَتُهُ ۔۔۔ إِلَّا فُؤَادًا دَهَتْهُ عَيْنَاهَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی اُمید کیجاتی ہی مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونے کی امید نہین ہی جسکو اُس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تُبْلِّ خَدَّيَّ كُلَّمَا ابْتَسَمَتْ ۔۔۔ مِنْ مَطَرٍ بَرْقُهُ ثَنَايَاهَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہی تو میرے دونون رخسار اُس باران سے تر ہو جاتے ہین جسکی برق اُس کے دندان درخشان ہین۔ یعنی جب وہ ہنستی ہی مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اُسکی برق اُس کے دندان کی چمک ہی۔

مَا نَفَضَتْ فِي يَدِي غَدَائِرُهَا ۔۔۔ جَعَلْتُهُ فِي الْمُدَامِ أَفْوَاهَا

مایجوز انیکون بمعنی الذی فیکون مبتدءًا وخبرہ جملتہ - ویجوزان یکون شرطیۃ ونفضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ وافوہ الطیب اخلاطہ واحدہا فواہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ مین جھاڑتے ہین مین اُسکو شراب کے لئے اجزای خوشبو کرلیتا ہون یعنے اُسکے معنبر گیسو مین سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہی اُس سے شراب کی خوشبودار کرلیتا ہون -

فِی بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِہٖ	عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاہَا

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر مین ہی کہ اُس مین زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہین مگر زنان خوبرو حسن مین میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہین بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہی - یا یہ کہ وہ سب ہمثل ہین ایکدوسری کے مشابہ نہین ہین اور مصداق اس مصرعہ کے ہین ع ہر گلے را رنگ و بوے دیگر است -

لَقِیْنَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَۃٌ	وَھُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاہَا

امواہا منصوب لکونہ مفعولا اوحالاً - والحمول بضم الحاء من غیرہا وہی الابل التی تحمل الہوادج کان فیہا نساء اولم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تھین اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت ولطافت کے مانند موتیون کے تھین سو وہ پانی ہو گئین یعنے ہمپر متاسف ہوکر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہوگئین -

کُلُّ مَہَاۃٍ کَاَنَّ مُقْلَتَہَا	تَقُوْلُ اِیَّاکُمْ وَاِیَّاہَا

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہین صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے اُنکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھ سے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہین کہ خود شکار نہین ہوتین بلکہ اورون کو شکار کرلیتی ہین -

فِیْہِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّیُوْفُ دَمًا	اِذَا لِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاہَا

ترجمہ اُن گاوان دشتی مین بسبب کثرت حامیتون کے ایسی معزز بھی ہین کہ اگر عاشق اُنکا نام لیلے وصل تو درکنار تو تلواروں مین سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے -

اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَۃٍ	فَکُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْیَاہَا

حمص و خناصرۃ بضم الخاء بلدان بالشام - ومحیاہا حیوتہا ترجمہ مین شہر حمص کو موضع خناصرہ تلک دوست رکھتا ہون اور کیونکر دوست نرکھون معمول ہی کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہی چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہی اور وہ وہان رہتی ہی اس لئے مین مقامات مذکورہ کو دوست رکھتا ہون -

حَیْثُ الْتَقٰی خَدُّہَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَیَّاہَا

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر او سورتہا ترجمہ مین مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار حبیبہ وسیب کوہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش۔

وَصِفْتُ فِيهَا مَصِيفَ بَادِيَةٍ	شَتَوْتُ بِالصُّحْصُحَانِ مُشْتَاهَا

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ مین بمقام حمص موسم گرما مین مثل اقامت اہل بدو کے ٹھرا اور مقام صحصحان مین مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اس کی تفصیل شعر آئندہ مین ہی۔

إِنْ أَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا	أَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا

الحلة الجماعة النازلة بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گھانس سے سر سبز ہوگیا تو ہم نے اُسے اپنے گھوڑون اور شترونکو چرا دیا۔ یا اسکا مذکور ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہی تو ہم نے اُسے جا لوٹا۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہی۔

أَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُفَزَّعَةٌ	صِدْنَا بِأُخْرَى الْجِيَادِ أُولَاهَا

العانة القطعة من حمر الوحش ومفزعة خفیفة متفرقة کالفزع وہی قطع السحاب ویروی مفزعة بالفاء ای فزعت فہی اشد علی قانصہا لخفة عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈرا ہوئے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُن کے سب سے آگے بڑھے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُن سے تیز رو ہین اور یہ ہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہی۔

أَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ	تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا

الہجمة القطعة من الابل وہو ما بین السبعین الی المائة۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدیٰ قوائمہ فمشی علی ثلث والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورة ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال مین چھوڑا گیا کہ ہم نے اُس کا ایک پانو تلوار سے اُڑا دیا اور وہ تین پاؤن سے میخوارون کے بیچ مین چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا۔ عقریٰ جمع عقیر ہی یعنی مہمانون کے لئے ذبح کیا گیا۔

وَالْخَيْلُ مُطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ	تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون مین بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردہ سواران مین ہوتا ہی اور بعض تو نیزہ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزہ خورد و قصیر کو۔

يُعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا	يُنْظِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا

یعجبہا ای یعجب فرسانہا قتل الکماۃ - والنظرہ اخرہ واہملہ ترجمہ اُس کے سوارون کو قتل سپاہیان سلح اچھا معلوم ہوتا ہی اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران ٹھہرنیکی فرصت نہین دیتا بسبب کثرت ضرورت و تعاقب دشمن کے۔

وَقَدْ رَأَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَۃً	وَسِرْتُ حَتّٰی رَأَیْتُ مَوْلَاهَا

قاطبۃ حال ویجوز ان یکون صفۃ لمصدر محذوف بن قطبت الشئ بالشئ اذا جللتہ جمیعًا ترجمہ اور مین نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہان تلک کہ مین نے اُن سبکا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

وَمَنْ مَنَایَاهُمْ بِرَاحَتِهٖ	یَأْمُرُهَا فِیْهِمْ وَیَنْهَاهَا

ترجمہ اور مین نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہون کی موتین اُسکے قابو مین ہین وہ اُنکے مارنیکا موتون کو حکم کرتا ہی اور جسکو جِلانا چاہتا ہی موتون کو اُس کے مارنے سے منع کر دیتا ہی۔

أَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَةِ فَنَّاخُسْرُوْ شَهَنْشَاهَا

اباشجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ مین نے فارس مین اباشجاع عضدالدولہ فناخسرو شاہنشاہ کو دیکھا - قال ابوالفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیۃ الممدوح وبلدہ ونعتہ وسماہ بملک الملوک وہو من احسن الحجج والمدح۔

أَسَامِیًا لَمْ تَزِدْهُ مَعْرِفَةً	وَاِنَّمَا لَذَّةٌ ذَکَرْنَاهَا

ترجمہ مین نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کئے اُن نامون نے اُس کی شناسائی کو نہین بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہی مین نے تو اُنکو اس لئے ذکر کیا ہی کہ اُس کے اسماء کے ذکر مین مزہ آتا ہی۔

تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا	کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاهَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا و جمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہین جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہی - یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہی عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہون گے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہی - یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہی۔

هُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاهِبُهٗ	أَنْفَسُ أَمْوَالِهٖ وَأَسْنَاهَا

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہی کہ اُس کی بخششین اُس کے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزین ہوتی ہین۔

لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُهٗ لِنَائِلِهٖ	لَمْ یُرْضِهَا أَنْ تَرَاهُ یَرْضَاهَا

ترجمہ اور اگر اُس کے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھین تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہی کیونکہ وہ جس چیز کو اعلیٰ سمجھتا ہی اُسکو سائلون کو دیڈالتا ہی - پس وہ اگر گھوڑون سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت مین اُس کے طوبایہ سے جُدا ہو جائین گے ۔

لَا يَجِدُ الْخَمْرُ فِي مَكَارِمِهِ	إِذَا انْتَشَى خَلَّةً تَلَافَاهَا

انتشی سکر والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہو جاتا ہی توشراب اُسکے عطایا مین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہی نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا ۔

تُصَاحِبُ الرَّاحُ أَرْيَحِيَّتَهُ	فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُونَ أَدْنَاهَا

الاریحیۃ الاہتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونے کے ساتھ لگ لیتی ہی تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہی یعنی اُس کی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہی ۔

تَسُرُّ طَرَبَاتُهُ كَرَائِنَهُ	ثُمَّ تُزِيلُ السُّرُورَ عُقْبَاهَا

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطاء کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہین پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہی ۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبون کو بخشدیتا ہی اور اس لئے وہ ممدوح سے جُدا ہو جاتی ہین اور یہ ہی سبب اُن کے رنج کا ہوتا ہی ۔

بِكُلِّ مَوْهُوبَةٍ مُوَلْوِلَةٍ	قَاطِعَةٍ زِيرَهَا وَمَثْنَاهَا

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ ۔ والزیر الوتر الدقیق ۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زہہاے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہی بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہی اور بباعث ورود ملک غیر ہو جانیکے غصہ ہو کر تار ہاے باریک اور او تار یا تار دومی عود کو پارہ کرتی ہی ۔ بسبب غایت نارضامندی کے ۔

تَعُومُ عَوْمَ الْقَذَاةِ فِي زَبَدٍ	مِنْ جُودِ كَفِّ الْأَمِيرِ يَغْشَاهَا

تعوم تسبح والقذاۃ الشئ الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریاے پر کف بخشش مین ایسی تیرتی ہی جیسے اُسمین خاشاک کہ عطاے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپا لیتی ہی ۔ خلاصہ یہ کہ کنیزکان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہی جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہین ۔

تُشْرِقُ تِيجَانُهُ بِغُرَّتِهِ	إِشْرَاقَ أَلْفَاظِهِ بِمَعْنَاهَا

غرتہ وجہہ ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُس کے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روے تابان کے ایسے چمکتے ہین جیسے اُس کے الفاظ اپنے معنون سے ۔ اس صنعت کا نام اوماج ہی یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف ۔

دَانَ لَهُ شَرْقُهَا وَمَغْرِبُهَا	وَنَفْسُهُ تَسْتَقِلُّ دُنْيَاهَا

ترجمہ مشرق ومغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہین اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دُنیا کو قلیل سمجھتا ہی۔

تَجَمَّعَتْ فِي فُؤَادِهِ هِمَمٌ ‌‌ ‌ مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ إِحْدَاهَا

ترجمہ ممدوح کے دل مین ایسی ہمتین جمع ہین کہ اُنمین کی ایک ہمت بقدر پُری دل زمانہ ہی باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شئے نہین ہی اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُس کی ایک ہمت سے بھرجاتا ہی تو باقی ہمتین اُسکی ظاہر نہو سکین گی مگر اتفاقاً جیسا اگلے شعر مین ہی۔

فَإِنْ أَتَى حَظُّهَا بِأَزْمِنَةٍ ‌‌ ‌ أَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ أَبْدَاهَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانون کو لے آوے جو ہمارے اس زمانہ سے زیادہ وسیع ہون تو ممدوح اپنی باقی ہمتون کو بھی ظاہر کرے گا ورنہ زمانہ موجود مین گنجائش نہین

وَصَارَتِ الْفَيْلَقَانِ وَاحِدَةً ‌‌ ‌ تَعْثُرُ أَحْيَاؤُهَا بِمَوْتَاهَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائین تو دونون لشکر یعنی اس زمانہ اور اُن زمانون کے آدمی جمع ہو جاوین گے اور اس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سما سکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردون سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگین گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّيِّرَاتُ فِي فَلَكٍ ‌‌ ‌ تَسْجُدُ أَقْمَارُهَا لِأَبْهَاهَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد واراد بابہاہا عضد الدولہ ترجمہ اور ملوک گزشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستارون کے بمقابلہ آفتاب ہین ایسے حال مین آسمان پر چلنے پھرنے لگین گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہین ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہی بخضوع وخشوع پیش آوین گے۔

أَلْفَارِسُ الْمُتَّقَى السِّلَاحُ بِهِ ‌‌ ‌ الْمُثْنِي عَلَيْهِ الْوَغَى وَخَيْلَاهَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہی کہ اُسکی پناہ مین اُسکا لشکر دشمنون کے ہتھیارون سے بچتا ہی یعنی سب لشکر سے میدان جنگ مین بڑھا رہتا ہی اور اُسپر خود جنگ اور اُس کے سوار ثنا خوان ہین۔

لَوْ أَنْكَرَتْ مِنْ حَيَائِهَا يَدُهُ ‌‌ ‌ فِي الْحَرْبِ آثَارَهَا عَرَفْنَاهَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ مین اپنے زخمون کے لگانیکا انکار بطریق حیا وشرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہین کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہی۔ کیونکہ اور ونکی ایسی قوت بازو نہین ہی کہ ایسا مہیب زخم لگا سکین۔ غرض اُس کے ہاتھ کا زخم اور لوگون کے زخم سے صاف متمیز ہی۔ وما احسن اقیل ؎ نظر لگے نہ کہین اُسکے دست وبازو کو ✤ یہ لوگ کیون مرے زخم جگر کو دیکھتے ہین۔

وَكَيْفَ تَخْفَى الَّتِي زِيَادَتُهَا ‌‌ ‌ وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِيمَاهَا

الزیادة ہہنا السوط والناقع الثابت والسیما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موت ثابت اُسکی علامت ہی یعنی وہ ایسا پر زور ہی کہ اُس کا چابک بھی مار ڈالتا ہی تلوار کا کیا پوچھنا ہی مطلب یہ ہی کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہی۔

أَتُوَاسِعُ العُذْرِ أَنْ يَتِيهَ عَلَى الدُّنْيَا وَأَبْنَائِهَا وَمَا تَاهَا

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہی کہ اگر وہ دنیا اور اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر رہی کوئی اُسکو ملامت نہین کرسکتا مگر با این ہمہ اُسنے کبھی تکبر نہین کیا۔

لَمَا عَدَتْ نَفْسُهُ سَجَايَاهَا	لَوْ كَفَرَ العَالَمُونَ نِعْمَتَهُ

الکفر الجحد و التغطیة والسجایا جمع سجیة وہی الطبیعة والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اُس کا کفران نعمت کرین تبھی وہ خصائل کرم سے جنپر اُسکا نفس مجبول ہی نہ بڑھے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعًا سخی ہی نہ بطلب شکر۔

مَنْفَعَةً عِنْدَهُمْ وَلَا جَاهَا	كَالشَّمْسِ لَا تَبْتَغِي بِمَا صَنَعَتْ

ترجمہ کرم طبعی مین ممدوح مثل آفتاب کے ہی کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہی مگر وہ اُس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہین ہی۔

وَالْجَأْ إِلَيْهِ تَكُنْ حُدَيَّاهَا	وَلِّ السَّلَاطِينَ مَنْ تَوَلَّاهَا

الحدیا بالدال المہملة ہی المباراة۔ ویقال انا حدیاک ای ابرزلی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اُس شخص کے سپرد کردے جو اُنکا والی اور مالک ہی اور تو اُس کی پناہ مین آجا تو تو اُن سلاطین کا ہمسر ہو جاویگا کیونکہ وہ بھی اُسی کی پناہ مین ہین۔

غَيْرَ أَمِيرٍ وَإِنْ بِهَا بَاهَا	وَلَا تَغُرَّنَّكَ الإِمَارَةُ فِي

باہا من المباہاة وہی المفاخرة ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارة دھوکے مین نڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہون کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی مین ہی۔

فَنِعْمَ الخَافِقَيْنِ رَيَّاهَا	فَإِنَّمَا المَلِكُ رَبُّ مَمْلَكَةٍ

فنعم ما روفی روایة فغم بالغین المعجمة وہو سد الخیاشم من الریح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان اللیل و النہار یخفقان فیہ والریا الرائحة ترجمہ کیونکہ حقیقت مین بادشاہ وہ ہی جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دُنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہی۔

سِلْمًا لِعِدًى عِنْدَهُ كَهَيْجَاهَا	مُبْتَسِمٌ وَالوُجُوهُ عَابِسَةٌ

ترجمہ وہ عین ہنگامہ جنگ مین ایسے حال مین خندان رہتا ہی کہ اُس وقت اور چہرے ترش ہون یعنی بڑا

بہادر ثابت القلب ہی اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد رکھتا ہی کہ صلح اور جنگ دشمنان اُس کے نزدیک برابر ہین - خلاصہ یہ ہی کہ وہ دشمنون کو کچھ مال نہین سمجھتا ہی - زیادہ ہون یا کم -

اَلنَّاسُ كَالْعَابِدِيْنَ آلِهَةً	وَعَبْدُهٗ كَالْمُوَحِّدِ اللّٰهَ

ترجمہ ابو الفتح اُس کے معنی یہ کہتا ہی کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہین وہ ایسے ہین گویا مختلف معبودون کی پرستش کرتے ہین اور جو اُس کے مطیع ہین وہ موحد ہین اور خدا کے پوجنے والے یعنی اُس کے غیر کی اطاعت غیر مفید ہی - جیسے مشرکون کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہی کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہی یعنی مین صرف اُسکی خدمت کرتا ہون جیسے ایک خدا کی عبادت -

وقال یمدح کافوراً سنة ست واربعین وثلثمائة

كَفٰى بِكَ دَاءً اَنْ تَرَى الْمَوْتَ شَافِيًا	وَحَسْبُ الْمَنَايَا اَنْ يَّكُنَّ اَمَانِيَا

الباء زیدت علی المفعول ہہنا کما تزاد علی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ وکفی باللہ ترجمہ یہ تجکو اسقدر مرض کافی ہی کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمناے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہی اور موتون کو یہ کافی ہی کہ وہ آرزوئین ہو جاوین - یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے -

تَمَنَّيْتَهَا لَمَّا تَمَنَّيْتَ اَنْ تَرٰى	صَدِيْقًا فَاَعْيَا اَوْ عَدُوًّا مُدَاجِيَا

اعیا اصعب وعر - والمداجی المساتر للعداوة وہو من الدجی وہی الظلمة ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جبوقت تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نملا یا دشمن موافق ساتر العداوة کی اور وہ بھی بہم نہ پہنچا اور جب یہ دونون شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی - قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول -

اِذَا كُنْتَ تَرْضٰى اَنْ تَعِيْشَ بِذِلَّةٍ	فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْيَمَانِيَا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ جب تو اس امر پر راضی ہی کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کس لئے تیار کرتا ہی کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہی -

فَمَا يَنْفَعُ الْاُسْدَ الْحَيَاءُ مِنَ الطَّوٰى	وَلَا تُتَّقٰى حَتّٰى تَكُوْنَ ضَوَارِيَا

الاسد جمع اسد - والطوی الجوع - وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیرون کو شرم بھوک سے نافع نہین ہوتی یعنی باعث سیری نہین ہو جاتی اور شیرون سے خوف نہین کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہون - یہ بطور مثل ہی واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے - یعنی اگر شلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے گا -

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

حَبَبْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَأَى	وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ لِي وَافِيَا

نائی بعد ترجمہ اے میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اُس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اُس کا مشتاق مت بن۔

وَأَعْلَمُ أَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيكَ بَعْدَهُ	فَلَسْتَ فُؤَادِي إِنْ رَأَيْتُكَ شَاكِيَا

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اُسکے بعد تجھے شکوہ کراویگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجھ سے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ؎

تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین * دور ہو پہلو سے صحبت کی میر قابل نہین

فَإِنَّ دُمُوعَ الْعَيْنِ غُدْرٌ بِرَبِّهَا	إِذَا كُنَّ إِثْرَ الظَّاعِنِينَ جَوَارِيَا

غدر جمع غدر وارا دبالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہاے چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہون گے جبکہ پیچھے یاران مفارق وعہد شکنون کے جاری ہون گے۔غرض یار غادر کے فراق مین رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

إِذَا الْجُودُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذَى	فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِيَا

شبہ لاملبس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِلنَّفْسِ أَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى الْفَتَى	أَكَانَ سَخَاءً مَا أَتَى أَمْ تَسَاخِيَا

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اُسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

أَقِلَّ اشْتِيَاقًا أَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا	رَأَيْتُكَ تُصْفِي الْوُدَّ مَنْ لَيْسَ جَازِيَا

ترجمہ اے دل جو تیرا مشتاق نہین اُسکا تو مشتاق نہو۔مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزاے نیک نہین دیتا ہے۔

خُلِقْتُ أَلُوفًا لَوْ رَحَلْتُ إِلَى الصِّبَا	لَفَارَقْتُ شَيْبِي مُوجَعَ الْقَلْبِ بَاكِيَا

ترجمہ مین ایسا اُلفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کودکی کیطرف آجاؤن۔یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجاوے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم و صد عیب ہے تو بھی مین بڑھاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اُس سے مالوف ہو گیا ہون

وبعد وره فقد اجاد فی اظهار الالفة۔

وَلٰكِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهُ ۔۔۔ حَيَاتِيْ وَنُصْحِيْ وَالْهَوٰى وَالْقَوَافِيَا

الفسطاط بلد مصر وآزرتہ زرتہ ترجمہ بیت اول مین اپنی مالوف المزاجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہی کہ شہر مصر مین ایک شخص مثل دریا فیاض ہی یعنی کافور کہ مین اُس کے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت مین حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود اُلفت صبر نہ کرسکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَيْنَ آذَانِهَا الْقَنَا ۔۔۔ فَبِتْنَ خِفَافًا يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا

معطوف علی حیوتی ترجمہ اور مین اُس کے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونون کانون کے بیچ مین نیزے رکھے ہوتے تھے سو اُنھون نے ایسے حال مین شب گزاری کہ وہ سُبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزون کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ مین جاتے تھے۔

تَمَاشٰى بِاَيْدٍ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا ۔۔۔ نَقَشْنَ بِهٖ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِيَا

الصفا الصخر والبزاۃ جمع باز ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤن سے چلے کہ جب اُن کے پاؤن کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازون کے سینون کے نقش کردیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑون کے لئے امر ممدوح ہی۔

وَيَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِي الدُّجٰى ۔۔۔ يَرَيْنَ بَعِيْدَاتِ الشُّخُوْصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیون مین دور کی چیزین ایسی دیکھتے ہین جیسی وہ واقع مین ہین یعنے ایسے دور بین اور تیز نظر ہین کہ نزدیک اور دور سے یکسان دیکھتے ہین۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا ۔۔۔ يَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِيْرِ تَنَادِيَا

الجرس الصوت الخفی وہو السر او یخلن یحسبن والسوامع جمع سامعۃ وہی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کرلیتے ہین اور وہ سرگوشی دلکو پکارنا سمجھتے ہین یعنے جیسے تیز نظر ہین ایسے ہی حدید السمع ہین۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً ۔۔۔ كَاَنَّ عَلَى الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح والغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبا لغفلۃ الناس فیہ والافاعی جمع افعی وہو ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگین کھینچا تانی کرتے ہین کہ گویا وہ اُنکی گردنون پر افعی سانپ ہین۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اعدا کے

افاعی سے تشبیہ دی ہی

بعزم یسیر الجسم فی السرج راکبا	بہ ویسیر القلب فی الجسم ماشیا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین مین بسبب قوۃ عزم چلنے لگے اور دل جسم مین یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہی کہ خانہ زین سے نکلجائے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہی۔

قواصد کافور توارک غیرہ	ومن قصد البحر استقل السواقیا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سردارون کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکر اورون کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہی کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہرون کو کمتر سمجھتا ہی کیون کہ نہرین دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہین۔

فجاءت بنا انسان عین زمانہ	وخلت بیاضا خلفہا وماقیا

موق العین طرفہا مایلی الانف والالحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص عزیز القدر کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردمک چشم ہی اور اُنھون نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگون کو سفیدی وگوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہین ہین اور کافور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اُسی پر ہی۔ اور کنایہ ہی اس کے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہی کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہی اور باقی لوگ محض فضول۔ سچ تو یہ ہی کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہین ہوسکتی۔

نجوز علیہا المحسنین الی الذی	نری عندہم احسانہ والایادیا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم اُن گھوڑون پر سوار ہوکر احسان کرنے والے اُمرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کیطرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتین اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امرا سے مراد وہ امیر ہین جو کافور کے ماتحت تھے کہ آثار احسان اُس کے اُنپر نمایان تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہین ہوسکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اُس کی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فتی ما سرینا فی ظہور جدودنا	الی عصرہ الا نرجی التلاقیا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہی کہ ہم اپنے اجداد کی پشتون مین اُس کے زمانہ تلک نہین چلے مگر اُمیدوار اُسکی ملاقات کے

ترفع عن عون المکارم قدرہ	فما یفعل الفعلات الا عذاریا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہی کہ وہ مکارم

میانہ سال کو عمل مین لائے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہی یعنی جو مکارم مستعملہ اور لوگ کر چکے ہین وہ اُنکو پسند نہین کرتا بلکہ مجد و شرف مین نئے نئے ایجاد کرتا ہی۔

يُبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهِ	فَإِنْ لَمْ تَبِدْ مِنْهُمْ أَبَادَ الْأَعَادِيَا

یبید یہلک و اباده اہلکہ ترجمہ ممدوح باغیون کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہی یعنی اول اُن پر مہربانی فرماتا ہی تاکہ اُنکی عداوت مبدل بمحبت ہو جائے سو اسپر بھی اگر اُنکی عداوت نہین جاتی تو ناچار بمقتضائے مثل مشہور آخر الدواء الکی دشمنون کو ہلاک کر دیتا ہی۔

أَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِي كُنْتُ تَائِقًا	إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِي كُنْتُ رَاجِيَا

ترجمہ ای ابو المسک یعنی کافور یہ ہی تیرا روے مبارک ہی جسکا مین ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہ ہی وقت تیری ملاقات کا ہی جس کا مین اُمیدوار تھا۔ یہ شعر ہجو پر بھی محمول ہو سکتا ہی۔

لَقِيتُ الْمَرَوْرَى وَالشَّنَاخِيبَ دُونَهُ	وَجُبْتُ هَجِيرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ صَادِيَا

المروری جمع مرورة وہی الفلوات الواسعة والشناخیب جمع شنخوب وہی القطعة العالیة من الجبل ورؤس الجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجکو دشتہاے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیون سے ملاقات کرنے پڑی اور ایسی سخت دوپہریان مین نے کاٹین جو پانی کو بھی تشنہ کر چھوڑین مقصود مبالغہ گرمی ہی۔ یا پانی سے مراد موضع آب ہی کہ وہ پانی کو پی جاتا ہی۔

أَبَا كُلِّ طِيبٍ لَا أَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهُ	وَكُلِّ سَحَابٍ لَا أَخُصُّ الْغَوَادِيَا

الغوادی جمع غادیة وہی سحابة تنشاء صباحًا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابرہاے صبح بار کے یعنی تو لطافت طبع مین تمام خوشبوؤن کا مجموعہ ہی اور سخاوت مین تمام ابرون سے بڑھا ہوا۔

يُدِلُّ بِمَعْنًى وَاحِدٍ كُلُّ فَاخِرٍ	وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یدل یفتخر ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک معنی یعنے عمدہ وصف پر فخر کرتا ہی اور تجھ مین تو خدا نے ساری خوبیان جمع کر دی ہین۔ کہتے ہین کہ یہ شعر پڑھ کر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

إِذَا كَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِيَ بِالنَّدَى	فَإِنَّكَ تُعْطِي فِي نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ بذریعہ عطا وجود بلند نامی حاصل کرتے ہین تو بیشک تیرا یہ حال ہی کہ اپنی بخشش مین معالی عطا کرتا ہی یعنی سائل تیرے عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہی۔

وَغَيْرُ كَثِيرٍ أَنْ يَزُورَكَ رَاجِلٌ	فَيَرْجِعَ مَلْكًا لِلْعِرَاقَيْنِ وَالِيَا

العراقان عراق العرب وعراق العجم وآخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہین ہی کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال مین مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہووے۔

فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ غَازِيًا ۔ لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِي جَاءَ عَافِيَا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھ سے لڑنے آیا ہی گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہی بخشدیتا ہی۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم

وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ ۔ يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ فَانِيَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہی جیسا وہ صاحب تجربہ اُسکو حقیر جانتا ہی جو تمام اشیاے دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہی۔ حاشاک حشو ملیح ہی اور نہایت عمدہ۔

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى ۔ وَلٰكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگون مین نہین ہی جنھون نے سلطنت تمناؤن اور اتفاق سے پائی ہی ملکہ تو نے ملک ایسی سخت لڑائیون کے ذریعہ سے حاصل کیا ہی جنکی سختیون نے دشمنون کے سر سفید یعنی بوڑھے کردئے ہین۔

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا ۔ وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

الضمیر فی تراہا للایام اوللافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فی العلم والمساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہرون کے سمجھتے ہین اور تو اُنکو آسمان کے زینے جانتا ہی یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہی اس لئے اُنکی تحصیل مین سعی بلیغ فرماتا ہی اور اُن کے حاصل نہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہی اور تیرے دشمن اُنکو ایک سرسری کام جانتے ہین اسلئے اُنسے محروم رہتے ہین واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہین کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہین اور تو اُنکو آسمان کے زینے یعنی منجانب خداوند تعالی۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا ۔ تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام وحروب کے لئے غبار مکدر وسیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان مابین آسمان وزمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہین ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہی۔

وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ ۔ يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی مین بحالت غضبناکی پہنچاوین اور شادان وفرحان واپس لاوین بسبب قتل دشمنان وحصول غنیمت کے۔

وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا ۔ وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

مخترط عطف علی اجرد وہو السیف اذا اخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ مین ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز لے گیا

کہ جب تو اُسکو کسی شئے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمانبرداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کردے اور اگر تو اُسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے نمانے اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ مین توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَاَسْمَرَ ذِی عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا ۔۔۔ وَیَرْضَاکَ فِیْ اِیْرَادِہٖ الْخَیْلَ سَاقِیَا

دو عشرین ای عشرین کعبا او ذراعا ترجمہ اور تونے جنگ مین گندم گون نیزے بیس پورون کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو اُنکو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو اُن سے خوش ہو جاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیوین اور وہ تجکو اچھا ساقی اُسوقت جانین جبکہ تو اُنکو سوارونکے مارے اور اُنکا خون پلائے۔

کَتَائِبَ مَا انْفَکَّتْ تَجُوْسُ عَمَائِرًا ۔۔۔ مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْہَا فَیَافِیَا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب دتجوس تدوس وتطاء وعمائر جمع عمارۃ بالکسر وہی القبیلۃ ترجمہ اور تیرے پاس ہتیار لشکر ہین جو ہمیشہ دشمنون کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہین اور وہ ایسی زمین سے آتے ہین کہ اُنکی طرف آنے کی غرض سے اُسکے لوٹنے کے تئے دشتہاے دور دست کو قطع کرتے ہین یعنی اُسکے لشکر برابر لڑتے رہتے ہین۔

غَزَوْتَ بِہَا دُوْرَ الْمُلُوْکِ فَبَاشَرَتْ ۔۔۔ سَنَابِکُہَا ہَامَاتِہِمْ وَالْمَغَانِیَا

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخالب للسبع ترجمہ تونے اُن لشکرون کے ذریعہ سے بادشاہون کے گھر لوٹے سو گھوڑون کے سمون نے سرہاے بادشاہان اور اُنکے گھر پامال کیے۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلًا ۔۔۔ وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ ثَانِیَا

انف من الشئ استنکف ترجمہ اور تو وہ ہی کہ نیزون کے پاس سب سے پہلے آتا ہی یعنی جنگ مین سب سے اول حاضر ہوتا ہی اور اس بات سے بچتا ہی کہ لڑائی مین دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہی۔

اِذَا الْہِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْہَۃٍ ۔۔۔ فَسَیْفُکَ فِیْ کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اُسکے باشندے لڑائی کی دو تلوارین تیزی اور خوبی آہن مین برابر بناوین تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ مین ہوگی جو برابری کو دور کر دے کیونکہ ضرب تیرے ہاتھ کی شدید ہوگی۔

وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَاٰکَ لِنَسْلِہٖ ۔۔۔ فِدَی ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہی میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔ واہ متنبی تیرا کیا کہنا ہی کافور کو خوب بنایا۔

مَدًى بَلَّغَ الْاُسْتَاذَ اَقْصَاهُ رَبُّهٗ		وَنَفْسٌ لَهٗ لَمْ تَرْضَ اِلَّا التَّنَاهِيَا	

المدى الغاية والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخدم ترجمہ یہ جو مین نے تیری مناقب ذکر کئے رفعت مرتبت کی نہایت ہی کہ کافور کو اُسکی غایت تلک اُس کے رب نے پہنچا دیا اور بھی اُس کے نفس عالی نے جو راضی نہین ہوتا مگر اُسکی انتہا پر پہنچنے سے -

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا اِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلٰى		وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوْسَ الدَّوَاعِيَا	

ترجمہ اُس کے نفس مقدس نے اُسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اُسنے کہا کہ مین حاضر ہون اور حال یہ ہی کہ اور لوگ اپنے نفسون کی جو اُنکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہین مخالفت کرتے ہین -

فَاَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ يَرَوْنَهٗ		وَاِنْ كَانَ يُدْنِيْهِ التَّكَرُّمُ نَائِيَا	

ترجمہ سو اُس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہو گیا - جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھ رہے ہین اگرچہ اُسکی بزرگی اُسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہی یعنی بمقتضاے اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہی -

وقال یہجو کافورا وقد نظر الی رجلیہ وقبحہما

اُرِيْكَ الرِّضَا لَوْ اَخْفَتِ النَّفْسُ خَافِيَا		وَمَا اَنَا عَنْ نَفْسِيْ وَلَا عَنْكَ رَاضِيَا	

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اُسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجکو بظاہر منافقانہ اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہی اُس کو چھپاتا مگر میرا حال تو یہ ہی کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجھ سے خوش نہین ہون کیونکہ تو نے میری قدر نجانی اور جھوٹے وعدون سے مجکو دق کیا اور کچھ ندیا -

اَمَيْنًا وَاِخْلَافًا وَغَدْرًا وَخِسَّةً		وَجُبْنًا اَشَخْصًا لُحْتَ لِيْ اَمْ مَخَازِيَا	

کل ہذہ مصادر نصبہا علی المصدر بافعال منہا تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب والاخلاف والمخازی جمع مخزیۃ وہو ما یفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا ہکا جھوٹ بولتا ہی اور خلاف وعدگی اور عہد شکنی اور خست اور نامردی کرتا ہی کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہی کہ تجھ مین یہ سارے عیوب موجود ہین -

تَظُنُّ ابْتِسَامَاتِيْ رَجَاءً وَغِبْطَةً		وَمَا اَنَا اِلَّا ضَاحِكٌ مِنْ رَجَائِيَا	

جمع التبسم لانہ اراد مرۃ بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجھتا ہی کہ مین بطور اُمیدواری اور غبطہ کے ہنستا ہون نہین ہین تو صرف اپنی اُمید سے ہنستا ہون کہ کیون تجھ سے نالائق سے اُمید کی -

وَتُعْجِبُنِی رِجْلَاکَ فِی النَّعْلِ اَنَّنِی	رَاَیْتُکَ ذَا النَّعْلِ اِذَا کُنْتَ حَافِیًا

تعجبنی من التعجب لا من الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونون پاؤن جوتیون مین مجکو عجیب معلوم ہوتے ہین کیونکہ جب تو برہنہ پا ہوتا ہی تب بھی مین تجکو کفش پوش دیکھتا ہون یعنے تیرے پاؤنکی سخت کھال قائم مقام جوتیون کے ہی ۔ یروی انی بفتح الہمزۃ ویروی بکسرہا علی الاستیناف ۔

وَاِنَّکَ لَا تَدْرِی اَلَوْنُکَ اَسْوَدٌ	مِنَ الْجَهْلِ اَمْ قَدْ صَارَ اَبْیَضَ صَافِیَا

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہین جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہی یا صاف سفید ۔

وَیُذْکِرُنِیْ تَخْیِیْطُ کَعْبِکَ شَقَّهٗ	وَمَشْیَکَ فِیْ ثَوْبٍ مِنَ الزَّیْتِ عَارِیَا

یروی تخییط رفعا و نصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی یذکرنی دہوید کرنیک خیاطک شق کعبک روی ابن فورجۃ تخیط ومشیک بالنصب فیہا قال فاعل یذکرنی رجلاک وتخییط مفعول ثان وکذلک مشیک و اراد بتخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنون کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیان مجکو یاد دلاتی ہین جو بوقت حبش سے آنیکے تیرے پاؤن مین تھین اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑون مین ۔ کہتے ہین کہ کافور کا مولی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اُٹھائے پھرا کرتا تھا مطلب یہ ہی کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیساکہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہی ۔ اہل عراق اپنے محاورے مین اُس شخص کو جو خوب سیاہ نہو زیت کہتے ہین اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہی ۔

وَلَوْلَا فُضُوْلُ النَّاسِ جِئْتُکَ مَادِحًا	بِمَا کُنْتُ فِیْ سِرِّیْ بِهٖ لَکَ هَاجِیَا

ترجمہ اور اگر لوگونکی زیادہ گوئی نہوتی تو مین تیری تعریف مین وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجھسے پوشیدہ تیری ہجو مین کہا کرتا ہون ۔ خلاصہ یہ ہی کہ تو جاہل ہو تجکو اتنی بھی تمیز نہین ہی کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے مردمان فضول کو تجھے خبر کردین گے کہ یہ تیری ہجو ہی مدح نہین ہی اس سبب سے یہ عمل نہین کرتا ۔

فَاَصْبَحْتَ مَسْرُوْرًا بِمَا اَنَا مُنْشِدٌ	وَاِنْ کَانَ بِالْاِنْشَادِ هَجْوُکَ غَالِیَا

ترجمہ اگر مین ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہو جاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہو نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گران قیمت ہی کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہین رکھتا ۔

فَاِنْ کُنْتَ لَا خَیْرًا اَفَدْتَ فَاِنَّنِیْ	اَفَدْتُ بِلَحْظِیْ مِشْفَرَیْکَ الْمَلَاهِیَا

المشفر واحد مشافر وہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس ومشافر الفرس استعارۃ والملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر تو نے مجکو کچھ بھلائی عنایت نہین کی تو مین نے بسبب دیکھنے تیرے دونون ہونٹون کے جو مثل لبہائے شتر ہوتے ہین دل لگی حاصل کی اس صورت مین افدت کے معنی استفدت کے ہوتے اور افدت اپنے معنون ہین

بھی ہوسکتا ہے ای اقدت نفسی الملاہیا فیکون المفعول الاول مقدراً -

وَمِثْلُكَ يُؤْتىٰ مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ ۔۔۔ لِيُضْحِكَ رَبّٰاتِ الْحِدَادِ الْبَوَاكِيَا

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبوا کی جمع باکیۃ وہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب مین تجکو دیکھتا ہون تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہون کیونکہ تجھ سے عجائب المخلوقات شہرہاے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہین تاکہ زنہاے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیون کو وہ ہنساوے اور خندہ مین لاوے اوراس سبب سے اُنکے غم غلط ہون شاعر نے اس شعر مین وہ تمام قبائح ظاہر کردئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار مین چھپاتا رہا ہے کما قال

وما طربی لما رایتک بدعۃ ۔۔۔ لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

تم الکتاب و بعد الحمد ویطربنی ختمہ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امور ناطربا و فرحًا وجنب عناضیراو ترحا و الصلوٰت التامات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ ومہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع

ای خدا قربان احسانت شوم ۔۔۔ این چہ احسانست قربانت شوم

بعد حمد خداوند جل و علا و نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسۂ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین با تمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالے تمام ہوگئی ؎ شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیشتر از عمر بپایان رسید - اُمید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار مین بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ اُنکے مطالب بے مدد اُستاد و بے منت مُعلم سمجھ لے - مین نہین چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان دقیق المطالب مین شمار کراؤن اور پانچون سوارون مین داخل ہون مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ و وارث حسنات فخیمہ جناب مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہرطرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث قوی اس تالیف کے ہوئے آپ ہین اس تحریر کو ختم نہین کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی اعجاز احمد صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکرون حق یہ ہے کہ مولانائے موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی فجزاہ اللہ خیر الجزا مستفیدین سے اُمید ہے کہ احقر مؤلف وہردو بزرگواران مسطور کو دعای خیر سے یاد فرمائین - ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

اعلان

تحفّظ

چونکہ اس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندی سلمہ الولی نے احقر کی استدعا پر لکھی ہی اور جملہ حقوق کاپی رائٹ مجکو عطا فرمائے ہین اسواسطے یہ کتاب حسب قانون بست و پنجم سنہ ۱۸۶۷ع باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہی اور تمام حقوق کاپی رائٹ محفوظ کیے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح راقم الحروف اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین

العبد - محمد عبد الاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دھلی - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ع